شعرِ دلآویز

(علامہ اقبال کے اردو اشعار – بہ اعتبار حروفِ تہجی)

طاہر حمید تنولی

اقبال اکادمی پاکستان

جملہ حقوق محفوظ

ناشر
محمد سہیل عمر
ناظم
اقبال اکادمی پاکستان
(حکومتِ پاکستان، وزارت بین الصوبائی رابطہ)
چھٹی منزل، ایوان اقبال، لاہور

Tel: [+92-42] 36314-510
[+92-42] 99203-573
Fax: [+92-42] 3631-4496
Email: info@iap.gov.pk
Website: www.allamaiqbal.com

ISBN 978-969-416-460-1

طبع اوّل	: ۲۰۱۱ء
تعداد	: ۱۰۰۰
قیمت	: -/۵۰۰ روپے
ٹائٹل ڈیزائن	: خالد فیصل khalidfaisal@gmail.com
مطبع	: شرکت پریس، لاہور

محل فروخت: ۱۱۶ میکلوڈ روڈ، لاہور، فون نمبر ۳۷۳۵۷۲۱۴

حرف آغاز

اقبال کا کلام ہمارے لیے صرف ادبی سرمایہ ہی نہیں بلکہ قومی و ملی سطح پر صحتمندانہ شعور کے فروغ اور مثبت رویوں کی تشکیل کا ایک موثر ذریعہ بھی ہے۔ اقبال قوم سے یہی توقع کرتے ہیں کہ وہ محض ان کے اشعار کے روایتی فنی حسن و قبح پر توجہ کرنے کی بجائے ان کے مقصود پر نظر رکھے اور وہ اقدار عالیہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے جن کے فروغ کے لیے اقبال نے اپنی تمام فنی صلاحیت کو وقف رکھا۔

شعر دلآویز کو اس مقصد کے تحت مرتب کیا گیا ہے کہ عوام الناس خصوصاً نسل نو میں کلام اقبال سے شغف تازہ کیا جائے اور علمی و ادبی مجالس میں اقبال کے کلام کو پڑھنے کی روایت کو تقویت دی جائے۔ خود اقبال اپنے شعر کو قوم کے فکر و شعور کا لازمی حصہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ اپنے شعر سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:

ہے گِلہ مجھ کو تری لذّتِ پیدائی کا — تُو ہُوا فاش تو ہیں اب مرے اَسرار بھی فاش
شعلے سے ٹُوٹ کے مثلِ شررِ آوارہ نہ رہ — کر کسی سِینۂ پُرسوز میں خلوَت کی تلاش!

یہ مجموعہ حروف تہجی کی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں علامہ کی اردو کلیات کا تمام کلام شامل ہے۔ کلیات میں جہاں علامہ دوسرے شعرا کے اشعار یا مصرعے لائے ہیں، اس مجموعے میں ان اشعار اور مصرعوں کے ساتھ شعرا کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ کلیات میں کئی جگہ علامہ نے مصرعے فرد کے طور پر بھی لکھے ہیں۔ ایسے وہ مصرعے جو نظم یا بند کے آخر میں ہیں انہیں متعلقہ شعر کے ساتھ ہی درج کر دیا گیا ہے تاہم تین مصرعے جو نظموں کے شروع میں آئے ہیں انہیں بطور فرد ہی اس مجموعے میں شامل کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ شعر دلآویز اقبال کے اشعار کو قوم

کے فکر و ذہن کا حصہ بنانے اور اس کے سوز سے قلب و روح کو بیدار رکھنے کا ذریعہ ثابت ہوگا۔
اس مجموعے کی تیاری میں جناب محمد سہیل عمر، ناظم اقبال اکادمی پاکستان کی رہنمائی ہر مرحلے پر میسر رہی۔ جناب احمد جاوید صاحب نے کمال شفقت سے 'شعرِ دلآویز' کا پیش لفظ لکھا۔ انھوں نے ہماری تہذیبی زندگی میں بیت بازی کی روایت اور اس میں کلامِ اقبال کی اہمیت کو اتنی جامعیت سے بیان کیا کہ شعرِ اقبال کی اہمیت نکھر کر سامنے آ گئی ہے۔ میں اپنے رفیق کار حسنین عباس کا بھی شکرگزار ہوں جن کی مستعد معاونت سے اس کتاب کمپوزنگ و پروف خوانی کے امور جلد تکمیل کو پہنچے۔

طاہر حمید تنولی

پیش لفظ

اردو زبان سے تشکیل پانے والی تہذیب ہندوستان کی ثقافتی تاریخ کا غالباً سب سے بڑا واقعہ ہے۔ اس تہذیب کی بڑی خصوصیت یہ تھی کہ اس نے آدمی اور لفظ کے تعلق کو تمام تصورات سے زیادہ اہمیت دے کر نفسیاتی گہرائیوں میں بھی فعال بنایا اور زندگی کے دوسرے مظاہر کو بھی اسی خمیر سے پیدا کر دکھایا۔ اس عظیم الشان تہذیبی روایت میں زبان کے ساتھ وابستگی کو بحال اور نمو پذیر رکھنے کے لیے بیت بازی کا چلن ایک زمانے تک عام رہا۔ اس میں بچوں کے ساتھ ساتھ بڑی عمر کے لوگوں کی بھی ایسی تربیت ہو جاتی تھی کہ اردو زبان اور اس کی شاعری کے تمام رنگ ایک ذوقی رچاؤ کے ساتھ محفوظ بھی ہو جاتے تھے، اور ہماری جمالیاتی اقدار بھی زندگی کی نہایت اہم ضروریات کی تخلیق اور تسکین کا عمل کرتی تھیں۔ بیت بازی دراصل لفظ کو اس کی جمالیاتی تاثیر کے ساتھ زبان دانی اور ذوقِ شعری کی بنیاد بنائے رکھتی تھی۔ لفظ کی نئی نئی جہتوں سے طبعی مناسبت معمول کے تصورات اور احساسات کو بھی سپاٹ اور یک رُخا نہیں دیتی۔ بیت بازی کا ادارہ ہمیں یہی مناسبت فراہم کیا کرتا تھا، اور اب بھی کر سکتا ہے۔

ہمارا موجودہ تہذیبی پھیلاؤ کسی ایک زبان کے حدود میں رہنا قبول نہیں کر سکتا اس لیے اردو شاعری کی رسمی روایت جو ایک خاص طرح کی معاشرت سے تعلق رکھتی ہے ہمارے زیادہ کام نہیں آسکتی۔ ہماری تہذیبی ضروریات زبان کو روزمرہ کی سطح پر رکھنے سے پوری نہیں ہو سکتیں اور خود ہمارے ذہن کو بھی جن تصورات کی ضرورت ہے وہ اس زبان کی استعمال شدہ ثقافتی قوت سے پیدا نہیں ہو سکتے۔ اب اردو سے ہمارا تعلق کچھ تازہ بلندیاں اور نئی گہرائیاں پیدا کیے بغیر بہت بامعنی انداز سے باقی نہیں رہ سکتا۔ اردو کی شعری روایت میں میر و غالب کے بعد ایک

اقبال ہی ہیں جو اس زبان میں وہ وسعت داخل کر سکتے ہیں جس کی حامل بنے بغیر اردو ہماری زندگی کے مرکز میں اپنی جگہ نہیں بنا سکتی۔ یہ بات شاید پورے یقین کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ اب اردو زبان کی معنویت کا پورا نظام اقبال کی شاعری میں سے برآمد ہوگا اور اس زبان میں انسان اور زندگی کے لیے اقدار سازی کرنے والی صلاحیت کلام اقبال سے باہر مشکل ہے کہ کہیں اور پائی جائے۔ اقبال کی شاعری کی یہ ناگزیر حیثیت ہمیں اس طرف مائل کرتی ہے کہ ہم اسے زبان کے ساتھ اپنے اس تعلق کی ایک بڑی اساس بنائیں جس کی بدولت حق اور خیر ایک جمالیاتی وفور کے ساتھ آدمی کو اس کی دنیا سے جوڑے رکھتے ہیں۔ شعر اقبال کی یہ منفرد افادیت ہمارے خیال میں بیت بازی کی روایت کو از سر نو تازہ کر کے زیادہ تیزی کے ساتھ عمل میں آسکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے اکادمی نے کلیات اقبال اردو کو شعر بہ شعر الف بائی ترتیب کے ساتھ مدوّن کر دیا ہے تاکہ کلام اقبال بیت بازی کا پورا سامان بن جائے۔ جو لوگ اس فن سے واقفیت رکھتے ہیں وہ یہ نسخہ دیکھ کر یقیناً اعتراف کریں گے کہ مشاق بیت بازوں کو بھی اب اس مجموعے سے باہر جھانکنے کی ضرورت نہیں رہی۔ خدا کرے کہ اس مجموعے کے پیچھے کارفرما غرض پوری ہو جائے اور ہم اپنی تہذیب کا وہ اصل جمال دوبارہ حاصل کر لیں جس کا سب سے مکمل اظہار دور جدید میں اقبال کی شاعری میں ہوا ہے۔

احمد جاوید

آ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آ بتاؤں تجھ کو رمز آیہ 'انّ الملوک' سلطنت اقوام غالب کی ہے اک جادوگری	بانگِ درا	289
آ دبایا مہر ایراں کو اجل کی شام نے عظمت یونان و روما لوٹ لی ایام نے	بانگِ درا	178
آ غیریت کے پردے اک بار پھر اٹھا دیں بچھڑوں کو پھر ملا دیں نقش دوئی مٹا دیں	بانگِ درا	115
آ گیا آج اس صداقت کا مرے دل کو یقیں ظلمت شب سے ضیائے روز فرقت کم نہیں	بانگِ درا	104
آ گیا عین لڑائی میں اگر وقت نماز قبلہ رو ہو کے زمیں بوس ہوئی قوم حجاز	بانگِ درا	193
آ ملیں گے سینہ چاکان چمن سے سینہ چاک بزم گل کی ہم نفس باد صبا ہو جائے گی	بانگِ درا	221
آ میں تجھے دکھاؤں رخسار روشن اس کا نہروں کے آئنے میں، شبنم کی آرسی میں	بانگِ درا	199
آب روان کبیر! تیرے کنارے کوئی دیکھ رہا ہے کسی اور زمانے کا خواب	بالِ جبریل	427
آب میں مثل ہوا جاتا ہے توسن میرا خار ماہی سے نہ اٹکا کبھی دامن میرا	بانگِ درا	94

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آب و گل تیری حرارت سے جہانِ سوز و ساز ابلہ جنّت تری تعلیم سے دانائے کار	ارمغانِ حجاز	706
آبرو باقی تری ملّت کی جمعیت سے تھی جب یہ جمعیت گئی، دنیا میں رسوا تو ہوا	بانگِ درا	217
آتا ہے اب وہ دور کہ اولاد کے عوض کونسل کی ممبری کے لیے ووٹ چاہیے گی	بانگِ درا	316
آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانا وہ باغ کی بہاریں، وہ سب کا چہچہانا	بانگِ درا	68
آتش اندوز کیا عشق کا حاصل تو نے پھونک دی گرمیِ رخسار سے محفل تو نے	بانگِ درا	196
آتشِ نمرود ہے اب تک جہاں میں شعلہ ریز ہو گیا آنکھوں سے پنہاں کیوں ترا سوزِ کہن	بانگِ درا	270
آتی تھی کوہ سے صدا رازِ حیات ہے سکوں کہتا تھا مورِ ناتواں لطفِ خرام اور ہے	بانگِ درا	140
آتی نہیں صدائیں اس کی مرے قفس میں ہوتی مری رہائی اے کاش میرے بس میں	بانگِ درا	68
آتی ہے دمِ صبح صدا عرشِ بریں سے کھویا گیا کس طرح ترا جوہرِ ادراک!	ارمغانِ حجاز	726
آتی ہے صبا واں سے پلٹ جانے کی خاطر بے چاری کلی کھلتی ہے مرجھانے کی خاطر	بانگِ درا	244

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آتی ہے مشرق سے جب ہنگامہ در دامن سحر پھول نہ ہو، کلی نہ ہو، سبزہ نہ ہو، چمن نہ ہو	بانگِ درا	240
آتی ہے ندی جبینِ کوہ سے گاتی ہوئی آسماں کے طائروں کو نغمہ سکھلاتی ہوئی	بانگِ درا	183
آتی ہے ندی فرازِ کوہ سے گاتی ہوئی کوثر و تسنیم کی موجوں کو شرماتی ہوئی	بانگِ درا	52
آثار تو کچھ کچھ نظر آتے ہیں کہ آخر تدبیر کو تقدیر کے شاطر نے کیا مات	بالِ جبریل	435
آج آنکھ نے دیکھا تو وہ عالم ہوا ثابت میں جس کو سمجھتا تھا کلیسا کے خرافات	بالِ جبریل	433
آج ایشیا میں اس کو کوئی جانتا نہیں تاریخ دان بھی اسے پہچانتا نہیں	بانگِ درا	271
آج بھی اس دیس میں عام ہے چشمِ غزال اور نگاہوں کے تیر آج بھی ہیں دل نشیں	بالِ جبریل	425
آج بھی ہو جو براہیم کا ایماں پیدا آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا	بانگِ درا	234
آج کیوں سینے ہمارے شرر آباد نہیں ہم وہی سوختہ ساماں ہیں، تجھے یاد نہیں؟	بانگِ درا	196
آج لیکن ہمنوا! سارا چمن ماتم میں ہے شمع روشن بجھ گئی، بزمِ سخن ماتم میں ہے	بانگِ درا	116

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آج وہ کشمیر ہے محکوم و مجبور و فقیر کل جسے اہلِ نظر کہتے تھے ایرانِ صغیر	ارمغانِ حجاز	739
آج ہیں خاموش وہ دشتِ جنوں پرور جہاں رقص میں لیلیٰ رہی، لیلیٰ کے دیوانے رہے	بانگِ درا	214
آج یہ کیا ہے کہ ہم پر ہے عنایت اتنی نہ رہا آئنۂ دل میں وہ دیرینہ غبار	بانگِ درا	320
آخر امیرِ عسکرِ ترکی کے حکم سے آئینِ جنگ شہر کا دستور ہو گیا	بانگِ درا	245
آخر شبِ دید کے قابل تھی بسمل کی تڑپ صبحدم کوئی اگر بالائے بام آیا تو کیا	بانگِ درا	213
آدم کا ضمیر اس کی حقیقت پہ ہے شاہد مشکل نہیں اے سالکِ رہ! علم فقیری	ضربِ کلیم	687
آدم کو بھی دیکھا ہے کسی نے کبھی بیدار؟ اک رات ستاروں سے کہا نجمِ سحر نے	بالِ جبریل	475
آدم کو ثبات کی طلب ہے دستورِ حیات کی طلب ہے	ضربِ کلیم	530
آدمی تابِ شکیبائی سے گو محروم ہے اس کی فطرت میں یہ اک احساسِ نامعلوم ہے	بانگِ درا	264
آدمی دید است، باقی پوست است دید آں باشد کہ دیدِ دوست است (رومی)	بالِ جبریل	466

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے اس سے پالا پڑے، خدا نہ کرے	بانگِ درا	63
آدمی کے ریشے ریشے میں سما جاتا ہے عشق شاخِ گل میں جس طرح بادِ سحر گاہی کا نم	بالِ جبریل	368
آدمی واں بھی حصارِ غم میں ہے محصور کیا؟ اس ولایت میں بھی ہے انساں کا دل مجبور کیا	بانگِ درا	70
آرزو اول تو پیدا ہو نہیں سکتی کہیں ہو کہیں پیدا تو مر جاتی ہے یا رہتی ہے خام	ارمغانِ حجاز	702
آرزو کو خون رلواتی ہے بیدادِ اجل مارتا ہے تیر تاریکی میں صیادِ اجل	بانگِ درا	117
آرزو کے خون سے رنگیں ہے دل کی داستاں نغمۂ انسانیت کامل نہیں غیر از فغاں	بانگِ درا	182
آرزو نورِ حقیقت کی ہمارے دل میں ہے لیلیٰ ذوقِ طلب کا گھر اسی محمل میں ہے	بانگِ درا	81
آرزو ہر کیفیت میں اک نئے جلوے کی ہے مضطرب ہوں، دل سکوں ناآشنا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
آزاد فکر سے ہوں، عزلت میں دن گزاروں دنیا کے غم کا دل سے کانٹا نکل گیا ہو	بانگِ درا	78
آزاد کا اندیشہ حقیقت سے منور محکوم کا اندیشہ گرفتارِ خرافات	ضربِ کلیم	591

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آزاد کا ہر لحظہ پیام ابدیت محکوم کا ہر لحظہ نئی مرگِ مفاجات	ضربِ کلیم	591
آزاد کی اک آن ہے محکوم کا اک سال کس درجہ گراں سیر ہیں محکوم کے اوقات !	ضربِ کلیم	591
آزاد کی دولت دل روشن، نفس گرم محکوم کا سرمایہ فقط دیدۂ نم ناک	ارمغانِ حجاز	744
آزاد کی رگ سخت ہے مانند رگ سنگ محکوم کی رگ نرم ہے مانند رگ تاک	ارمغانِ حجاز	744
آزاد مجھ کو کر دے، او قید کرنے والے ! میں بے زباں ہوں قیدی، تو چھوڑ کر دعا لے	بانگِ درا	69
آزادی افکار سے ہے ان کی تباہی رکھتے نہیں جو فکر و تدبّر کا سلیقہ	ضربِ کلیم	589
آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی اپنی خوشی سے آنا، اپنی خوشی سے جانا	بانگِ درا	68
آزار موت میں اسے آرام جاں ہے کیا؟ شعلے میں تیرے زندگی جاوداں ہے کیا؟	بانگِ درا	72
آزر کا پیشہ خارا تراشی کار خلیلاں خارا گدازی	بالِ جبریل	397
آزمودہ فتنہ ہے اک اور بھی گردوں کے پاس سامنے تقدیر کے رسوائی تدبیر دیکھ	بانگِ درا	296

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آسمان صبح کی آئینہ پوشی میں ہے یہ شام کی ظلمت شفق کی گل فروشی میں ہے یہ	بانگِ درا	120
آسمانوں پر مرا فکر بلند میں زمیں پر خوار و زار و دردمند	بالِ جبریل	471
آسماں بادل کا پہنے خرقۂ دیرینہ ہے کچھ مکدّر سا جبین ماہ کا آئینہ ہے	بانگِ درا	174
آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے	بانگِ درا	266
آسماں کیا، عدم آباد وطن ہے میرا صبح کا دامن صد چاک کفن ہے میرا	بانگِ درا	112
آسماں گیر ہوا نعرۂ مستانہ ترا کس قدر شوخ زباں ہے دل دیوانہ ترا	بانگِ درا	228
آسماں مجبور ہے، شمس و قمر مجبور ہیں انجم سیماب پا رفتار پر مجبور ہیں	بانگِ درا	254
آسماں میں راہ کرتی ہے خودی صید مہر و ماہ کرتی ہے خودی	بالِ جبریل	469
آسماں نے آمد خورشید کی پا کر خبر محمل پرواز شب باندھا سر دوش غبار	بانگِ درا	180
آسماں نے دولت غرناطہ جب برباد کی ابن بدروں کے دل ناشاد نے فریاد کی	بانگِ درا	160

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آسماں ہوگا سحر کے نور سے آئینہ پوش اور ظلمت رات کی سیماب پا ہو جائے گی	بانگِ درا	221
آشکار اس نے کیا جو زندگی کا راز تھا ہند کو لیکن خیالی فلسفے پر ناز تھا	بانگِ درا	269
آشکارا ہیں مری آنکھوں پہ اسرار حیات کہہ نہیں سکتے مجھے نومید پیکار حیات	بانگِ درا	224
آشکارا ہے یہ اپنی قوت تسخیر سے گرچہ اک مٹی کے پیکر میں نہاں ہے زندگی	بانگِ درا	288
آشنا اپنی حقیقت سے ہو اے دہقاں ذرا دانہ تو، کھیتی بھی تو، باراں بھی تو، حاصل بھی تو	بانگِ درا	219
آشنا پرور ہے قوم اپنی، وفا آئیں ترا ہے محبت خیز یہ پیراہن سیمیں ترا	بانگِ درا	208
آغوش صدف جس کے نصیبوں میں نہیں ہے وہ قطرۂ نیساں کبھی بنتا نہیں گوہر	ضربِ کلیم	606
آغوش میں اس کی وہ تجلّی ہے کہ جس میں کھو جائیں گے افلاک کے سب ثابت و سیار	بالِ جبریل	476
آغوش میں زمیں کی سویا ہوا ہو سبزہ پھر پھر کے جھاڑیوں میں پانی چمک رہا ہو	بانگِ درا	79
آفاق کے ہر گوشے سے اٹھتی ہیں شعاعیں بچھڑے ہوئے خورشید سے ہوتی ہیں ہم آغوش	ضربِ کلیم	620

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آفتاب تازہ پیدا بطن گیتی سے ہوا آسماں ڈوبے ہوئے تاروں کا ماتم کب تلک	بانگِ درا	292
آفرینش میں سراپا نور تو، ظلمت ہوں میں اس سیہ روزی پہ لیکن تیرا ہم قسمت ہوں میں	بانگِ درا	105
آگ اس کی پھونک دیتی ہے برنا و پیر کو لاکھوں میں ایک بھی ہو اگر صاحب یقیں	ضربِ کلیم	688
آگ بجھی ہوئی ادھر، ٹوٹی ہوئی طناب ادھر کیا خبر اس مقام سے گزرے ہیں کتنے کارواں	بالِ جبریل	438
آگ تکبیر کی سینوں میں دبی رکھتے ہیں زندگی مثل بلال حبشی رکھتے ہیں	بانگِ درا	196
آگ ہے، اولاد ابراہیم ہے، نمرود ہے کیا کسی کو پھر کسی کا امتحاں مقصود ہے	بانگِ درا	285
آل سیزر چوب نے کی آبیاری میں رہے اور تم دنیا کے بنجر بھی نہ چھوڑو بے خراج!	ضربِ کلیم	662
آنکھ پر ہوتا ہے جب یہ سر مجبوری عیاں خشک ہو جاتا ہے دل میں اشک کا سیل رواں	بانگِ درا	254
آنکھ تیری صفت آئینہ حیران ہے کیا نور آگاہی سے روشن تری پہچان ہے کیا	بانگِ درا	143
آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے، لب پہ آ سکتا نہیں محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی	بانگِ درا	222

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آنکھ کو بیدار کر دے وعدۂ دیدار سے زندہ کر دے دل کو سوزِ جوہرِ گفتار سے	بانگِ درا	217
آنکھ گو مانوس ہے تیرے در و دیوار سے اجنبیت ہے مگر پیدا مری رفتار سے	بانگِ درا	104
آنکھ مل جاتی ہے ہفتاد و دو ملّت سے تری ایک پیمانہ ترا سارے زمانے کے لیے	بانگِ درا	126
آنکھ میری اور کے غم میں سرشک آباد ہو امتیازِ ملّت و آئیں سے دل آزاد ہو	بانگِ درا	80
آنکھ وقفِ دید تھی، لب مائلِ گفتار تھا دل نہ تھ میرا، سراپا ذوقِ استفسار تھا	بانگِ درا	55
آنکھوں سے ہیں ہماری غائب ہزاروں انجم داخل ہیں وہ بھی لیکن اپنی برادری میں	بانگِ درا	202
آنکھیں ہیں کہ ہیرے کی چمکتی ہوئی کنیاں سر آپ کا اللہ نے کلغی سے سجایا	بانگِ درا	60
آنی و فانی تمام معجزہ ہائے ہنر کارِ جہاں بے ثبات، کارِ جہاں بے ثبات !	بالِ جبریل	420
آنے والے سے مسیحِ ناصری مقصود ہے یا مجدّد، جس میں ہوں فرزندِ مریم کے صفات ؟	ارمغانِ حجاز	711
آں عزمِ بلند آور آں سوزِ جگر آور شمشیرِ پدر خواہی بازوے پدر آور	ارمغانِ حجاز	751

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آں کہ ارزد صید را عشق است و بس لیکن او کے گنجد اندر دامِ کس ! (رومی)	بالِ جبریل	469
آں کہ بر افلاک رفتارش بود بر زمیں رفتن چہ دشوارش بود (رومی)	بالِ جبریل	471
آوازہ حق اٹھتا ہے کب اور کدھر سے مسکیں دلکم ماندہ دریں کشمکش اندر !	ضربِ کلیم	539
آہ اس راز سے واقف ہے نہ ملّا، نہ فقیہ وحدتِ افکار کی بے وحدتِ کردار ہے خام	ضربِ کلیم	537
آہ اس عادت میں ہم آہنگ ہوں میں بھی ترا تو تلوّن آشنا، میں بھی تلوّن آشنا	بانگِ درا	97
آہ امیدِ محبت کی بر آئی نہ کبھی چوٹ مضراب کی اس ساز نے کھائی نہ کبھی	بانگِ درا	151
آہ اے جبریل ! تو واقف نہیں اس راز سے کر گیا سرمست مجھ کو ٹوٹ کر میرا سبو	بالِ جبریل	473
آہ اے رازِ عیاں کے نہ سمجھنے والے ! حلقۂ دامِ تمنّا میں الجھنے والے	بانگِ درا	87
آہ اے سسلی ! سمندر کی ہے تجھ سے آبرو رہنما کی طرح اس پانی کے صحرا میں ہے تو	بانگِ درا	159
آہ اے مردِ مسلماں تجھے کیا یاد نہیں حرف لا تدع مع اللہ الٰھًا آخر	ضربِ کلیم	569

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آہ بد قسمت رہے آوازِ حق سے بے خبر		
غافل اپنے پھل کی شیرینی سے ہوتا ہے شجر	بانگِ درا	269
آہ تو اجڑی ہوئی دلّی میں آرامیدہ ہے		
گلشنِ ویمر میں تیرا ہم نوا خوابیدہ ہے	بانگِ درا	56
آہ جب گلشن کی جمعیت پریشاں ہو چکی		
پھول کو بادِ بہاری کا پیام آیا تو کیا	بانگِ درا	213
آہ جولاں گاہ عالم گیر یعنی وہ حصار		
دوش پر اپنے اٹھائے سیکڑوں صدیوں کا بار	بانگِ درا	175
آہ دنیا دل سمجھتی ہے جسے، وہ دل نہیں		
پہلوئے انساں میں اک ہنگامۂ خاموش ہے	بانگِ درا	310
آہ سیماب پریشاں، انجم گردوں فروز		
شوخ یہ چنگاریاں، ممنون شب ہے جن کا سوز	بانگِ درا	261
آہ شودر کے لیے ہندوستاں غم خانہ ہے		
دردِ انسانی سے اس بستی کا دل بیگانہ ہے	بانگِ درا	269
آہ ظالم! تو جہاں میں بندۂ محکوم تھا		
میں نہ سمجھی تھی کہ ہے کیوں خاک میری سوز ناک	ارمغانِ حجاز	719
آہ غافل! موت کا رازِ نہاں کچھ اور ہے		
نقش کی ناپائداری سے عیاں کچھ اور ہے	بانگِ درا	260
آہ کس کی جستجو آوارہ رکھتی ہے تجھے		
راہ تو، رہرو بھی تو، رہبر بھی تو، منزل بھی تو	بانگِ درا	219

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آہ کھولا کس ادا سے تو نے رازِ رنگ و بو		
میں ابھی تک ہوں اسیرِ امتیازِ رنگ و بو	بانگِ درا	139
آہ کہ کھویا گیا تجھ سے فقیری کا راز		
ورنہ ہے مالِ فقیر سلطنتِ روم و شام	بالِ جبریل	391
آہ کیا آئے ریاضِ دہر میں ہم، کیا گئے!		
زندگی کی شاخ سے پھوٹے، کھلے، مرجھا گئے	بانگِ درا	177
آہ کیوں دکھ دینے والی شے سے تجھ کو پیار ہے		
کھیل اس کاغذ کے ٹکڑے سے، یہ بے آزار ہے	بانگِ درا	97
آہ مسلم بھی زمانے سے یونہی رخصت ہوا		
آسماں سے ابرِ آذاری اٹھا، برسا، گیا	بانگِ درا	178
آہ مکتب کا جوانِ گرم خوں!		
ساحرِ افرنگ کا صیدِ زبوں!	بالِ جبریل	464
آہ موجود بھی وہ حسن کہیں ہے کہ نہیں		
خاتمِ دہر میں یا رب وہ نگیں ہے کہ نہیں	بانگِ درا	154
آہ میں جلتا ہوں سوزِ اشتیاقِ دید سے		
تو سراپا سوز داغِ منتِ خورشید سے	بانگِ درا	105
آہ وہ کافر بیچارہ کہ ہیں اس کے صنم		
عصرِ رفتہ کے وہی ٹوٹے ہوئے لات و منات!	ضربِ کلیم	629
آہ وہ کشور بھی تاریکی سے کیا معمور ہے؟		
یا محبت کی تجلی سے سراپا نور ہے؟	بانگِ درا	71

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آہ وہ مردانِ حق! وہ عربی شہسوار حامل 'خلق عظیم'، صاحب صدق و یقیں	بالِ جبریل	425
آہ یثرب! دیس ہے مسلم کا تو، ماوا ہے تو نقطۂ جاذب تاثر کی شعاعوں کا ہے تو	بانگِ درا	173
آہ یورپ بافروغ و تاب ناک نغمہ اس کو کھینچتا ہے سوئے خاک	بالِ جبریل	463
آہ یہ دستِ جفاجو اے گل رنگیں نہیں کس طرح تجھ کو یہ سمجھاؤں کہ میں گلچیں نہیں	بانگِ درا	54
آہ یہ دنیا، یہ ماتم خانۂ برنا و پیر آدمی ہے کس طلسم دوش و فردا میں اسیر!	بانگِ درا	258
آہ یہ ضبط فغاں غفلت کی خاموشی نہیں آگہی ہے یہ دل آسائی، فراموشی نہیں	بانگِ درا	264
آہ یہ عقل زیاں اندیش کیا چالاک ہے اور تاثر آدمی کا کس قدر بے باک ہے	بانگِ درا	189
آہ یہ قوم نجیب و چرب دست و تر دماغ ہے کہاں روز مکافات اے خدائے دیر گیر؟	ارمغانِ حجاز	739
آہ یہ مرگ دوام، آہ یہ رزم حیات ختم بھی ہوگی کبھی کشمکش کائنات	ارمغانِ حجاز	720
آؤ جو مرے گھر میں تو عزت ہے یہ میری وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا	بانگِ درا	59

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آئنہ روشن ہے اس کا صورت رخسار حور گر کے وادی کی چٹانوں پر یہ ہو جاتا ہے چور	بانگِ درا	183
آئنہ سا شاہد قدرت کو دکھلاتی ہوئی سنگ رہ سے گاہ بچتی گاہ ٹکراتی ہوئی	بانگِ درا	52
آئی آواز، غم انگیز ہے افسانہ ترا اشک بے تاب سے لبریز ہے پیمانہ ترا	بانگِ درا	228
آئی بہار، کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں	بانگِ درا	69
آئی صدائے جبرئیل، تیرا مقام ہے یہی اہل فراق کے لیے عیش دوام ہے یہی	بالِ جبریل	439
آئی نئی ہوا چمن ہست و بود میں اے درد عشق اب نہیں لذت نمود میں	بانگِ درا	82
آئی یہ صدا سلسلۂ فقر ہوا بند ہیں اہل نظر کشور پنجاب سے بیزار	بالِ جبریل	489
آئین جوانمرداں، حق گوئی و بے باکی اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی	بالِ جبریل	386
آئین نو سے ڈرنا، طرز کہن پہ اڑنا منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں	بانگِ درا	202
آئینے قسمتوں کے تم کو یہ جانتے ہیں شاید سنیں صدائیں اہل زمیں تمھاری	بانگِ درا	202

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آئے جو قِراں میں دو ستارے کہنے لگا ایک، دوسرے سے	بانگِ درا	174
آئے عشّاق، گئے وعدۂ فردا لے کر اب انھیں ڈھونڈ چراغِ رخِ زیبا لے کر	بانگِ درا	195
آئے ہیں آپ لے کے شفا کا پیام کیا رکھتے ہیں اہلِ درد مسیحا سے کام کیا!	بانگِ درا	226
آیا کہاں سے نالۂ نے میں سرورِ مے اصل اس کی نے نواز کا دل ہے کہ چوبِ نے	ضربِ کلیم	626
آیا ہے آسماں سے اڑ کر کوئی ستارہ یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں	بانگِ درا	110
آیا ہے تو جہاں میں مثالِ شرار دیکھ دم دے نہ جائے ہستیِ ناپائدار دیکھ	بانگِ درا	124
آیا ہے مگر اس سے عقیدوں میں تزلزل دنیا تو ملی، طائرِ دیں کر گیا پرواز	بانگِ درا	275
آیہ کائنات کا معنیِ دیریاب تو نکلے تری تلاش میں قافلہ ہائے رنگ و بو	بالِ جبریل	440

الف

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اب تأثّر کے جہاں میں وہ پریشانی نہیں اہلِ گلشن پر گراں میری غزل خوانی نہیں	بانگِ درا	146
اب ترا دور بھی آنے کو ہے اے فقرِ غیور کھا گئی روحِ فرنگی کو ہوائے زر و سیم	ضربِ کلیم	542
اب تک ہے رواں گرچہ لہو تیری رگوں میں نے گرمیِ افکار، نہ اندیشۂ بے باک	ارمغانِ حجاز	727
اب تلک شاہد ہے جس پر کوہِ فاراں کا سکوت اے تغافل پیشہ تجھ کو یاد وہ پیماں بھی ہے؟	بانگِ درا	220
اب تلک یاد ہے قوموں کو حکایت ان کی نقش ہے صفحۂ ہستی پہ صداقت ان کی	بانگِ درا	233
اب حجرۂ صوفی میں وہ فقر نہیں باقی خونِ دلِ شیراں ہو جس فقر کی دستاویز	بالِ جبریل	363
اب صبا سے کون پوچھے گا سکوتِ گل کا راز کون سمجھے گا چمن میں نالۂ بلبل کا راز	بانگِ درا	116
اب کوئی آواز سوتوں کو جگا سکتی نہیں سینۂ ویراں میں جانِ رفتہ آ سکتی نہیں	بانگِ درا	176
اب کہاں میرے نفس میں وہ حرارت وہ گداز بے تب و تاب دروں میری صلوٰۃ اور درود	ضربِ کلیم	617

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اب کہاں وہ بانکپن، وہ شوخیِ طرزِ بیاں آگ تھی کافورِ پیری میں جوانی کی نہاں	بانگِ درا	116
اب کہاں وہ شوقِ رہ پیمائیِ صحرائے علم تیرے دم سے تھا ہمارے سر میں بھی سودائے علم	بانگِ درا	105
اب کیا جو فغاں میری پہنچی ہے ستاروں تک ہے دانش برہانی، حیرت کی فراوانی	بالِ جبریل	356
اب مسلماں میں نہیں وہ رنگ و بو سرد کیونکر ہو گیا اس کا لہو؟	بالِ جبریل	466
اب میری امامت کے تصدق میں ہیں آزاد محبوس تھے اعراب میں قرآن کے آیات	ضربِ کلیم	559
اب نوا پیرا ہے کیا، گلشن ہوا برہم ترا بے محل تیرا ترنم، نغمہ بے موسم ترا	بانگِ درا	212
اب وہ الطاف نہیں، ہم پہ عنایات نہیں بات یہ کیا ہے کہ پہلی سی مدارات نہیں	بانگِ درا	194
اب یہاں میری گزر ممکن نہیں، ممکن نہیں کس قدر خاموش ہے یہ عالمِ بے کاخ و کو!	بالِ جبریل	473
ابدی بنتا ہے یہ عالمِ فانی جس سے ایک افسانۂ رنگیں ہے جوانی جس سے	بانگِ درا	154
ابرِ رحمت تھا کہ تھی عشق کی بجلی یارب! جل گئی مزرعِ ہستی تو اگا دانۂ دل	بانگِ درا	93

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ابرِ رحمت دامن از گلزارِ من برچید و رفت اندکے بر غنچہ ہائے آرزو بارید و رفت	بانگِ درا	104
ابر کے روزن سے وہ بالائے بامِ آسماں ناظرِ عالم ہے نجمِ سبز فامِ آسماں	بانگِ درا	175
ابر کے ہاتھوں میں رہوارِ ہوا کے واسطے تازیانہ دے دیا برقِ سرِ کہسار نے	بانگِ درا	52
ابرِ نیساں! یہ تنک بخشیِ شبنم کب تک مرے کہسار کے لالے ہیں تہی جام ابھی	بانگِ درا	311
ابنِ مریم مر گیا یا زندۂ جاوید ہے ہیں صفاتِ ذاتِ حق، حق سے جدا یا عینِ ذات	ارمغانِ حجاز	711
ابھی آرام سے لیٹے رہو میں پھر بھی آؤں گی سلا دوں گی جہاں کو، خواب سے تم کو جگاؤں گی	بانگِ درا	88
ابھی امکاں کے ظلمت خانے سے ابھری ہی تھی دنیا مذاقِ زندگی پوشیدہ تھا پہنائے عالم سے	بانگِ درا	137
ابھی تک آدمی صیدِ زبونِ شہریاری ہے قیامت ہے کہ انساں نوعِ انساں کا شکاری ہے	بانگِ درا	305
ابھی تک ہے پردے میں اولادِ آدم کسی کی خودی آشکارا نہیں ہے	ضربِ کلیم	605
ابھی ناآشنائے لب تھا حرفِ آرزو میرا زباں ہونے کو تھی منت پذیرِ تابِ گویائی	بانگِ درا	181

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا		
جنگ وجدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے	بانگِ درا	115
اپنی اصلیت پہ قائم تھا تو جمعیت بھی تھی		
چھوڑ کر گل کو پریشاں کاروانِ بو ہوا	بانگِ درا	217
اپنی اصلیت سے ہو آگاہ اے غافل کہ تو		
قطرہ ہے، لیکن مثالِ بحرِ بے پایاں بھی ہے	بانگِ درا	220
اپنی جولاں گاہ زیرِ آسماں سمجھا تھا میں		
آب و گل کے کھیل کو اپنا جہاں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355
اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا		
آج تک فیصلۂ نفع و ضرر کر نہ سکا	ضربِ کلیم	583
اپنی خاکستر سمندر کو ہے سامانِ وجود		
مر کے پھر ہوتا ہے پیدا یہ جہانِ پیر، دیکھ	بانگِ درا	296
اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے		
سرِ آدم ہے، ضمیرِ کن فکاں ہے زندگی	بانگِ درا	287
اپنی غفلت کی یہی حالت اگر قائم رہی		
آئیں گے غسّال کابل سے، کفن جاپان سے	بانگِ درا	317
اپنی ملّت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر		
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی	بانگِ درا	277
اپنی وادی سے دور ہوں میں		
میرے لیے نخلِ طور ہے تو	بالِ جبریل	429

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں، بیگانے بھی ناخوش		
میں زہرِ ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند	بالِ جبریل	357
اپنے پروانوں کو پھر ذوقِ خود افروزی دے		
برقِ دیرینہ کو فرمانِ جگر سوزی دے	بانگِ درا	197
اپنے حسنِ عالم آرا سے جو تو محرم نہیں		
ہمسرِ یک ذرۂ خاکِ درِ آدم نہیں	بانگِ درا	81
اپنے خورشید کا نظارہ کروں دور سے میں		
صفتِ غنچہ ہم آغوش رہوں نور سے میں	بانگِ درا	144
اپنے رازق کو نہ پہچانے تو محتاجِ ملوک		
اور پہچانے تو ہیں تیرے گدا دارا و جم	بالِ جبریل	368
اپنے سکانِ کہن کی خاک کا دلدادہ ہے		
کوہ کے سر پر مثالِ پاسباں استادہ ہے	بانگِ درا	175
اپنے صحرا میں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں		
بجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خوابیدہ ہیں	بانگِ درا	243
اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی		
ہوں اگر شہروں سے بن پیارے تو شہر اچھے کہ بن	بالِ جبریل	367
اپنے نورِ نظر سے کیا خوب		
فرماتے ہیں حضرتِ نظامی	ضربِ کلیم	601
اپنے وطن میں ہوں کہ غریب الدّیار ہوں		
ڈرتا ہوں دیکھ دیکھ کے اس دشت و در کو میں	بالِ جبریل	478

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اتر کر جہانِ مکافات میں رہی زندگی موت کی گھات میں	بالِ جبریل	455
اتنے میں وہ رفیقِ نبوت بھی آگیا جس سے بنائے عشق و محبت ہے استوار	بانگِ درا	252
اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے	بانگِ درا	292
اٹھ کہ خورشید کا سامان سفر تازہ کریں نفس سوختۂ شام و سحر تازہ کریں	بالِ جبریل	327
اٹھ کہ ظلمت ہوئی پیدا افق خاور پر بزم میں شعلہ نوائی سے اجالا کر دیں	بانگِ درا	158
اٹھ گئے ساقی جو تھے، مے خانہ خالی رہ گیا یادگارِ بزم دہلی ایک حالی رہ گیا	بانگِ درا	117
اٹھا ساقیا پردہ اس راز سے لڑادے ممولے کو شہباز سے	بالِ جبریل	451
اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے	بانگِ درا	323
اٹھا کے صدمۂ فرقت وصال تک پہنچا تری حیات کا جوہر کمال تک پہنچا	بانگِ درا	185
اٹھا میں مدرسہ و خانقاہ سے غم ناک نہ زندگی، نہ محبت، نہ معرفت، نہ نگاہ	بالِ جبریل	378

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اٹھا نہ شیشہ گرانِ فرنگ کے احساں سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر	بالِ جبریل	477
اٹھائے کچھ ورق لالے نے کچھ نرگس نے کچھ گل نے چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری	بانگِ درا	98
اٹھو مری دنیا کے غریبوں کو جگا دو کاخِ امرا کے در و دیوار ہلا دو	بالِ جبریل	437
اٹھی اوّل اوّل گھٹا کالی کالی کوئی حور چوٹی کو کھولے کھڑی تھی	بانگِ درا	89
اٹھی پھر آج وہ پورب سے کالی کالی گھٹا سیاہ پوش ہوا پھر پہاڑ سربن کا	بانگِ درا	117
اٹھیں گے آزر ہزاروں شعر کے بت خانے سے مے پلائیں گے نئے ساقی نئے پیمانے سے	بانگِ درا	116
اثر کچھ خواب کا غنچوں میں باقی ہے تو اے بلبل 'ارا تلخ تر می زن چو ذوق نغمہ کم یابی' (عرفی)	بانگِ درا	297
اثر کرے نہ کرے، سن تو لے مری فریاد نہیں ہے داد کا طالب یہ بندۂ آزاد	بالِ جبریل	348
اثر یہ بھی ہے اک میرے جنونِ فتنہ ساماں کا مرا آئینۂ دل ہے قضا کے رازدانوں میں	بانگِ درا	99
اجالا جب ہوا رخصت جبینِ شب کی افشاں کا نسیمِ زندگی پیغام لائی صبحِ خنداں کا	بانگِ درا	88

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اجاڑ ہو گئے عہد کہن کے میخانے گزشتہ بادہ پرستوں کی یادگار ہوں میں	بانگِ درا	242
اجاڑا ہے تمیزِ ملّت و آئیں نے قوموں کو مرے اہلِ وطن کے دل میں کچھ فکرِ وطن بھی ہے	بانگِ درا	103
اجل ہے لاکھوں ستاروں کی اک ولادتِ مہر فنا کی نیند مئے زندگی کی مستی ہے	بانگِ درا	173
اچھا ہے دل کے ساتھ رہے پاسبانِ عقل لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
اچھلتی، پھسلتی، سنبھلتی ہوئی بڑے پیچ کھا کر نکلتی ہوئی	بالِ جبریل	450
احساسِ عنایت کر آثارِ مصیبت کا امروز کی شورش میں اندیشۂ فردا دے	بانگِ درا	242
احکام ترے حق ہیں مگر اپنے مفسّر تاویل سے قرآں کو بنا سکتے ہیں پاژند	بالِ جبریل	357
احوالِ محبت میں کچھ فرق نہیں ایسا سوز و تب و تاب اوّل، سوز و تب و تاب آخر	بالِ جبریل	382
احوال و مقامات پہ موقوف ہے سب کچھ ہر لحظہ ہے سالک کا زماں اور مکاں اور	بالِ جبریل	486
اخترِ شام کی آتی ہے فلک سے آواز سجدہ کرتی ہے سحر جس کو، وہ ہے آج کی رات	بانگِ درا	278

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اخلاصِ عمل مانگ نیاگانِ کہن سے 'شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را' (حافظ شیرازی)	ارمغانِ حجاز	714
ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری	بانگِ درا	107
ادھر نہ دیکھ، ادھر دیکھ اے جوانِ عزیز بلند زور دروں سے ہوا ہے فوارہ	ضربِ کلیم	638
اذاں ازل سے ترے عشق کا ترانہ بنی نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بنی	بانگِ درا	107
ارتباطِ حرف و معنی، اختلاطِ جان و تن جس طرح اخگر قبا پوش اپنی خاکستر سے ہے	ضربِ کلیم	568
ارشاد سن کے فرطِ طرب سے عمر اٹھے اس روز ان کے پاس تھے درہم کئی ہزار	بانگِ درا	252
ارنی میں بھی کہ رہا ہوں، مگر یہ حدیثِ کلیم و طور نہیں	بالِ جبریل	376
اڑ بیٹھے کیا سمجھ کے بھلا طور پر کلیم طاقت ہو دید کی تو تقاضا کرے کوئی	بانگِ درا	128
اڑا جو پستی دنیا سے تو سوئے گردوں سکھائی تجھ کو ملائک نے رفعت پرواز	بانگِ درا	225
اڑا کر نہ لائے جہاں باد کوہ مغل شہسواروں کی گرد سمند	بالِ جبریل	484

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس ذرّے کو رہتی ہے وسعت کی ہوس ہر دم		
یہ ذرّہ نہیں، شاید سمٹا ہوا صحرا ہے	بانگِ درا	206
اس راز کو اب فاش کر اے روحِ محمد		
آیاتِ الٰہی کا نگہبان کدھر جائے!	ضربِ کلیم	561
اس راز کو اک مردِ فرنگی نے کیا فاش		
ہر چند کہ دانا اسے کھولا نہیں کرتے	ضربِ کلیم	660
اس راز کو عورت کی بصیرت ہی کرے فاش		
مجبور ہیں، معذور ہیں، مردانِ خرد مند	ضربِ کلیم	607
اس روش کا کیا اثر ہے ہیئتِ تعمیر پر		
یہ تو حجت ہے ہوا کی قوّتِ تعمیر پر	بانگِ درا	261
اس رہ میں مقام بے محل ہے		
پوشیدہ قرار میں اجل ہے	بانگِ درا	145
اس زیاں خانے میں کوئی ملّتِ گردوں وقار		
رہ نہیں سکتی ابد تک بارِ دوشِ روزگار	بانگِ درا	177
اس سرابِ رنگ و بو کو گلستاں سمجھا ہے تو		
آہ اے ناداں! قفس کو آشیاں سمجھا ہے تو	بانگِ درا	291
اس سیلِ سبک سیر و زمیں گیر کے آگے		
عقل و نظر و علم و ہنر ہیں خس و خاشاک	ضربِ کلیم	541
اس سے بڑھ کر اور کیا فکر و عمل کا انقلاب		
پادشاہوں کی نہیں، اللہ کی ہے یہ زمیں!	ارمغانِ حجاز	710

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گا طبیعت کا فساد		
توڑ دی بندوں نے آقاؤں کے خیموں کی طناب	ارمغانِ حجاز	705
اس شخص کی ہم پر تو حقیقت نہیں کھلتی		
ہو گا یہ کسی اور ہی اسلام کا بانی	بانگِ درا	92
اس شہر میں جو بات ہو، اڑ جاتی ہے سب میں		
میں نے بھی سنی اپنے احبا کی زبانی	بانگِ درا	92
اس عصر کو بھی اس نے دیا ہے کوئی پیغام؟		
کہتے ہیں چراغِ رہِ احرار ہے رومی	بالِ جبریل	479
اس فقر سے آدمی میں پیدا		
اللہ کی شان بے نیازی	ضربِ کلیم	602
اس قدر شوخ کہ اللہ سے بھی برہم ہے		
تھا جو مسجودِ ملائک، یہ وہی آدم ہے!	بانگِ درا	228
اس قدر قوموں کی بربادی سے ہے خوگر جہاں		
دیکھتا بے اعتنائی سے ہے یہ منظر جہاں	بانگِ درا	177
اس قدر ہو گی ترنّم آفریں بادِ بہار		
نکہتِ خوابیدہ غنچے کی نوا ہو جائے گی	بانگِ درا	221
اس قوم کو تجدید کا پیغام مبارک!		
ہے جس کے تصور میں فقط بزمِ شبانہ	ضربِ کلیم	679
اس قوم کو شمشیر کی حاجت نہیں رہتی		
ہو جس کے جوانوں کی خودی صورتِ فولاد	ضربِ کلیم	585

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اڑاتی ہوں میں رخت ہستی کے پرزے بجھاتی ہوں میں زندگی کا شرارا	بانگِ درا	90
اڑالی قمریوں نے طوطیوں نے عندلیبوں نے چمن والوں نے مل کر لوٹ لی طرزِ فغاں میری	بانگِ درا	98
اڑتا جاتا تھا اور نہ تھا کوئی جاننے والا چرخ پر میرا	بانگِ درا	203
اڑتی پھرتی تھیں ہزاروں بلبلیں گلزار میں دل میں کیا آئی کہ پابند نشیمن ہو گئیں	بانگِ درا	215
اڑتی ہوئی آئی ہو خدا جانے کہاں سے ٹھہرو جو مرے گھر میں تو ہے اس میں برا کیا	بانگِ درا	59
از غلامی فطرت آزاد را رسوا مکن تا تراشی خواجہ اے از برہمن کافر تری	بانگِ درا	290
از کجا ایں آتش عالم فروز اندوختی کرمک بے مایہ را سوز کلیم آموختی	بانگِ درا	211
از نفس در سینۂ خوں گشتہ نشتر داشتم زیر خاموشی نہاں غوغائے محشر داشتم	بانگِ درا	146
ازل اس کے پیچھے، ابد سامنے نہ حد اس کے پیچھے، نہ حد سامنے	بالِ جبریل	455
ازل سے فطرت احرار میں ہیں دوش بدوش قلندری و قباپوشی و کلہ داری	ضربِ کلیم	556

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ازل سے ہے یہ کشمکش میں اسیر ہوئی خاک آدم میں صورت پذیر	بالِ جبریل	456
اس اندیشے سے ضبط آہ میں کرتا رہوں کب تک کہ مغ زادے نہ لے جائیں تری قسمت کی چنگاری	بالِ جبریل	372
اس بحث کا کچھ فیصلہ میں کر نہیں سکتا گو خوب سمجھتا ہوں کہ یہ زہر ہے، وہ قند	ضربِ کلیم	607
اس بخاری نوجواں نے کس خوشی سے جان دی موت کے زہراب میں پائی ہے اس نے زندگی	بانگِ درا	188
اس بیت کا یہ مصرعِ اوّل ہے کہ جس میں پوشیدہ چلے آتے ہیں توحید کے اسرار	ضربِ کلیم	539
اس پہ طرّہ ہے کہ تو شعر بھی کہہ سکتا ہے تیری مینائے سخن میں ہے شراب شیراز	بانگِ درا	205
اس پیکر خاکی میں اک شے ہے، سو وہ تیری ہے دانشِ برہانی، حیرت کی فراوانی	بالِ جبریل	356
اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے جو آپ کی سیڑھی پہ چڑھا، پھر نہیں اترا	بانگِ درا	59
اس جلوۂ بے پردہ کو پردوں میں چھپا دیکھ ایّام جدائی کے ستم دیکھ، جفا دیکھ بے تاب نہ ہو معرکۂ بیم و رجا دیکھ!	بالِ جبریل	460
اس جنوں سے تجھے تعلیم نے بیگانہ کیا جو یہ کہتا تھا خرد سے کہ بہانے نہ تراش	ضربِ کلیم	596

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس خامشی میں جائیں اتنے بلند نالے تاروں کے قافلے کو میری صدا درا ہو	بانگِ درا	79
اس دشت جگر تاب کی خاموش فضا میں فطرت نے فقط ریت کے ٹیلے کیے تعمیر	ضربِ کلیم	628
اس دور کی ظلمت میں ہر قلب پریشاں کو وہ داغ محبت دے جو چاند کو شرما دے	بانگِ درا	241
اس دور میں اقوام کی صحبت بھی ہوئی عام پوشیدہ نگاہوں سے رہی وحدت آدم	ضربِ کلیم	570
اس دور میں بھی مردِ خدا کو ہے میسر جو معجزہ پربت کو بنا سکتا ہے رائی	ضربِ کلیم	688
اس دور میں تعلیم ہے امراضِ ملّت کی دوا ہے خونِ فاسد کے لیے تعلیم مثلِ نیشتر	بانگِ درا	272
اس دور میں سب مٹ جائیں گے ہاں باقی وہ رہ جائے گا جو قائم اپنی راہ پہ ہے اور پکّا اپنی ہٹ کا ہے	بانگِ درا	317
اس دور میں مے اور ہے، جام اور ہے جم اور ساقی نے بنا کی روشِ لطف و ستم اور	بانگِ درا	187
اس دیرِ کہن میں ہیں غرض مند پجاری رنجیدہ بتوں سے ہوں تو کرتے ہیں خدا یاد	ارمغانِ حجاز	722
اس دیس میں ہوئے ہیں ہزاروں ملک سرشت مشہور جن کے دم سے ہے دنیا میں نام ہند	بانگِ درا	205

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس جہاں میں اک معیشت اور سو افتاد ہے روح کیا اس دیس میں اس فکر سے آزاد ہے؟	بانگِ درا	70
اس چمن کو سبق آئینِ نمو کا دے کر قطرۂ شبنم بے مایہ کو دریا کر دیں	بانگِ درا	158
اس چمن کے نغمہ پیرا اس کی آزادی تو دیکھ شہر جو اجڑا ہوا تھا اس کی آبادی تو دیکھ	بانگِ درا	84
اس چمن میں پیرو بلبل ہو یا تلمیذ گل یا سراپا نالہ بن جا یا نوا پیدا نہ کر	بانگِ درا	219
اس چمن میں مرغِ دل گائے نہ آزادی کا گیت آہ یہ گلشن نہیں ایسے ترانے کے لیے	بانگِ درا	126
اس چمن میں میں سراپا سوز و سازِ آرزو اور تیری زندگانی بے گدازِ آرزو	بانگِ درا	54
اس چمن میں ہوں گے پیدا بلبلِ شیراز بھی سیکڑوں ساحر بھی ہوں گے، صاحبِ اعجاز بھی	بانگِ درا	116
اس خاک سے اٹھے ہیں وہ غوّاصِ معانی جن کے لیے ہر بحرِ پرآشوب ہے پایاب	ضربِ کلیم	621
اس خاک کو اللہ نے بخشے ہیں وہ آنسو کرتی ہے چمک جن کی ستاروں کو عرق ناک	بالِ جبریل	396
اس خاک کے ذرّوں سے ہیں شرمندہ ستارے اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحبِ اسرار	بالِ جبریل	488

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس قوم میں ہے شوخیٔ اندیشہ خطرناک		
جس قوم کے افراد ہوں ہر بند سے آزاد	بالِ جبریل	498
اس قید کا الٰہی! دکھڑا کسے سناؤں		
ڈر ہے یہیں قفس میں میں غم سے مر نہ جاؤں	بانگِ درا	69
اس کا انداز نظر اپنے زمانے سے جدا		
اس کے احوال سے محرم نہیں پیران طریق	ضربِ کلیم	641
اس کا مقام بلند، اس کا خیال عظیم		
اس کا سرور اس کا شوق، اس کا نیاز اس کا ناز	بالِ جبریل	424
اس کو اپنا ہے جنوں اور مجھے سودا اپنا		
دل کسی اور کا دیوانہ، میں دیوانۂ دل	بانگِ درا	94
اس کھیل میں تعیین مراتب ہے ضروری		
وہ ہند میں سرمایۂ ملّت کا نگہباں	بالِ جبریل	489
اس کی امیدیں قلیل، اس کے مقاصد جلیل		
اس کی ادا دل فریب، اس کی نگہ دل نواز	بالِ جبریل	424
اس کی بربادی پہ آج آمادہ ہے وہ کارساز		
جس نے اس کا نام رکھا تھا جہانِ کاف و نوں	ارمغانِ حجاز	701
اس کی بڑھتی ہوئی بے باکی و بے تابی سے		
تازہ ہر عہد میں ہے قصۂ فرعون و کلیم	ضربِ کلیم	542
اس کی تقدیر میں محکومی و مظلومی ہے		
قوم جو کر نہ سکی اپنی خودی سے انصاف	ضربِ کلیم	599

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس کی خودی ہے ابھی شام و سحر میں اسیر		
گردش دوراں کا ہے جس کی زباں پر گلہ	بالِ جبریل	398
اس کی زمیں بے حدود، اس کا افق بے ثغور		
اس کے سمندر کی موج، دجلہ و دنیوب و نیل	بالِ جبریل	423
اس کی غلطی پر علما تھے متبسّم		
بولا تمہیں معلوم نہیں میرے مقامات	ضربِ کلیم	559
اس کی نفرت بھی عمیق اس کی محبت بھی عمیق		
قہر بھی اس کا ہے اللہ کے بندوں پہ شفیق	ضربِ کلیم	641
اس کی نگہ شوخ پہ ہوتی ہے نمودار		
ہر ذرّے میں پوشیدہ ہے جو قوّتِ اشراق	ضربِ کلیم	588
اس کے آبِ لالہ گوں کی خونِ دہقاں سے کشید		
تیرے میرے کھیت کی مٹی ہے اس کی کیمیا	بالِ جبریل	444
اس کے بچوں کو پالتی ہوں میں		
دودھ سے جان ڈالتی ہوں میں	بانگِ درا	63
اس کے دم سے ہے اپنی آبادی		
قید ہم کو بھلی کہ آزادی	بانگِ درا	64
اس کے زمانے عجیب، اس کے فسانے غریب		
عہد کہن کو دیا اس نے پیامِ رحیل	بالِ جبریل	423
اس کے نعمت خانے کی ہر چیز ہے مانگی ہوئی		
دینے والا کون ہے، مردِ غریب و بے نوا	بالِ جبریل	444

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس کے نفسِ گرم کی تاثیر ہے ایسی		
ہو جاتی ہے خاکِ چمنستاں شرر آمیز	ضربِ کلیم	567
اس گلستاں میں مگر دیکھنے والے ہی نہیں		
داغ جو سینے میں رکھتے ہوں، وہ لالے ہی نہیں	بانگِ درا	198
اس گلستاں میں نہیں حد سے گزرنا اچھا		
ناز بھی کر تو بہ اندازۂ رعنائی کر	بانگِ درا	312
اس گھر میں کئی تم کو دکھانے کی ہیں چیزیں		
باہر سے نظر آتا ہے چھوٹی سی یہ کٹیا	بانگِ درا	60
اس مردِ خدا سے کوئی نسبت نہیں تجھ کو		
تو بندۂ آفاق ہے، وہ صاحبِ آفاق	ضربِ کلیم	588
اس مردِ خود آگاہ و خدا مست کی صحبت		
دیتی ہے گداؤں کو شکوہِ جم و پرویز	ضربِ کلیم	567
اس موج کے ماتم میں روتی ہے بھنور کی آنکھ		
دریا سے اٹھی لیکن ساحل سے نہ ٹکرائی	بالِ جبریل	449
اس میں پیری کی کرامت ہے نہ میری کا ہے زور		
سیکڑوں صدیوں سے خوگر ہیں غلامی کے عوام	ضربِ کلیم	655
اس میں کیا شک ہے کہ محکم ہے یہ ابلیسی نظام		
پختہ تر اس سے ہوئے خوئے غلامی میں عوام	ارمغانِ حجاز	702
اس نئی آگ کا اقوامِ کہن ایندھن ہے		
ملّتِ ختمِ رسلؐ شعلہ بہ پیراہن ہے	بانگِ درا	234

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس نشاط آباد میں گو عیش بے اندازہ ہے		
ایک غم، یعنی غمِ ملّت ہمیشہ تازہ ہے	بانگِ درا	179
اس نظارے سے ترا ننھا سا دل حیران ہے		
یہ کسی دیکھی ہوئی شے کی مگر پہچان ہے	بانگِ درا	119
استادہ سرو میں ہے، سبزے میں سو رہا ہے		
بلبل میں نغمہ زن ہے، خاموش ہے کلی میں	بانگِ درا	199
اسکندر و چنگیز کے ہاتھوں سے جہاں میں		
سو بار ہوئی حضرتِ انساں کی قبا چاک	ضربِ کلیم	541
اسی اقبال کی میں جستجو کرتا رہا برسوں		
بڑی مدت کے بعد آخر وہ شاہیں زیرِ دام آیا	بالِ جبریل	386
اسی خاک میں دب گئی تیری آگ		
سحر کی اذاں ہو گئی، اب تو جاگ!	بالِ جبریل	482
اسی خطا سے عتابِ ملوک ہے مجھ پر		
کہ جانتا ہوں مآلِ سکندری کیا ہے	بالِ جبریل	379
اسی دریا سے اٹھتی ہے وہ موجِ تند جولاں بھی		
نہنگوں کے نشیمن جس سے ہوتے ہیں تہ و بالا	بالِ جبریل	361
اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا		
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	390
اسی سرور میں پوشیدہ موت بھی ہے تری		
ترے بدن میں اگر سوزِ 'لاالہ' نہیں	ضربِ کلیم	690

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اسی سوچ میں تھی کہ میرا پسر مجھے اس جماعت میں آیا نظر	بانگِ درا	67
اسی سے پوچھ کہ پیشِ نگاہ ہے جو کچھ جہاں ہے یا کہ فقط رنگ و بو کی طغیانی	ضربِ کلیم	564
اسی سے ہوئی ہے بدن کی نمود کہ شعلے میں پوشیدہ ہے موجِ دود	بالِ جبریل	453
اسی طلسمِ کہن میں اسیر ہے آدم بغل میں اس کی ہیں اب تک بتانِ عہدِ عتیق	بالِ جبریل	370
اسی قرآں میں ہے اب ترکِ جہاں کی تعلیم جس نے مومن کو بنایا مہ و پرویں کا امیر	ضربِ کلیم	528
اسی کشاکشِ پیہم سے زندہ ہیں اقوام یہی ہے رازِ تب و تابِ ملّتِ عربی	بانگِ درا	251
اسی کشمکش میں گزریں مری زندگی کی راتیں کبھی سوز و سازِ رومی، کبھی پیچ و تابِ رازی	بالِ جبریل	354
اسی کوکب کی تابانی سے ہے تیرا جہاں روشن زوالِ آدمِ خاکی زیاں تیرا ہے یا میرا	بالِ جبریل	346
اسی کے بیاباں، اسی کے ببول اسی کے ہیں کانٹے، اسی کے ہیں پھول	بالِ جبریل	454
اسی کے فیض سے میری نگاہ ہے روشن اسی کے فیض سے میرے سبو میں ہے جیحوں	بالِ جبریل	364

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اسی معمورے میں آباد تھے یونانی بھی اسی دنیا میں یہودی بھی تھے، نصرانی بھی	بانگِ درا	191
اسی میں حفاظت ہے انسانیت کی کہ ہوں ایک جنیدی و اردشیری	بالِ جبریل	446
اسی میں دیکھ، مضمر ہے کمالِ زندگی تیرا جو تجھ کو زینتِ دامن کوئی آئینہ رو کر لے	بانگِ درا	279
اسی نگاہ سے محکوم قوم کے فرزند ہوئے جہاں میں سزاوارِ کارفرمائی	ضربِ کلیم	623
اسی نگاہ سے ہر ذرّے کو، جنوں میرا سکھا رہا ہے رہ و رسمِ دشت پیمائی	ضربِ کلیم	623
اسی نگاہ میں ہے قاہری و جباری اسی نگاہ میں ہے دلبری و رعنائی	ضربِ کلیم	623
اسیرِ دوش و فردا ہے و لیکن غلامِ گردشِ دوراں نہیں دل	بالِ جبریل	407
اسے صبحِ ازل انکار کی جرأت ہوئی کیونکر مجھے معلوم کیا، وہ راز داں تیرا ہے یا میرا	بالِ جبریل	346
اسے واسطہ کیا کم و بیش سے نشیب و فراز و پس و پیش سے	بالِ جبریل	456
اشک باری کے بہانے ہیں یہ اجڑے بام و در گریۂ پیہم سے بینا ہے ہماری چشمِ تر	بانگِ درا	179

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اشک بن کر سرِ مژگاں سے اٹک جاؤں میں کیوں نہ اس بیوی کی آنکھوں سے ٹپک جاؤں میں	بانگِ درا	113
اشک کے دانے زمینِ شعر میں بوتا ہوں میں تو بھی رو اے خاکِ دلّی داغ کو روتا ہوں میں	بانگِ درا	117
اصل شہود و شاہد و مشہود ایک ہے غالب کا قول سچ ہے تو پھر ذکرِ غیر کیا	بانگِ درا	317
اضطرابِ دل کا ساماں یاں کی ہست و بود ہے علمِ انساں اس ولایت میں بھی کیا محدود ہے؟	بانگِ درا	71
اعجاز اس چراغِ ہدایت کا ہے یہی روشن تر از سحر ہے زمانے میں شامِ ہند	بانگِ درا	205
اعجاز ہے کسی کا یا گردشِ زمانہ! ٹوٹا ہے ایشیا میں سحرِ فرنگیانہ	بالِ جبریل	383
اغیار کے افکار و تخیّل کی گدائی! کیا تجھ کو نہیں اپنی خودی تک بھی رسائی؟	ضربِ کلیم	634
افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر ہر فرد ہے ملّت کے مقدر کا ستارا	ارمغانِ حجاز	713
افرنگ زخود بے خبرت کرد و گرنہ اے بندۂ مومن تو بشیری، تو نذیری!	ضربِ کلیم	687
افسردہ اگر اس کی نوا سے ہو گلستاں بہتر ہے کہ خاموش رہے مرغِ سحر خیز	ضربِ کلیم	639

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
افسوس، صد افسوس کہ شاہیں نہ بنا تو دیکھے نہ تری آنکھ نے فطرت کے اشارات	بالِ جبریل	487
افغان باقی، کہسار باقی الحکم للہ ! الملک للہ !	ضربِ کلیم	677
افغانیوں کی غیرتِ دیں کا ہے یہ علاج ملا کو ان کے کوہ و دمن سے نکال دو	ضربِ کلیم	658
افکار جوانوں کے خفی ہوں کہ جلی ہوں پوشیدہ نہیں مردِ قلندر کی نظر سے	ضربِ کلیم	555
افکار کے نغمہ ہائے بے صوت ہیں ذوقِ عمل کے واسطے موت	ضربِ کلیم	530
افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر کرتے ہیں خطاب آخر، اٹھتے ہیں حجاب آخر	بالِ جبریل	381
افلاک سے ہے اس کی حریفانہ کشاکش خاکی ہے مگر خاک سے آزاد ہے مومن	ضربِ کلیم	558
اقبال اگرچہ بے ہنر ہے اس کی رگ رگ سے باخبر ہے	ضربِ کلیم	530
اقبال بڑا اپدیشک ہے من باتوں میں موہ لیتا ہے گفتار کا یہ غازی تو بنا، کردار کا غازی بن نہ سکا	بانگِ درا	324
اقبال بھی 'اقبال' سے آگاہ نہیں ہے کچھ اس میں تمسخر نہیں، واللہ نہیں ہے	بانگِ درا	93

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اقبال کا ترانہ بانگِ درا ہے گویا ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا	بانگِ درا	186
اقبال کس کے عشق کا یہ فیضِ عام ہے رومی فنا ہوا، حبشی کو دوام ہے	بانگِ درا	271
اقبال کو شک اس کی شرافت میں نہیں ہے ہر ملّتِ مظلوم کا یورپ ہے خریدار	ضربِ کلیم	665
اقبال کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں معلوم کیا کسی کو دردِ نہاں ہمارا	بانگِ درا	110
اقبال کے نفس سے ہے لالے کی آگ تیز ایسے غزل سرا کو چمن سے نکال دو!	ضربِ کلیم	659
اقبال نے کل اہلِ خیاباں کو سنایا یہ شعر نشاط آور و پرسوز و طرب ناک	بالِ جبریل	415
اقبال یہ ہے خارہ تراشی کا زمانہ از ہر چہ بآئینہ نماید بہ پرہیز'	ضربِ کلیم	639
اقبال یہاں نام نہ لے علمِ خودی کا موزوں نہیں مکتب کے لیے ایسے مقالات	ضربِ کلیم	591
اقوام جہاں میں ہے رقابت تو اسی سے تسخیر ہے مقصودِ تجارت تو اسی سے	بانگِ درا	188
اقوام میں مخلوقِ خدا بٹتی ہے اس سے قومیت اسلام کی جڑ کٹتی ہے اس سے	بانگِ درا	188

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اک اضطرابِ مسلسل، غیاب ہو کہ حضور میں خود کہوں تو مری داستاں دراز نہیں	بالِ جبریل	372
اک آن میں سو بار بدل جاتی ہے تقدیر ہے اس کا مقلد ابھی ناخوش، ابھی خورسند	ضربِ کلیم	578
اک بات اگر مجھ کو اجازت ہو تو پوچھوں حل کر نہ سکے جس کو حکیموں کے مقالات	بالِ جبریل	434
اک بادہ کش بھی وعظ کی محفل میں تھا شریک جس کے لیے نصیحتِ واعظ تھی بار گوش	بانگِ درا	320
اک پیشوائے قوم نے اقبال سے کہا کھلنے کو جدّہ میں ہے شفاخانۂ حجاز	بانگِ درا	226
اک تو ہے کہ حق ہے اس جہاں میں باقی ہے نمودِ سیمیائی	بالِ جبریل	383
اک جنوں ہے کہ باشعور بھی ہے اک جنوں ہے کہ باشعور نہیں	بالِ جبریل	376
اک جہانِ تازہ کا پیغام تھا جن کا ظہور کھا گئی عصرِ کہن کو جن کی تیغِ ناصبور	بانگِ درا	159
اک چراگہ ہری بھری تھی کہیں تھی سراپا بہار جس کی زمیں	بانگِ درا	62
اک دانشِ نورانی، اک دانشِ برہانی ہے دانشِ برہانی، حیرت کی فراوانی	بالِ جبریل	356

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اک دن جو سر راہ ملے حضرت زاہد پھر چھڑ گئی باتوں میں وہی بات پرانی	بانگِ درا	92
اک دن رسول پاک نے اصحاب سے کہا دیں مال راہ حق میں جو ہوں تم میں مالدار	بانگِ درا	252
اک دن کسی مکھی سے یہ کہنے لگا مکڑا اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمھارا	بانگِ درا	59
اک دوست نے بھونا ہوا تیتر اسے بھیجا شاید کہ وہ شاطر اسی ترکیب سے ہو مات	بالِ جبریل	487
اک ذرا سا ابر کا ٹکڑا ہے، جو مہتاب تھا آخری آنسو ٹپک جانے میں ہو جس کی فنا	بانگِ درا	177
اک رات یہ کہنے لگے شبنم سے ستارے ہر صبح نئے تجھ کو میسر ہیں نظارے	بانگِ درا	244
اک زندہ حقیقت مرے سینے میں ہے مستور کیا سمجھے گا وہ جس کی رگوں میں ہے لہو سرد	ضربِ کلیم	607
اک شرع مسلمانی، اک جذب مسلمانی ہے جذب مسلمانی سرِ فلک الافلاک	بالِ جبریل	374
اک شوخ کرن، شوخ مثال نگہ حور آرام سے فارغ، صفت جوہر سیماب	ضرب کلیم	620
اک شور ہے، مغرب میں اجالا نہیں ممکن افرنگ مشینوں کے دھوئیں سے ہے سیہ پوش	ضربِ کلیم	620

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اک صدق مقال ہے کہ جس سے میں چشم جہاں میں ہوں گرامی	ضربِ کلیم	601
اک عمر میں نہ سمجھے اس کو زمین والے جو بات پا گئے ہم تھوڑی سی زندگی میں	بانگِ درا	202
اک فغان بے شرر سینے میں باقی رہ گئی سوز بھی رخصت ہوا، جاتی رہی تاثیر بھی	بالِ جبریل	428
اک فقر سکھاتا ہے صیاد کو نخچیری اک فقر سے کھلتے ہیں اسرار جہاں گیری	بالِ جبریل	490
اک فقر سے قوموں میں مسکینی و دلگیری اک فقر سے مٹی میں خاصیت اکسیری	بالِ جبریل	490
اک فقر ہے شبیری، اس فقر میں ہے میری میراث مسلمانی، سرمایۂ شبیری!	بالِ جبریل	490
اک لرد فرنگی نے کہا اپنے پسر سے منظر وہ طلب کر کہ تری آنکھ نہ ہو سیر	ضربِ کلیم	666
اک مرغ سرا نے یہ کہا مرغ ہوا سے پردار اگر تو ہے تو کیا میں نہیں پردار!	بانگِ درا	247
اک مفلس خوددار یہ کہتا تھا خدا سے میں کر نہیں سکتا گلۂ دردِ فقیری	بالِ جبریل	482
اک مولوی صاحب کی سناتا ہوں کہانی تیزی نہیں منظور طبیعت کی دکھانی	بانگِ درا	91

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اک نکتہ مرے پاس ہے شمشیر کی مانند برندہ و صیقل زدہ و روشن و برّاق	ضربِ کلیم	557
اک نوجوان صورت سیماب مضطرب آ کر ہوا امیر عساکر سے ہم کلام	بانگِ درا	276
اک ولولۂ تازہ دیا میں نے دلوں کو لاہور سے تا خاکِ بخارا و سمرقند	ضربِ کلیم	535
اکنوں کرا دماغ کہ پرسد ز باغباں بلبل چہ گفت و گل چہ شنید و صبا چہ کرد (حافظ)	بانگِ درا	250
اگر جواں ہوں مری قوم کے جسور و غیور قلندری مری کچھ کم سکندری سے نہیں	ضربِ کلیم	532
اگر جہاں میں مرا جوہر آشکار ہوا قلندری سے ہوا ہے، تونگری سے نہیں	ضربِ کلیم	532
اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں مگر تیرے تخیل سے فزوں تر ہے وہ نظارا	بانگِ درا	207
اگر خودی کی حفاظت کریں تو عین حیات نہ کر سکیں تو سراپا فسون و افسانہ	ضربِ کلیم	612
اگر دیکھا بھی اس نے سارے عالم کو تو کیا دیکھا نظر آئی نہ کچھ اپنی حقیقت جام سے جم کو	بانگِ درا	102
اگر ز آتش دل شرارے بگیری تواں کرد زیر فلک آفتابی	ارمغانِ حجاز	744

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اگر سیاہ دلم، داغ لالہ زار تو ام وگر کشادہ جبینم، گل بہار تو ام	بانگِ درا	122
اگر عثمانیوں پر کوہ غم ٹوٹا تو کیا غم ہے کہ خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا	بانگِ درا	298
اگر قبول کرے، دین مصطفیٰ، انگریز سیاہ روز مسلماں رہے گا پھر بھی غلام	ضربِ کلیم	576
اگر کج رو ہیں انجم، آسماں تیرا ہے یا میرا مجھے فکر جہاں کیوں ہو، جہاں تیرا ہے یا میرا	بالِ جبریل	346
اگر کچھ آشنا ہوتا مذاق جبہہ سائی سے تو سنگ آستان کعبہ جا ملتا جبینوں میں	بانگِ درا	129
اگر کوئی شعیب آئے میسر شبانی سے کلیمی دو قدم ہے	بالِ جبریل	413
اگر کوئی شے نہیں ہے پنہاں تو کیوں سراپا تلاش ہوں میں نگہ کو نظارے کی تمنا ہے، دل کو سودا ہے جستجو کا	بانگِ درا	163
اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	390
اگر لہو ہے بدن میں تو دل ہے بے وسواس اگر لہو ہے بدن میں تو خوف ہے نہ ہراس	بالِ جبریل	493
اگر محصور ہیں مردان تاتار نہیں اللہ کی تقدیر محصور	بالِ جبریل	485

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اگر مقصود کل میں ہوں تو مجھ سے ماورا کیا ہے مرے ہنگامہ ہائے نو بہ نو کی انتہا کیا ہے؟	ارمغانِ حجاز	755
اگر ملک ہاتھوں سے جاتا ہے، جائے تو احکام حق سے نہ کر بے وفائی	بانگِ درا	281
اگر منظور ہو تجھ کو خزاں ناآشنا رہنا جہان رنگ و بو سے، پہلے قطع آرزو کر لے	بانگِ درا	279
اگر نوا میں ہے پوشیدہ موت کا پیغام حرام میری نگاہوں میں نائے وچنگ و رباب	ضربِ کلیم	637
اگر نہ سہل ہوں تجھ پر زمیں کے ہنگامے بری ہے مستی اندیشہ ہائے افلاکی	ضربِ کلیم	523
اگر نہ ہو تجھے الجھن تو کھول کر کہہ دوں وجود حضرت انساں نہ روح ہے نہ بدن!	ضربِ کلیم	570
اگر ہنگامہ ہائے شوق سے ہے لامکاں خالی خطا کس کی ہے یارب لامکاں تیرا ہے یا میرا	بالِ جبریل	346
اگر ہو جنگ تو شیران غاب سے بڑھ کر اگر ہو صلح تو رعنا غزال تاتاری	ضربِ کلیم	683
اگر ہو ذوق تو خلوت میں پڑھ زبور عجم فغان نیم شبی بے نوائے راز نہیں	بالِ جبریل	373
اگر ہو عشق تو ہے کفر بھی مسلمانی نہ ہو تو مرد مسلماں بھی کافر و زندیق	بالِ جبریل	370

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اگر ہوتا وہ مجذوب فرنگی اس زمانے میں تو اقبال اس کو سمجھاتا مقام کبریا کیا ہے	بالِ جبریل	385
اگر یک سر موئے برتر پرم فروغ تجلی بسوزد پرم (سعدی)	بالِ جبریل	457
اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں مجھے ہے حکم اذاں، لا الٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	528
اگرچہ بحر کی موجوں میں ہے مقام اس کا صفائے پاکی طینت سے ہے گہر کا وضو	بالِ جبریل	352
اگرچہ پاک ہے طینت میں راہبی اس کی ترس رہی ہے مگر لذت گنہ کے لیے	ضربِ کلیم	597
اگرچہ زر بھی جہاں میں ہے قاضی الحاجات جو فقر سے ہے میسر، تونگری سے نہیں	ضربِ کلیم	532
اگرچہ میرے نشیمن کا کر رہا ہے طواف مری نوا میں نہیں طائر چمن کا نصیب	بالِ جبریل	403
الٹ جائیں گی تدبیریں، بدل جائیں گی تقدیریں حقیقت ہے، نہیں میرے تخیل کی یہ خلاقی	بالِ جبریل	387
الحذر آئین پیغمبر سے سو بار الحذر حافظ ناموس زن، مرد آزما، مرد آفریں	ارمغانِ حجاز	710
الحذر محکوم کی میت سے سو بار الحذر اے سرافیل اے خدائے کائنات اے جان پاک	ارمغانِ حجاز	719

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
الجھ کر سلجھنے میں لذت اسے		
تڑپنے پھڑکنے میں راحت اسے	بالِ جبریل	454
الفاظ کے پیچوں میں الجھتے نہیں دانا		
غوّاص کو مطلب ہے صدف سے کہ گہر سے!	ضربِ کلیم	555
الفاظ و معانی میں تفاوت نہیں لیکن		
ملا کی اذاں اور، مجاہد کی اذاں اور	بالِ جبریل	486
القصہ بہت طول دیا وعظ کو اپنے		
تا دیر رہی آپ کی یہ نغز بیانی	بانگِ درا	92
الکشن، ممبری، کونسل، صدارت		
بنائے خوب آزادی نے پھندے	بانگِ درا	323
اللہ ترا شکر کہ یہ خطۂ پرسوز		
سوداگرِ یورپ کی غلامی سے ہے آزاد!	ارمغانِ حجاز	722
اللہ رکھے تیرے جوانوں کو سلامت!		
دے ان کو سبق خود شکنی، خود نگری کا	ضربِ کلیم	571
اللہ کا سو شکر کہ پروانہ نہیں میں		
کیوں آتشِ بے سوز پہ مغرور ہے جگنو	بالِ جبریل	442
اللہ کو پامردیِ مومن پہ بھروسا		
ابلیس کو یورپ کی مشینوں کا سہارا	ارمغانِ حجاز	714
اللہ کی دین ہے، جسے دے		
میراث نہیں بلند نامی	ضربِ کلیم	601

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اللہ نے بر وقت کیا جس کو خبردار		
شاطر کی عنایت سے تو فرزیں، میں پیادہ	بالِ جبریل	489
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل		
چمکا کے مجھے دیا بنایا	بانگِ درا	66
امرا نشۂ دولت میں ہیں غافل ہم سے		
زندہ ہے ملّتِ بیضا غربا کے دم سے	بانگِ درا	231
امنگیں مری، آرزوئیں مری		
امیدیں مری، جستجوئیں مری	بالِ جبریل	453
امیدِ حور نے سب کچھ سکھا رکھا ہے واعظ کو		
یہ حضرت دیکھنے میں سیدھے سادے بھولے بھالے ہیں	بانگِ درا	127
امید کیا ہے سیاست کے پیشواؤں سے		
یہ خاک باز ہیں، رکھتے ہیں خاک سے پیوند	ضربِ کلیم	669
امید نہ رکھ دولتِ دنیا سے وفا کی		
رم اس کی طبیعت میں ہے مانندِ غزالہ	ارمغانِ حجاز	750
امینِ راز ہے مردانِ حر کی درویشی		
کہ جبرئیلؑ سے ہے اس کو نسبتِ خویشی	بالِ جبریل	366
ان تازہ خداؤں میں بڑا سب سے وطن ہے		
جو پیرہن اس کا ہے، وہ مذہب کا کفن ہے	بانگِ درا	187
ان شہیدوں کی دیت اہلِ کلیسا سے نہ مانگ		
قدر و قیمت میں ہے خوں جن کا حرم سے بڑھ کر	ضربِ کلیم	568

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ان غلاموں کا یہ مسلک ہے کہ ناقص ہے کتاب		
کہ سکھاتی نہیں مومن کو غلامی کے طریق!	ضربِ کلیم	534
ان کو تہذیب نے ہر بند سے آزاد کیا		
لا کے کعبے سے صنم خانے میں آباد کیا	بانگِ درا	233
ان کو کیا معلوم اس طائر کے احوال و مقام		
روح ہے جس کی دمِ پرواز سرتا پا نظر!	ضربِ کلیم	682
ان کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار		
قوت مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری	بانگِ درا	277
ان میں کاہل بھی ہیں غافل بھی ہیں، ہشیار بھی ہیں		
سیکڑوں ہیں کہ ترے نام سے بیزار بھی ہیں	بانگِ درا	194
ان نرم بچھونوں سے خدا مجھ کو بچائے		
سو جائے کوئی ان پہ تو پھر اٹھ نہیں سکتا	بانگِ درا	60
انّ وعد اللہ حق یاد رکھ		
یہ لسان العصر کا پیغام ہے	بانگِ درا	314
انتہا بھی اس کی ہے؟ آخر خریدیں کب تلک		
چھتریاں، رومال، مفلر، پیرہن جاپان سے	بانگِ درا	317
انجام خرد ہے بے حضوری		
ہے فلسفہ زندگی سے دوری	ضربِ کلیم	530
انجام ہے اس خرام کا حسن		
آغاز ہے عشق، انتہا حسن	بانگِ درا	145

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
انجم کی فضا تک نہ ہوئی میری رسائی		
کرتی رہی میں پیرہن لالہ و گل چاک	ضربِ کلیم	627
انجمن حسن کی ہے تو، تری تصویر ہوں میں		
عشق کا تو ہے صحیفہ، تری تفسیر ہوں میں	بانگِ درا	87
انجمن سے وہ پرانے شعلہ آشام اٹھ گئے		
ساقیا محفل میں تو آتش بجام آیا تو کیا	بانگِ درا	213
انجمن میں بھی میسر رہی خلوت اس کو		
شمع محفل کی طرح سب سے جدا سب کا رفیق	ضربِ کلیم	641
انجمن ہے ایک میری بھی جہاں رہتا ہوں میں		
بزم میں اپنی اگر یکتا ہے تو، تنہا ہوں میں	بانگِ درا	106
انداز بیاں گرچہ بہت شوخ نہیں ہے		
شاید کہ اتر جائے ترے دل میں مری بات	بالِ جبریل	403
انداز گفتگو نے دھوکے دیے ہیں ورنہ		
نغمہ ہے بوئے بلبل، بو پھول کی چہک ہے	بانگِ درا	111
اندھیری رات میں کرتا ہے وہ سرود آغاز		
صدا کو اپنی سمجھتا ہے غیر کی آواز	بانگِ درا	157
اندھیری رات میں یہ چشمکیں ستاروں کی		
یہ بحر، یہ فلک نیلگوں کی پہنائی!	ضربِ کلیم	616
اندھیری شب ہے جدا اپنے قافلے سے ہے تو		
ترے لیے ہے مرا شعلۂ نوا، قندیل	بالِ جبریل	391

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اندھیرے اجالے میں ہے تابناک		
من وتو میں پیدا، من وتو سے پاک	بالِ جبریل	455
اندیشہ ہوا شوخیِ افکار پہ مجبور		
فرسودہ طریقوں سے زمانہ ہوا بیزار	ضربِ کلیم	648
انسان کو راز جو بنایا		
راز اس کی نگاہ سے چھپایا	بانگِ درا	152
انساں کی ہوس نے جنھیں رکھا تھا چھپا کر		
کھلتے نظر آتے ہیں بتدریج وہ اسرار	ضربِ کلیم	648
انساں ہے شمع جس کی، محفل وہی ہے تیری؟		
میں جس طرف رواں ہوں منزل وہی ہے تیری	بانگِ درا	199
انکار کی عادت کو سمجھتی ہوں برا میں		
سچ یہ ہے کہ دل توڑنا اچھا نہیں ہوتا	بانگِ درا	60
انوکھی وضع ہے سارے زمانے سے نرالے ہیں		
یہ عاشق کون سی بستی کے یارب رہنے والے ہیں	بانگِ درا	127
اوج گردوں سے ذرا دنیا کی بستی دیکھ لے		
اپنی رفعت سے ہمارے گھر کی پستی دیکھ لے!	بانگِ درا	208
اور اب چرچے ہیں جس کی شوخیِ گفتار کے		
بے بہا موتی ہیں جس کی چشم گوہر بار کے	بانگِ درا	256
اور اگر باخبر اپنی شرافت سے ہو		
تیری سپہ انس و جن، تو ہے امیر جنود!	ضربِ کلیم	624

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اور بلبل، مطربِ رنگیں نوائے گلستاں		
جس کے دم سے زندہ ہے گویا ہوائے گلستاں	بانگِ درا	178
اور جب بانگِ اذاں کرتی ہے بیدار اسے		
کرتا ہے خواب میں دیکھی ہوئی دنیا تعمیر	ضربِ کلیم	642
اور دکھلائیں گے مضموں کی ہمیں باریکیاں		
اپنے فکر نکتہ آرا کی فلک پیمائیاں	بانگِ درا	116
اور لوگوں کی طرح تو بھی چھپا سکتا ہے		
پردہ خدمتِ دیں میں ہوسِ جاہ کا راز	بانگِ درا	204
اور وہ پانی کے چشمے پر مقام کارواں		
اہلِ ایماں جس طرح جنّت میں گرد سلسبیل	بانگِ درا	287
اور ہے تیرا شعار، آئینِ ملّت اور ہے		
زشت روئی سے تری آئینہ ہے رسوا ترا	بانگِ درا	212
اور یہ اہلِ کلیسا کا نظامِ تعلیم		
ایک سازش ہے فقط دین و مروّت کے خلاف	ضربِ کلیم	599
اور یہ بسوہ دار، بے زحمت		
پی گیا سب لہو اسامی کا	بانگِ درا	321
اوروں کا ہے پیام اور، میرا پیام اور ہے		
عشق کے درد مند کا طرزِ کلام اور ہے	بانگِ درا	140
اوروں کو دیں حضور! یہ پیغامِ زندگی		
میں موت ڈھونڈتا ہوں زمینِ حجاز میں	بانگِ درا	226

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اوّل و آخر فنا، باطن و ظاہر فنا		
نقشِ کہن ہو کہ نو، منزلِ آخر فنا	بالِ جبریل	420
اونچی جس کی لہر نہیں ہے، وہ کیسا دریا ہے		
جس کی ہوائیں تند نہیں ہیں، وہ کیسا طوفان		
اپنی خودی پہچان او غافل افغان!	ضربِ کلیم	680
اہرام کی عظمت سے نگوں سار ہیں افلاک		
کس ہاتھ نے کھینچی ابدیت کی یہ تصویر!	ضربِ کلیم	628
اہلِ حرم سے ان کی روایات چھین لو		
آہو کو مرغزارِ ختن سے نکال دو	ضربِ کلیم	658
اہلِ دانش عام ہیں، کم یاب ہیں اہلِ نظر		
کیا تعجب ہے کہ خالی رہ گیا تیرا ایاغ	ضربِ کلیم	592
اہلِ دنیا یہاں جو آتے ہیں		
اپنے انگار ساتھ لاتے ہیں	بانگِ درا	204
اہلِ زمیں کو نسخۂ زندگیِ دوام ہے		
خونِ جگر سے تربیت پاتی ہے جو سخنوری	بانگِ درا	240
اہلِ محفل کو دکھا دیں اثرِ صیقلِ عشق		
سنگِ امروز کو آئینۂ فردا کر دیں	بانگِ درا	158
اہلِ نظر ہیں یورپ سے نومید		
ان امتوں کے باطن نہیں پاک	ضربِ کلیم	626
الٰہی پھر مزا کیا ہے یہاں دنیا میں رہنے کا		
حیاتِ جاوداں میری نہ مرگِ ناگہاں میری	بانگِ درا	98

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
الٰہی پھولوں میں وہ انتخاب مجھ کو کرے		
کلی سے رشکِ گلِ آفتاب مجھ کو کرے	بانگِ درا	185
الٰہی سحر ہے پیرانِ خرقہ پوش میں کیا!		
کہ اک نظر سے جوانوں کو رام کرتے ہیں	بانگِ درا	166
الٰہی عقلِ خجستہ پے کو ذرا سی دیوانگی سکھا دے		
اسے ہے سودائے بخیہ کاری مجھے سر پیرہن نہیں ہے	بانگِ درا	161
ایسا جنوں بھی دیکھا ہے میں نے		
جس نے سیے ہیں تقدیر کے چاک	ضربِ کلیم	625
ایسی چیزوں کا مگر دہر میں ہے کام شکست		
ہے گہرہائے گراں مایہ کا انجام شکست	بانگِ درا	112
ایسی خوشیاں ہمیں نصیب کہاں		
یہ کہاں، بے زباں غریب کہاں!	بانگِ درا	64
ایسی کوئی دنیا نہیں افلاک کے نیچے		
بے معرکہ ہاتھ آئے جہاں تختِ جم و کے	ضربِ کلیم	639
ایک اصلیت میں ہے نہرِ روانِ زندگی		
گر کے رفعت سے ہجومِ نوعِ انساں بن گئی	بانگِ درا	184
ایک بلبل ہے کہ ہے محوِ ترنم اب تک		
اس کے سینے میں ہے نغموں کا تلاطم اب تک	بانگِ درا	198
ایک بھی پتّی اگر کم ہو تو وہ گل ہی نہیں		
جو خزاں نادیدہ ہو بلبل، وہ بلبل ہی نہیں	بانگِ درا	182

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ایک پتھر کے جو ٹکڑے کا نصیبا جاگا		
خاتم دست سلیماں کا نگیں بن کے رہا	بانگِ درا	112
ایک جلوہ تھا کلیم طور سینا کے لیے		
تو تجلّی ہے سراپا چشم بینا کے لیے	بانگِ درا	51
ایک حلقے پر اگر قائم تری رفتار ہے		
میری گردش بھی مثال گردش پرکار ہے	بانگِ درا	106
ایک دن اقبال نے پوچھا کلیم طور سے		
اے کہ تیرے نقش پا سے وادی سینا چمن	بانگِ درا	270
ایک زمانے سے ہے چاک گریباں مرا		
تو ہے ابھی ہوش میں، میرے جنوں کا قصور!	ضربِ کلیم	565
ایک سر مستی و حیرت ہے سراپا تاریک		
ایک سر مستی و حیرت ہے تمام آگاہی	بالِ جبریل	400
ایک صورت پر نہیں رہتا کسی شے کو قرار		
ذوق جدّت سے ہے ترکیب مزاج روزگار	بانگِ درا	178
ایک فریاد ہے مانند سپند اپنی بساط		
اسی ہنگامے سے محفل تہ و بالا کر دیں	بانگِ درا	158
ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے		
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاک کاشغر	بانگِ درا	295
ایک ہی بن میں ہے مدّت سے بسیرا اپنا		
گرچہ کچھ پاس نہیں، چارا بھی کھاتے ہیں ادھار	بانگِ درا	321

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز		
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز	بانگِ درا	193
ایک ہی قانون عالمگیر کے ہیں سب اثر		
بوئے گل کا باغ سے، گلچیں کا دنیا سے سفر	بانگِ درا	117
اے آب رود گنگا! وہ دن ہیں یاد تجھ کو؟		
اترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا	بانگِ درا	109
اے ارض پاک تیری حرمت پہ کٹ مرے ہم		
ہے خوں تری رگوں میں اب تک رواں ہمارا	بانگِ درا	186
اے آفتاب روح و روان جہاں ہے تو		
شیرازہ بند دفتر کون و مکاں ہے تو	بانگِ درا	74
اے آفتاب ہم کو ضیائے شعور دے		
چشم خرد کو اپنی تجلّی سے نور دے	بانگِ درا	75
اے امام عاشقان درد مند!		
یاد ہے مجھ کو ترا حرف بلند	بالِ جبریل	462
اے انفس و آفاق میں پیدا ترے آیات		
حق یہ ہے کہ ہے زندہ و پائندہ تری ذات	بالِ جبریل	433
اے آنکھ ز نور گہر نظم فلک تاب		
دامن بہ چراغ مہ و اختر زدہ ای باز!	بانگِ درا	274
اے اہل نظر ذوق نظر خوب ہے لیکن		
جو شے کی حقیقت کو نہ دیکھے، وہ نظر کیا	ضربِ کلیم	630

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اے بادِ بیابانی! مجھ کو بھی عنایت ہو خاموشی و دل سوزی، سرمستی و رعنائی	بالِ جبریل	449
اے بادِ صبا! کملی والے سے جا کہیو پیغام مرا قبضے سے امت بے چاری کے دیں بھی گیا دنیا بھی گئی	بانگِ درا	309
اے بو عبیدہ رخصت پیکار دے مجھے لبریز ہو گیا مرے صبر و سکوں کا جام	بانگِ درا	276
اے پیر حرم رسم و رہ خانقہی چھوڑ مقصود سمجھ میری نوائے سحری کا	ضربِ کلیم	571
اے تارو نہ پوچھو چمنستان جہاں کی گلشن نہیں، اک بستی ہے وہ آہ و فغاں کی	بانگِ درا	244
اے تجھ سے دیدۂ مہ و انجم فروغ گیر! اے تیری ذات باعث تکوین روزگار!	بانگِ درا	253
اے تری چشم جہاں بیں پر وہ طوفاں آشکار جن کے ہنگامے ابھی دریا میں سوتے ہیں خموش	بانگِ درا	284
اے ترے سوز نفس سے کار عالم استوار! تو نے جب چاہا، کیا ہر پردگی کو آشکار	ارمغانِ حجاز	706
اے جان پدر! نہیں ہے ممکن شاہیں سے تدرو کی غلامی	ضربِ کلیم	601
اے جوئے آب بڑھ کے ہو دریائے تند و تیز ساحل تجھے عطا ہو تو ساحل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	586

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اے جہان آباد اے سرمایۂ بزم سخن ہو گیا پھر آج پامال خزاں تیرا چمن	بانگِ درا	117
اے جہان آباد اے گہوارۂ علم و ہنر ہیں سراپا نالۂ خاموش تیرے بام و در	بانگِ درا	57
اے چاند! حسن تیرا فطرت کی آبرو ہے طوف حریم خاکی تیری قدیم خو ہے	بانگِ درا	199
اے حرم قرطبہ! عشق سے تیرا وجود عشق سراپا دوام، جس میں نہیں رفت و بود	بالِ جبریل	421
اے حلقۂ درویشاں! وہ مرد خدا کیسا ہو جس کے گریباں میں ہنگامۂ رستاخیز	بالِ جبریل	363
اے خدا شکوۂ ارباب وفا بھی سن لے خوگرِ حمد سے تھوڑا سا گلا بھی سُن لے	بانگِ درا	190
اے خدائے کن فکاں مجھ کو نہ تھا آدم سے بیر آہ وہ زندانی نزدیک و دور و دیر و زود	ضربِ کلیم	559
اے خوش آں روز کہ آئی و بصد ناز آئی بے حجابانہ سوئے محفل ما باز آئی	بانگِ درا	197
اے درِ تابندہ، اے پروردۂ آغوش موج! لذت طوفاں سے ہے ناآشنا دریا ترا	بانگِ درا	212
اے درائے کاروانِ خفتہ پا! خاموش رہ ہے بہت یاس آفریں تیری صدا خاموش رہ	بانگِ درا	223

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اے درد عشق ہے گہر آب دار تو		
نامحرموں میں دیکھ نہ ہو آشکار تو	بانگِ درا	82
اے دل تو بھی خموش ہو جا		
آغوش میں غم کو لے کے سو جا	بانگِ درا	155
اے رہرو فرزانہ بے جذب مسلمانی		
نے راہ عمل پیدا نے شاخ یقیں نم ناک	بالِ جبریل	374
اے رہرو فرزانہ رستے میں اگر تیرے		
گلشن ہے تو شبنم ہو، صحرا ہے تو طوفاں ہو	بانگِ درا	312
اے رہین خانہ تو نے وہ سماں دیکھا نہیں		
گونجتی ہے جب فضائے دشت میں بانگ رحیل	بانگِ درا	286
اے شب کے پاسانو، اے آسماں کے تارو!		
تابندہ قوم ساری گردوں نشیں تمھاری	بانگِ درا	202
اے شریک مستی خاصان بدر		
میں نہیں سمجھا حدیث جبر و قدر	بالِ جبریل	467
اے شمع انتہائے فریب خیال دیکھ		
مسجود ساکنان فلک کا مآل دیکھ	بانگِ درا	77
اے شیخ امیروں کو مسجد سے نکلوا دے		
ہے ان کی نمازوں سے محراب ترش ابرو	ضربِ کلیم	685
اے شیخ بہت اچھی مکتب کی فضا، لیکن		
بنتی ہے بیاباں میں فاروقی و سلمانی	ضربِ کلیم	691

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اے شیخ و برہمن، سنتے ہو! کیا اہل بصیرت کہتے ہیں		
گردوں نے کتنی بلندی سے ان قوموں کو دے پٹکا ہے	بانگِ درا	317
اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی		
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی	بالِ جبریل	385
اے کہ تجھ کو کھا گیا سرمایہ دار حیلہ گر		
شاخ آہو پر رہی صدیوں تلک تیری برات	بانگِ درا	291
اے کہ تیرا مرغ جاں تار نفس میں ہے اسیر		
اے کہ تیری روح کا طائر قفس میں ہے اسیر	بانگِ درا	84
اے کہ غلامی سے ہے روح تری مضمحل		
سینہ بے سوز میں ڈھونڈ خودی کا مقام!	ارمغانِ حجاز	738
اے کہ نشناسی خفی را از جلی ہشیار باش		
اے گرفتار ابوبکر و علی ہشیار باش	بانگِ درا	295
اے کہ نظم دہر کا ادراک ہے حاصل تجھے		
کیوں نہ آساں ہو غم و اندوہ کی منزل تجھے	بانگِ درا	183
اے کہ ہے زیر فلک مثل شرر تیری نمود		
کون سمجھائے تجھے کیا ہیں مقامات وجود!	ضربِ کلیم	626
اے گلستان اندلس! وہ دن ہیں یاد تجھ کو		
تھا تیری ڈالیوں پر جب آشیاں ہمارا	بانگِ درا	186
اے لا الٰہ کے وارث! باقی نہیں ہے تجھ میں		
گفتار دلبرانہ، کردار قاہرانہ	بالِ جبریل	384

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اے مردِ خدا تجھ کو وہ قوّت نہیں حاصل		
جا بیٹھ کسی غار میں اللہ کو کر یاد	ضربِ کلیم	548
اے مردۂ صد سالہ! تجھے کیا نہیں معلوم؟		
ہر موت کا پوشیدہ تقاضا ہے قیامت	ارمغانِ حجاز	717
اے مرغکِ بے چارہ! ذرا یہ تو بتا تو		
تیرا وہ گنہ کیا تھا یہ ہے جس کی مکافات؟	بالِ جبریل	487
اے مرے فقرِ غیور! فیصلہ تیرا ہے کیا		
خلعتِ انگریز یا پیرہن چاک چاک	ضربِ کلیم	675
اے مزرعِ شب کے خوشہ چینو!		
کہنے لگا چاند، ہمنشینو	بانگِ درا	145
اے مسلماں اپنے دل سے پوچھ ملا سے نہ پوچھ		
ہو گیا اللہ کے بندوں سے کیوں خالی حرم	بالِ جبریل	369
اے مسلماں ملّت اسلام کا دل ہے یہ شہر		
سیکڑوں صدیوں کی کشت و خوں کا حاصل ہے یہ شہر	بانگِ درا	172
اے مسلماں ہر گھڑی پیش نظر		
آیہ لا یخلف المیعاد رکھ	بانگِ درا	314
اے موجِ دجلہ! تو بھی پہچانتی ہے ہم کو		
اب تک ہے تیرا دریا افسانہ خواں ہمارا	بانگِ درا	186
اے نگہ تیری مرے دل کی کشاد		
کھول مجھ پر نکتۂ حکمِ جہاد	بالِ جبریل	463

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اے وائے آبروئے کلیسا کا آئنہ		
روما نے کر دیا سرِ بازار پاش پاش		
پیر کلیسیا! یہ حقیقت ہے دلخراش!	ضربِ کلیم	657
اے وہ کہ تو مہدی کے تخیل سے ہے بیزار		
نومید نہ کر آہوئے مشکیں سے ختن کو	ضربِ کلیم	572
اے ہمالہ اے فصیلِ کشورِ ہندوستاں		
چومتا ہے تیری پیشانی کو جھک کر آسماں	بانگِ درا	51
اے ہمالہ داستاں اس وقت کی کوئی سنا		
مسکنِ آبائے انساں جب بنا دامن ترا	بانگِ درا	53
اے ہمالہ کوئی بازی گاہ ہے تو بھی، جسے		
دستِ قدرت نے بنایا ہے عناصر کے لیے	بانگِ درا	52
اے ہمایوں! زندگی تیری سراپا سوز تھی		
تیری چنگاری چراغِ انجمن افروز تھی	بانگِ درا	282
اے ہوس خوں رو کہ ہے یہ زندگی بے اعتبار		
یہ شرارے کا تبسم، یہ خسِ آتش سوار	بانگِ درا	177
اے مے غفلت کے سر مستو کہاں رہتے ہو تم		
کچھ کہو اس دیس کی آخر، جہاں رہتے ہو تم	بانگِ درا	70

ب

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
با ہر کمال اندکے آشفتگی خوش است ہر چند عقل کل شدہ ای بے جنوں مباش (مرزا بیدل)	بانگِ درا	276
باپ کا علم نہ بیٹے کو اگر ازبر ہو پھر پسر قابل میراث پدر کیونکر ہو!	بانگِ درا	232
بات سچی ہے بے مزا لگتی میں کہوں گی مگر خدا لگتی	بانگِ درا	64
باتوں سے ہوا شیخ کی حالی متاثر رو رو کے لگا کہنے کہ اے صاحب اعجاز	بانگِ درا	274
باد صبا کی موج سے نشو و نمائے خار و خس میرے نفس کی موج سے نشو و نمائے آرزو	بالِ جبریل	440
بادشاہوں کی بھی کشت عمر کا حاصل ہے گور جادہ عظمت کی گویا آخری منزل ہے گور	بانگِ درا	176
بادل کو ہوا اڑا رہی ہے شانوں پہ اٹھائے لا رہی ہے	بانگِ درا	153
بادہ آشام نئے، بادہ نیا، خم بھی نئے حرم کعبہ نیا، بت بھی نئے، تم بھی نئے	بانگِ درا	229
بادہ دیرینہ ہو اور گرم ہو ایسا کہ گداز جگر شیشہ و پیمانہ و مینا کر دیں	بانگِ درا	158

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بادہ کش غیر ہیں گلشن میں لب جو بیٹھے سنتے ہیں جام بکف نغمۂ کو کو بیٹھے	بانگِ درا	197
بادہ گردان عجم وہ، عربی میری شراب مرے ساغر سے جھجکتے ہیں مے آشام ابھی	بانگِ درا	311
بادہ ہے نیم رس ابھی، شوق ہے نارسا ابھی رہنے دو خم کے سر پہ تم خشت کلیسیا ابھی	بانگِ درا	140
بارش سنگ حوادث کا تماشائی بھی ہو امت مرحوم کی آئینہ دیواری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
باز نہ ہو گا کبھی بندۂ کبک و حمام حفظ بدن کے لیے روح کو کر دوں ہلاک!	ضربِ کلیم	675
بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے اسلام ترا دیس ہے، تو مصطفوی ہے	بانگِ درا	187
باطل دوئی پسند ہے، حق لاشریک ہے شرکت میانۂ حق و باطل نہ کر قبول!	ضربِ کلیم	587
باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا	بانگِ درا	186
باطل کے فال و فر کی حفاظت کے واسطے یورپ زرہ میں ڈوب گیا دوش تا کمر	ضربِ کلیم	540
باطن ہر ذرۂ عالم سراپا درد ہے اور خاموشی لب ہستی پہ آہ سرد ہے	بانگِ درا	175

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
باعث ہے تو وجود و عدم کی نمود کا ہے سبز تیرے دم سے چمن ہست و بود کا	بانگِ درا	74
باغِ بہشت سے مجھے حکمِ سفر دیا تھا کیوں کارِ جہاں دراز ہے، اب مرا انتظار کر	بالِ جبریل	347
باغ میں خاموش جلسے گلستاں زادوں کے ہیں وادیِ کہسار میں نعرے شباں زادوں کے ہیں	بانگِ درا	179
باغ ہے فردوس یا اک منزلِ آرام ہے؟ یا رخِ بے پردۂ حسنِ ازل کا نام ہے؟	بانگِ درا	71
باغباں چارہ فرما سے یہ کہتی ہے بہار زخمِ گل کے واسطے تدبیر مرہم کب تلک	بانگِ درا	293
باغباں ہو سبق آموز جو بیگانگی کا ہمزباں ہو کے رہیں کیوں نہ طیورِ گلزار	بانگِ درا	321
باقی کلہ فقر سے تھا ولولۂ حق طرّوں نے چڑھایا نشۂ 'خدمتِ سرکار'!	بالِ جبریل	489
باقی نہ رہی تیری وہ آئینہ ضمیری اے کشتۂ سلطانی و ملّائی و پیری!	ارمغانِ حجاز	727
بال بازاں را سوے سلطاں برد بال زاغاں را بگورستاں برد (رومی)	بالِ جبریل	468
بالائے سر رہا تو ہے نام اس کا آسماں زیرِ پر آگیا تو یہی آسماں، زمیں!	ضربِ کلیم	689

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
باندھا مجھے جو اس نے تو چاہی مری نمود تحریر کر دیا سرِ دیوانِ ہست و بود	بانگِ درا	77
بانگِ اسرافیل ان کو زندہ کر سکتی نہیں روح سے تھا زندگی میں بھی تہی جن کا جسد	ارمغانِ حجاز	718
بت خانے کے دروازے پہ سوتا ہے برہمن تقدیر کو روتا ہے مسلماں تہِ محراب	ضربِ کلیم	621
بت شکن اٹھ گئے، باقی جو رہے بت گر ہیں تھا براہیم پدر اور پسر آزر ہیں	بانگِ درا	229
بت صنم خانوں میں کہتے ہیں، مسلمان گئے ہے خوشی ان کو کہ کعبے کے نگہبان گئے	بانگِ درا	194
بت کدہ پھر بعد مدت کے مگر روشن ہوا نورِ ابراہیمؑ سے آزر کا گھر روشن ہوا	بانگِ درا	269
بتا کیا تری زندگی کا ہے راز ہزاروں برس سے ہے تو خاک باز	بالِ جبریل	482
بتا مجھ کو اسرارِ مرگ و حیات کہ تیری نگاہوں میں ہے کائنات	بالِ جبریل	452
بتاؤں تجھ کو مسلماں کی زندگی کیا ہے یہ ہے نہایت اندیشہ و کمالِ جنوں	ضربِ کلیم	561
بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملّت میں گم ہو جا نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی نہ افغانی	بانگِ درا	300

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بتانِ شعوب و قبائل کو توڑ رسومِ کہن کے سلاسل کو توڑ	بالِ جبریل	482
بتوں سے تجھ کو امیدیں، خدا سے نومیدی مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے!	بالِ جبریل	379
بتوں کو میری لادینی مبارک کہ ہے آج آتش 'اللہ ھو' سرد	ارمغانِ حجاز	732
بٹھا کے عرش پہ رکھا ہے تو نے اے واعظ! خدا وہ کیا ہے جو بندوں سے احتراز کرے	بانگِ درا	131
بجلی چمک کے ان کو کٹیا مری دکھا دے جب آسماں پہ ہر سو بادل گھرا ہوا ہو	بانگِ درا	79
بجلی ہوں، نظر کوہ و بیاباں پہ ہے میری میرے لیے شایاں خس و خاشاک نہیں ہے	بالِ جبریل	369
بجلیاں جس میں ہوں آسودہ، وہ خرمن تم ہو بیچ کھاتے ہیں جو اسلاف کے مدفن، تم ہو	بانگِ درا	229
بجھ کے بزمِ ملّت بیضا پریشاں کر گئی اور دیا تہذیب حاضر کا فروزاں کر گئی	بانگِ درا	172
بجھ گیا وہ شعلہ جو مقصودِ ہر پروانہ تھا اب کوئی سودائی سوزِ تمام آیا تو کیا	بانگِ درا	213
بجھائے خواب کے پانی نے اخگر اس کی آنکھوں کے نظر شرما گئی ظالم کی درد انگیز منظر سے	بانگِ درا	247

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بجھی عشق کی آگ، اندھیر ہے مسلماں نہیں، راکھ کا ڈھیر ہے	بالِ جبریل	452
بچھائی ہے جو کہیں عشق نے بساط اپنی کیا ہے اس نے فقیروں کو وارثِ پرویز	بالِ جبریل	354
بچے شاہیں سے کہتا تھا عقابِ سالخورد اے ترے شہپر پہ آساں رفعتِ چرخِ بریں	بالِ جبریل	448
بحکمِ مفتیِ اعظم کہ فطرت ازلیست بدینِ صعوہ حرام است کارِ شہبازی	ارمغانِ حجاز	748
بخاکِ بدن دانۂ دل فشاں کہ ایں دانہ دارد ز حاصل نشاں	بالِ جبریل	482
بدستِ ما نہ سمرقند و نے بخارا ایست دعا بگو ز فقیراں بہ ترکِ شیرازی	ارمغانِ حجاز	748
بدل کے بھیس پھر آتے ہیں ہر زمانے میں اگرچہ پیر ہے آدم، جواں ہیں لات و منات	ضربِ کلیم	550
بدلا زمانہ ایسا کہ لڑکا پس از سبق کہتا ہے ماسٹر سے کہ "بل پیش کیجیے"	بانگِ درا	317
بدلی زمانے کی ہوا، ایسا تغیر آگیا تھے جو گراں قیمت کبھی اب ہیں متاعِ کس مخر	بانگِ درا	272
بدلے نیکی کے یہ برائی ہے میرے اللہ! تری دہائی ہے	بانگِ درا	63

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بدلے یک رنگی کے یہ ناآشنائی ہے غضب ایک ہی خرمن کے دانوں میں جدائی ہے غضب	بانگِ درا	74
بدن اس تازہ جہاں کا ہے اسی کی کف خاک روح اس تازہ جہاں کی ہے اسی کی تکبیر	ضربِ کلیم	642
بدن غلام کا سوزِ عمل سے ہے محروم کہ ہے مرور غلاموں کے روز و شب پہ حرام	ضربِ کلیم	671
بدن میں گرچہ ہے اک روح ناشکیب و عمیق طریقۂ اَب وجد سے نہیں ہے بیزاری	ضربِ کلیم	664
بر سماع راست ہر کس چیر نیست طعمۂ ہر مرغکے انجیر نیست (رومی)	بالِ جبریل	463
برا سمجھوں انھیں، مجھ سے تو ایسا ہو نہیں سکتا کہ میں خود بھی تو ہوں اقبال اپنے نکتہ چینوں میں	بانگِ درا	130
برا نہ مان، ذرا آزما کے دیکھ اسے فرنگ دل کی خرابی، خرد کی معموری	بالِ جبریل	375
براہیمی نظر پیدا مگر مشکل سے ہوتی ہے ہوس چھپ چھپ کے سینوں میں بنالیتی ہے تصویریں	بانگِ درا	302
بربط کون و مکاں جس کی خموشی پہ نثار جس کے ہر تار میں ہیں سیکڑوں نغموں کے مزار	بانگِ درا	151
برتر از اندیشۂ سود و زیاں ہے زندگی ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیم جاں ہے زندگی	بانگِ درا	287

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
برف نے باندھی ہے دستارِ فضیلت تیرے سر خندہ زن ہے جو کلاہ مہرِ عالم تاب پر	بانگِ درا	51
برق آتش خو نہیں فطرت میں گو ناری ہوں میں مہرِ عالم تاب کا پیغام بیداری ہوں میں	بانگِ درا	267
برق ایمن مرے سینے پہ پڑی روتی ہے دیکھنے والی ہے جو آنکھ، کہاں سوتی ہے!	بانگِ درا	201
برگ گل آئینۂ عارض زیبائے بہار شاہدے کے لیے حجلۂ جام آئینہ	بانگِ درا	279
برگ گل پر رکھ گئی شبنم کا موتی بادِ صبح اور چمکاتی ہے اس موتی کو سورج کی کرن	بالِ جبریل	367
برنگ بحر ساحل آشنا رہ کفِ ساحل سے دامن کھینچتا جا	بالِ جبریل	410
برہمن سرشار ہے اب تک مئے پندار میں شمعِ گوتم جل رہی ہے محفلِ اغیار میں	بانگِ درا	269
برہنہ سر ہے تو عزمِ بلند پیدا کر یہاں فقط سرِ شاہیں کے واسطے ہے کلاہ	بالِ جبریل	378
بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اس نے مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے	بانگِ درا	62
بڑا کریم ہے اقبال بے نوا لیکن عطائے شعلہ شرر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بڑھ جاتا ہے جب ذوق نظر اپنی حدوں سے ہو جاتے ہیں افکار پراگندہ و ابتر	ضربِ کلیم	606
بڑھ کے خیبر سے ہے یہ معرکۂ دین و وطن اس زمانے میں کوئی حیدر کرّار بھی ہے؟	بالِ جبریل	392
بڑھا تسبیح خوانی کے بہانے عرش کی جانب تمنائے دلی آخر بر آئی سعی پیہم سے	بانگِ درا	137
بڑھے جا یہ کوہ گراں توڑ کر طلسم زمان و مکاں توڑ کر	بالِ جبریل	457
بڑی باریک ہیں واعظ کی چالیں لرز جاتا ہے آواز اذاں سے	بانگِ درا	125
بڑی تیز جولاں، بڑی زود رس ازل سے ابد تک رم یک نفس	بالِ جبریل	455
بزم جہاں میں میں بھی ہوں اے شمع دردمند فریاد در گرہ صفت دانۂ سپند	بانگِ درا	75
بزم ہستی اپنی آرائش پہ تو نازاں نہ ہو تو تو اک تصویر ہے محفل کی اور محفل ہوں میں	بانگِ درا	132
بزم ہستی میں ہے سب کو محفل آرائی پسند ہے دل شاعر کو لیکن کنج تنہائی پسند	بانگِ درا	96
بس رہے تھے یہیں سلجوق بھی، تورانی بھی اہل چیں چین میں، ایران میں ساسانی بھی	بانگِ درا	191

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بساط کیا ہے بھلا صبح کے ستارے کی نفس حباب کا، تابندگی شرارے کی	بانگِ درا	141
بستان و بلبل و گل و بو ہے یہ آگہی اصل کشاکش من و تو ہے یہ آگہی	بانگِ درا	76
بستہ رنگ خصوصیت نہ ہو میری زباں نوع انساں قوم ہو میری، وطن میرا جہاں	بانگِ درا	81
بستی زمیں کی کیسی ہنگامہ آفریں ہے یوں سو گئی ہے جیسے آباد ہی نہیں ہے	بانگِ درا	200
بسکہ میں افسردہ دل ہوں، در خور محفل نہیں تو مرے قابل نہیں ہے میں ترے قابل نہیں	بانگِ درا	95
بقا کو جو دیکھا فنا ہو گئی وہ قضا تھی، شکار قضا ہو گئی وہ	بانگِ درا	90
بگرد اگرد خود چندانکہ بینم بلا انگشتری و من نگینم (شرح اشارات از نصیر الدین طوسی)	بالِ جبریل	485
بگیر ایں ہمہ سرمایۂ بہار از من کہ گل بدست تو از شاخ تازہ تر ماند (طالب آملی)	ضربِ کلیم	521
بلبل دتی نے باندھا اس چمن میں آشیاں ہم نوا ہیں سب عنادل باغ ہستی کے جہاں	بانگِ درا	116
بلند بال تھا، لیکن نہ تھا جسور و غیور حکیم سرّ محبت سے بے نصیب رہا	بالِ جبریل	494

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بلند تر مہ و پرویں سے ہے اسی کا مقام اسی کے نور سے پیدا ہیں تیرے ذات و صفات	ضربِ کلیم	618
بلند تر نہیں انگریز کی نگاہوں میں قبول دینِ مسیحی سے برہمن کا مقام	ضربِ کلیم	576
بلندی آسمانوں میں، زمینوں میں تری پستی روانی بحر میں، افتادگی تیری کنارے میں	بانگِ درا	164
بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست اگر بہ او نرسیدی، تمام بولہبی است	ارمغانِ حجاز	754
بن کے گیسو رخِ ہستی پہ بکھر جاتا ہوں شانۂ موجۂ صرصر سے سنور جاتا ہوں	بانگِ درا	58
بنائیں کیا سمجھ کر شاخِ گل پر آشیاں اپنا چمن میں آہ! کیا رہنا جو ہو بے آبرو رہنا	بانگِ درا	102
بنایا آہ! سامان طرب بیدرد نے ان کو نہاں تھا حسن جن کا چشم مہر و ماہ و اختر سے	بانگِ درا	246
بنایا ایک ہی ابلیس آگ سے تو نے بنائے خاک سے اس نے دو صد ہزار ابلیس!	ضربِ کلیم	654
بنایا تھا جسے چن چن کے خار و خس میں نے چمن میں پھر نظر آئے وہ آشیاں مجھ کو	بانگِ درا	123
بنایا ذرّوں کی ترکیب سے کبھی عالم خلاف معنی تعلیم اہل دیں میں نے	بانگِ درا	108

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بنایا عشق نے دریائے ناپیدا کراں مجھ کو یہ میری خود نگہداری مرا ساحل نہ بن جائے	بالِ جبریل	350
بنتے ہیں مری کارگہ فکر میں انجم لے اپنے مقدر کے ستارے کو تو پہچان	ضربِ کلیم	574
بندگی میں گھٹ کے رہ جاتی ہے اک جوئے کم آب اور آزادی میں بحر بے کراں ہے زندگی	بانگِ درا	288
بندہ باش و بر زمیں رو چوں سمند چوں جنازہ نے کہ بر گردن برند (رومی)	بالِ جبریل	468
بندہ تخمین و ظن! کرم کتابی نہ بن عشق سراپا حضور، علم سراپا حجاب!	ضربِ کلیم	533
بندہ مومن کا دل بیم و ریا سے پاک ہے قوت فرماں روا کے سامنے بے باک ہے	بانگِ درا	85
بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے	بانگِ درا	193
بندہ یک مرد روشن دل شوی بہ کہ بر فرق سر شاہاں روی (رومی)	بالِ جبریل	467
بندۂ مزدور کو جا کر مرا پیغام دے خضر کا پیغام کیا ہے یہ پیام کائنات	بانگِ درا	291
بندے کلیم جس کے، پربت جہاں کے سینا نوحِ نبی کا آ کر ٹھہرا جہاں سفینا	بانگِ درا	114

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بنی اغیار کی اب چاہنے والی دنیا رہ گئی اپنے لیے ایک خیالی دنیا	بانگِ درا	195
بنیاد لرز جائے جو دیوار چمن کی ظاہر ہے کہ انجام گلستاں کا ہے آغاز	بانگِ درا	275
بنیاد ہے کاشانۂ عالم کی ہوا پر فریاد کی تصویر ہے قرطاس فضا پر	بانگِ درا	245
بوئے گل لے گئی بیرون چمن راز چمن کیا قیامت ہے کہ خود پھول ہیں غماز چمن	بانگِ درا	198
بوئے یمن آج بھی اس کی ہواؤں میں ہے رنگ حجاز آج بھی اس کی نواؤں میں ہے	بالِ جبریل	426
بولا امیر فوج کہ وہ نوجواں ہے تو پیروں پہ تیرے عشق کا واجب ہے احترام	بانگِ درا	276
بولا مہ کامل کہ وہ کوکب ہے زمینی تم شب کو نمودار ہو، وہ دن کو نمودار	بالِ جبریل	475
بولی کہ مجھے رخصت تنویر عطا ہو جب تک نہ ہو مشرق کا ہر اک ذرہ جہاں تاب	ضربِ کلیم	620
بولے حضور، چاہیے فکر عیال بھی کہنے لگا وہ عشق و محبت کا راز دار	بانگِ درا	252
بوند اک خون کی ہے تو لیکن غیرت لعل بے بہا ہوں میں	بانگِ درا	73

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بھٹکا ہوا راہی میں، بھٹکا ہوا راہی تو منزل ہے کہاں تیری اے لالۂ صحرائی!	بالِ جبریل	449
بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سوئے حرم لے چل اس شہر کے خوگر کو پھر وسعت صحرا دے	بانگِ درا	241
بھر آئے پھول کے آنسو پیامِ شبنم سے کلی کا ننھا سا دل خون ہو گیا غم سے	بانگِ درا	138
بھروسا کر نہیں سکتے غلاموں کی بصیرت پر کہ دنیا میں فقط مردان حر کی آنکھ ہے بینا	بالِ جبریل	361
بھری بزم میں اپنے عاشق کو تاڑا تری آنکھ مستی میں ہشیار کیا تھی!	بانگِ درا	124
بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی بڑا بے ادب ہوں، سزا چاہتا ہوں	بانگِ درا	131
بھلا تعمیل اس فرمان غیرت کش کی ممکن تھی شہنشاہی حرم کی نازنینان سمن بر سے	بانگِ درا	246
بھلا نبھے گی تری ہم سے کیونکر اے واعظ! کہ ہم تو رسم محبت کو عام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
بھلی ہے ہم نفسو اس چمن میں خاموشی کہ خوشنواؤں کو پابند دام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
بھوکا تھا کئی روز سے، اب ہاتھ جو آئی آرام سے گھر بیٹھ کے مکھی کو اڑایا	بانگِ درا	61

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بہ مشتاقاں حدیث خواجۂ بدر و حنین آور تصرف ہائے پنہانش بچشمم آشکار آمد	بانگِ درا	306
بہار و قافلۂ لالہ ہائے صحرائی شباب و مستی و ذوق و سرور و رعنائی!	ضربِ کلیم	616
بہت اس نے دیکھے ہیں پست و بلند سفر اس کو منزل سے بڑھ کر پسند	بالِ جبریل	454
بہت دیکھے ہیں میں نے مشرق و مغرب کے مے خانے یہاں ساقی نہیں پیدا، وہاں بے ذوق ہے صہبا	بالِ جبریل	360
بہت رنگ بدلے سپہر بریں نے خدایا یہ دنیا جہاں تھی، وہیں ہے	ضربِ کلیم	605
بہت مدت کے نخچیروں کا انداز نگہ بدلا کہ میں نے فاش کر ڈالا طریقہ شاہبازی کا	بالِ جبریل	368
بہتر ہے کہ بیچارے ممولوں کی نظر سے پوشیدہ رہیں باز کے احوال و مقامات	ضربِ کلیم	591
بہتر ہے کہ شیروں کو سکھا دیں رم آہو باقی نہ رہے شیر کی شیری کا فسانہ	ضربِ کلیم	652
بہشت راہ میں دیکھا تو ہو گیا بیتاب عجب مقام ہے، جی چاہتا ہے جاؤں برس	بالِ جبریل	483
بہیچ گونہ دریں گلستاں قرارے نیست چنیں شدیم چہ شد یا چناں شدیم چہ شد	بانگِ درا	248

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بیا پیدا خریدار است جان ناتوانے را پس از مدّت گذار افتاد بر ما کاروانے را (نظیری بہ تغیر)	بانگِ درا	306
بیا تا گل بیفشانیم و مے در ساغر اندازیم فلک را سقف بشگافیم و طرح دیگر اندازیم (حافظ)	بانگِ درا	307
بیا ساقی نوائے مرغ زار از شاخسار آمد بہار آمد نگار آمد، نگار آمد قرار آمد	بانگِ درا	306
بیابان محبت دشت غربت بھی وطن بھی ہے یہ پروانہ جو سوزاں ہو تو شمع انجمن بھی ہے	بانگِ درا	103
بیاباں کی خلوت خوش آتی ہے مجھ کو ازل سے ہے فطرت مری راہبانہ	بالِ جبریل	495
بیاں اس کا منطق سے سلجھا ہوا لغت کے بکھیڑوں میں الجھا ہوا	بالِ جبریل	451
بیاں میں نکتۂ توحید آ تو سکتا ہے ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے	ضربِ کلیم	566
بیچاری کئی روز سے دم توڑ رہی ہے ڈر ہے خبر بد نہ مرے منہ سے نکل جائے	ضربِ کلیم	668
بیچارے کے حق میں ہے یہی سب سے بڑا ظلم برے پہ اگر فاش کریں قاعدۂ شیر	ضربِ کلیم	666
بیچتا ہے ہاشمی ناموس دین مصطفیٰ خاک و خوں میں مل رہا ہے ترکمان سخت کوش	بانگِ درا	285

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بیدار ہوں دل جس کی فغانِ سحری سے اس قوم میں مدت سے وہ درویش ہے نایاب اے وادیِ لولاب	ارمغانِ حجاز	738
بیگانہ رہے دیں سے اگر مدرسۂ زن ہے عشق و محبت کے لیے علم و ہنر موت	ضربِ کلیم	608
بے اشکِ سحر گاہی تقویمِ خودی مشکل یہ لالۂ پیکانی خوشتر ہے کنارِ جو	ضربِ کلیم	685
بے تاب ہو رہا ہوں فراقِ رسول میں اک دم کی زندگی بھی محبت میں ہے حرام	بانگِ درا	276
بے تاب ہے اس جہاں کی ہر شے کہتے ہیں جسے سکوں، نہیں ہے	بانگِ درا	145
بے تاب ہے ذوقِ آگہی کا کھلتا نہیں بھید زندگی کا	بانگِ درا	153
بے تکلف خندہ زن ہیں، فکر سے آزاد ہیں پھر اسی کھوئے ہوئے فردوس میں آباد ہیں	بانگِ درا	257
بے جرأتِ رندانہ ہر عشق ہے روباہی بازو ہے قوی جس کا، وہ عشق یداللّٰہی	ضربِ کلیم	686
بے حجابی سے تری ٹوٹا نگاہوں کا طلسم اک ردائے نیلگوں کو آسماں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بے حضور و بافروغ و بے فراغ اپنے نخچیروں کے ہاتھوں داغ داغ!	بالِ جبریل	469
بے حضوری ہے تری موت کا راز زندہ ہو تو تو بے حضور نہیں	بالِ جبریل	376
بے خبر تو جوہرِ آئینۂ ایام ہے تو زمانے میں خدا کا آخری پیغام ہے	بانگِ درا	220
بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی	بانگِ درا	310
بے ذوق نمود زندگی، موت ہر ذرہ شہیدِ کبریائی	بالِ جبریل	383
بے ذوق نہیں اگرچہ فطرت جو اس سے نہ ہو سکا، وہ تو کر!	بالِ جبریل	387
بے زیارت سوئے بیت اللہ پھر جاؤں گا کیا عاشقوں کو روزِ محشر منہ نہ دکھلاؤں گا کیا	بانگِ درا	188
بے کاری و عریانی و مے خواری و افلاس کیا کم ہیں فرنگی مدنیت کے فتوحات	بالِ جبریل	435
بے لوث محبت ہو، بے باک صداقت ہو سینوں میں اجالا کر، دل صورتِ مینا دے	بانگِ درا	241
بے محنتِ پیہم کوئی جوہر نہیں کھلتا روشن شررِ تیشہ سے ہے خانۂ فرہاد!	ضربِ کلیم	643

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بے معجزہ دنیا میں ابھرتی نہیں قومیں جو ضربِ کلیمی نہیں رکھتا وہ ہنر کیا!	ضربِ کلیم	631
بے نیازی سے ہے پیدا میری فطرت کا نیاز سوز و ساز جستجو مثلِ صبا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
بے خبر ہوں گرچہ ان کی وسعتِ مقصد سے میں آفرینش دیکھتا ہوں ان کی اس مرقد سے میں	بانگِ درا	243

پ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پا چکا فرصت درود فصلِ انجم سے سپہر کشتِ خاور میں ہوا ہے آفتاب آئینہ کار	بانگِ درا	180
پا گئی آسودگی کوئے محبت میں وہ خاک مدّتوں آوارہ جو حکمت کے صحراؤں میں تھی	بانگِ درا	165
پابندیِ احکامِ شریعت میں ہے کیسا؟ گو شعر میں ہے رشکِ کلیم ہمدانی	بانگِ درا	91
پابندیِ تقدیر کہ پابندیِ احکام! یہ مسئلہ مشکل نہیں اے مردِ خرد مند	ضربِ کلیم	577
پاس اگر تو نہیں، شہر ہے ویراں تمام تو ہے تو آباد ہیں اجڑے ہوئے کاخ و کو	بالِ جبریل	418
پاس تھا ناکامیِ صیاد کا اے ہم صفیر ورنہ میں، اور اڑ کے آتا ایک دانے کے لیے!	بانگِ درا	126
پاک اس اجڑے گلستاں کی نہ ہو کیونکر زمیں خانقاہِ عظمتِ اسلام ہے یہ سر زمیں	بانگِ درا	171
پاک رکھ اپنی زباں، تلمیذِ رحمانی ہے تو ہو نہ جائے دیکھنا تیری صدا بے آبرو!	بانگِ درا	85
پاک ہوتا ہے ظن و تخمیں سے انساں کا ضمیر کرتا ہے ہر راہ کو روشن چراغِ آرزو	ارمغانِ حجاز	740

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پاک ہے گردِ وطن سے سرِ داماں تیرا تو وہ یوسف ہے کہ ہر مصر ہے کنعاں تیرا	بانگِ درا	235
پالتا ہے بیج کو مٹی کی تاریکی میں کون کون دریاؤں کی موجوں سے اٹھاتا ہے سحاب؟	بالِ جبریل	446
پانی بھی مسخر ہے، ہوا بھی ہے مسخر کیا ہو جو نگاہِ فلکِ پیر بدل جائے	ضربِ کلیم	659
پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن	بالِ جبریل	367
پانی ترے چشموں کا تڑپتا ہوا سیماب مرغانِ سحر تیری فضاؤں میں ہیں بیتاب اے وادیٔ لولاب	ارمغانِ حجاز	737
پانی کو چھو رہی ہو جھک جھک کے گل کی ٹہنی جیسے حسین کوئی آئینہ دیکھتا ہو	بانگِ درا	79
پانی نہ ملا زمزمِ ملّت سے جو اس کو پیدا ہیں نئی پود میں الحاد کے انداز	بانگِ درا	275
پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے خاکِ وطن کا مجھ کو ہر ذرہ دیوتا ہے	بانگِ درا	115
پتھر ہے اس کے واسطے موجِ نسیم بھی نازک بہت ہے آئنہ آبروئے مرد	بانگِ درا	250
پتیاں پھولوں کی گرتی ہیں خزاں میں اس طرح دستِ طفلِ خفتہ سے رنگیں کھلونے جس طرح	بانگِ درا	179

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پچھلے پہر کی کوئل، وہ صبح کی مؤذن میں اس کا ہم نوا ہوں، وہ میری ہم نوا ہو	بانگِ درا	79
پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی اس زمانے کی ہوا رکھتی ہے ہر چیز کو خام	ضربِ کلیم	594
پختہ تر ہے گردشِ پیہم سے جامِ زندگی ہے یہی اے بے خبر رازِ دوامِ زندگی	بانگِ درا	287
پختہ ہوتی ہے اگر مصلحت اندیش ہو عقل عشق ہو مصلحت اندیش تو ہے خام ابھی	بانگِ درا	310
پر تری تصویر قاصد گریۂ پیہم کی ہے آہ یہ تردید میری حکمتِ محکم کی ہے	بانگِ درا	255
پر ترے نام پہ تلوار اٹھائی کس نے بات جو بگڑی ہوئی تھی، وہ بنائی کس نے	بانگِ درا	191
پُر سوز و نظر باز و نکو بین و کم آزار آزاد و گرفتار و تہی کیسہ و خورسند	بالِ جبریل	357
پُر ہے افکار سے ان مدرسے والوں کا ضمیر خوب و ناخوب کی اس دور میں ہے کس کو تمیز!	ضربِ کلیم	594
پرانی سیاست گری خوار ہے زمیں میر و سلطاں سے بیزار ہے	بالِ جبریل	451
پرانے طرزِ عمل میں ہزار مشکل ہے نئے اصول سے خالی ہے فکر کی آغوش	بانگِ درا	238

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پرانے ہیں یہ ستارے، فلک بھی فرسودہ جہاں وہ چاہیے مجھ کو کہ ہو ابھی نوخیز	بالِ جبریل	354
پربت وہ سب سے اونچا، ہمسایہ آسماں کا وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا	بانگِ درا	109
پرتو مہر کے دم سے ہے اجالا تیرا سیم سیال ہے پانی ترے دریاؤں کا	بانگِ درا	86
پردہ اٹھادوں اگر چہرۂ افکار سے لا نہ سکے گا فرنگ میری نواؤں کی تاب	بالِ جبریل	428
پردہ چہرے سے اٹھا، انجمن آرائی کر چشم مہر و مہ و انجم کو تماشائی کر	بانگِ درا	311
پردہ دل میں محبت کو ابھی مستور رکھ یعنی اپنی مے کو رسوا صورت مینا نہ کر	بانگِ درا	218
پردہ مشرق سے جس دم جلوہ گر ہوتی ہے صبح داغ شب کا دامن آفاق سے دھوتی ہے صبح	بانگِ درا	264
پردۂ تہذیب میں غارت گری، آدم کشی کل روا رکھی تھی تم نے، میں روا رکھتا ہوں آج	ضربِ کلیم	662
پردیس میں ناصبور ہوں میں صحرائے عرب کی حور ہے تو	بالِ جبریل	430
پرسش اعمال سے مقصد تھا رسوائی مری ورنہ ظاہر تھا سبھی کچھ، کیا ہوا، کیونکر ہوا	بانگِ درا	127

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پرندوں کی دنیا کا درویش ہوں میں کہ شاہیں بناتا نہیں آشیانہ	بالِ جبریل	495
پرواز خصوصیت ہر صاحب پر ہے کیوں رہتے ہیں مرغان ہوا مائل پندار؟	بانگِ درا	247
پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں کرگس کا جہاں اور ہے، شاہیں کا جہاں اور	بالِ جبریل	486
پروانہ اک پتنگا، جگنو بھی اک پتنگا وہ روشنی کا طالب، یہ روشنی سراپا	بانگِ درا	110
پروانہ اور ذوق تماشائے روشنی کیڑا ذرا سا، اور تمنائے روشنی	بانگِ درا	72
پروانہ تجھ سے کرتا ہے اے شمع! پیار کیوں یہ جان بے قرار ہے تجھ پر نثار کیوں	بانگِ درا	71
پروانے کو چراغ ہے، بلبل کو پھول بس صدیق کے لیے ہے خدا کا رسول بس	بانگِ درا	253
پروانے کی منزل سے بہت دور ہے جگنو کیوں آتش بے سوز پہ مغرور ہے جگنو	بالِ جبریل	442
پرورش پاتا ہے تقلید کی تاریکی میں ہے مگر اس کی طبیعت کا تقاضا تخلیق	ضربِ کلیم	641
پرورش دل کی اگر مد نظر ہے تجھ کو مرد مومن کی نگاہ غلط انداز ہے بس	ضربِ کلیم	682

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پرونا ایک ہی تسبیح میں ان بکھرے دانوں کو جو مشکل ہے تو اس مشکل کو آساں کر کے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
پروں کو میرے قدرت نے ضیا دی تجھے اس نے صدائے دل ربا دی	بانگِ درا	119
پریشاں کاروبارِ آشنائی پریشاں تر مری رنگیں نوائی!	بالِ جبریل	406
پریشاں ہو کے میری خاک آخر دل نہ بن جائے جو مشکل اب ہے یارب پھر وہی مشکل نہ بن جائے	بالِ جبریل	350
پریشاں ہوں میں مشتِ خاک، لیکن کچھ نہیں کھلتا سکندر ہوں کہ آئینہ ہوں یا گردِ کدورت ہوں	بانگِ درا	99
پرے ہے چرخِ نیلی فام سے منزل مسلماں کی ستارے جس کی گردِ راہ ہوں، وہ کارواں تو ہے	بانگِ درا	299
پڑھ لیے میں نے علومِ شرق و غرب روح میں باقی ہے اب تک درد و کرب	بالِ جبریل	463
پڑھا خوابیدگانِ دیر پر افسونِ بیداری برہمن کو دیا پیغام خورشیدِ درخشاں کا	بانگِ درا	88
پس قیامت شو قیامت را ببیں دیدنِ ہر چیز را شرط است ایں (رومی)	بالِ جبریل	469
پستیِ عالم میں ملنے کو جدا ہوتے ہیں ہم عارضی فرقت کو دائم جان کر روتے ہیں ہم	بانگِ درا	184

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پستی فطرت نے سکھلائی ہے یہ حجت اسے کہتا ہے 'تیری مشیت میں نہ تھا میرا سجود'	ضربِ کلیم	560
پسند اس کو تکرار کی خو نہیں کہ تو میں نہیں، اور میں تو نہیں	بالِ جبریل	453
پسند روح و بدن کی ہے وانمود اس کو کہ ہے نہایت مومن خودی کی عریانی	ضربِ کلیم	563
پکاری اس طرح دیوار گلشن پر کھڑے ہو کر چٹک او غنچۂ گل! تو مؤذن ہے گلستاں کا	بانگِ درا	88
پلا دے مجھے وہ مئے پردہ سوز کہ آتی نہیں فصلِ گل روز روز	بالِ جبریل	450
پنپ سکا نہ خیاباں میں لالۂ دل سوز کہ ساز گار نہیں یہ جہانِ گندم و جو	بالِ جبریل	399
پنجاب کے اربابِ نبوّت کی شریعت کہتی ہے کہ یہ مومن پارینہ ہے کافر	ضربِ کلیم	539
پنہاں تہِ نقاب تری جلوہ گاہ ہے ظاہر پرست محفلِ نو کی نگاہ ہے	بانگِ درا	82
پنہاں درونِ سینہ کہیں راز ہو ترا اشکِ جگر گداز نہ غماز ہو ترا	بانگِ درا	82
پوجا بھی ہے بے سود نمازیں بھی ہیں بے سود قسمت ہے غریبوں کی وہی نالہ و فریاد	ارمغانِ حجاز	722

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
370	بالِ جبریل	پوچھ اس سے کہ مقبول ہے فطرت کی گواہی تو صاحب منزل ہے کہ بھٹکا ہوا راہی
632	ضربِ کلیم	پوچھ اس سے یہ خاک داں ہے کیا چیز ہنگامۂ این و آں ہے کیا چیز
250	بانگِ درا	پوچھ ان سے جو چمن کے ہیں دیرینہ راز دار کیونکر ہوئی خزاں ترے گلشن سے ہم نبرد
252	بانگِ درا	پوچھا حضور سرورِ عالم نے، اے عمر! اے وہ کہ جوشِ حق سے ترے دل کو ہے قرار
323	بانگِ درا	پوچھا زمیں سے میں نے کہ ہے کس کا مال تو بولی مجھے تو ہے فقط اس بات کا یقیں
55	بانگِ درا	پوچھنا رہ کے اس کے کوہ و صحرا کی خبر اور وہ حیرت دروغ مصلحت آمیز پر
277	بانگِ درا	پوری کرے خدائے محمد تری مراد کتنا بلند تیری محبت کا ہے مقام!
431	بالِ جبریل	پوشیدہ تری خاک میں سجدوں کے نشاں ہیں مانند حرم پاک ہے تو میری نظر میں
497	بالِ جبریل	پوشیدہ ہے کافر کی نظر سے ملک الموت لیکن نہیں پوشیدہ مسلماں کی نظر سے
123	بانگِ درا	پھر آرکھوں قدم مادر و پدر پہ جبیں کیا جنھوں نے محبت کا رازداں مجھ کو

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
138	بانگِ درا	پھر ان اجزا کو گھولا چشمۂ حیواں کے پانی میں مرکب نے محبت نام پایا عرشِ اعظم سے
247	بانگِ درا	پھر اٹھا اور تیموری حرم سے یوں لگا کہنے شکایت چاہیے تم کو نہ کچھ اپنے مقدر سے
269	بانگِ درا	پھر اٹھی آخر صدا توحید کی پنجاب سے ہند کو اک مردِ کامل نے جگایا خواب سے
306	بانگِ درا	پھر اٹھی ایشیا کے دل سے چنگاری محبت کی زمیں جولاں گہ اطلس قبایانِ تتاری ہے
312	بانگِ درا	پھر بادِ بہار آئی، اقبال غزل خواں ہو غنچہ ہے اگر گل ہو، گل ہے تو گلستاں ہو
106	بانگِ درا	پھر بھی اے ماہ مبیں میں اور ہوں تو اور ہے درد جس پہلو میں اٹھتا ہو وہ پہلو اور ہے
193	بانگِ درا	پھر بھی ہم سے یہ گلہ ہے کہ وفادار نہیں ہم وفادار نہیں، تو بھی تو دلدار نہیں!
97	بانگِ درا	پھر پڑا روئے گا اے نو وارد اقلیم غم چبھ نہ جائے دیکھنا! باریک ہے نوکِ قلم
431	بالِ جبریل	پھر تیرے حسینوں کو ضرورت ہے حنا کی؟ باقی ہے ابھی رنگ مرے خونِ جگر میں!
367	بالِ جبریل	پھر چراغِ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دمن مجھ کو پھر نغموں پہ اکسانے لگا مرغِ چمن

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پھر دلوں کو یاد آ جائے گا پیغام سجود پھر جبیں خاک حرم سے آشنا ہو جائے گی	بانگِ درا	222
پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصار دیں میں ہو ملک و دولت ہے فقط حفظ حرم کا اک ثمر	بانگِ درا	295
پھر کہیں سے اس کو پیدا کر، بڑی دولت ہے یہ زندگی کیسی جو دل بیگانۂ پہلو ہوا	بانگِ درا	217
پھر میرے تجلّی کدۂ دل میں سما جاؤ چھوڑو چمنستان و بیابان و در و بام	ضربِ کلیم	619
پھر نہ کر سکتی حباب اپنا اگر پیدا ہوا توڑنے میں اس کے یوں ہوتی نہ بے پروا ہوا	بانگِ درا	261
پھر وادی فاراں کے ہر ذرّے کو چمکا دے پھر شوق تماشا دے، پھر ذوق تقاضا دے	بانگِ درا	241
پھر وہ شراب کہن مجھ کو عطا کر کہ میں تو ہے تو آباد ہیں اجڑے ہوئے کاخ و کو	بالِ جبریل	418
پھر ہم کو اسی سینۂ روشن میں چھپا لے اے مہر جہاں تاب! نہ کر ہم کو فراموش	ضربِ کلیم	620
پھر یہ آزردگی غیر سبب کیا معنی اپنے شیداؤں پہ یہ چشم غضب کیا معنی	بانگِ درا	195
پھر یہ انساں، آں سوئے افلاک ہے جس کی نظر قدسیوں سے بھی مقاصد میں ہے جو پاکیزہ تر	بانگِ درا	261

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پھر یہ غوغا ہے کہ لاساقی شراب خانہ ساز دل کے ہنگامے مئے مغرب نے کر ڈالے خموش	بانگِ درا	216
پھرا فضاؤں میں کرگس اگرچہ شاہیں وار شکار زندہ کی لذت سے بے نصیب رہا	بالِ جبریل	494
پھرا کرتے نہیں مجروح الفت فکر درماں میں یہ زخمی آپ کر لیتے ہیں پیدا اپنے مرہم کو	بانگِ درا	102
پھرا میں مشرق و مغرب کے لالہ زاروں میں کسی چمن میں گریبان لالہ چاک نہیں	ضربِ کلیم	643
پھرایا فکر اجزا نے اسے میدان امکاں میں چھپے گی کیا کوئی شے بارگاہ حق کے محرم سے	بانگِ درا	137
پھرتی ہے وادیوں میں کیا دختر خوش خرام ابر کرتی ہے عشق بازیاں سبزۂ مرغزار سے	بانگِ درا	239
پھڑک اٹھا کوئی تیری ادائے 'ما عرفنا' پر ترا رتبہ رہا بڑھ چڑھ کے سب ناز آفرینوں میں	بانگِ درا	130
پھلا پھولا رہے یارب! چمن میری امیدوں کا جگر کا خون دے دے کر یہ بوٹے میں نے پالے ہیں	بانگِ درا	127
پھول بن کر اپنی تربت سے نکل آتا ہے یہ موت سے گویا قبائے زندگی پاتا ہے یہ	بانگِ درا	262
پھول بے پروا ہیں، تو گرم نوا ہو یا نہ ہو کارواں بے حس ہے، آواز درا ہو یا نہ ہو	بانگِ درا	213

مصرع		کتاب	صفحہ نمبر
پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر			
مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر		بالِ جبریل	344
پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار			
اودے اودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیرہن		بالِ جبریل	367
پھولوں کو آئے جس دم شبنم وضو کرانے			
رونا مرا وضو ہو، نالہ مری دعا ہو		بانگِ درا	79
پھونک ڈالا ہے مری آتش نوائی نے مجھے			
اور میری زندگانی کا یہی ساماں بھی ہے		بانگِ درا	221
پھونک ڈالے یہ زمین و آسمانِ مستعار			
اور خاکستر سے آپ اپنا جہاں پیدا کرے		بانگِ درا	288
پہاڑ اس کی ضربوں سے ریگِ رواں			
سبک اس کے ہاتھوں میں سنگِ گراں		بالِ جبریل	456
پہلے جھک کر اسے سلام کیا			
پھر سلیقے سے یوں کلام کیا		بانگِ درا	63
پہلے خوددار تو مانندِ سکندر ہو لے			
پھر جہاں میں ہوسِ شوکتِ دارائی کر		بانگِ درا	312
پہنادیا شفق نے سونے کا سارا زیور			
قدرت نے اپنے گہنے چاندی کے سب اتارے		بانگِ درا	201
پہناتا ہوں اطلس کی قبا لالہ و گل کو			
کرتا ہوں سرِ خار کو سوزن کی طرح تیز		بالِ جبریل	500

مصرع		کتاب	صفحہ نمبر
پہنچ سکتی ہے تو لیکن ہماری شاہزادی تک			
کسی دکھ درد کے مارے کا اشکِ آتشیں بن کر		بانگِ درا	273
پہنچوں کس طرح آشیاں تک			
ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا		بانگِ درا	66
پہنچے جو بارگاہِ رسولِ امیں میں تو			
کرنا یہ عرض میری طرف سے پس از سلام		بانگِ درا	277
پیام سجدے کا یہ زیر و بم ہوا مجھ کو			
جہاں تمام سوادِ حرم ہوا مجھ کو		بانگِ درا	121
پیامِ عیش و مسرت ہمیں سناتا ہے			
ہلالِ عید ہماری ہنسی اڑاتا ہے		بانگِ درا	242
پیامِ مرشدِ شیراز بھی مگر سن لے			
کہ ہے یہ سرِ نہاں خانۂ ضمیر سروش		بانگِ درا	239
پیدا دلِ ویراں میں پھر شورشِ محشر کر			
اس محملِ خالی کو پھر شاہدِ لیلا دے		بانگِ درا	241
پیدا ہے فقط حلقۂ اربابِ جنوں میں			
وہ عقل کہ پا جاتی ہے شعلے کو شرر سے		ضربِ کلیم	555
پیرِ حرم کو دیکھا ہے میں نے			
کردار بے سوز، گفتار واہی		بالِ جبریل	382
پیرِ حرم نے کہا سن کے مری روئداد			
پختہ ہے تیری فغاں اب نہ اسے دل میں تھام		بالِ جبریل	390

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پیر میخانہ یہ کہتا ہے کہ ایوان فرنگ سست بنیاد بھی ہے، آئنہ دیوار بھی ہے!	بالِ جبریل	392
پیران کلیسا ہوں کہ شیخان حرم ہوں نے جدت گفتار ہے، نے جدت کردار	ضربِ کلیم	557
پیر گردوں نے کہا سن کے، کہیں ہے کوئی بولے سیارے، سر عرش بریں ہے کوئی	بانگِ درا	227
پیر مغاں! فرنگ کی مے کا نشاط ہے اثر اس میں وہ کیف غم نہیں مجھ کو تو خانہ ساز دے	بانگِ درا	139
پیش خورشید بر مکش دیوار خواہی ار صحن خانہ نورانی (حکیم قاآنی)	بالِ جبریل	494
پیکر اگر نظر سے نہ ہو آشنا تو کیا ہے شیخ بھی مثال برہمن صنم تراش	بانگِ درا	275
پیکر نوری کو ہے سجدہ میّسر تو کیا اس کو میسر نہیں سوز و گداز سجود	بالِ جبریل	422
پے سیر فردوس کو جا رہا تھا قضا سے ملا راہ میں وہ قضا را	بانگِ درا	90

ت

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر	بانگِ درا	295
تا دل صاحبدلے نامد بہ درد ہیچ قومے را خدا رسوانہ کرد (رومی)	بالِ جبریل	466
تاز آغوش وداعش داغ حیرت چیدہ است ہمچو شمع کشتہ در چشم نگہ خوابیدہ است (مرزا بیدل)	بانگِ درا	104
تا سر عرش بھی انساں کی تگ و تاز ہے کیا آ گئی خاک کی چٹکی کو بھی پرواز ہے کیا!	بانگِ درا	227
تا کجا آویزش دین و وطن جوہر جاں پر مقدّم ہے بدن!	بالِ جبریل	465
تاب گویائی نہیں رکھتا دہن تصویر کا خامشی کہتے ہیں جس کو ہے سخن تصویر کا (امیر مینائی)	بانگِ درا	105
تاتاریوں نے جس کو اپنا وطن بنایا جس نے حجازیوں سے دشت عرب چھڑایا میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے	بانگِ درا	114
تاثیر غلامی سے خودی جس کی ہوئی نرم اچھی نہیں اس قوم کے حق میں عجمی لے	ضربِ کلیم	638

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تاثیر میں اکسیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر!	ضربِ کلیم	666
تاثیر ہے یہ میرے نفس کی کہ خزاں میں مرغانِ سحر خواں مری صحبت میں ہیں خورسند	ضربِ کلیم	535
تاج پہنایا ہے کس کی بے کلاہی نے اسے کس کی عریانی نے بخشی ہے اسے زرّیں قبا	بالِ جبریل	444
تاروں کا خموش کارواں ہے یہ قافلہ بے درا رواں ہے	بانگِ درا	154
تاروں کی فضا ہے بیکرانہ تو بھی یہ مقام آرزو کر	بالِ جبریل	387
تاروں کے موتیوں کا شاید ہے جوہری تو مچھلی ہے کوئی میرے دریائے نور کی تو	بانگِ درا	200
تاریخِ امم کا یہ پیامِ ازلی ہے صاحب نظراں! نشۂ قوت ہے خطرناک	ضربِ کلیم	541
تاریخ کہہ رہی ہے کہ رومی کے سامنے دعویٰ کیا جو پورس و دارا نے، خام تھا	بانگِ درا	271
تاریک ہے افرنگ مشینوں کے دھویں سے یہ وادیِ ایمن نہیں شایانِ تجلّی	ضربِ کلیم	651
تارے آوارہ و کم آمیز تقدیرِ وجود ہے جدائی	بالِ جبریل	383

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تارے حیرت سے دیکھتے تھے مجھے راز سربستہ تھا سفر میرا	بانگِ درا	203
تارے شرر آہ ہیں انساں کی زباں میں میں گریۂ گردوں ہوں گلستاں کی زباں میں	بانگِ درا	245
تارے مست شراب تقدیر زندانِ فلک میں پابہ زنجیر	بانگِ درا	153
تارے میں وہ، قمر میں وہ، جلوہ گہ سحر میں وہ چشمِ نظارہ میں نہ تو سرمۂ امتیاز دے	بانگِ درا	139
تازہ انجم کا فضائے آسماں میں ہے ظہور دیدۂ انساں سے نامحرم ہے جن کی موجِ نور	بانگِ درا	244
تازہ پھر دانشِ حاضر نے کیا سحرِ قدیم گزر اس عہد میں ممکن نہیں بے چوبِ کلیم	بالِ جبریل	389
تازہ مرے ضمیر میں معرکۂ کہن ہوا عشق تمام مصطفیٰ، عقل تمام بولہب	بالِ جبریل	441
تازہ ویرانے کی سودائے محبت کو تلاش اور آبادی میں تو زنجیریِ کشت و نخیل	بانگِ درا	287
تاک میں بیٹھے ہیں مدت سے یہودی سودخوار جن کی روباہی کے آگے ہیچ ہے زورِ پلنگ	بالِ جبریل	497
تامل تو تھا ان کو آنے میں قاصد مگر یہ بتا طرزِ انکار کیا تھی!	بانگِ درا	125

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تاویل کا پھندا کوئی صیّاد لگادے یہ شاخِ نشیمن سے اترتا ہے بہت جلد	ضربِ کلیم	574
تبرک ہے مرا پیراہن چاک نہیں اہلِ جنوں کا یہ زمانہ	بالِ جبریل	405
تپش اندوز ہے اس نام سے پارے کی طرح غوطہ زن نور میں ہے آنکھ کے تارے کی طرح	بانگِ درا	237
تپش ز شعلہ گرفتند و بر دل تو زدند چہ برق جلوہ بخاشاکِ حاصل تو زدند!	بانگِ درا	107
تجسّس کی راہیں بدلتی ہوئی دمادم نگاہیں بدلتی ہوئی	بالِ جبریل	455
تجھ پہ برساتا ہے شبنم دیدۂ گریاں مرا ہے نہاں تیری اداسی میں دلِ ویراں مرا	بانگِ درا	83
تجھ پہ روشن ہے ضمیرِ کائنات کس طرح محکم ہو ملّت کی حیات؟	بالِ جبریل	469
تجھ سے بڑھ کر فطرتِ آدم کا وہ محرم نہیں سادہ دل بندوں میں جو مشہور ہے پروردگار	ارمغانِ حجاز	707
تجھ سے سرکش ہوا کوئی تو بگڑ جاتے تھے تیغ کیا چیز ہے، ہم توپ سے لڑ جاتے تھے	بانگِ درا	192
تجھ سے گریباں مرا مطلعِ صبحِ نشور تجھ سے مرے سینے میں آتشِ 'اللہ ھو'	بالِ جبریل	418

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تجھ سے مری زندگی سوز و تب و درد و داغ تو ہی مری آرزو، تو ہی مری جستجو	بالِ جبریل	418
تجھ سے ہوا آشکار بندۂ مومن کا راز اس کے دنوں کی تپش، اس کی شبوں کا گداز	بالِ جبریل	423
تجھ کو پرکھتا ہے یہ، مجھ کو پرکھتا ہے یہ سلسلۂ روز و شب، صیرفیِ کائنات	بالِ جبریل	419
تجھ کو جب دیدۂ دیدار طلب نے ڈھونڈا تابِ خورشید میں خورشید کو پنہاں دیکھا	بانگِ درا	279
تجھ کو چھوڑا کہ رسولِ عربی کو چھوڑا؟ بت گری پیشہ کیا، بت شکنی کو چھوڑا؟	بانگِ درا	196
تجھ کو خبر نہیں ہے کیا! بزمِ کہن بدل گئی اب نہ خدا کے واسطے ان کو مئے مجاز دے	بانگِ درا	139
تجھ کو دزدیدہ نگاہی یہ سکھادی کس نے رمزِ آغازِ محبت کی بتادی کس نے	بانگِ درا	142
تجھ کو مثلِ طفلکِ بے دست و پا روتا ہے وہ صبر سے ناآشنا صبح و مسا روتا ہے وہ	بانگِ درا	258
تجھ کو معلوم ہے لیتا تھا کوئی نام ترا؟ قوتِ بازوئے مسلم نے کیا کام ترا	بانگِ درا	191
تجھ کو نہیں معلوم کہ حورانِ بہشتی ویرانیِ جنت کے تصور سے ہیں غم ناک	بالِ جبریل	492

	مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
	تجھ میں ابھی پیدا نہیں ساحل کی طلب بھی وہ پاکیِ فطرت سے ہوا محرمِ اعماق	ضربِ کلیم	588
	تجھ میں راحت اس شہنشاہ معظم کو ملی جس کے دامن میں اماں اقوامِ عالم کو ملی	بانگِ درا	172
	تجھ میں کچھ پیدا نہیں دیرینہ روزی کے نشاں تو جواں ہے گردشِ شام و سحر کے درمیاں	بانگِ درا	51
	تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی کہ تو گفتار وہ کردار، تو ثابت وہ سیارا	بانگِ درا	207
	تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِ دارا	بانگِ درا	207
	تجھے جس نے چہک، گل کو مہک دی اسی اللہ نے مجھ کو چمک دی	بانگِ درا	118
	تجھے کتاب سے ممکن نہیں فراغ کہ تو کتاب خواں ہے مگر صاحبِ کتاب نہیں!	ضربِ کلیم	599
	تجھے کیوں فکر ہے اے گل دلِ صد چاک بلبل کی تو اپنے پیرہن کے چاک تو پہلے رفو کر لے	بانگِ درا	278
	تجھے گر فقر و شاہی کا بتا دوں غریبی میں نگہبانی خودی کی!	بالِ جبریل	414
	تجھے معلوم ہے غافل کہ تیری زندگی کیا ہے کنشتی ساز، معمورِ نواہائے کلیسائی	بانگِ درا	184

	مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
	تجھے نظارے کا مثلِ کلیم سودا تھا اویس طاقتِ دیدار کو ترستا تھا	بانگِ درا	107
	تجھے وہ شاخ سے توڑیں! زہے نصیب ترے تڑپتے رہ گئے گلزار میں رقیب ترے	بانگِ درا	185
	تجھے یاد کیا نہیں ہے مرے دل کا وہ زمانہ وہ ادب گہِ محبت، وہ نگہ کا تازیانہ	بالِ جبریل	353
	تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا ہو کھیل مریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد	ضربِ کلیم	574
	تختِ فغفور بھی ان کا تھا، سریرِ کے بھی یونہی باتیں ہیں کہ تم میں وہ حمیت ہے بھی؟	بانگِ درا	233
	تخم جس کا تو ہماری کشتِ جاں میں بو گئی شرکتِ غم سے وہ الفت اور محکم ہو گئی	بانگِ درا	258
	تخمِ دیگر بکف آریم و بکاریم ز نو کانچہ کشتیم ز خجلت نتواں کرد درو (ملا عرشی)	بانگِ درا	238
	تخمِ گل کی آنکھ زیرِ خاک بھی بے خواب ہے کس قدر نشو و نما کے واسطے بے تاب ہے	بانگِ درا	262
	تخیلات کی دنیا غریب ہے، لیکن غریب تر ہے حیات و ممات کی دنیا	ضربِ کلیم	545
	تدبر کی فسوں کاری سے محکم ہو نہیں سکتا جہاں میں جس تمدن کی بنا سرمایہ داری ہے	بانگِ درا	305

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تر آنکھیں تو ہو جاتی ہیں پر کیا لذت اس رونے میں		
جب خونِ جگر کی آمیزش سے اشک پیازی بن نہ سکا	بانگِ درا	324
ترا اندیشہ افلاکی نہیں ہے		
تری پرواز لولاکی نہیں ہے	بالِ جبریل	407
ترا اے قیس کیونکر ہو گیا سوزِ دروں ٹھنڈا		
کہ لیلیٰ میں تو ہیں اب تک وہی اندازِ لیلائی	بانگِ درا	181
ترا بحر پر سکوں ہے، یہ سکوں ہے یا فسوں ہے		
نہ نہنگ ہے، نہ طوفاں، نہ خرابی کنارہ!	ضربِ کلیم	549
ترا پیشہ ہے سفّاکی، مرا پیشہ ہے سفّاکی		
کہ ہم قزاق ہیں دونوں، تو میدانی، میں دریائی	ضربِ کلیم	667
ترا تن روح سے ناآشنا ہے		
عجب کیا آہ تیری نارسا ہے	بالِ جبریل	415
ترا جلوہ کچھ بھی تسلّی دلِ ناصبور نہ کر سکا		
وہی گریۂ سحری رہا، وہی آہ نیم شبی رہی	بانگِ درا	313
ترا جوہر ہے نوری، پاک ہے تو		
فروغِ دیدۂ افلاک ہے تو	بالِ جبریل	409
ترا گناہ ہے اقبال! مجلس آرائی		
اگرچہ تو ہے مثالِ زمانہ کم پیوند	ضربِ کلیم	524
ترا گنہ کہ نخیل بلند کا ہے گناہ		
تری نگاہ فرومایہ، ہاتھ ہے کوتاہ	بالِ جبریل	377

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ترا نیاز نہیں آشنائے ناز اب تک		
کہ ہے قیام سے خالی تری نماز اب تک	ضربِ کلیم	633
ترا وجود سراپا تجلّیِ افرنگ		
کہ تو وہاں کے عمارت گروں کی ہے تعمیر	ضربِ کلیم	546
ترا یہ حال کہ پامال و درد مند ہے تو		
مری یہ شان کہ دریا بھی ہے مرا محتاج	ضربِ کلیم	596
تربیت سے تیری میں انجم کا ہم قسمت ہوا		
گھر مرے اجداد کا سرمایۂ عزّت ہوا	بانگِ درا	257
تربیت عام تو ہے، جوہر قابل ہی نہیں		
جس سے تعمیر ہو آدم کی، یہ وہ گل ہی نہیں	بانگِ درا	228
ترستی ہے نگاہ نارسا جس کے نظارے کو		
وہ رونق انجمن کی ہے انھی خلوت گزینوں میں	بانگِ درا	130
ترکان 'جفا پیشہ' کے پنجے سے نکل کر		
بیچارے ہیں تہذیب کے پھندے میں گرفتار	ضربِ کلیم	665
ترکی بھی شیریں، تازی بھی شیریں		
حرف محبت ترکی نہ تازی	بالِ جبریل	397
تری آگ اس خاک داں سے نہیں		
جہاں تجھ سے ہے، تو جہاں سے نہیں	بالِ جبریل	457
تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے		
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے	بانگِ درا	61

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تری بندہ پروری سے مرے دن گزر رہے ہیں صلہ شہید کیا ہے، تب و تاب جاودانہ	بالِ جبریل	353
تری حریف ہے یارب سیاستِ افرنگ مگر ہیں اس کے پجاری فقط امیر و رئیس	ضربِ کلیم	654
تری خاک میں ہے اگر شرر تو خیالِ فقر و غنا نہ کر کہ جہاں میں نانِ شعیر پر ہے مدارِ قوتِ حیدری	بانگِ درا	280
تری خودی سے ہے روشن ترا حریمِ وجود حیات کیا ہے، اسی کا سرور و سوز و ثبات	ضربِ کلیم	618
تری خودی میں اگر انقلاب ہو پیدا عجب نہیں ہے کہ یہ چار سو بدل جائے	ضربِ کلیم	676
تری دعا سے قضا تو بدل نہیں سکتی مگر ہے اس سے یہ ممکن کہ تو بدل جائے	ضربِ کلیم	676
تری دعا ہے کہ ہو تیری آرزو پوری مری دعا ہے تری آرزو بدل جائے	ضربِ کلیم	676
تری دنیا جہانِ مرغ و ماہی مری دنیا فغانِ صبح گاہی	بالِ جبریل	411
تری دنیا میں میں محکوم و مجبور مری دنیا میں تیری پادشاہی	بالِ جبریل	411
تری دوا نہ جنیوا میں ہے، نہ لندن میں فرنگ کی رگِ جاں پنجۂ یہود میں ہے	ضربِ کلیم	671

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تری زندگی اسی سے، تری آبرو اسی سے جو رہی خودی تو شاہی، نہ رہی تو روسیاہی	بالِ جبریل	377
تری سزا ہے نوائے سحر سے محرومی مقامِ شوق و سرور و نظر سے محرومی	ضربِ کلیم	524
تری فطرت امیں ہے ممکناتِ زندگانی کی جہاں کے جوہرِ مضمر کا گویا امتحاں تو ہے	بانگِ درا	300
تری کتابوں میں اے حکیمِ معاش رکھا ہی کیا ہے آخر خطوطِ خم دار کی نمائش، مریز و کج دار کی نمائش	ضربِ کلیم	649
تری لحد کی زیارت ہے زندگی دل کی مسیح و خضر سے اونچا مقام ہے تیرا	بانگِ درا	122
تری منقار کو گانا سکھایا مجھے گلزار کی مشعل بنایا	بانگِ درا	119
تری نجات غمِ مرگ سے نہیں ممکن کہ تو خودی کو سمجھتا ہے پیکرِ خاکی	ضربِ کلیم	523
تری نظر کو رہی دید میں بھی حسرتِ دید خنک دلے کہ تپید و دمے نیاسائید	بانگِ درا	107
تری نگاہ میں ثابت نہیں خدا کا وجود مری نگاہ میں ثابت نہیں وجود ترا	ضربِ کلیم	546
تری نگاہ میں ہے معجزات کی دنیا مری نگاہ میں ہے حادثات کی دنیا	ضربِ کلیم	545

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تری نماز میں باقی جلال ہے، نہ جمال تری اذاں میں نہیں ہے مری سحر کا پیام	ضربِ کلیم	536
تری نوا سے ہے بے پردہ زندگی کا ضمیر کہ تیرے ساز کی فطرت نے کی ہے مضرابی	بالِ جبریل	460
ترے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا، نہ وہ دنیا یہاں مرنے کی پابندی، وہاں جینے کی پابندی	بالِ جبریل	352
ترے آسمانوں کے تاروں کی خیر زمینوں کے شب زندہ داروں کی خیر	بالِ جبریل	452
ترے بلند مناصب کی خیر ہو یارب کہ ان کے واسطے تو نے کیا خودی کو ہلاک	ضربِ کلیم	650
ترے دریا میں طوفاں کیوں نہیں ہے خودی تیری مسلماں کیوں نہیں ہے	ارمغانِ حجاز	734
ترے دشت و در میں مجھ کو وہ جنوں نظر نہ آیا کہ سکھا سکے خرد کو رہ و رسم کارسازی	ضربِ کلیم	587
ترے دین و ادب سے آ رہی ہے بوئے رہبانی یہی ہے مرنے والی امتوں کا عالمِ پیری	ارمغانِ حجاز	741
ترے سینے میں دم ہے، دل نہیں ہے ترا دم گرمیِ محفل نہیں ہے	بالِ جبریل	409
ترے سینے میں ہے پوشیدہ رازِ زندگی کہہ دے مسلماں سے حدیثِ سوز و سازِ زندگی کہہ دے	بانگِ درا	299

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ترے شیشے میں مے باقی نہیں ہے بتا کیا تو مرا ساقی نہیں ہے	بالِ جبریل	346
ترے صوفے ہیں افرنگی، ترے قالیں ہیں ایرانی لہو مجھ کو رلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی	بالِ جبریل	447
ترے صید زبوں افرشتہ و حور کہ شاہینِ شہ لولاک ہے تو!	بالِ جبریل	409
ترے ضمیر پہ جب تک نہ ہو نزولِ کتاب گرہ کشا ہے نہ رازی نہ صاحبِ کشاف	بالِ جبریل	402
ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں	بانگِ درا	131
ترے علم و محبت کی نہیں ہے انتہا کوئی نہیں ہے تجھ سے بڑھ کر سازِ فطرت میں نوا کوئی	بانگِ درا	305
ترے مقام کو انجم شناس کیا جانے کہ خاکِ زندہ ہے تو، تابعِ ستارہ نہیں	بالِ جبریل	376
ترے نیستاں میں ڈالا مرے نغمۂ سحر نے مری خاک پے سپر میں جو نہاں تھا اک شرارہ	ضربِ کلیم	549
ترے ہنگاموں کی تاثیر یہ پھیلی بن میں بے زبانوں میں بھی پیدا ہے مذاقِ گفتار	بانگِ درا	321
تڑپ بجلی سے پائی، حور سے پاکیزگی پائی حرارت لی نفسائے مسیحِ ابن مریم سے	بانگِ درا	137

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تڑپ رہا ہے فلاطوں میان غیب و حضور ازل سے اہلِ خرد کا مقام ہے اعراف	بالِ جبریل	402
تڑپ رہے ہیں فضاہائے نیلگوں کے لیے وہ پر شکستہ کہ صحن سرا میں تھے خورسند	ضربِ کلیم	524
تڑپ صحن چمن میں آشیاں میں شاخساروں میں جدا پارے سے ہو سکتی نہیں تقدیر سیمابی	بانگِ درا	297
تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے دل مرتضٰی، سوز صدیق دے	بالِ جبریل	452
تسلیم کی خوگر ہے جو چیز ہے دنیا میں انسان کی ہر قوت سرگرم تقاضا ہے	بانگِ درا	206
تعصب چھوڑ ناداں! دہر کے آئینہ خانے میں یہ تصویریں ہیں تیری جن کو سمجھا ہے برا تو نے	بانگِ درا	101
تعلیم اس کو چاہیے ترکِ جہاد کی دنیا کو جس کے پنجۂ خونیں سے ہو خطر	ضربِ کلیم	540
تعلیم پیر فلسفۂ مغربی ہے یہ ناداں ہیں جن کو ہستی غائب کی ہے تلاش	بانگِ درا	275
تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو ہو جائے ملائم تو جدھر چاہے، اسے پھیر	ضربِ کلیم	666
تعلیم مغربی ہے بہت جرأت آفریں پہلا سبق ہے، بیٹھ کے کالج میں مار ڈینگ	بانگِ درا	316

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تعمیر آشیاں سے میں نے یہ راز پایا اہل نوا کے حق میں بجلی ہے آشیانہ	بالِ جبریل	383
تغیر آگیا ایسا تدبر میں، تخیل میں ہنسی سمجھی گئی گلشن میں غنچوں کی جگر چاکی	بانگِ درا	253
تفاوت نہ دیکھا زن و شو میں میں نے وہ خلوت نشیں ہے، یہ خلوت نشیں ہے	ضربِ کلیم	605
تفریق ملل حکمت افرنگ کا مقصود اسلام کا مقصود فقط ملّت آدم	ضربِ کلیم	570
تقاضا زندگی کا کیا یہی ہے کہ تورانی ہو تورانی سے مہجور؟	بالِ جبریل	485
تقدیر امم کیا ہے، کوئی کہہ نہیں سکتا مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارا	ارمغانِ حجاز	714
تقدیر تو مبرم نظر آتی ہے ولیکن پیران کلیسا کی دعا یہ ہے کہ ٹل جائے	ضربِ کلیم	668
تقدیر شکن قوت باقی ہے ابھی اس میں ناداں جسے کہتے ہیں تقدیر کا زندانی	بالِ جبریل	356
تقدیر کے پابند نباتات و جمادات مومن فقط احکام الٰہی کا ہے پابند	ضربِ کلیم	578
تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات	بالِ جبریل	487

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تقدیر ہے اک نام مکافات عمل کا دیتے ہیں یہ پیغام خدایانِ ہمالہ	ارمغانِ حجاز	750
تقلید سے ناکارہ نہ کر اپنی خودی کو کر اس کی حفاظت کہ یہ گوہر ہے یگانہ	ضربِ کلیم	679
تقلید کی روش سے تو بہتر ہے خود کشی رستہ بھی ڈھونڈ، خضر کا سودا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
تکتے رہنا ہائے! وہ پہروں تلک سوئے قمر وہ پھٹے بادل میں بے آواز پا اس کا سفر	بانگِ درا	55
تکرار تھی مزارع و مالک میں ایک روز دونوں یہ کہہ رہے تھے، مرا مال ہے زمیں	بانگِ درا	323
تکمہ کوئی گرا ہے مہتاب کی قبا کا ذرہ ہے یا نمایاں سورج کے پیرہن میں	بانگِ درا	110
تلاش اس کی فضاؤں میں کر نصیب اپنا جہان تازہ مری آہ صبح گاہ میں ہے	بالِ جبریل	395
تلاش گوشۂ عزلت میں پھر رہا ہوں میں یہاں پہاڑ کے دامن میں آ چھپا ہوں میں	بانگِ درا	157
تلخابۂ اجل میں جو عاشق کو مل گیا پایا نہ خضر نے مے عمر دراز میں	بانگِ درا	226
تلخیِ دوراں کے نقشے کھینچ کر رلوائیں گے یا تخیل کی نئی دنیا ہمیں دکھلائیں گے	بانگِ درا	116

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تلوار کا دھنی تھا، شجاعت میں فرد تھا پاکیزگی میں، جوشِ محبت میں فرد تھا	بانگِ درا	205
تم اسے بیگانہ رکھو عالمِ کردار سے تا بساطِ زندگی میں اس کے سب مہرے ہوں مات	ارمغانِ حجاز	712
تم بتا دو راز جو اس گنبدِ گرداں میں ہے موت اک چبھتا ہوا کانٹا دلِ انساں میں ہے	بانگِ درا	71
تم میں حوروں کا کوئی چاہنے والا ہی نہیں جلوہ طور تو موجود ہے، موسیٰ ہی نہیں	بانگِ درا	230
تم نے لوٹے بے نوا صحرا نشینوں کے خیام تم نے لوٹی کشتِ دہقاں تم نے لوٹے تخت و تاج	ضربِ کلیم	662
تم ہو آپس میں غضبناک، وہ آپس میں رحیم تم خطاکار و خطابیں، وہ خطا پوش و کریم	بانگِ درا	233
تم ہو گفتار سراپا، وہ سراپا کردار تم ترستے ہو کلی کو، وہ گلستاں بہ کنار	بانگِ درا	233
تمام عارف و عامی خودی سے بیگانہ کوئی بتائے یہ مسجد ہے یا کہ میخانہ	ارمغانِ حجاز	745
تمام مضموں مرے پرانے، کلام میرا خطا سراپا ہنر کوئی دیکھتا ہے مجھ میں تو عیب ہے میرے عیب جو کا	بانگِ درا	163
تمدن آفریں خلاقِ آئینِ جہاں داری وہ صحرائے عرب یعنی شتربانوں کا گہوارا	بانگِ درا	207

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تمدّن، تصوّف، شریعت، کلام		
بتانِ عجم کے پجاری تمام!	بالِ جبریل	451
تمنّا آبرو کی ہو اگر گلزارِ ہستی میں		
تو کانٹوں میں الجھ کر زندگی کرنے کی خو کر لے	بانگِ درا	278
تمنّا دردِ دل کی ہو تو کر خدمت فقیروں کی		
نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں میں	بانگِ درا	130
تمھاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی		
جو شاخِ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائدار ہو گا	بانگِ درا	167
تمھارے پیامی نے سب راز کھولا		
خطا اس میں بندے کی سرکار کیا تھی	بانگِ درا	124
تمھارے گلستاں کی کیفیت سرشار ہے ایسی		
نگہ فردوس در دامن ہے میری چشمِ حیراں میں	بانگِ درا	273
تمیزِ بندہ و آقا فسادِ آدمیت ہے		
حذر اے چیرہ دستاں سخت ہیں فطرت کی تعزیریں	بانگِ درا	302
تمیزِ حاکم و محکوم مٹ نہیں سکتی		
مجال کیا کہ گدا گر ہو شاہ کا ہمدوش	بانگِ درا	238
تمیزِ خار و گل سے آشکارا		
نسیمِ صبح کی روشن ضمیری	ارمغانِ حجاز	733
تمیزِ لالہ و گل سے ہے نالۂ بلبل		
جہاں میں وا نہ کوئی چشمِ امتیاز کرے	بانگِ درا	132

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تن بہ تقدیر ہے آج ان کے عمل کا انداز		
تھی نہاں جن کے ارادوں میں خدا کی تقدیر	ضربِ کلیم	528
تن بے روح سے بیزار ہے حق		
خدائے زندہ، زندوں کا خدا ہے	بالِ جبریل	415
تند و سبک سیر ہے گرچہ زمانے کی رو		
عشق خود اک سیل ہے، سیل کو لیتا ہے تھام	بالِ جبریل	420
تنک بخشی کو استغنا سے پیغامِ خجالت دے		
نہ رہ منت کشِ شبنم، نگوں جام و سبو کر لے	بانگِ درا	279
تنکے چنتے ہیں وہاں بھی آشیاں کے واسطے؟		
خشت و گل کی فکر ہوتی ہے مکاں کے واسطے؟	بانگِ درا	70
تنگ آ کے میں نے آخر دیر و حرم کو چھوڑا		
واعظ کا وعظ چھوڑا، چھوڑے ترے فسانے	بانگِ درا	115
تنہائیِ شب میں ہے حزیں کیا		
انجم نہیں تیرے ہم نشیں کیا؟	بانگِ درا	155
تو ابھی رہ گزر میں ہے، قیدِ مقام سے گزر		
مصر و حجاز سے گزر، پارس و شام سے گزر	بالِ جبریل	365
تو اپنی خودی اگر نہ کھوتا		
زناری برگساں نہ ہوتا	ضربِ کلیم	530
تو اپنی خودی کو کھو چکا ہے		
کھوئی ہوئی شے کی جستجو کر	بالِ جبریل	387

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تواپنی سرنوشت اب اپنے قلم سے لکھ خالی رکھی ہے خامۂ حق نے تری جبیں	ضربِ کلیم	689
تواسے پیمانۂ امروز وفردا سے نہ ناپ جاوداں پیہم دواں، ہر دم جواں ہے زندگی	بانگِ درا	287
تواگراپنی حقیقت سے خبردار رہے نہ سیہ روز رہے پھر نہ سیہ کار رہے	بانگِ درا	87
تواگر خوددار ہے، منّت کش ساقی نہ ہو عین دریا میں حباب آسانگوں پیمانہ کر	بانگِ درا	218
تواگر زحمت کش ہنگامۂ عالم نہیں یہ فضیلت کا نشاں اے نیرِ اعظم نہیں	بانگِ درا	81
تواگر کوئی مدبّر ہے تو سن میری صدا ہے دلیری دستِ اربابِ سیاست کا عصا	بانگِ درا	84
توان کو سکھا خاراشگافی کے طریقے مغرب نے سکھایا انھیں فن شیشہ گری کا	ضربِ کلیم	571
تواے اسیر مکاں! لامکاں سے دور نہیں سنبھال کر جسے رکھا ہے لامکاں کے لیے	بالِ جبریل	380
تواے پروانہ! ایں گرمی زشمع محفلے داری چو من در آتش خود سوز اگر سوز دلے داری (فیضی)	بانگِ درا	253
تواے مسافر شب! خود چراغ بن اپنا کر اپنی رات کو داغِ جگر سے نورانی	بالِ جبریل	477

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو اے مولائے یثرب آپ میری چارہ سازی کر مری دانش ہے افرنگی، مرا ایماں ہے زناری	بالِ جبریل	372
تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے، ترا آئنہ ہے وہ آئنہ کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہ آئنہ ساز میں	بانگِ درا	313
تو بدل گیا تو بہتر کہ بدل گئی شریعت کہ موافق تدرواں نہیں دین شاہبازی	ضربِ کلیم	587
تو برگ گیاہے ندہی اہل خرد را او کشت گل ولالہ بجشند بہ خرے چند	بالِ جبریل	356
تو بھی ہے اسی قافلۂ شوق میں اقبال جس قافلہ شوق کا سالار ہے رومی	بالِ جبریل	479
تو بھی ہے شیوۂ اربابِ ریا میں کامل دل میں لندن کی ہوس، لب پہ ترے ذکر حجاز	بانگِ درا	204
تو بے بصر ہو تو یہ مانع نگاہ بھی ہے وگرنہ آگ ہے مومن، جہاں خس وخاشاک	بالِ جبریل	394
تو پیر صنم خانۂ اسرار ازل سے محنت کش وخوں ریز وکم آزار ازل سے ہے راکبِ تقدیرِ جہاں تیری رضا، دیکھ	بالِ جبریل	461
تو جل رہی ہے اور تجھے کچھ خبر نہیں بینا ہے اور سوز دروں پر نظر نہیں	بانگِ درا	76

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
312	بانگِ درا	توجنس محبت ہے، قیمت ہے گراں تیری کم مایہ ہیں سوداگر، اس دیس میں ارزاں ہو
311	بانگِ درا	توجو بجلی ہے تو یہ چشمک پنہاں کب تک بے حجابانہ مرے دل سے شناسائی کر
194	بانگِ درا	توجو چاہے تو اٹھے سینۂ صحرا سے حباب رہرو دشت ہو سیلی زدۂ موج سراب
142	بانگِ درا	توجو محفل ہے تو ہنگامۂ محفل ہوں میں حسن کی برق ہے تو عشق کا حاصل ہوں میں
312	بانگِ درا	توخاک کی مٹھی ہے، اجزا کی حرارت سے برہم ہو، پریشاں ہو، وسعت میں بیاباں ہو
470	بالِ جبریل	تودل خود را دلے پنداشتی جستجوے اہل دل بگذاشتی (رومی)
304	بانگِ درا	توراز کن فکاں ہے، اپنی آنکھوں پر عیاں ہو جا خودی کا رازداں ہو جا خدا کا ترجماں ہو جا
499	بالِ جبریل	تورزق اپنا ڈھونڈتی ہے خاک راہ میں میں نہ سپہر کو نہیں لاتا نگاہ میں !
586	ضربِ کلیم	توره نورد شوق ہے، منزل نہ کر قبول لیلیٰ بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول
73	بانگِ درا	توزمان و مکاں سے رشتہ بپا طائر سدرہ آشنا ہوں میں

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
397	بالِ جبریل	توزندگی ہے، پائندگی ہے باقی ہے جو کچھ، سب خاک بازی
142	بانگِ درا	توسحر ہے تو مرے اشک ہیں شبنم تیری شام غربت ہوں اگر میں تو شفق تو میری
241	بانگِ درا	توسراپا نور ہے، خوشتر ہے عریانی تجھے اور عریاں ہو کے لازم ہے خود افشانی تجھے
94	بانگِ درا	تو سمجھتا نہیں اے زاہد ناداں اس کو رشک صد سجدہ ہے اک لغزش مستانۂ دل
235	بانگِ درا	تو سمجھتا ہے یہ ساماں ہے دل آزاری کا امتحاں ہے ترے ایثار کا، خودداری کا
530	ضربِ کلیم	توسید ہاشمی کی اولاد میری کف خاک برہمن زاد
449	بالِ جبریل	توشاخ سے کیوں پھوٹا میں شاخ سے کیوں ٹوٹا اک جذبۂ پیدائی، اک لذت یکتائی !
390	بالِ جبریل	توشاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں
53	بانگِ درا	توشناسائے خراش عقدۂ مشکل نہیں اے گل رنگیں ترے پہلو میں شاید دل نہیں
521	ضربِ کلیم	توصاحب نظری آنچہ در ضمیر من است دل تو بیند و اندیشۂ تو می داند

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو ضمیرِ آسماں سے ابھی آشنا نہیں ہے نہیں بے قرار کرتا تجھے غمزۂ ستارہ	ضربِ کلیم	549
تو طلب خو ہے تو میرا بھی یہی دستور ہے چاندنی ہے نور تیرا، عشق میرا نور ہے	بانگِ درا	106
تو ظاہر و باطن کی خلافت کا سزاوار کیا شعلہ بھی ہوتا ہے غلامِ خس و خاشاک	ارمغانِ حجاز	726
تو عرب ہو یا عجم ہو، ترا 'لا الٰہ الّا' لغتِ غریب، جب تک ترا دل نہ دے گواہی	بالِ جبریل	377
تو قادر و عادل ہے مگر تیرے جہاں میں ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات	بالِ جبریل	436
تو کبھی اس قوم کی تہذیب کا گہوارہ تھا حسن عالم سوز جس کا آتشِ نظارہ تھا	بانگِ درا	160
تو کفِ خاک و بے بصر میں کفِ خاک و خود نگر کشتِ وجود کے لیے آبِ رواں ہے تو کہ میں	بالِ جبریل	365
تو کوئی چھوٹی سی بجلی ہے کہ جس کو آسماں کر رہا ہے خرمنِ اقوام کی خاطر جواں	بانگِ درا	266
تو کہاں ہے اے کلیم ذروۂ سینائے علم تھی تری موجِ نفس بادِ نشاط افزائے علم	بانگِ درا	105
تو مردِ میداں، تو میرِ لشکر نوری حضوری تیرے سپاہی	بالِ جبریل	382

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو مرغِ سرائی، خورش از خاک بجوئی مادر صد دانہ بہ انجم زدہ منقار	بانگِ درا	248
تو مری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ ترے پیمانے میں ہے ماہِ تمام اے ساقی!	بالِ جبریل	351
تو مری نظر میں کافر، میں تری نظر میں کافر ترا دیں نفس شماری، مرا دیں نفس گدازی	ضربِ کلیم	587
تو معنیِ والنّجم، نہ سمجھا تو عجب کیا ہے تیرا مد و جزر ابھی چاند کا محتاج	ضربِ کلیم	529
تو نہ مٹ جائے گا ایران کے مٹ جانے سے نشّۂ مے کو تعلّق نہیں پیمانے سے	بانگِ درا	235
تو نے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے حق تجھے میری طرح صاحبِ اسرار کرے	ضربِ کلیم	562
تو نے دیکھا سطوتِ رفتارِ دریا کا عروج موجِ مضطر کس طرح بنتی ہے اب زنجیر دیکھ	بانگِ درا	296
تو نے دیکھا ہے کبھی اے دیدۂ عبرت کہ گل ہو کے پیدا خاک سے رنگیں قبا کیونکر ہوا	بانگِ درا	127
تو نے کیا دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام چہرہ روشن، اندروں چنگیز سے تاریک تر!	ارمغانِ حجاز	704
تو نے یہ کیا غضب کیا، مجھ کو بھی فاش کر دیا میں ہی تو ایک راز تھا سینۂ کائنات میں	بالِ جبریل	345

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو ڈھونڈتا ہے جس کو تاروں کی خامشی میں پوشیدہ ہے وہ شاید غوغائے زندگی میں	بانگِ درا	199
تو ہما کا ہے شکاری، ابھی ابتدا ہے تیری نہیں مصلحت سے خالی یہ جہان مرغ و ماہی	بالِ جبریل	377
تو ہمی گوئی مرا دل نیز ہست دل فرازِ عرش باشد نے بہ پست (رومی)	بالِ جبریل	470
تو ہوا اگر کم عیار، میں ہوں اگر کم عیار موت ہے، تیری برات، موت ہے میری برات	بالِ جبریل	419
تو ہی کہہ دے کہ اکھاڑا درِ خیبر کس نے شہر قیصر کا جو تھا، اس کو کیا سر کس نے	بانگِ درا	192
تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا ورنہ گلشن میں علاجِ تنگیٔ داماں بھی ہے	بانگِ درا	221
تو ہے فاتحِ عالمِ خوب و زشت تجھے کیا بتاؤں تری سرنوشت	بالِ جبریل	457
تو ہے محیطِ بے کراں، میں ہوں ذرا سی آبجو یا مجھے ہمکنار کر یا مجھے بے کنار کر	بالِ جبریل	347
تو ہے میّت، یہ ہنر تیرے جنازے کا امام نظر آئی جسے مرقد کے شبستاں میں حیات	ضربِ کلیم	629
تو ہے میرے کمالاتِ ہنر سے نہ ہو نومید اپنے نقش گر سے	ارمغانِ حجاز	716

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو یہ کہتا ہے کہ دل کی کر تلاش 'طالبِ دل باش و در پیکار باش' (رومی)	بالِ جبریل	470
توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا	بانگِ درا	186
توڑ اس کارومتہ الکبریٰ کے ایوانوں میں دیکھ آل سیزر کو دکھایا ہم نے پھر سیزر کا خواب	ارمغانِ حجاز	705
توڑ دیتا ہے بتِ ہستی کو ابراہیمِ عشق ہوش کا دارو ہے گویا مستیٔ تسنیمِ عشق	بانگِ درا	140
توڑ ڈالی موت نے غربت میں مینائے امیر چشمِ محفل میں ہے اب تک کیفِ صہبائے امیر	بانگِ درا	115
توڑ ڈالیں جس کی تکبیریں طلسمِ شش جہات ہو نہ روشن اس خدا اندیش کی تاریک رات	ارمغانِ حجاز	711
توڑ ڈالیں فطرتِ انساں نے زنجیریں تمام دوریٔ جنت سے روتی چشمِ آدم کب تلک	بانگِ درا	293
توڑ ڈالے گی یہی خاک طلسمِ شب و روز گرچہ الجھی ہوئی تقدیر کے پیچاک میں ہے	بالِ جبریل	393
توڑ لینا شاخ سے تجھ کو مرا آئیں نہیں یہ نظر غیر از نگاہِ چشمِ صورت بیں نہیں	بانگِ درا	54
توڑا نہیں جادو مری تکبیر نے تیرا؟ ہے تجھ میں مکر جانے کی جرأت تو مکر جا!	ضربِ کلیم	554

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
توڑے مخلوق خداوندوں کے پیکر کس نے کاٹ کر رکھ دیے کفار کے لشکر کس نے	بانگِ درا	192
تھا ارنی گو کلیم، میں ارنی گو نہیں اس کو تقاضا روا، مجھ پہ تقاضا حرام	بالِ جبریل	390
تھا تخیل جو ہم سفر میرا آسماں پر ہوا گزر میرا	بانگِ درا	203
تھا جنھیں ذوقِ تماشا، وہ تو رخصت ہو گئے لے کے اب تو وعدۂ دیدارِ عام آیا تو کیا	بانگِ درا	212
تھا جو ناخوب بتدریج وہی 'خوب' ہوا کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر	ضربِ کلیم	528
تھا جوابِ صاحبِ سینا کہ مسلم ہے اگر چھوڑ کر غائب کو تو حاضر کا شیدائی نہ بن	بانگِ درا	270
تھا جہاں مدرسۂ شیری و شاہنشاہی آج ان خانقہوں میں ہے فقط روباہی	بالِ جبریل	400
تھا سراپا روح تو، بزمِ سخن پیکر ترا زیبِ محفل بھی رہا، محفل سے پنہاں بھی رہا	بانگِ درا	55
تھا ضبط بہت مشکل اس سیلِ معانی کا کہہ ڈالے قلندر نے اسرارِ کتاب آخر	بالِ جبریل	382
تھا یہ اللہ کا فرماں کہ شکوہِ پرویز دو قلندر کو کہ ہیں اس میں ملوکانہ صفات	ارمغانِ حجاز	753

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تھا یہ بھی کوئی ناز کسی بے نیاز کا احساس دے دیا مجھے اپنے گداز کا	بانگِ درا	76
تھا یہاں ہنگامہ ان صحرا نشینوں کا کبھی بحر بازی گاہ تھا جن کے سفینوں کا کبھی	بانگِ درا	159
تھم ذرا بے تابیِ دل! بیٹھ جانے دے مجھے اور اس بستی پہ چار آنسو گرانے دے مجھے	بانگِ درا	70
تھے کیا دیدۂ گریاں وطن کی نوحہ خوانی میں عبادت چشمِ شاعر کی ہے ہر دم باوضو رہنا	بانگِ درا	102
تھوڑا سا جو مہرباں فلک ہو ہم دونوں کی ایک ہی چمک ہو	بانگِ درا	174
تھی تو موجود ازل سے ہی تری ذاتِ قدیم پھول تھا زیبِ چمن پر نہ پریشاں تھی شمیم	بانگِ درا	190
تھی حقیقت سے نہ غفلت فکر کی پرواز میں آنکھ طائر کی نشیمن پر رہی پرواز میں	بانگِ درا	116
تھی خوب حضورِ علما باب کی تقریر بیچارہ غلط پڑھتا تھا اعرابِ سمٰوٰت	ضربِ کلیم	559
تھی زبانِ داغ پر جو آرزو ہر دل میں ہے لیلیٰ معنی وہاں بے پردہ، یاں محمل میں ہے	بانگِ درا	116
تھی فرشتوں کو بھی حیرت کہ یہ آواز ہے کیا عرش والوں پہ بھی کھلتا نہیں یہ راز ہے کیا	بانگِ درا	227

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تھی کبھی موج صبا گہوارۂ جنباں ترا نام تھا صحن گلستاں میں گل خنداں ترا	بانگِ درا	83
تھی کسی درماندہ رہرو کی صدائے دردناک جس کو آوازِ رحیل کارواں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355
تھی نہ شاید کچھ کشش ایسی وطن کی خاک میں وہ مہ کامل ہوا پنہاں دکن کی خاک میں	بانگِ درا	117
تھی نہ کچھ تیغ زنی اپنی حکومت کے لیے سربکف پھرتے تھے کیا دہر میں دولت کے لیے؟	بانگِ درا	192
تھی ہر اک جنبش نشانِ لطف جاں میرے لیے حرف بے مطلب تھی خود میری زباں میرے لیے	بانگِ درا	55
تھے اناروں کے بے شمار درخت اور پیپل کے سایہ دار درخت	بانگِ درا	62
تھے تو آبا وہ تمھارے ہی، مگر تم کیا ہو ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظرِ فردا ہو	بانگِ درا	230
تھے دیار نو زمین و آسماں میرے لیے وسعت آغوش مادر اک جہاں میرے لیے	بانگِ درا	55
تھے وہ بھی دن کہ خدمت استاد کے عوض دل چاہتا تھا ہدیۂ دل پیش کیجیے	بانگِ درا	317
تھے ہمیں ایک ترے معرکہ آراؤں میں خشکیوں میں کبھی لڑتے، کبھی دریاؤں میں	بانگِ درا	191

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تہ دام بھی غزل آشنا رہے طائران چمن تو کیا جو فغاں دلوں میں تڑپ رہی تھی نوائے زیرلبی رہی	بانگِ درا	313
تہذیب فرنگی ہے اگر مرگِ امومت ہے حضرت انساں کے لیے اس کا ثمر موت	ضربِ کلیم	608
تہذیب کا کمال شرافت کا ہے زوال غارت گری جہاں میں ہے اقوام کی معاش ہر گرگ کو ہے برّۂ معصوم کی تلاش!	ضربِ کلیم	657
تہذیب کے مریض کو گولی سے فائدہ! دفع مرض کے واسطے پل پیش کیجیے	بانگِ درا	316
تہذیب نوی کارگہ شیشہ گراں ہے آداب جنوں شاعر مشرق کو سکھا دو	بالِ جبریل	437
تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں یہاں سیکڑوں کارواں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	389
تہی وحدت سے ہے اندیشۂ غرب کہ تہذیب فرنگی بے حرم ہے	بالِ جبریل	407
ترا آئینہ تھا آزاد غبار آرزو آنکھ کھلتے ہی چمک اٹھا شرار آرزو	بانگِ درا	97
ترا امام بے حضور، تیری نماز بے سرور ایسی نماز سے گزر، ایسے امام سے گزر!	بالِ جبریل	366

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تیرا جلال و جمال، مرد خدا کی دلیل وہ بھی جلیل و جمیل، تو بھی جلیل و جمیل	بالِ جبریل	422
تیرا زمانہ، تاثیر تیری ناداں نہیں یہ تاثیر افلاک	ضربِ کلیم	625
تیرا کمال ہستی ہر جاندار میں تیری نمود سلسلۂ کوہسار میں	بانگِ درا	75
تیرہ و تار ہے جہاں گردش آفتاب سے طبع زمانہ تازہ کر جلوۂ بے حجاب سے	بالِ جبریل	441
تیری بنا پائدار، تیرے ستوں بے شمار شام کے صحرا میں ہو جیسے ہجوم نخیل	بالِ جبریل	422
تیری بے علمی نے رکھ لی بے علموں کی لاج عالم فاضل بیچ رہے ہیں اپنا دین ایمان اپنی خودی پہچان او غافل افغان!	ضربِ کلیم	681
تیری پیشانی پہ تحریر پیام عید ہے شام تیری کیا ہے، صبح عیش کی تمہید ہے	بانگِ درا	208
تیری خدائی سے ہے میرے جنوں کو گلہ اپنے لیے لامکاں، میرے لیے چار سو!	بالِ جبریل	418
تیری خودی کا غیاب معرکۂ ذکر و فکر تیری خودی کا حضور عالم شعر و سرود	ضربِ کلیم	624

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تیری دنیا کا یہ سرافیل رکھتا نہیں ذوق نے نوازی	ضربِ کلیم	602
تیری صورت گاہ گریاں گاہ خنداں میں بھی ہوں دیکھنے کو نوجواں ہوں، طفل ناداں میں بھی ہوں	بانگِ درا	98
تیری طبیعت ہے اور، تیرا زمانہ ہے اور تیرے موافق نہیں خانقہی سلسلہ	بالِ جبریل	398
تیری عمر رفتہ کی اک آن ہے عہد کہن وادیوں میں ہیں تری کالی گھٹائیں خیمہ زن	بانگِ درا	52
تیری فضا دل فروز، میری نوا سینہ سوز تجھ سے دلوں کا حضور، مجھ سے دلوں کی کشود	بالِ جبریل	422
تیری قسمت میں ہم آغوشی اسی رایت کی ہے حسن روز افزوں سے تیرے آبروملت کی ہے	بانگِ درا	208
تیری قندیل ہے ترا دل تو آپ ہے اپنی روشنائی	بالِ جبریل	383
تیری متاع حیات، علم و ہنر کا سرور میری متاع حیات ایک دل ناصبور	ضربِ کلیم	564
تیری محفل بھی گئی، چاہنے والے بھی گئے شب کی آہیں بھی گئیں، صبح کے نالے بھی گئے	بانگِ درا	195
تیری میت سے مری تاریکیاں تاریک تر تیری میت سے زمیں کا پردۂ ناموس چاک	ارمغانِ حجاز	719

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تیری نظر میں ہیں تمام میرے گزشتہ روز و شب مجھ کو خبر نہ تھی کہ ہے علم نخیل بے رطب	بالِ جبریل	441
تیری نگاہ سے دل سینوں میں کانپتے تھے کھویا گیا ہے تیرا جذب قلندرانہ	بالِ جبریل	384
تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے عقل غیاب و جستجو، عشق حضور و اضطراب	بالِ جبریل	441
تیری ہستی کا ہے آئین تفنن پر مدار تو کبھی ایک آستانے پر جبیں فرسا بھی ہے؟	بانگِ درا	148
تیرے آبا کی نگہ بجلی تھی جس کے واسطے ہے وہی باطل ترے کاشانۂ دل میں مکیں	بانگِ درا	249
تیرے احساں کا نسیم صبح کو اقرار تھا باغ تیرے دم سے گویا طبلۂ عطار تھا	بانگِ درا	83
تیرے امیر مال مست تیرے فقیر حال مست بندہ ہے کوچہ گرد ابھی، خواجہ بلند بام ابھی	بالِ جبریل	436
تیرے بھی صنم خانے میرے بھی صنم خانے دونوں کے صنم خاکی، دونوں کے صنم فانی	بالِ جبریل	356
تیرے پیمانوں کا ہے یہ اے مے مغرب اثر خندہ زن ساقی ہے ساری انجمن بے ہوش ہے	بانگِ درا	310
تیرے جلوے کا نشیمن ہو مرے سینے میں عکس آباد ہو تیرا مرے آئینے میں	بانگِ درا	144

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تیرے حرم کا ضمیر اسود و احمر سے پاک ننگ ہے تیرے لیے سرخ و سپید و کبود	ضربِ کلیم	624
تیرے خم و پیچ میں میری بہشت بریں خاک تری عنبریں، آب ترا تاب ناک	ضربِ کلیم	674
تیرے در و بام پر وادی ایمن کا نور تیرا منار بلند جلوہ گہ جبرئیل	بالِ جبریل	423
تیرے سرود رفتہ کے نغمے علوم نو تہذیب تیرے قافلہ ہائے کہن کی گرد	بانگِ درا	250
تیرے شب و روز کی اور حقیقت ہے کیا ایک زمانے کی رو جس میں نہ دن ہے نہ رات	بالِ جبریل	420
تیرے فردوس تخیل سے ہے قدرت کی بہار تیری کشت فکر سے اگتے ہیں عالم سبزہ وار	بانگِ درا	56
تیرے کعبے کو جبینوں سے بسایا ہم نے تیرے قرآن کو سینوں سے لگایا ہم نے	بانگِ درا	193
تیرے محیط میں کہیں گوہر زندگی نہیں ڈھونڈ چکا میں موج موج، دیکھ چکا صدف صدف	بالِ جبریل	373
تیرے مستوں میں کوئی جویائے ہشیاری بھی ہے سونے والوں میں کسی کو ذوق بیداری بھی ہے؟	بانگِ درا	267
تیرے نفس سے ہوئی آتش گل تیز تر مرغ چمن! ہے یہی تیری نوا کا صلہ	بالِ جبریل	398

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تیرے ہنگاموں سے اے دیوانۂ رنگیں نوا زینتِ گلشن بھی ہے، آرائشِ صحرا بھی ہے	بانگِ درا	148
تیشے کی کوئی گردشِ تقدیر تو دیکھے سیراب ہے پرویز، جگر تشنہ ہے فرہاد	ارمغانِ حجاز	722
تیغ و تفنگ دستِ مسلماں میں ہے کہاں ہو بھی، تو دل ہیں موت کی لذت سے بے خبر	ضربِ کلیم	540
تیغوں کے سائے میں ہم پل کر جواں ہوئے ہیں خنجر ہلال کا ہے قومی نشاں ہمارا	بانگِ درا	186
تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند اب مناسب ہے ترا فیض ہو عام اے ساقی	بالِ جبریل	351

ٹ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ٹپک اے شمع آنسو بن کے پروانے کی آنکھوں سے سراپا درد ہوں، حسرت بھری ہے داستاں میری	بانگِ درا	98
ٹپک بلندی گردوں سے ہمرہ شبنم مرے ریاضِ سخن کی فضا ہے جاں پرور	بانگِ درا	141
ٹپکتی ہے آنکھوں سے بن بن کے آنسو وہ آنسو کہ ہو جن کی تلخی گوارا	بانگِ درا	90
ٹل نہ سکتے تھے اگر جنگ میں اڑ جاتے تھے پاؤں شیروں کے بھی میداں سے اکھڑ جاتے تھے	بانگِ درا	192
ٹوٹ کر خورشید کی کشتی ہوئی غرقاب نیل ایک ٹکڑا تیرتا پھرتا ہے روئے آبِ نیل	بانگِ درا	85
ٹوٹنے کو ہے طلسمِ ماہ سیمایانِ ہند پھر سلیمیٰ کی نظر دیتی ہے پیغامِ خروش	بانگِ درا	216
ٹوٹے تھے جو ستارے فارس کے آسماں سے پھر تاب دے کے جس نے چمکائے کہکشاں سے	بانگِ درا	114
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی تھیں طائروں کی صدائیں آتی تھیں	بانگِ درا	63
ٹھہر سکا نہ کسی خانقاہ میں اقبال کہ ہے ظریف و خوش اندیشہ و شگفتہ دماغ	بالِ جبریل	443

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ٹھہر سکا نہ ہوائے چمن میں خیمۂ گل یہی ہے فصل بہاری، یہی ہے باد مراد؟	بالِ جبریل	348
ٹھہر ٹھہر کہ بہت دل کشا ہے یہ منظر ذرا میں دیکھ تو لوں تاب ناکی شمشیر!	ضربِ کلیم	644
ٹھہرتا نہیں کاروان وجود کہ ہر لحظہ ہے تازہ شان وجود	بالِ جبریل	454
ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا	بانگِ درا	66

ث

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ثبات زندگی ایمان محکم سے ہے دنیا میں کہ المانی سے بھی پائندہ تر نکلا ہے تورانی	بانگِ درا	301

ج

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جا بسا مغرب میں آخر اے مکاں تیرا مکیں آہ مشرق کی پسند آئی نہ اس کو سرزمیں	بانگِ درا	104
جا کے ہوتے ہیں مساجد میں صف آرا، تو غریب زحمت روزہ جو کرتے ہیں گوارا، تو غریب	بانگِ درا	231
جاتا ہوں تھوڑی دور ہر اک راہرو کے ساتھ پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں (غالب)	بالِ جبریل	478
جاتا ہوں میں حضور رسالت پناہ میں لے جاؤں گا خوشی سے اگر ہو کوئی پیام	بانگِ درا	276
جادوئے محمود کی تاثیر سے چشم ایاز دیکھتی ہے حلقۂ گردن میں ساز دلبری	بانگِ درا	290
جا لگے کوئل کی اذاں سے طائران نغمہ سنج ہے ترنم ریز قانون سحر کا تار تار	بانگِ درا	180
جام شراب کوہ کے خم کدے سے اڑاتی ہے پست و بلند کر کے طے کھیتوں کو جا پلاتی ہے	بانگِ درا	239
جان پر آبنی ہے، کیا کہیے اپنی قسمت بری ہے، کیا کہیے	بانگِ درا	63
جان جائے ہاتھ سے جائے نہ ست ہے یہی اک بات ہر مذہب کا تت	بانگِ درا	322

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جان مضطر کی حقیقت کو نمایاں کر دوں دل کے پوشیدہ خیالوں کو بھی عریاں کر دوں	بانگِ درا	144
جانب منزل رواں بے نقش پا مانند موج اور پھر افتادہ مثل ساحل دریا بھی ہے	بانگِ درا	148
جانتا ہوں آہ، میں آلام انسانی کا راز ہے نوائے شکوہ سے خالی مری فطرت کا ساز	بانگِ درا	255
جانتا ہوں میں کہ مشرق کی اندھیری رات میں بے ید بیضا ہے پیران حرم کی آستیں	ارمغانِ حجاز	710
جانتا ہوں میں یہ امّت حامل قرآں نہیں ہے وہی سرمایہ داری بندۂ مومن کا دیں	ارمغانِ حجاز	709
جانتا ہے، جس پہ روشن باطن ایام ہے مزدکیت فتنہ فردا نہیں، اسلام ہے	ارمغانِ حجاز	709
جاں بھی گرو غیر، بدن بھی گرو غیر افسوس کہ باقی نہ مکاں ہے نہ مکیں ہے	ضربِ کلیم	663
جاں لاغر و تن فربہ و ملبوس بدن زیب دل نزع کی حالت میں، خرد پختہ و چالاک!	بالِ جبریل	492
جائے حیرت ہے برا سارے زمانے کا ہوں میں مجھ کو یہ خلعت شرافت کا عطا کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
جائے کہ بزرگ بایدت بود فرزندی من ندارد ت سود (نظامی)	ضربِ کلیم	601

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جب اس انگارۂ خاکی میں ہوتا ہے یقیں پیدا تو کر لیتا ہے یہ بال و پر روح الامیں پیدا	بانگِ درا	301
جب پیر فلک نے ورق ایام کا الٹا آئی یہ صدا پاؤ گے تعلیم سے اعزاز	بانگِ درا	275
جب ترے دامن میں پلتی تھی وہ جان ناتواں بات سے اچھی طرح محرم نہ تھی جس کی زباں	بانگِ درا	256
جب تک میں جیا خیمۂ افلاک کے نیچے کانٹے کی طرح دل میں کھٹکتی رہی یہ بات	بالِ جبریل	434
جب تک نہ زندگی کے حقائق پہ ہو نظر تیرا زجاج ہو نہ سکے گا حریف سنگ	ضربِ کلیم	522
جب تلک باقی ہے تو دنیا میں باقی ہم بھی ہیں صبح ہے تو اس چمن میں گوہر شبنم بھی ہیں	بانگِ درا	173
جب دکھاتی ہے سحر عارض رنگیں اپنا کھول دیتی ہے کلی سینہ زرّیں اپنا	بانگِ درا	143
جب سے آباد ترا عشق ہوا سینے میں نئے جوہر ہوئے پیدا مرے آئینے میں	بانگِ درا	142
جب سے چمن چھٹا ہے، یہ حال ہو گیا ہے دل غم کو کھا رہا ہے، غم دل کو کھا رہا ہے	بانگِ درا	69
جب عشق سکھاتا ہے آداب خود آگاہی کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی	بالِ جبریل	385

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جب کسی شے پر بگڑ کر مجھ سے، چلاتا ہے تو کیا تماشا ہے ردی کاغذ سے من جاتا ہے تو	بانگِ درا	97
جب ٹھہر کر ادھر ادھر دیکھا پاس اک گائے کو کھڑے پایا	بانگِ درا	63
جب یہ تقریر سنی اونٹ نے، شرما کے کہا ہے ترے چاہنے والوں میں ہمارا بھی شمار	بانگِ درا	321
جبینِ بندۂ حق میں نمود ہے جس کی اسی جلال سے لبریز ہے ضمیرِ وجود	ضربِ کلیم	622
جتنے اوصاف ہیں لیڈر کے وہ ہیں تجھ میں سبھی تجھ کو لازم ہے کہ ہو اٹھ کے شریکِ تگ و تاز	بانگِ درا	205
جچتے نہیں بخشے ہوئے فردوس نظر میں جنّت تری پنہاں ہے ترے خونِ جگر میں اے پیکرِ گل کوششِ پیہم کی جزا دیکھ!	بالِ جبریل	461
جچتے نہیں کنجشک و حمام اس کی نظر میں جبریل و سرافیل کا صیاد ہے مومن	ضربِ کلیم	558
جدائی میں رہتی ہوں میں بے قرار پروتی ہوں ہر روز اشکوں کے ہار	بانگِ درا	67
جذب حرم سے ہے فروغ انجمن حجاز کا اس کا مقام اور ہے، اس کا نظام اور ہے	بانگِ درا	140
جرأت آموز مری تابِ سخن ہے مجھ کو شکوہ اللہ سے، خاکم بدہن، ہے مجھ کو	بانگِ درا	190

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جرأت ہو نمو کی تو فضا تنگ نہیں ہے اے مردِ خدا، ملکِ خدا تنگ نہیں ہے!	ضربِ کلیم	566
جرأت ہے تو افکار کی دنیا سے گزر جا ہیں بحرِ خودی میں ابھی پوشیدہ جزیرے	بالِ جبریل	497
جرس ہوں نالہ خوابیدہ ہے میرے ہر رگ و پے میں یہ خاموشی مری وقتِ رحیلِ کارواں تک ہے	بانگِ درا	129
جس بندۂ حق بیں کی خودی ہو گئی بیدار شمشیر کی مانند ہے، برندہ و برّاق	ضربِ کلیم	588
جس خاک کے ضمیر میں ہے آتشِ چنار ممکن نہیں کہ سرد ہو وہ خاکِ ارجمند	ارمغانِ حجاز	742
جس روز دل کی رمز مغنّی سمجھ گیا سمجھو تمام مرحلہ ہائے ہنر ہیں طے	ضربِ کلیم	627
جس ساز کے نغموں سے حرارت تھی دلوں میں محفل کا وہی ساز ہے بیگانۂ مضراب	ضربِ کلیم	621
جس سمت میں چاہے صفتِ سیلِ رواں چل وادی یہ ہماری ہے، وہ صحرا بھی ہمارا	ارمغانِ حجاز	713
جس سے تیرے حلقۂ خاتم میں گردوں تھا اسیر اے سلیماں تیری غفلت نے گنوایا وہ نگیں	بانگِ درا	249
جس سے جگرِ لالہ میں ٹھنڈک ہو، وہ شبنم دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں، وہ طوفان	ضربِ کلیم	573

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جس سے دل دریا متلاطم نہیں ہوتا اے قطرۂ نیساں وہ صدف کیا، وہ گہر کیا	ضربِ کلیم	630
جس طرح رفعت شبنم ہے مذاق رم سے میری فطرت کی بلندی ہے نوائے غم سے	بانگِ درا	151
جس طرح ڈوبتی ہے کشتی سیمین قمر نور خورشید کے طوفان میں ہنگام سحر	بانگِ درا	141
جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن کہتے ہیں اسی علم کو ارباب نظر موت	ضربِ کلیم	608
جس علم کے سائے میں تیغ آزما ہوتے تھے ہم دشمنوں کے خون سے رنگیں قبا ہوتے تھے ہم	بانگِ درا	208
جس قوم نے اس زندہ حقیقت کو نہ پایا اس قوم کا خورشید بہت جلد ہوا زرد	ضربِ کلیم	608
جس کا امیں ازل سے ہوا سینۂ بلال محکوم اس صدا کے ہیں شاہنشہ و فقیر	بانگِ درا	271
جس کا جام دل شکست غم سے ہے نا آشنا جو سدا مست شراب عیش و عشرت ہی رہا	بانگِ درا	183
جس کا شوہر ہو رواں ہو کے زرہ میں مستور سوئے میدان وغا، حب وطن سے مجبور	بانگِ درا	113
جس کا عمل ہے بے غرض، اس کی جزا کچھ اور ہے حور و خیام سے گزر، بادہ و جام سے گزر	بالِ جبریل	366

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جس کو شوہر کی رضا تاب شکیبائی دے اور نگاہوں کو حیا طاقت گویائی دے	بانگِ درا	113
جس کو مشروع سمجھتے ہیں فقیہان خودی منتظر ہے کسی مطرب کا ابھی تک وہ سرود	ضربِ کلیم	637
جس کو ہم نے آشنا لطف تکلم سے کیا اس حریف بے زباں کی گرم گفتاری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہیں روزی اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلا دو	بالِ جبریل	437
جس کی بہار تو ہو یہ ایسا چمن نہیں قابل تری نمود کے یہ انجمن نہیں	بانگِ درا	83
جس کی تاثیر سے آدم ہو غم و خوف سے پاک اور پیدا ہو ایازی سے مقام محمود	ضربِ کلیم	636
جس کی چمک ہے پیدا، جس کی مہک ہویدا شبنم کے موتیوں میں، پھولوں کے پیرہن میں	بانگِ درا	147
جس کی شاخیں ہوں ہماری آبیاری سے بلند کون کر سکتا ہے اس نخل کہن کو سرنگوں!	ارمغانِ حجاز	702
جس کی نادانی صداقت کے لیے بیتاب ہے جس کا ناخن ساز ہستی کے لیے مضراب ہے	بانگِ درا	262
جس کی نمود دیکھی چشم ستارہ بیں نے خورشید میں قمر میں تاروں کی انجمن میں	بانگِ درا	147

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جس کی نومیدی سے ہو سوزِ درونِ کائنات اس کے حق میں 'تقنطوا' اچھا ہے یا 'لاتقنطوا'؟	بالِ جبریل	474
جس کے پرتو سے منور رہی تیری شبِ دوش پھر بھی ہو سکتا ہے روشن وہ چراغِ خاموش	ضربِ کلیم	684
جس کے پھولوں میں اخوت کی ہوا آئی نہیں اس چمن میں کوئی لطفِ نغمہ پیرائی نہیں	بانگِ درا	74
جس کے دم سے دلی و لاہور ہم پہلو ہوئے آہ اے اقبال! وہ بلبل بھی اب خاموش ہے	بانگِ درا	310
جس کے غنچے تھے چمن ساماں وہ گلشن ہے یہی کانپتا تھا جن سے روما، ان کا مدفن ہے یہی	بانگِ درا	171
جس گھر کا مگر چراغ ہے تو ہے اس کا مذاق عارفانہ	ضربِ کلیم	600
جس معنیِ پیچیدہ کی تصدیق کرے دل قیمت میں بہت بڑھ کے ہے تابندہ گہر سے	ضربِ کلیم	555
جس موت کا پوشیدہ تقاضا ہے قیامت اس موت کے پھندے میں گرفتار نہیں میں	ارمغانِ حجاز	717
جس میں نہ ہو انقلاب موت ہے وہ زندگی روحِ امم کی حیات کشمکشِ انقلاب	بالِ جبریل	428
جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا!	ضربِ کلیم	583

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جستجو جس گل کی تڑپاتی تھی اے بلبل مجھے خوبیِ قسمت سے آخر مل گیا وہ گل مجھے	بانگِ درا	145
جستجو کل کی لیے پھرتی ہے اجزا میں مجھے حسن بے پایاں ہے، درد لادوا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
جستجو میں ہے وہاں بھی روح کو آرام کیا؟ واں بھی انساں ہے قتیلِ ذوقِ استفہام کیا؟	بانگِ درا	71
جسور و زیرک و پردم ہے بچۂ بدوی نہیں ہے فیضِ مکاتب کا چشمۂ جاری	ضربِ کلیم	664
جسے کساد سمجھتے ہیں تاجرانِ فرنگ وہ شے متاعِ ہنر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378
جسے ملا یہ متاعِ گراں بہا، اس کو نہ سیم و زر سے محبت ہے، نے غمِ افلاس	بالِ جبریل	493
جسے نانِ جویں بخشی ہے تو نے اسے بازوئے حیدر بھی عطا کر	بالِ جبریل	349
جفا جو عشق میں ہوتی ہے وہ جفا ہی نہیں ستم نہ ہو تو محبت میں کچھ مزا ہی نہیں	بانگِ درا	107
جگایا بلبلِ رنگیں نوا کو آشیانے میں کنارے کھیت کے شانہ ہلایا اس نے دہقاں کا	بانگِ درا	88
جگر سے وہی تیر پھر پار کر تمنا کو سینوں میں بیدار کر	بالِ جبریل	452

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جگنو کی روشنی ہے کاشانۂ چمن میں یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں	بانگِ درا	110
جل رہا ہوں کل نہیں پڑتی کسی پہلو مجھے ہاں ڈبو دے اے محیطِ آبِ گنگا تو مجھے	بانگِ درا	73
جلا سکتی ہے شمعِ کشتہ کو موجِ نفس ان کی الٰہی کیا چھپا ہوتا ہے اہلِ دل کے سینوں میں	بانگِ درا	130
جلا کے جس کی محبت نے دفترِ من و تو ہوائے عیش میں پالا، کیا جواں مجھ کو	بانگِ درا	123
جلالِ پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی	بالِ جبریل	374
جلانا دل کا ہے گویا سراپا نور ہو جانا یہ ویرانہ قفس بھی، آشیانہ بھی، چمن بھی ہے	بانگِ درا	103
جلانا ہے مجھے ہر شمعِ دل کو سوزِ پنہاں سے تری تاریک راتوں میں چراغاں کر کے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
جلتا ہے مگر شام و فلسطیں پہ مرا دل تدبیر سے کھلتا نہیں یہ عقدۂ دشوار	ضربِ کلیم	665
جلتی ہے تو کہ برقِ تجلّی سے دور ہے بے درد تیرے سوز کو سمجھے کہ نور ہے	بانگِ درا	76
جلوتیانِ مدرسہ کور نگاہ و مردہ ذوق خلوتیانِ مے کدہ کم طلب و تہی کدو	بالِ جبریل	440

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جلوہ آشام ہے صبح کے مے خانے میں زندگی اس کی ہے خورشید کے پیمانے میں	بانگِ درا	143
جلوۂ حسن کہ ہے جس سے تمنا بے تاب پالتا ہے جسے آغوشِ تخیل میں شباب	بانگِ درا	153
جلوۂ طور میں جیسے یدِ بیضائے کلیم موجۂ نکہتِ گلزار میں غنچے کی شمیم ہے ترے سیلِ محبت میں یونہی دل میرا	بانگِ درا	142
جلوۂ یوسفِ گم گشتہ دکھا کر ان کو تپش آمادہ تر از خونِ زلیخا کر دیں	بانگِ درا	158
جمال اپنا اگر خواب میں بھی تو دیکھے ہزار ہوش سے خوشتر تری شکر خوابی	بالِ جبریل	460
جمالِ عشق و مستی نے نوازی جلالِ عشق و مستی بے نیازی	بالِ جبریل	408
جمع کر خرمن تو پہلے دانہ دانہ چن کے تو آ ہی نکلے گی کوئی بجلی جلانے کے لیے	بانگِ درا	126
جمہور کے ابلیس ہیں اربابِ سیاست باقی نہیں اب میری ضرورت تہِ افلاک!	بالِ جبریل	492
جمہوریت اک طرزِ حکومت ہے کہ جس میں بندوں کو گنا کرتے ہیں، تولا نہیں کرتے!	ضربِ کلیم	661
جمیل تر ہیں گل و لالہ فیض سے اس کے نگاہِ شاعرِ رنگیں نوا میں ہے جادو	بالِ جبریل	352

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جن کو آتا نہیں دنیا میں کوئی فن، تم ہو نہیں جس قوم کو پروائے نشیمن، تم ہو	بانگِ درا	229
جن کی تابانی میں انداز کہن بھی نو بھی ہے اور تیرے کوکب تقدیر کا پرتو بھی ہے	بانگِ درا	244
جن کی حکومت سے ہے فاش یہ رمز غریب سلطنت اہل دل فقر ہے، شاہی نہیں	بالِ جبریل	425
جن کی نگاہوں نے کی تربیت شرق و غرب ظلمت یورپ میں تھی جن کی خرد راہ بیں	بالِ جبریل	425
جن کے لہو کی طفیل آج بھی ہیں اندلسی خوش دل و گرم اختلاط، سادہ و روشن جبیں	بالِ جبریل	425
جن کے ہنگاموں سے تھے آباد ویرانے کبھی شہر ان کے مٹ گئے آبادیاں بن ہو گئیں	بانگِ درا	214
جنبش سے ہے زندگی جہاں کی یہ رسم قدیم ہے یہاں کی	بانگِ درا	145
جنبش موج نسیم صبح گہوارہ بنی جھومتی ہے نشۂ ہستی میں ہر گل کی کلی	بانگِ درا	52
جنّت نظارہ ہے نقش ہوا بالائے آب موج مضطر توڑ کر تعمیر کرتی ہے حباب	بانگِ درا	260
جنس نایاب محبت کو پھر ارزاں کر دے ہند کے دیر نشینوں کو مسلماں کر دے	بانگِ درا	197

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جنھیں میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں میں زمینوں میں وہ نکلے میرے ظلمت خانۂ دل کے مکینوں میں	بانگِ درا	129
جو ابھی ابھرے ہیں ظلمت خانۂ ایام سے جن کی ضو ناآشنا ہے قید صبح و شام سے	بانگِ درا	244
جو ایک تھا اے نگاہ تو نے ہزار کر کے ہمیں دکھایا یہی اگر کیفیت ہے تیری تو پھر کسے اعتبار ہو گا	بانگِ درا	168
جو بات حق ہو، وہ مجھ سے چھپی نہیں رہتی خدا نے مجھ کو دیا ہے دلِ خبیر و بصیر	ضربِ کلیم	664
جو بات مجھ میں ہے تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!	بانگِ درا	61
جو بادہ کش تھے پرانے، وہ اٹھتے جاتے ہیں کہیں سے آب بقائے دوام لے ساقی	بانگِ درا	237
جو بچے نے دیکھا مرا پیچ و تاب دیا اس نے منہ پھیر کر یوں جواب	بانگِ درا	68
جو بھروسا تھا اسے قوت بازو پر تھا ہے تمھیں موت کا ڈر، اس کو خدا کا ڈر تھا	بانگِ درا	232
جو بے نماز کبھی پڑھتے ہیں نماز اقبال بلا کے دیر سے مجھ کو امام کرتے ہیں	بانگِ درا	166
جو پھول مہر کی گرمی سے سو چلے تھے، اٹھے زمیں کی گود میں جو پڑ کے سو رہے تھے، اٹھے	بانگِ درا	118

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو		
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو	بانگِ درا	62
جو تو سمجھے تو آزادی ہے پوشیدہ محبت میں		
غلامی ہے اسیر امتیاز ما و تو رہنا	بانگِ درا	102
جو تھا نہیں ہے، جو ہے نہ ہوگا، یہی ہے اک حرف محرمانہ		
قریب تر ہے نمود جس کی اسی کا مشتاق ہے زمانہ	بالِ جبریل	458
جو حرف 'قل العفو' میں پوشیدہ ہے اب تک		
اس دور میں شاید وہ حقیقت ہو نمودار!	ضربِ کلیم	648
جو دونی فطرت سے نہیں لائق پرواز		
اس مرغک بے چارہ کا انجام ہے افتاد	بالِ جبریل	498
جو ذکر کی گرمی سے شعلے کی طرح روشن		
جو فکر کی سرعت میں بجلی سے زیادہ تیز!	بالِ جبریل	363
جو سختی منزل کو سامان سفر سمجھے		
اے وائے تن آسانی! ناپید ہے وہ راہی	ضربِ کلیم	686
جو سکھاتا ہے ہمیں سر بہ گریباں ہونا		
منظر عالم حاضر سے گریزاں ہونا	بانگِ درا	154
جو عالم ایجاد میں ہے صاحب ایجاد		
ہر دور میں کرتا ہے طواف اس کا زمانہ	ضربِ کلیم	679
جو فقر ہوا تلخی دوراں کا گلہ مند		
اس فقر میں باقی ہے ابھی بوئے گدائی	ضربِ کلیم	688

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جو کبوتر پر جھپٹنے میں مزا ہے اے پسر!		
وہ مزا شاید کبوتر کے لہو میں بھی نہیں	بالِ جبریل	448
جو کچھ حوصلہ پاکے آگے بڑھی		
تو دیکھا قطار ایک لڑکوں کی تھی	بانگِ درا	67
جو کرے گا امتیاز رنگ و خوں، مٹ جائے گا		
ترک خرگاہی ہو یا اعرابی والا گہر	بانگِ درا	295
جو کو کنار کے خوگر تھے، ان غریبوں کو		
تری نوا نے دیا ذوق جذبہ ہائے بلند	ضربِ کلیم	524
جو گھر سے اقبال دور ہوں میں تو ہوں نہ محزوں عزیز میرے		
مثال گوہر وطن کی فرقت کمال ہے میری آبرو کا	بانگِ درا	164
جو مثال شمع روشن محفل قدرت میں ہے		
آسماں اک نقطہ جس کی وسعت فطرت میں ہے	بانگِ درا	261
جو مرا دل ہے، مرے سینے میں ہے		
میرا جوہر میرے آئینے میں ہے	بالِ جبریل	470
جو مری تیغ دودم تھی، اب مری زنجیر ہے		
شوخ و بے پروا ہے کتنا خالق تقدیر بھی!	بالِ جبریل	429
جو مری ہستی کا مقصد ہے، مجھے معلوم ہے		
یہ چمک وہ ہے، جبیں جس سے تری محروم ہے	بانگِ درا	106
جو مسلمان تھا، اللہ کا سودائی تھا		
کبھی محبوب تمھارا یہی ہر جائی تھا	بانگِ درا	229

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جو موج دریا لگی یہ کہنے سفر سے قائم ہے شان میری		
مری خموشی نہیں ہے، گویا مزار ہے حرف آرزو کا	بانگِ درا	162
جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا		
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا	بانگِ درا	62
جو میں سر بسجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا		
ترا دل تو ہے صنم آشنا، تجھے کیا ملے گا نماز میں	بانگِ درا	313
جو نغمہ زن تھے خلوت اوراق میں طیور		
رخصت ہوئے ترے شجر سایہ دار سے	بانگِ درا	278
جو ہے بیدار انساں میں وہ گہری نیند سوتا ہے		
شجر میں پھول میں حیواں میں پتھر میں ستارے میں	بانگِ درا	164
جو ہے پردوں میں پنہاں، چشم بینا دیکھ لیتی ہے		
زمانے کی طبیعت کا تقاضا دیکھ لیتی ہے	بانگِ درا	101
جوانوں کو سوز جگر بخش دے		
مرا عشق، میری نظر بخش دے	بالِ جبریل	452
جوانوں کو مری آہ سحر دے		
پھر ان شاہیں بچوں کو بال و پر دے	بالِ جبریل	411
جوانی ہے تو ذوق دید بھی، لطف تمنا بھی		
ہمارے گھر کی آبادی قیام میہماں تک ہے	بانگِ درا	129
جوش کردار سے تیمور کا سیل ہمہ گیر		
سیل کے سامنے کیا شے ہے نشیب اور فراز	بالِ جبریل	480

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جوش کردار سے شمشیر سکندر کا طلوع		
کوہ الوند ہوا جس کی حرارت سے گداز	بالِ جبریل	480
جولاں گہ سکندر رومی تھا ایشیا		
گردوں سے بھی بلند تر اس کا مقام تھا	بانگِ درا	271
جوہر انساں عدم سے آشنا ہوتا نہیں		
آنکھ سے غائب تو ہوتا ہے فنا ہوتا نہیں	بانگِ درا	264
جوہر زندگی ہے عشق، جوہر عشق ہے خودی		
آہ کہ ہے یہ تیغ تیز پردگی نیام ابھی!	بالِ جبریل	437
جوہر مرد عیاں ہوتا ہے بے منت غیر		
غیر کے ہاتھ میں ہے جوہر عورت کی نمود	ضربِ کلیم	609
جوہر میں ہو 'لاالہ' تو کیا خوف		
تعلیم ہو گو فرنگیانہ	ضربِ کلیم	600
جوئے خوں می چکد از حسرت دیرینۂ ما		
می تپد نالہ بہ نشتر کدۂ سینۂ ما	بانگِ درا	197
جوئے سرود آفریں آتی ہے کوہسار سے		
پی کے شراب لالہ گوں مے کدۂ بہار سے	بانگِ درا	239
جوئے سیماب رواں پھٹ کر پریشاں ہو گئی		
مضطرب بوندوں کی اک دنیا نمایاں ہو گئی	بانگِ درا	184
جھاڑیاں جن کے قفس میں قید ہے آہ خزاں		
نالہ و فریاد پر مجبور بلبل ہیں تو کیا	بانگِ درا	259

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ	بالِ جبریل	495
جھلکتی ہے تری امت کی آبرو اس میں طرابلس کے شہیدوں کا ہے لہو اس میں	بانگِ درا	225
جھوٹ بھی مصلحت آمیز ترا ہوتا ہے تیرا انداز تملق بھی سراپا اعجاز	بانگِ درا	204
جہاز زندگی آدمی رواں ہے یونہی ابد کے بحر میں پیدا یونہی، نہاں ہے یونہی	بانگِ درا	121
جہان آب و گل سے عالم جاوید کی خاطر نبوت ساتھ جس کو لے گئی وہ ارمغاں تو ہے	بانگِ درا	300
جہان تازہ کی افکار تازہ سے ہے نمود کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا	ضربِ کلیم	613
جہان صوت و صدا میں سما نہیں سکتی لطیفۂ ازلی ہے فغان چنگ و رباب	بالِ جبریل	371
جہان مغرب کے بتکدوں میں کلیساؤں میں مدرسوں میں ہوس کی خوں ریزیاں چھپاتی ہے عقل عیار کی نمائش	ضربِ کلیم	649
جہان نو ہو رہا ہے پیدا، وہ عالم پیر مر رہا ہے جسے فرنگی مقامروں نے بنا دیا ہے قمار خانہ	بالِ جبریل	459
جہاں اگرچہ دگر گوں ہے، قم باذن اللہ وہی زمیں، وہی گردوں ہے، قم باذن اللہ	ضربِ کلیم	579

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جہاں اور بھی ہیں ابھی بے نمود کہ خالی نہیں ہے ضمیر وجود	بالِ جبریل	457
جہاں بانی سے ہے دشوار تر کار جہاں بینی جگر خوں ہو تو چشم دل میں ہوتی ہے نظر پیدا	بانگِ درا	298
جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن کسی جمشید کا ساغر نہیں میں	بالِ جبریل	411
جہاں تمام ہے میراث مرد مومن کی مرے کلام پہ حجت ہے نکتۂ لولاک	بالِ جبریل	394
جہاں چھپ گیا پردۂ رنگ میں لہو کی ہے گردش رگ سنگ میں	بالِ جبریل	450
جہاں خودی کا بھی ہے صاحب فراز و نشیب یہاں بھی معرکہ آرا ہے خوب سے ناخوب	ضربِ کلیم	593
جہاں قمار نہیں، زن تنک لباس نہیں جہاں حرام بتاتے ہیں شغل مے خواری	ضربِ کلیم	664
جہاں کی روح رواں 'لا الٰہ الا ھو' مسیح و میخ و چلیپا، یہ ماجرا کیا ہے!	ارمغانِ حجاز	724
جہاں میں اہل ایماں صورت خورشید جیتے ہیں ادھر ڈوبے ادھر نکلے، ادھر ڈوبے ادھر نکلے	بانگِ درا	303
جہاں میں بندۂ حر کے مشاہدات ہیں کیا تری نگاہ غلامانہ ہو تو کیا کہیے	ضربِ کلیم	566

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جہاں میں تو کسی دیوار سے نہ ٹکرایا کسے خبر کہ تو ہے سنگ خارہ یا کہ زجاج!	ضربِ کلیم	596
جہاں میں خواجہ پرستی ہے بندگی کا کمال رضائے خواجہ طلب کن قبائے رنگیں پوش	بانگِ درا	238
جہاں میں دانش و بینش کی ہے کس درجہ ارزانی کوئی شے چھپ نہیں سکتی کہ یہ عالم ہے نورانی	ارمغانِ حجاز	754
جہاں میں لذت پرواز حق نہیں اس کا وجود جس کا نہیں جذب خاک سے آزاد	بالِ جبریل	493
جیسے گہوارے میں سو جاتا ہے طفل شیر خوار موج مضطر تھی کہیں گہرائیوں میں مست خواب	بانگِ درا	283
جیسے ہو جاتا ہے گم نور کا لے کر آنچل چاندنی رات میں مہتاب کا ہم رنگ کنول	بانگِ درا	141
جینا وہ کیا جو ہو نفس غیر پر مدار شہرت کی زندگی کا بھروسا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133

چ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چاک اس بلبل تنہا کی نوا سے دل ہوں جاگنے والے اسی بانگ درا سے دل ہوں	بانگِ درا	198
چاک کر دی ترک ناداں نے خلافت کی قبا سادگی مسلم کی دیکھ، اوروں کی عیاری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
چاند جو صورت گر ہستی کا اک اعجاز ہے پہنے سیمابی قبا محو خرام ناز ہے	بانگِ درا	177
چاند کہتا تھا، نہیں! اہل زمیں ہے کوئی کہکشاں کہتی تھی، پوشیدہ یہیں ہے کوئی	بانگِ درا	227
چاندنی پھیکی ہے اس نظارۂ خاموش میں صبح صادق سو رہی ہے رات کی آغوش میں	بانگِ درا	174
چاہتے سب ہیں کہ ہوں اوج ثریا پہ مقیم پہلے ویسا کوئی پیدا تو کرے قلب سلیم	بانگِ درا	233
چاہیے خانۂ دل کی کوئی منزل خالی شاید آجائے کہیں سے کوئی مہمان عزیز	ضربِ کلیم	594
چاہے تو بدل ڈالے ہیئت چمنستاں کی یہ ہستی دانا ہے، بینا ہے، توانا ہے	بانگِ درا	206
چاہے تو کرے کعبے کو آتش کدۂ پارس چاہے تو کرے اس میں فرنگی صنم آباد	ضربِ کلیم	575

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چپ رہ نہ سکا حضرت یزداں میں بھی اقبال کرتا کوئی اس بندۂ گستاخ کا منہ بند!	بالِ جبریل	357
چٹے بٹے ایک ہی تھیلی کے ہیں ساہوکاری، بسوہ داری، سلطنت	بانگِ درا	322
چڑھتی ہے جب فقر کی سان پہ تیغ خودی ایک سپاہی کی ضرب کرتی ہے کار سپاہ	بالِ جبریل	402
چرخ بے انجم کی دہشت ناک وسعت میں مگر بے کسی اس کی کوئی دیکھے ذرا وقت سحر	بانگِ درا	177
چرخ نے بالی چرا لی ہے عروس شام کی نیل کے پانی میں یا مچھلی ہے سیم خام کی	بانگِ درا	85
چشتی نے جس زمیں میں پیغام حق سنایا نانک نے جس چمن میں وحدت کا گیت گایا	بانگِ درا	113
چشم آدم سے چھپاتے ہیں مقامات بلند کرتے ہیں روح کو خوابیدہ، بدن کو بیدار	ضربِ کلیم	640
چشم اقوام سے مخفی ہے حقیقت تیری ہے ابھی محفل ہستی کو ضرورت تیری	بانگِ درا	235
چشم اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے رفعت شان 'رفعنالک ذکرک' دیکھے	بانگِ درا	236
چشم بینا سے ہے جاری جوئے خوں علم حاضر سے ہے دیں زار و زبوں!	بالِ جبریل	462

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چشم پیران کہن میں زندگانی کا فروغ نوجواں تیرے ہیں سوز آرزو سے سینہ تاب	بالِ جبریل	481
چشم حیراں ڈھونڈتی اب اور نظارے کو ہے آرزو ساحل کی مجھ طوفان کے مارے کو ہے	بانگِ درا	95
چشم عالم سے تو ہستی رہی مستور تری اور عالم کو تری آنکھ نے عریاں دیکھا	بانگِ درا	280
چشم عالم سے رہے پوشیدہ یہ آئیں تو خوب یہ غنیمت ہے کہ خود مومن ہے محروم یقیں	ارمغانِ حجاز	710
چشم غلط نگر کا یہ سارا قصور ہے عالم ظہور جلوۂ ذوق شعور ہے	بانگِ درا	77
چشم فرانسیس بھی دیکھ چکی انقلاب اور ہوئی فکر کی کشتی نازک رواں	بالِ جبریل	426
چشم فطرت بھی نہ پہچان سکے گی مجھ کو کہ ایازی سے دگرگوں ہے مقام محمود	ضربِ کلیم	617
چشم کرم ساقیا! دیر سے ہیں منتظر جلوتیوں کے سبو، خلوتیوں کے کدو	بالِ جبریل	418
چشم مہ و پرویں ہے اسی خاک سے روشن یہ خاک کہ ہے جس کا خزف ریزہ در ناب	ضربِ کلیم	621
چشم نابینا سے مخفی معنی انجام ہے تھم گئی جس دم تڑپ، سیماب سیم خام ہے	بانگِ درا	140

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چشمۂ دامن ترا آئینۂ سیال ہے دامن موج ہوا جس کے لیے رومال ہے	بانگِ درا	52
چشمۂ کوہ کو دی شورش قلزم میں نے اور پرندوں کو کیا محو ترنم میں نے	بانگِ درا	58
چشمہ کہسار میں، دریا کی آزادی میں حسن شہر میں صحرا میں ویرانے میں آبادی میں حسن	بانگِ درا	120
چل اے میری غریبی کا تماشا دیکھنے والے وہ محفل اٹھ گئی جس دم تو مجھ تک دور جام آیا	بالِ جبریل	386
چل بسا داغ آہ! میت اس کی زیب دوش ہے آخری شاعر جہان آباد کا خاموش ہے	بانگِ درا	116
چلنے والے نکل گئے ہیں جو ٹھہرے ذرا، کچل گئے ہیں	بانگِ درا	145
چلی ہے لے کے وطن کے نگار خانے سے شراب علم کی لذت کشاں کشاں مجھ کو	بانگِ درا	122
چمک اس کی بجلی میں، تارے میں ہے یہ چاندی میں، سونے میں، پارے میں ہے	بالِ جبریل	454
چمک اٹھا جو ستارہ ترے مقدر کا حبش سے تجھ کو اٹھا کر حجاز میں لایا	بانگِ درا	106
چمک بخشی مجھے، آواز تجھ کو دیا ہے سوز مجھ کو، ساز تجھ کو	بانگِ درا	119

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چمک تارے سے مانگی چاند سے داغ جگر مانگا اڑائی تیرگی تھوڑی سی شب کی زلف برہم سے	بانگِ درا	137
چمک تیری عیاں بجلی میں آتش میں شرارے میں جھلک تیری ہویدا چاند میں سورج میں تارے میں	بانگِ درا	164
چمک سورج میں کیا باقی رہے گی اگر بیزار ہو اپنی کرن سے!	بالِ جبریل	412
چمکتی چیز اک دیکھی زمیں پر اڑا طائر اسے جگنو سمجھ کر	بانگِ درا	118
چمکنے والے مسافر! عجب یہ بستی ہے جو اوج ایک کا ہے، دوسرے کی پستی ہے	بانگِ درا	173
چمن افروز ہے صیاد میری خوشنوائی تک رہی بجلی کی بے تابی، سو میرے آشیاں تک ہے	بانگِ درا	129
چمن زار محبت میں خموشی موت ہے بلبل یہاں کی زندگی پابندی رسم فغاں تک ہے	بانگِ درا	129
چمن سے روتا ہوا موسم بہار گیا شباب سیر کو آیا تھا، سوگوار گیا	بانگِ درا	138
چمن کو چھوڑ کے نکلا ہوں مثل نکہت گل ہوا ہے صبر کا منظور امتحاں مجھ کو	بانگِ درا	122
چمن میں تربیت غنچہ ہو نہیں سکتی نہیں ہے قطرۂ شبنم اگر شریک نسیم	ضربِ کلیم	538

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چمن میں تلخ نوائی مری گوارا کر کہ زہر بھی کبھی کرتا ہے کارِ تریاقی	بالِ جبریل	393
چمن میں حکمِ نشاطِ مدام لائی ہے قبائے گل میں گہر ٹانکنے کو آئی ہے	بانگِ درا	118
چمن میں رختِ گل شبنم سے تر ہے سمن ہے، سبزہ ہے، بادِ سحر ہے	بالِ جبریل	410
چمن میں غنچۂ گل سے یہ کہہ کر اڑ گئی شبنم مذاقِ جورِ گلچیں ہو تو پیدا رنگ و بو کر لے	بانگِ درا	279
چمن میں گلچیں سے غنچہ کہتا تھا اتنا بیدرد کیوں ہے انساں تری نگاہوں میں ہے تبسّم شکستہ ہونا مرے سبو کا	بانگِ درا	163
چمن میں لالہ دکھاتا پھرتا ہے داغ اپنا کلی کلی کو یہ جانتا ہے کہ اس دکھاوے سے دل جلوں میں شمار ہوگا	بانگِ درا	167
چوٹیاں تیری ثریا سے ہیں سرگرمِ سخن تو زمیں پر اور پہنائے فلک تیرا وطن	بانگِ درا	52
چوں دیدۂ راہ بیں نداری قاید قرشی بہ از بخاری (خاقانی)	ضربِ کلیم	531
چھا گئی آشفتہ ہو کر وسعتِ افلاک پر جس کو نادانی سے ہم سمجھے تھے اک مشتِ غبار	ارمغانِ حجاز	707
چھپا کر آستیں میں بجلیاں رکھی ہیں گردوں نے عنادل باغ کے غافل نہ بیٹھیں آشیانوں میں	بانگِ درا	100

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چھپایا حسن کو اپنے کلیم اللہ سے جس نے وہی ناز آفریں ہے جلوہ پیرا نازنینوں میں	بانگِ درا	130
چھپتی نہیں ہے یہ نگہ شوق ہم نشیں! پھر اور کس طرح انھیں دیکھا کرے کوئی	بانگِ درا	128
چھپے رہیں گے زمانے کی آنکھ سے کب تک گہر ہیں آبِ ولر کے تمام یک دانہ	ارمغانِ حجاز	745
چھوتی نہ تھی یہود و نصاریٰ کا مال فوج مسلم خدا کے حکم سے مجبور ہو گیا	بانگِ درا	246
چھوٹے سے چاند میں ہے ظلمت بھی روشنی بھی نکلا کبھی گہن سے، آیا کبھی گہن میں	بانگِ درا	110
چھوڑ کر آبادیاں رہتا ہے تو صحرا نورد زندگی تیری ہے بے روز و شب و فردا و دوش	بانگِ درا	284
چھوڑ کر مانندِ بو تیرا چمن جاتا ہوں میں رخصت اے بزمِ جہاں سوئے وطن جاتا ہوں میں	بانگِ درا	95
چھوڑ یورپ کے لیے رقصِ بدن کے خم و پیچ روح کے رقص میں ہے ضربِ کلیم اللّٰہی	ضربِ کلیم	645
چھوڑوں گی نہ میں ہند کی تاریک فضا کو جب تک نہ اٹھیں خواب سے مردانِ گراں خواب	ضربِ کلیم	621
چھیڑ آہستہ سے دیتی ہے مرا تارِ حیات جس سے ہوتی ہے رہا روحِ گرفتارِ حیات	بانگِ درا	151
چھیڑتی جا اس عراقِ دل نشیں کے ساز کو اے مسافر دل سمجھتا ہے تری آواز کو	بانگِ درا	53

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چھیڑ و سرود ایسا، جاگ اُٹھیں سونے والے رہبر ہے قافلوں کی تابِ جبیں تمھاری	بانگِ درا	202
چہ باید مرد را طبع بلندے، مشرب نابے دل گرمے، نگاہ پاک بینے، جان بیتابے	بانگِ درا	302
چہ بے پروا گذشتند از نوائے صبحگاہ من کہ برد آں شور و مستی از سیہ چشمان کشمیری!	ارمغانِ حجاز	742
چہ کافرانہ قمار حیات می بازی کہ با زمانہ بسازی بخود نمی سازی	ارمغانِ حجاز	748
چہچہاتے ہیں پرندے پا کے پیغام حیات باندھتے ہیں پھول بھی گلشن میں احرام حیات	بانگِ درا	240
چہروں پہ جو سرخی نظر آتی ہے سر شام یا غازہ ہے یا ساغر و مینا کی کرامات	بالِ جبریل	436
چہک تیری بہشت گوش اگر ہے چمک میری بھی فردوس نظر ہے	بانگِ درا	119
چیتے کا جگر چاہیے، شاہیں کا تجسّس جی سکتے ہیں بے روشنی دانش و فرہنگ	بالِ جبریل	401
چین کے شہر، مراقش کے بیابان میں ہے اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے	بانگِ درا	236
چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا مسلم ہیں ہم، وطن ہے سارا جہاں ہمارا	بانگِ درا	186

ح

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حاجت سے مجبور مردانِ آزاد کرتی ہے حاجت شیروں کو روباہ	ضربِ کلیم	677
حاجت نہیں اے خطۂ گل شرح و بیاں کی تصویر ہمارے دل پر خوں کی ہے لالہ	ارمغانِ حجاز	750
حادثات غم سے ہے انساں کی فطرت کو کمال غازہ ہے آئینۂ دل کے لیے گرد ملال	بانگِ درا	182
حادثہ وہ جو ابھی پردۂ افلاک میں ہے عکس اس کا مرے آئینۂ ادراک میں ہے	بالِ جبریل	392
حاصل اس کا شکوہ محمود فطرت میں اگر نہ ہو ایازی	ضربِ کلیم	602
حاصل کسی کامل سے یہ پوشیدہ ہنر کر کہتے ہیں کہ شیشے کو بنا سکتے ہیں خارا	ارمغانِ حجاز	713
حاضر ہوا میں شیخ مجدّد کی لحد پر وہ خاک کہ ہے زیر فلک مطلع انوار	بالِ جبریل	488
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا	بانگِ درا	66
حاضر ہیں کلیسا میں کباب و مے گلگوں مسجد میں دھرا کیا ہے بجز موعظہ و پند	بالِ جبریل	357

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حجاب اکسیر ہے آوارۂ کوئے محبت کو		
مری آتش کو بھڑکاتی ہے تیری دیر پیوندی	بالِ جبریل	352
حد ادراک سے باہر ہیں باتیں عشق و مستی کی		
سمجھ میں اس قدر آیا کہ دل کی موت ہے، دوری	بالِ جبریل	388
حدیث بادہ و مینا و جام آتی نہیں مجھ کو		
فقیہ شہر قاروں ہے لغت ہائے حجازی کا	بالِ جبریل	368
حدیث بندۂ مومن دل آویز		
جگر پر خوں، نفس روشن، نگہ تیز	ارمغانِ حجاز	733
حدیث بے خبراں ہے، تو با زمانہ بساز		
زمانہ با تو نسازد، تو با زمانہ ستیز	بالِ جبریل	354
حدیث دل کسی درویش بے گلیم سے پوچھ		
خدا کرے تجھے تیرے مقام سے آگاہ	بالِ جبریل	378
حذر اس فقر و درویشی سے، جس نے		
مسلماں کو سکھا دی سر بزیری	ارمغانِ حجاز	731
حرارت ہے بلا کی بادۂ تہذیب حاضر میں		
بھڑک اٹھا بھبوکا بن کے مسلم کا تن خاکی	بانگِ درا	253
حرف اس قوم کا بے سوز، عمل زار و زبوں		
ہو گیا پختہ عقائد سے تہی جس کا ضمیر!	ضربِ کلیم	656
حرف استکبار تیرے سامنے ممکن نہ تھا		
ہاں مگر تیری مشیت میں نہ تھا میرا سجود	ضربِ کلیم	560

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حرف غلط بن گئی عصمت پیر کنشت		
اور ہوئی فکر کی کشتی نازک رواں	بالِ جبریل	426
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک		
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک	بانگِ درا	230
حرم رسوا ہوا پیر حرم کی کم نگاہی سے		
جوانان تتاری کس قدر صاحب نظر نکلے	بانگِ درا	303
حرم کے پاس کوئی اعجمی ہے زمزمہ سنج		
کہ تار تار ہوئے جامہ ہائے احرامی	بالِ جبریل	398
حرم کے دل میں سوز آرزو پیدا نہیں ہوتا		
کہ پیدائی تری اب تک حجاب آمیز ہے ساقی	بالِ جبریل	351
حرم نہیں ہے، فرنگی کرشمہ بازوں نے		
تن حرم میں چھپا دی ہے روح بت خانہ	ضربِ کلیم	615
حریف اپنا سمجھ رہے ہیں مجھے خدایان خانقاہی		
انھیں یہ ڈر ہے کہ میرے نالوں سے شق نہ ہو سنگ آستانہ	ارمغانِ حجاز	749
حریف نکتۂ توحید ہو سکا نہ حکیم		
نگاہ چاہیے اسرار 'لا الٰہ' کے لیے	ضربِ کلیم	597
حریم تیرا، خودی غیر کی! معاذاللہ		
دوبارہ زندہ نہ کر کاروبار لات و منات	ضربِ کلیم	618
حریم ذات ہے اس کا نشیمن ابدی		
نہ تیرہ خاک لحد ہے، نہ جلوہ گاہ صفات	ارمغانِ حجاز	725

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حسن آئینۂ حق اور دل آئینۂ حسن		
دل انساں کو ترا حسن کلام آئینہ	بانگِ درا	279
حسن ازل کہ پردۂ لالہ و گل میں ہے نہاں		
کہتے ہیں بے قرار ہے جلوۂ عام کے لیے	بانگِ درا	150
حسن ازل کی پیدا ہر چیز میں جھلک ہے		
انساں میں وہ سخن ہے، غنچے میں وہ چٹک ہے	بانگِ درا	111
حسن ازل کی ہے نمود، چاک ہے پردۂ وجود		
دل کے لیے ہزار سود ایک نگاہ کا زیاں	بالِ جبریل	438
حسن ازل ہے پیدا تاروں کی دلبری میں		
جس طرح عکس گل ہو شبنم کی آرسی میں	بانگِ درا	202
حسن بے پروا کو اپنی بے نقابی کے لیے		
ہوں اگر شہروں سے بن پیارے تو شہر اچھے کہ بن	بالِ جبریل	367
حسن تیرا جب ہوا بام فلک سے جلوہ گر		
آنکھ سے اڑتا ہے یک دم خواب کی مے کا اثر	بانگِ درا	80
حسن سے عشق کی فطرت کو ہے تحریک کمال		
تجھ سے سرسبز ہوئے میری امیدوں کے نہال		
قافلہ ہو گیا آسودۂ منزل میرا	بانگِ درا	142
حسن قدیم کی یہ پوشیدہ اک جھلک تھی		
لے آئی جس کو قدرت خلوت سے انجمن میں	بانگِ درا	110
حسن کا گنج گراں مایہ تجھے مل جاتا		
تو نے فرہاد! نہ کھودا کبھی ویرانۂ دل!	بانگِ درا	93

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حسن کامل ہی نہ ہو اس بے حجابی کا سبب		
وہ جو تھا پردوں میں پنہاں، خود نما کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
حسن کوہستاں کی ہیبت ناک خاموشی میں ہے		
مہر کی ضو گستری، شب کی سیہ پوشی میں ہے	بانگِ درا	120
حسن کی تاثیر پر غالب نہ آ سکتا تھا علم		
اتنی نادانی جہاں کے سارے داناؤں میں تھی	بانگِ درا	165
حسن کے اس عام جلوے میں بھی یہ بے تاب ہے		
زندگی اس کی مثال ماہی بے آب ہے	بانگِ درا	120
حسن نسوانی ہے بجلی تیری فطرت کے لیے		
پھر عجب یہ ہے کہ تیرا عشق بے پروا بھی ہے	بانگِ درا	148
حسن ہو کیا خود نما جب کوئی مائل ہی نہ ہو		
شمع کو جلنے سے کیا مطلب جو محفل ہی نہ ہو	بانگِ درا	74
حضرت کرزن کو اب فکر مداوا ہے ضرور		
حکم برداری کے معدے میں ہے درد لایطاق	بانگِ درا	323
حضرت نے مرے ایک شناسا سے یہ پوچھا		
اقبال کہ ہے قمری شمشاد معانی	بانگِ درا	91
حضور حق سے چلا لے کے لولوئے لالا		
وہ ابر جس سے رگ گل ہے مثل تار نفس	بالِ جبریل	483
حضور حق میں اسرافیل نے میری شکایت کی		
یہ بندہ وقت سے پہلے قیامت کر نہ دے برپا	بالِ جبریل	360

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حضور دہر میں آسودگی نہیں ملتی تلاش جس کی ہے وہ زندگی نہیں ملتی	بانگِ درا	225
حفاظت پھول کی ممکن نہیں ہے اگر کانٹے میں ہو خوئے حریری	ارمغانِ حجاز	733
حفظ اسرار کا فطرت کو ہے سودا ایسا رازداں پھر نہ کرے گی کوئی پیدا ایسا	بانگِ درا	280
حق بات کو لیکن میں چھپا کر نہیں رکھتا تو ہے تجھے جو کچھ نظر آتا ہے، نہیں ہے!	ضربِ کلیم	550
'حق رابسجودے، صنماں رابطوافے' (غالب) بہتر ہے چراغ حرم و دیر بجھا دو	بالِ جبریل	437
حق سے اگر غرض ہے تو زیبا ہے کیا یہ بات اسلام کا محاسبہ، یورپ سے درگزر!	ضربِ کلیم	541
حق نے عالم اس صداقت کے لیے پیدا کیا اور مجھے اس کی حفاظت کے لیے پیدا کیا	بانگِ درا	223
حقائق ابدی پر اساس ہے اس کی یہ زندگی ہے، نہیں ہے طلسم افلاطوں!	ضربِ کلیم	562
حقیقت ابدی ہے مقام شبیری بدلتے رہتے ہیں انداز کوفی و شامی	بالِ جبریل	398
حقیقت اپنی آنکھوں پر نمایاں جب ہوئی اپنی مکاں نکلا ہمارے خانہ دل کے مکینوں میں	بانگِ درا	129

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حقیقت ازلی ہے رقابت اقوام نگاہ پیر فلک میں نہ میں عزیز، نہ تو	ضربِ کلیم	675
حقیقت ایک ہے ہر شے کی، خاکی ہو کہ نوری ہو لہو خورشید کا ٹپکے اگر ذرّے کا دل چیریں	بانگِ درا	302
حقیقت پہ ہے جامۂ حرف تنگ حقیقت ہے آئینہ، گفتار زنگ	بالِ جبریل	457
حقیقت خرافات میں کھو گئی یہ امت روایات میں کھو گئی	بالِ جبریل	451
حکم حق ہے لیس للانسان الّا ماسعیٰ کھائے کیوں مزدور کی محنت کا پھل سرمایہ دار	بانگِ درا	324
حکمت مشرق و مغرب نے سکھایا ہے مجھے ایک نکتہ کہ غلاموں کے لیے ہے اکسیر	ضربِ کلیم	655
حکمت مغرب سے ملّت کی یہ کیفیت ہوئی ٹکڑے ٹکڑے جس طرح سونے کو کر دیتا ہے گاز	بانگِ درا	294
حکمت و تدبیر سے یہ فتنۂ آشوب خیز ٹل نہیں سکتا، وقد کنتم بہ تستعجلون	بانگِ درا	322
حکومت کا تو کیا رونا کہ وہ اک عارضی شے تھی نہیں دنیا کے آئین مسلّم سے کوئی چارا	بانگِ درا	207
حکیم میری نواؤں کا راز کیا جانے ورائے عقل ہیں اہل جنوں کی تدبیریں	ارمغانِ حجاز	747

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حکیم و عارف و صوفی، تمام مست ظہور کسے خبر کہ تجلّی ہے عین مستوری	بالِ جبریل	375
حکیمی نامسلمانی خودی کی کلیمی، رمزِ پنہانی خودی کی	بالِ جبریل	414
حلاج کی لیکن یہ روایت ہے کہ آخر اک مردِ قلندر نے کیا رازِ خودی فاش!	ضربِ کلیم	630
حلقۂ شوق میں وہ جرأت اندیشہ کہاں آہ محکومی و تقلید و زوالِ تحقیق!	ضربِ کلیم	534
حلقۂ صبح و شام سے نکلا اس پرانے نظام سے نکلا	بانگِ درا	203
حلقۂ صوفی میں ذکر، بے نم و بے سوز و ساز میں بھی رہا تشنہ کام، تو بھی رہا تشنہ کام	بالِ جبریل	390
حمام و کبوتر کا بھوکا نہیں میں کہ ہے زندگی باز کی زاہدانہ	بالِ جبریل	495
حنا بندِ عروس لالہ ہے خونِ جگر تیرا تری نسبت براہیمی ہے، معمارِ جہاں تو ہے	بانگِ درا	299
حور و فرشتہ ہیں اسیر میرے تخیلات میں میری نگاہ سے خلل تیری تجلیات میں	بالِ جبریل	345
حوصلے وہ نہ رہے، ہم نہ رہے، دل نہ رہا گھر یہ اجڑا ہے کہ تو رونقِ محفل نہ رہا	بانگِ درا	196

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حیا نہیں ہے زمانے کی آنکھ میں باقی خدا کرے کہ جوانی تری رہے بے داغ	بالِ جبریل	443
حیات است در آتشِ خود تپیدن خوش آں دم کہ ایں نکتہ را بازیابی	ارمغانِ حجاز	743
حیاتِ تازہ اپنے ساتھ لائی لذّتیں کیا کیا رقابت، خود فروشی، ناشکیبائی، ہوسناکی	بانگِ درا	253
حیات شعلہ مزاج و غیور و شور انگیز سرشت اس کی ہے مشکل کشی، جفا طلبی	بانگِ درا	251
حیات کیا ہے، خیال و نظر کی مجذوبی خودی کی موت ہے اندیشہ ہائے گوناگوں	بالِ جبریل	364
حیات و موت نہیں التفات کے لائق فقط خودی ہے خودی کی نگاہ کا مقصود	ضربِ کلیم	582
حیدری فقر ہے نے دولتِ عثمانی ہے تم کو اسلاف سے کیا نسبتِ روحانی ہے؟	بانگِ درا	232
حیراں ہے بوعلی کہ میں آیا کہاں سے ہوں رومی یہ سوچتا ہے کہ جاؤں کدھر کو میں	بالِ جبریل	478
حیرت آغاز و انتہا ہے آئینے کے گھر میں اور کیا ہے	بانگِ درا	153
حیرتی ہوں میں تری تصویر کے اعجاز کا رخ بدل ڈالا ہے جس نے وقت کی پرواز کا	بانگِ درا	256

خ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خاتم ہستی میں تو تاباں ہے مانند نگیں اپنی عظمت کی ولادت گاہ تھی تیری زمیں	بانگِ درا	172
خاص انسان سے کچھ حسن کا احساس نہیں صورت دل ہے یہ ہر چیز کے باطن میں مکیں	بانگِ درا	143
خاک اس بستی کی ہو کیونکر نہ ہمدوش ارم جس نے دیکھے جانشینانِ پیمبر کے قدم	بانگِ درا	171
خاک بازی وسعتِ دنیا کا ہے منظر اسے داستاں ناکامیِ انساں کی ہے ازبر اسے	بانگِ درا	175
خاک تیرے نور سے روشن بصر غایتِ آدم خبر ہے یا نظر؟	بالِ جبریل	465
خاک کے ڈھیر کو اکسیر بنا دیتی ہے وہ اثر رکھتی ہے خاکسترِ پروانۂ دل	بانگِ درا	94
خاکِ مرقد پر تری لے کر یہ فریاد آؤں گا اب دعائے نیم شب میں کس کو میں یاد آؤں گا	بانگِ درا	257
خاکِ مشرق پر چمک جائے مثالِ آفتاب تا بدخشاں پھر وہی لعلِ گراں پیدا کرے	بانگِ درا	289
خاک میں تجھ کو مقدر نے ملایا ہے اگر تو عصا افتاد سے پیدا مثالِ دانہ کر	بانگِ درا	218

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خاک میں مل کے حیاتِ ابدی پا جاؤں عشق کا سوز زمانے کو دکھاتا جاؤں	بانگِ درا	113
خاکی و نوری نہاد، بندۂ مولا صفات ہر دو جہاں سے غنی اس کا دلِ بے نیاز	بالِ جبریل	424
خاکی ہے مگر اس کے انداز ہیں افلاکی رومی ہے نہ شامی ہے، کاشی نہ سمرقندی	بالِ جبریل	397
خال خال اس قوم میں اب تک نظر آتے ہیں وہ کرتے ہیں اشکِ سحر گاہی سے جو ظالم وضو	ارمغانِ حجاز	709
خالی ان سے ہوا دبستاں تھی جن کی نگاہ تازیانہ	ضربِ کلیم	600
خالی شرابِ عشق سے لالے کا جام ہو پانی کی بوند گریۂ شبنم کا نام ہو	بانگِ درا	82
خالی ہے صداقت سے سیاست تو اسی سے کمزور کا گھر ہوتا ہے غارت تو اسی سے	بانگِ درا	188
خالی ہے کلیموں سے یہ کوہ و کمر ورنہ تو شعلۂ سینائی، میں شعلۂ سینائی!	بالِ جبریل	449
خام ہے جب تک تو ہے مٹی کا اک انبار تو پختہ ہو جائے تو ہے شمشیرِ بے زنہار تو	بانگِ درا	288
خاموش ہو گئے چمنستاں کے راز دار سرمایۂ گداز تھی جن کی نوائے درد	بانگِ درا	250

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خاموش ہو گیا ہے تارِ رباب ہستی		
ہے میرے آئنے میں تصویر خواب ہستی	بانگِ درا	200
خاموش ہیں کوہ و دشت و دریا		
قدرت ہے مراقبے میں گویا	بانگِ درا	154
خاموش ہے چاندنی قمر کی		
شاخیں ہیں خموش ہر شجر کی	بانگِ درا	154
خاموش ہے عالمِ معانی		
کہتا نہیں حرف 'لن ترانی'!	ضربِ کلیم	632
خاموشی افلاک تو ہے قبر میں لیکن		
بے قیدی و پہنائی افلاک نہیں ہے	ضربِ کلیم	553
خاور کی امیدوں کا یہی خاک ہے مرکز		
اقبال کے اشکوں سے یہی خاک ہے سیراب	ضربِ کلیم	621
خبر اقبال کی لائی ہے گلستاں سے نسیم		
نو گرفتار پھڑکتا ہے تہ دام ابھی	بانگِ درا	311
خبر، عقل و خرد کی ناتوانی		
نظر دل کی حیات جاودانی	ارمغانِ حجاز	716
خبر ملی ہے خدایان بحر و بر سے مجھے		
فرنگ رہ گزر سیل بے پناہ میں ہے	بالِ جبریل	395
خبر نہیں کیا ہے نام اس کا، خدا فریبی کہ خود فریبی		
عمل سے فارغ ہوا مسلماں بنا کے تقدیر کا بہانہ	ارمغانِ حجاز	749

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ختم تقریر تری مدحت سرکار پہ ہے		
فکر روشن ہے ترا موجد آئین نیاز	بانگِ درا	204
ختم ہو جائے گا لیکن امتحاں کا دور بھی		
ہیں پس نہ پردۂ گردوں ابھی دور اور بھی	بانگِ درا	259
خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کر دے		
کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں	ضربِ کلیم	595
خدا جانے مجھے کیا ہو گیا ہے		
خرد بیزار دل سے، دل خرد سے	بالِ جبریل	413
خدا سے پھر وہی قلب نظر مانگ		
نہیں ممکن امیری بے فقیری	بالِ جبریل	408
خدا سے حسن نے اک روز یہ سوال کیا		
جہاں میں کیوں نہ مجھے تو نے لازوال کیا	بانگِ درا	138
خدا کرے کہ اسے اتفاق ہو مجھ سے		
فقیہ شہر کہ ہے محرم حدیث و کتاب	ضربِ کلیم	637
خدا کی شان ہے ناچیز چیز بن بیٹھیں		
جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں	بانگِ درا	61
خدا کے پاک بندوں کو حکومت میں غلامی میں		
زرہ کوئی اگر محفوظ رکھتی ہے تو استغنا	بالِ جبریل	360
خدا کے عاشق تو ہیں ہزاروں، بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے		
میں اس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہوگا	بانگِ درا	168

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خدا اگر دل فطرت شناس دے تجھ کو سکوت لالہ و گل سے کلام پیدا کر	بالِ جبریل	477
خدا مجھے بھی اگر بال و پر عطا کرتا شگفتہ اور بھی ہوتا یہ عالم ایجاد	بالِ جبریل	493
خدا نصیب کرے ہند کے اماموں کو وہ سجدہ جس میں ہے ملّت کی زندگی کا پیام	ضربِ کلیم	671
خدا نے اس کو دیا ہے شکوہِ سلطانی کہ اس کے فقر میں ہے حیدری و کرّاری	ضربِ کلیم	683
خدائی اہتمام خشک و تر ہے خداوندا خدائی درد سر ہے	بالِ جبریل	413
خدائے لم یزل کا دست قدرت تو، زباں تو ہے یقیں پیدا کر اے غافل کہ مغلوب گماں تو ہے	بانگِ درا	299
خداوندا یہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں کہ درویشی بھی عیاری ہے، سلطانی بھی عیاری	بالِ جبریل	372
خدایا آرزو میری یہی ہے مرا نور بصیرت عام کر دے	بالِ جبریل	411
خدنگ سینۂ گردوں ہے اس کا فکر بلند کمند اس کا تخیل ہے مہر و مہ کے لیے	ضربِ کلیم	597
خراب کوشک سلطان و خانقاہ فقیر فغاں کہ تخت و مصلّٰی کمال زرّاقی	بالِ جبریل	393

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خرام ناز پایا آفتابوں نے ستاروں نے چٹک غنچوں نے پائی، داغ پائے لالہ زاروں نے	بانگِ درا	138
خرد دیکھے اگر دل کی نگہ سے جہاں روشن ہے نور 'لاالہ' سے	ارمغانِ حجاز	735
خرد سے راہرو روشن بصر ہے خرد کیا ہے چراغ رہ گزر ہے	بالِ جبریل	410
خرد کو غلامی سے آزاد کر جوانوں کو پیروں کا استاد کر	بالِ جبریل	452
خرد کی تنگ دامانی سے فریاد تجلّی کی فراوانی سے فریاد	ارمغانِ حجاز	731
خرد کی گتھیاں سلجھا چکا میں مرے مولا مجھے صاحب جنوں کر!	بالِ جبریل	412
خرد کے پاس خبر کے سوا کچھ اور نہیں ترا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378
خرد نے کہ بھی دیا لاالہ تو کیا حاصل دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	547
خرد نے مجھ کو عطا کی نظر حکیمانہ سکھائی عشق نے مجھ کو حدیث رندانہ	بالِ جبریل	381
خرد واقف نہیں ہے نیک و بد سے بڑھی جاتی ہے ظالم اپنی حد سے	بالِ جبریل	413

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خرد ہوئی ہے زمان و مکاں کی زناری نہ ہے زماں نہ مکاں، لاالٰہ الّا اللہ	ضربِ کلیم	527
خردمندوں سے کیا پوچھوں کہ میری ابتدا کیا ہے کہ میں اس فکر میں رہتا ہوں، میری انتہا کیا ہے	بالِ جبریل	384
خرمانتواں یافت ازاں خار کہ کشتیم دیبانتواں بافت ازاں پشم کہ رشتیم (سعدی)	بانگِ درا	275
خروش آموز بلبل ہو گرہ غنچے کی وا کر دے کہ تو اس گلستاں کے واسطے باد بہاری ہے	بانگِ درا	305
خرید سکتے ہیں دنیا میں عشرت پرویز خدا کی دین ہے سرمایۂ غم فرہاد	بالِ جبریل	396
خریدیں نہ جس کو ہم اپنے لہو سے مسلماں کو ہے ننگ وہ پادشائی	بانگِ درا	281
خزاں میں بھی کب آ سکتا تھا میں صیاد کی زد میں مری غماز تھی شاخ نشیمن کی کم اوراقی	بالِ جبریل	387
خزینہ ہوں چھپایا مجھ کو مشت خاک صحرا نے کسی کو کیا خبر ہے میں کہاں ہوں کس کی دولت ہوں	بانگِ درا	99
خس و خاشاک سے ہوتا ہے گلستاں خالی گل بر انداز ہے خون شہدا کی لالی	بانگِ درا	234
خشک مغز و خشک تار و خشک پوست از کجامی آید ایں آواز دوست (رومی)	بالِ جبریل	462

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خصوصیت نہیں کچھ اس میں اے کلیم تری شجر حجر بھی خدا سے کلام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
خصومت تھی سلطانی و راہبی میں کہ وہ سربلندی ہے یہ سربزیری	بالِ جبریل	445
خضر بھی بے دست و پا، الیاس بھی بے دست و پا میرے طوفاں یم بہ یم، دریا بہ دریا، جو بہ جو	بالِ جبریل	474
خضر کیونکر بتائے، کیا بتائے اگر ماہی کہے دریا کہاں ہے	بالِ جبریل	411
خضر ہمت ہو گیا ہو آرزو سے گوشہ گیر فکر جب عاجز ہو اور خاموش آواز ضمیر	بانگِ درا	184
خطر پسند طبیعت کو ساز نہیں وہ گلستاں کہ جہاں گھات میں نہ ہو صیاد	بالِ جبریل	348
خطہ قسطنطنیہ یعنی قیصر کا دیار مہدی امّت کی سطوت کا نشان پائدار	بانگِ درا	172
خفتگان لالہ زار و کوہسار و رود بار ہوتے ہیں آخر عروس زندگی سے ہمکنار	بانگِ درا	265
خفتہ خاک بے سپر میں ہے شرار اپنا تو کیا عارضی محمل ہے یہ مشت غبار اپنا تو کیا	بانگِ درا	259
خفتہ ہنگامے ہیں میری ہستی خاموش میں پرورش پائی ہے میں نے صبح کی آغوش میں	بانگِ درا	267

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خلقِ خدا کی گھات میں رند و فقیہ و میر و پیر		
تیرے جہاں میں ہے وہی گردشِ صبح و شام ابھی	بالِ جبریل	436
خلوت از اغیار باید نے زیار		
پوستیں بہر دے آمد، نے بہار (رومی)	بالِ جبریل	472
خلوت کی گھڑی گزری جلوت کی گھڑی آئی		
چھٹنے کو ہے بجلی سے آغوشِ سحاب آخر	بالِ جبریل	382
خلوت میں خودی ہوتی ہے خودگیر، و لیکن		
خلوت نہیں اب دیر و حرم میں بھی میسر	ضربِ کلیم	606
خم ہے سرِ تسلیم مرا آپ کے آگے		
پیری ہے تواضع کے سبب میری جوانی	بانگِ درا	92
خموش اے دل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا		
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں	بانگِ درا	130
خنجر رہزن اسے گویا ہلال عید تھا		
ہائے یثرب دل میں، لب پر نعرۂ توحید تھا	بانگِ درا	188
خندہ زن کفر ہے، احساس تجھے ہے کہ نہیں		
اپنی توحید کا کچھ پاس تجھے ہے کہ نہیں	بانگِ درا	194
خنک ایسا کہ جس سے شرما کر		
کرۂ زمہریر ہو روپوش	بانگِ درا	203
خواب سے بیدار ہوتا ہے ذرا محکوم اگر		
پھر سلا دیتی ہے اس کو حکمراں کی ساحری	بانگِ درا	289

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خواب گہ شاہوں کی ہے یہ منزلِ حسرت فزا		
دیدۂ عبرت! خراجِ اشکِ گلگوں کر ادا	بانگِ درا	175
خواجگی میں کوئی مشکل نہیں رہتی باقی		
پختہ ہو جاتے ہیں جب خوئے غلامی میں غلام!	ضربِ کلیم	655
خوار جہاں میں کبھی ہو نہیں سکتی وہ قوم		
عشق ہو جس کا جسور، فقر ہو جس کا غیور	ضربِ کلیم	565
خوار ہوا کس قدر آدمِ یزداں صفات		
قلب و نظر پر گراں ایسے جہاں کا ثبات		
کیوں نہیں ہوتی سحر حضرتِ انساں کی رات؟	ارمغانِ حجاز	720
خوب و ناخوب عمل کی ہو گرہ وا کیونکر		
گر حیات آپ نہ ہو شارحِ اسرارِ حیات	ضربِ کلیم	551
خوب ہے تجھ کو شعارِ صاحبِ یثرب کا پاس		
کہہ رہی ہے زندگی تیری کہ تو مسلم نہیں	بانگِ درا	249
خود ابوالہول نے یہ نکتہ سکھایا مجھ کو		
وہ ابوالہول کہ ہے صاحبِ اسرارِ قدیم	ضربِ کلیم	656
خود آگاہی نے سکھلا دی ہے جس کو تن فراموشی		
حرام آئی ہے اس مردِ مجاہد پر زرہ پوشی	ارمغانِ حجاز	751
خود آگہاں کہ ازیں خاکداں بروں جستند		
طلسمِ مہر و سپہر و ستارہ بشکستند	ارمغانِ حجاز	726
خود بخود زنجیر کی جانب کھنچا جاتا ہے دل		
تھی اسی فولاد سے شاید مری شمشیر بھی	بالِ جبریل	429

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خود بخود گرنے کو ہے پکے ہوئے پھل کی طرح دیکھیے پڑتا ہے آخر کس کی جھولی میں فرنگ !	بالِ جبریل	497
خود بدلتے نہیں، قرآں کو بدل دیتے ہیں ہوئے کس درجہ فقیہان حرم بے توفیق !	ضربِ کلیم	534
خود بوے چنیں جہاں تواں برد کابلیس بماند و بوالبشر مرد ! (خاقانی)	ضربِ کلیم	632
خود تجلی کو تمنا جن کے نظاروں کی تھی وہ نگاہیں ناامید نور ایمن ہو گئیں	بانگِ درا	215
خود تڑپتا تھا، چمن والوں کو تڑپاتا تھا میں تجھ کو جب رنگیں نوا پاتا تھا، شرماتا تھا میں	بانگِ درا	145
خوددار نہ ہو فقر تو ہے قہر الٰہی ہو صاحب غیرت تو ہے تمہید امیری	ضربِ کلیم	687
خود کشی شیوہ تمہارا، وہ غیور و خوددار تم اخوت سے گریزاں، وہ اخوت پہ نثار	بانگِ درا	233
خود گدازی نم کیفیت صہبایش بود خالی از خویش شدن صورت مینایش بود	بانگِ درا	232
خودگیری و خودداری و گلبانگِ 'انا الحق' آزاد ہو سالک تو ہیں یہ اس کے مقامات	ارمغانِ حجاز	741
خودی بلند تھی اس خوں گرفتہ چینی کی کہا غریب نے جلاد سے دم تعزیر	ضربِ کلیم	643

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خودی جلوہ بدمست و خلوت پسند سمندر ہے اک بوند پانی میں بند	بالِ جبریل	455
خودی را سوز و تابے دیگرے دہ جہاں را انقلابے دے گرے دہ	بالِ جبریل	485
خودی سے اس طلسم رنگ و بو کو توڑ سکتے ہیں یہی توحید تھی جس کو نہ تو سمجھا نہ میں سمجھا	بالِ جبریل	359
خودی سے مردِ خود آگاہ کا جمال و جلال کہ یہ کتاب ہے، باقی تمام تفسیریں	ارمغانِ حجاز	747
خودی شیر مولا، جہاں اس کا صید زمیں اس کی صید، آسماں اس کا صید	بالِ جبریل	457
خودی کا سر نہاں لا الٰہ الا اللہ خودی ہے تیغ، فساں لا الٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	527
خودی کا نشیمن ترے دل میں ہے فلک جس طرح آنکھ کے تل میں ہے	بالِ جبریل	456
خودی کو جب نظر آتی ہے قاہری اپنی یہی مقام ہے کہتے ہیں جس کو سلطانی	ضربِ کلیم	544
خودی کو جس نے فلک سے بلند تر دیکھا وہی ہے مملکت صبح و شام سے آگاہ	ضربِ کلیم	584
خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے	بالِ جبریل	384

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خودی کو نہ دے سیم و زر کے عوض نہیں شعلہ دیتے شرر کے عوض	بالِ جبریل	490
خودی کی پرورش و تربیت پہ ہے موقوف کہ مشتِ خاک میں پیدا ہو آتشِ ہمہ سوز	ضربِ کلیم	588
خودی کی جلوتوں میں مصطفائی خودی کی خلوتوں میں کبریائی	بالِ جبریل	408
خودی کی خلوتوں میں گم رہا میں خدا کے سامنے گویا نہ تھا میں	بالِ جبریل	406
خودی کی شوخی و تندی میں کبر و ناز نہیں جو ناز ہو بھی تو بے لذتِ نیاز نہیں	بالِ جبریل	372
خودی کی موت سے پیرِ حرم ہوا مجبور کہ بیچ کھائے مسلماں کا جامۂ احرام!	ضربِ کلیم	594
خودی کی موت سے روحِ عرب ہے تب وتاب بدن عراق و عجم کا ہے بے عروق و عظام	ضربِ کلیم	593
خودی کی موت سے مشرق کی سرزمینوں میں ہوا نہ کوئی خدائی کا رازداں پیدا	ضربِ کلیم	613
خودی کی موت سے مغرب کا اندروں بے نور خودی کی موت سے مشرق ہے مبتلائے جذام	ضربِ کلیم	593
خودی کی موت سے ہندی شکستہ بالوں پر قفس ہوا ہے حلال اور آشیانہ حرام!	ضربِ کلیم	594

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خودی کی یہ ہے منزلِ اولیں مسافر! یہ تیرا نشیمن نہیں	بالِ جبریل	456
خودی کیا ہے، رازِ درونِ حیات خودی کیا ہے، بیداریِ کائنات	بالِ جبریل	455
خودی کے زور سے دنیا پر چھا جا مقامِ رنگ و بو کا راز پا جا	بالِ جبریل	410
خودی کے ساز میں ہے عمرِ جاوداں کا سراغ خودی کے سوز سے روشن ہیں امتوں کے چراغ	بالِ جبریل	443
خودی کے نگہباں کو ہے زہرِ ناب وہ ناں جس سے جاتی رہے اس کی آب	بالِ جبریل	456
خودی میں گم ہے خدائی تلاش کر غافل یہی ہے تیرے لیے اب صلاحِ کار کی راہ	بالِ جبریل	378
خودی میں ڈوب جا غافل یہ سرِ زندگانی ہے نکل کر حلقۂ شام و سحر سے جاوداں ہو جا	بانگِ درا	304
خودی میں ڈوب، زمانے سے ناامید نہ ہو کہ اس کا زخم ہے درپردہ اہتمامِ رفو	ضربِ کلیم	675
خودی میں ڈوبتے ہیں پھر ابھر بھی آتے ہیں مگر یہ حوصلۂ مردِ ہیچ کارہ نہیں	بالِ جبریل	376
خودی میں ڈوبنے والوں کے عزم و ہمت نے اس آبجو سے کیے بحرِ بے کراں پیدا	ضربِ کلیم	613

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خودی وہ بحر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں تو آبجو اسے سمجھا اگر تو چارہ نہیں	بالِ جبریل	376
خودی ہو زندہ تو دریائے بے کراں پایاب خودی ہو زندہ تو کہسار پرنیان و حریر	ضربِ کلیم	589
خودی ہو زندہ تو ہے فقر بھی شہنشاہی نہیں ہے سنجر و طغرل سے کم شکوہ فقیر	ضربِ کلیم	589
خودی ہو علم سے محکم تو غیرتِ جبریل اگر ہو عشق سے محکم تو صورِ اسرافیل	بالِ جبریل	391
خودی ہے زندہ تو دریا ہے بے کرانہ ترا ترے فراق میں مضطر ہے موجِ نیل و فرات	ارمغانِ حجاز	725
خودی ہے زندہ تو ہے موت اک مقامِ حیات کہ عشق موت سے کرتا ہے امتحانِ ثبات	ارمغانِ حجاز	725
خودی ہے مردہ تو مانندِ کاہ پیشِ نسیم خودی ہے زندہ تو سلطانِ جملہ موجودات	ارمغانِ حجاز	725
خورشید جہاں تاب کی ضو تیرے شرر میں آباد ہے اک تازہ جہاں تیرے ہنر میں	بالِ جبریل	461
خورشید سراپردۂ مشرق سے نکل کر پہنا مرے کہسار کو ملبوس حنائی	ضربِ کلیم	688
خورشید کرے کسبِ ضیا تیرے شرر سے ظاہر تری تقدیر ہو سیمائے قمر سے	ضربِ کلیم	633

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خورشید، وہ عابد سحر خیز لانے والا پیام 'برخیز'	بانگِ درا	153
خوش آ گئی ہے جہاں کو قلندری میری وگرنہ شعر مرا کیا ہے، شاعری کیا ہے!	بالِ جبریل	379
خوشا وہ قافلہ، جس کے امیر کی ہے متاع تخیلِ ملکوتی و جذبہ ہائے بلند!	ضربِ کلیم	669
خوفِ جاں رکھتا نہیں کچھ دشت پیمائے حجاز ہجرتِ مدفونِ یثرب میں یہی مخفی ہے راز	بانگِ درا	189
خوف کہتا ہے کہ یثرب کی طرف تنہا نہ چل شوق کہتا ہے کہ تو مسلم ہے، بے باکانہ چل	بانگِ درا	188
خوگرِ پرواز کو پرواز میں ڈر کچھ نہیں موت اس گلشن میں جز سنجیدنِ پر کچھ نہیں	بانگِ درا	263
خوگرِ پیکرِ محسوس تھی انساں کی نظر مانتا پھر کوئی ان دیکھے خدا کو کیونکر	بانگِ درا	191
خونِ اسرائیل آ جاتا ہے آخر جوش میں توڑ دیتا ہے کوئی موسیٰ طلسمِ سامری	بانگِ درا	290
خونِ دل و جگر سے ہے سرمایۂ حیات فطرت 'لہو ترنگ' ہے غافل! نہ 'جل ترنگ'	ضربِ کلیم	522
خونِ دل و جگر سے ہے میری نوا کی پرورش ہے رگِ ساز میں رواں صاحبِ ساز کا لہو	بالِ جبریل	440
خونِ رگِ معمار کی گرمی سے ہے تعمیر میخانۂ حافظ ہو کہ بتخانۂ بہزاد	ضربِ کلیم	642

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خویش تو ہیں ہم بھی جوانوں کی ترقی سے مگر		
لب خنداں سے نکل جاتی ہے فریاد بھی ساتھ	بانگِ درا	238
خیابانیوں سے ہے پرہیز لازم		
ادائیں ہیں ان کی بہت دلبرانہ	بالِ جبریل	495
خیاباں میں ہے منتظر لالہ کب سے		
قبا چاہیے اس کو خون عرب سے	بالِ جبریل	432
خیالِ جادہ و منزل فسانہ وافسوں		
کہ زندگی ہے سراپا رحیل بے مقصود	ارمغانِ حجاز	723
خیر اسی میں ہے، قیامت تک رہے مومن غلام		
چھوڑ کر اوروں کی خاطر یہ جہان بے ثبات	ارمغانِ حجاز	712
خیر تو ساقی سہی لیکن پلائے گا کسے		
اب نہ وہ مے کش رہے باقی نہ میخانے رہے	بانگِ درا	214
خیر ہے سلطانی جمہور کا غوغا کہ شر		
تو جہاں کے تازہ فتنوں سے نہیں ہے باخبر!	ارمغانِ حجاز	703
خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوہ دانش فرنگ		
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف	بالِ جبریل	373
خیمہ افلاک کا استادہ اسی نام سے ہے		
نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے	بانگِ درا	236
خیمہ زن ہو وادی سینا میں مانند کلیم		
شعلہ تحقیق کو غارت گر کاشانہ کر	بانگِ درا	218

د

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دار الشفا حوالی بطحا میں چاہیے		
نبض مریض پنجۂ عیسیٰ میں چاہیے	بانگِ درا	226
دارا و سکندر سے وہ مرد فقیر اولیٰ		
ہو جس کی فقیری میں بوئے اسد اللّٰہی	بالِ جبریل	386
دام سیمین تخیل ہے مرا آفاق گیر		
کر لیا ہے جس سے تیری یاد کو میں نے اسیر	بانگِ درا	265
دامن دل بن گیا ہو رزم گاہ خیر و شر		
راہ کی ظلمت سے ہو مشکل سوئے منزل سفر	بانگِ درا	184
دامن دیں ہاتھ سے چھوٹا تو جمعیت کہاں		
اور جمعیت ہوئی رخصت تو ملّت بھی گئی	بانگِ درا	277
دانش و دین و علم و فن بندگی ہوس تمام		
عشق گرہ کشائے کا فیض نہیں ہے عام ابھی	بالِ جبریل	437
دانہ باشی مرغکانت برچنند		
غنچہ باشی کودکانت برکنند (رومی)	بالِ جبریل	470
دانہ پنہاں کن سراپا دام شو		
غنچہ پنہاں کن گیاہ بام شو (رومی)	بالِ جبریل	470
دانۂ خرمن نما ہے شاعر معجز بیاں		
ہو نہ خرمن ہی تو اس دانے کی ہستی پھر کہاں	بانگِ درا	74

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دبا رکھا ہے اس کو زخمہ ور کی تیز دستی نے بہت نیچے سروں میں ہے ابھی یورپ کا واویلا	بالِ جبریل	361
در بیابان طلب پیوستہ می کوشیم ما موج بحریم و شکست خویش بر دوشیم ما	بانگِ درا	150
در جہاں مثل چراغ لالۂ صحرا استم نے نصیب محفلے نے قسمت کاشانہ اے	بانگِ درا	210
در حکام بھی ہے تجھ کو مقام محمود پالسی بھی تری پیچیدہ تر از زلف ایاز	بانگِ درا	204
در غم دیگر بسوز و دیگراں را ہم بسوز 'گفتمت روشن حدیثے گر توانی دار گوش' (حافظ بہ تغیر)	بانگِ درا	216
در معرکہ بے سوز تو ذوقے نتواں یافت اے بندۂ مومن تو کجائی، تو کجائی	ضربِ کلیم	688
درّاج کی پرواز میں ہے شوکت شاہیں حیرت میں ہے صیاد، یہ شاہیں ہے کہ درّاج	ارمغانِ حجاز	740
دربار شہنشہی سے خوشتر مردان خدا کا آستانہ	ضربِ کلیم	600
درد اپنا مجھ سے کہہ، میں بھی سراپا درد ہوں جس کی تو منزل تھا میں اس کارواں کی گرد ہوں	بانگِ درا	160
درد استفہام سے واقف ترا پہلو نہیں جستجوے راز قدرت کا شناسا تو نہیں	بانگِ درا	82

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
درد طفلی میں اگر کوئی رلاتا تھا مجھے شورش زنجیر در میں لطف آتا تھا مجھے	بانگِ درا	55
درد لیلیٰ بھی وہی، قیس کا پہلو بھی وہی نجد کے دشت و جبل میں رم آہو بھی وہی	بانگِ درا	195
درون خانہ ہنگامے ہیں کیا کیا چراغ رہ گزر کو کیا خبر ہے!	بالِ جبریل	410
درویش خدا مست نہ شرقی ہے نہ غربی گھر میرا نہ دلی، نہ صفاہاں، نہ سمرقند	بالِ جبریل	357
دریا، کہسار، چاند، تارے کیا جانیں فراق و ناصبوری	بالِ جبریل	491
دریا کی تہ میں چشم گرداب سو گئی ہے ساحل سے لگ کے موج بیتاب سو گئی ہے	بانگِ درا	200
دریا متلاطم ہوں تری موج گہر سے شرمندہ ہو فطرت ترے اعجاز ہنر سے	ضربِ کلیم	634
دریا میں موتی، اے موج بے باک ساحل کی سوغات! خار و خس و خاک	ضربِ کلیم	625
دریغ آمدم زاں ہمہ بوستاں تہی دست رفتن سوئے دوستاں (سعدی)	بالِ جبریل	438
دریں حسرت سرا عمریست افسون جرس دارم ز فیض دل تپیدن ہا خروش بے نفس دارم (مرزا بیدل)	بانگِ درا	98

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دست پروردترے ملک کے اخبار بھی ہیں چھیڑنا فرض ہے جن پر تری تشہیر کا ساز	بانگِ درا	204
دست جنوں کو اپنے بڑھا جیب کی طرف مشہور تو جہاں میں ہے دیوانۂ حجاز	بانگِ درا	226
دست دولت آفریں کو مزد یوں ملتی رہی اہل ثروت جیسے دیتے ہیں غریبوں کو زکات	بانگِ درا	291
دست فطرت نے کیا ہے جن گریبانوں کو چاک مزدکی منطق کی سوزن سے نہیں ہوتے رفو	ارمغانِ حجاز	709
دست قدرت نے اسے کیا جانے کیوں عریاں کیا تجھ کو خاکِ تیرہ کے فانوس میں پنہاں کیا	بانگِ درا	120
دست ہر نااہل بیمارت کند سوئے مادر آکہ تیمارت کند (رومی)	بالِ جبریل	463
دشت تو دشت ہیں، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے بحر ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے	بانگِ درا	193
دشت میں، دامن کہسار میں، میدان میں ہے بحر میں موج کی آغوش میں طوفان میں ہے	بانگِ درا	236
دعا یہ کر کہ خداوند آسمان وزمیں کرے پھر اس کی زیارت سے شادماں مجھ کو	بانگِ درا	123
دفتر ہستی میں تھی زرّیں ورق تیری حیات تھی سراپا دین و دنیا کا سبق تیری حیات	بانگِ درا	257

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دفعتہً جس سے بدل جاتی ہے تقدیرِ امم ہے وہ قوت کہ حریف اس کی نہیں عقلِ حکیم	ضربِ کلیم	656
دفن تجھ میں کوئی فخر روزگار ایسا بھی ہے؟ تجھ میں پنہاں کوئی موتی آبدار ایسا بھی ہے؟	بانگِ درا	57
دکھاؤں گا جہاں کو جو مری آنکھوں نے دیکھا ہے تجھے بھی صورتِ آئینہ حیراں کرکے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
دکھا وہ حسن عالم سوز اپنی چشم پرنم کو جو تڑپاتا ہے پروانے کو، رلواتا ہے شبنم کو	بانگِ درا	101
دگر بمدرسہ ہائے حرم نمی بینم دل جنید و نگاہ غزالی و رازی	ارمغانِ حجاز	748
دگر شاخ خلیل از خون مانم ناک می گردد بباز ارِ محبت نقدِ ما کامل عیار آمد	بانگِ درا	307
دگرگوں جہاں ان کے زورِ عمل سے بڑے معرکے زندہ قوموں نے مارے	ارمغانِ حجاز	746
دگرگوں عالم شام و سحر کر جہان خشک و تر زیر و زبر کر	ارمغانِ حجاز	730
دگرگوں ہے جہاں تاروں کی گردش تیز ہے ساقی دل ہر ذرہ میں غوغائے رستاخیز ہے ساقی	بالِ جبریل	350
دل آگاہ جب خوابیدہ ہو جاتے ہیں سینوں میں نوا گر کے لیے زہراب ہوتی ہے شکر خائی	بانگِ درا	274

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دل اگر اس خاک میں زندہ و بیدار ہو		
تیری نگہ توڑ دے آئینۂ مہر و ماہ	بالِ جبریل	402
دل اگر میداشت وسعت بے نشاں بود ایں چمن		
رنگِ مے بیروں نشست از بسکہ مینا تنگ بود (مرزا بیدل)	ضربِ کلیم	634
دل بیدار پیدا کر کہ دل خوابیدہ ہے جب تک		
نہ تیری ضرب ہے کاری، نہ میری ضرب ہے کاری	بالِ جبریل	371
دل بیدار فاروقی، دل بیدار کرّاری		
مس آدم کے حق میں کیمیا ہے دل کی بیداری	بالِ جبریل	371
دل بینا بھی کر خدا سے طلب		
آنکھ کا نور دل کا نور نہیں	بالِ جبریل	375
دل بے تاب جا پہنچا دیار پیر سنجر میں		
میسر ہے جہاں درمان درد ناشکیبائی	بانگِ درا	181
دل تجھے دے بھی گئے، اپنا صلا لے بھی گئے		
آ کے بیٹھے بھی نہ تھے اور نکالے بھی گئے	بانگِ درا	195
دل توڑ گئی ان کا دو صدیوں کی غلامی		
دارو کوئی سوچ ان کی پریشاں نظری کا	ضربِ کلیم	571
دل در سخن محمدی بند		
اے پور علی ز بو علی چند! (خاقانی)	ضربِ کلیم	531
دل زندہ و بیدار اگر ہو تو بتدریج		
بندے کو عطا کرتے ہیں چشم نگراں اور	بالِ جبریل	486

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دل سوختۂ گرمی فریاد ہے شمشاد		
زندانی ہے اور نام کو آزاد ہے شمشاد	بانگِ درا	245
دل سوز سے خالی ہے، نگہ پاک نہیں ہے		
پھر اس میں عجب کیا کہ تو بے باک نہیں ہے	بالِ جبریل	369
دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے		
پر نہیں، طاقت پرواز مگر رکھتی ہے	بانگِ درا	227
دل طور سینا و فاراں دو نیم		
تجلّی کا پھر منتظر ہے کلیم	بالِ جبریل	451
دل غمیں کے موافق نہیں ہے موسم گل		
صدائے مرغ چمن ہے بہت نشاط انگیز	بالِ جبریل	354
دل کو تڑپاتی ہے اب تک گرمی محفل کی یاد		
جل چکا حاصل مگر محفوظ ہے حاصل کی یاد	بانگِ درا	171
دل کہ ہے بے تابی الفت میں دنیا سے نفور		
کھینچ لایا ہے مجھے ہنگامۂ عالم سے دور	بانگِ درا	70
دل کی آزادی شہنشاہی، شکم سامان موت		
فیصلہ تیرا ترے ہاتھوں میں ہے، دل یا شکم!	بالِ جبریل	369
دل کی کیفیت ہے پیدا پردۂ تقریر میں		
کسوت مینا میں مے مستور بھی، عریاں بھی ہے	بانگِ درا	221
دل کیا ہے، اس کی مستی و قوت کہاں سے ہے		
کیوں اس کی اک نگاہ الٹتی ہے تخت کے	ضربِ کلیم	627

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دل لرزتا ہے حریفانہ کشاکش سے ترا		
زندگی موت ہے، کھو دیتی ہے جب ذوق خراش	ضربِ کلیم	596
دل مردِ مومن میں پھر زندہ کر دے		
وہ بجلی کہ تھی نعرۂ 'لاتذر' میں	بالِ جبریل	432
دل مردہ دل نہیں ہے، اسے زندہ کرو دوبارہ		
کہ یہی ہے امتوں کے مرض کہن کا چارہ	ضربِ کلیم	549
دل مگر، غم مرنے والوں کا جہاں آباد ہے		
حلقۂ زنجیر صبح و شام سے آزاد ہے	بانگِ درا	263
دل میں پر کھا بھلا برا اس نے		
اور کچھ سوچ کر کہا اس نے	بانگِ درا	64
دل میں کوئی اس طرح کی آرزو پیدا کروں		
لوٹ جائے آسماں میرے مٹانے کے لیے	بانگِ درا	126
دل میں ہو سوز محبت کا وہ چھوٹا سا شرر		
نور سے جس کے ملے راز حقیقت کی خبر	بانگِ درا	81
دل میں یہ سن کر بپا ہنگامۂ محشر ہوا		
میں شہید جستجو تھا، یوں سخن گستر ہوا	بانگِ درا	284
دل میں یہ کہہ رہے تھے کہ صدّیق سے ضرور		
بڑھ کر رکھے گا آج قدم میرا راہوار	بانگِ درا	252
دل نہیں شاعر کا، ہے کیفیتوں کی رستخیز		
کیا خبر تجھ کو، درون سینہ کیا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دل نے سن کر کہا یہ سب سچ ہے		
پر مجھے بھی تو دیکھ، کیا ہوں میں	بانگِ درا	73
دل و نظر بھی اسی آب و گل کے ہیں اعجاز		
نہیں تو حضرت انساں کی انتہا کیا ہے؟	ارمغانِ حجاز	724
دل و نظر کا سفینہ سنبھال کر لے جا		
مہ و ستارہ ہیں بحر وجود میں گرداب	بالِ جبریل	371
دل ہر ذرہ میں پوشیدہ کسک ہے اس کی		
نور یہ وہ ہے کہ ہر شے میں جھلک ہے اس کی	بانگِ درا	143
دل ہمارے یاد عہد رفتہ سے خالی نہیں		
اپنے شاہوں کو یہ امت بھولنے والی نہیں	بانگِ درا	179
دل ہو غلام خرد یا کہ امام خرد		
سالک رہ، ہوشیار! سخت ہے یہ مرحلہ	بالِ جبریل	398
دل ہے مسلماں میرا نہ تیرا		
تو بھی نمازی، میں بھی نمازی!	بالِ جبریل	397
دلق حافظ بچہ ارزد بہ میش رنگیں کن		
وانگہش مست و خراب از رہ بازار بیار (حافظ)	بانگِ درا	321
دلوں کو چاک کرے مثل شانہ جس کا اثر		
تری جناب سے ایسی ملے فغاں مجھ کو	بانگِ درا	123
دلوں کو مرکزِ مہر و وفا کر		
حریم کبریا سے آشنا کر	بالِ جبریل	349

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دلوں میں ولولۂ انقلاب ہے پیدا قریب آ گئی شاید جہان پیر کی موت !	ضربِ کلیم	649
دلوں میں ولولے آفاق گیری کے نہیں اٹھتے نگاہوں میں اگر پیدا نہ ہو انداز آفاقی	بالِ جبریل	387
دلیل صبح روشن ہے ستاروں کی تنک تابی افق سے آفتاب ابھرا، گیا دور گراں خوابی	بانگِ درا	297
دلیل مہر و وفا اس سے بڑھ کے کیا ہو گی نہ ہو حضور سے الفت تو یہ ستم نہ سہیں	بانگِ درا	319
دلے کہ عاشق و صابر بود مگر سنگ است ز عشق تا بہ صبوری ہزار فرسنگ است (سعدی)	ارمغانِ حجاز	724
دم تقریر تھی مسلم کی صداقت بے باک عدل اس کا تھا قوی، لوث مراعات سے پاک	بانگِ درا	232
دم زندگی رم زندگی، غم زندگی سم زندگی غم رم نہ کر سم غم نہ کھا کہ یہی ہے شان قلندری	بانگِ درا	280
دم طوف کرمک شمع نے یہ کہا کہ وہ اثر کہن نہ تری حکایت سوز میں نہ مری حدیث گداز میں	بانگِ درا	313
دم عارف نسیم صبح دم ہے اسی سے ریشۂ معنی میں نم ہے	بالِ جبریل	413
دمادم رواں ہے یم زندگی ہر اک شے سے پیدا رم زندگی	بالِ جبریل	453

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دن کی شورش میں نکلتے ہوئے گھبراتے ہیں عزلت شب میں مرے اشک ٹپک جاتے ہیں	بانگِ درا	201
دنیا کو ہے اس مہدی برحق کی ضرورت ہو جس کی نگہ زلزلۂ عالم افکار	ضربِ کلیم	557
دنیا کو ہے پھر معرکۂ وبدن پیش تہذیب نے پھر اپنے درندوں کو ابھارا	ارمغانِ حجاز	714
دنیا کی عشا ہو جس سے اشراق مومن کی اذاں ندائے آفاق	ضربِ کلیم	530
دنیا کی محفلوں سے اکتا گیا ہوں یارب ! کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو	بانگِ درا	78
دنیا کے اس شہنشہ انجم سپاہ کو حیرت سے دیکھتا فلک نیل فام تھا	بانگِ درا	271
دنیا کے بت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا ہم اس کے پاسباں ہیں، وہ پاسباں ہمارا	بانگِ درا	186
دنیا کے تیرتھوں سے اونچا ہو اپنا تیرتھ دامان آسماں سے اس کا کلس ملا دیں	بانگِ درا	115
دنیا میں محاسب ہے تہذیب فسوں گر کا ہے اس کی فقیری میں سرمایۂ سلطانی	ضربِ کلیم	691
دنیا ہے روایات کے پھندوں میں گرفتار کیا مدرسہ، کیا مدرسے والوں کی تگ و دو !	ضربِ کلیم	598

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دنیا ہے روایاتی، عقبیٰ ہے مناجاتی در باز دو عالم را، این است شہنشاہی !	ضربِ کلیم	686
دنیائے دوں کی کب تک غلامی یا راہبی کر یا پادشاہی	بالِ جبریل	382
دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی	بالِ جبریل	432
دوا ہر دکھ کی ہے مجروح تیغ آرزو رہنا علاج زخم ہے آزاد احسان رفو رہنا	بانگِ درا	102
دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے ہوں جو دبلی تو پیچ کھاتا ہے	بانگِ درا	63
دور جنّت سے آنکھ نے دیکھا ایک تاریک خانہ، سرد و خموش	بانگِ درا	203
دور حاضر مست چنگ و بے سرور بے ثبات و بے یقین و بے حضور	بالِ جبریل	462
دور حاضر ہے حقیقت میں وہی عہد قدیم اہل سجادہ ہیں یا اہل سیاست ہیں امام	ضربِ کلیم	655
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے	بانگِ درا	65
دور سے دیدۂ امید کو ترساتا ہوں کسی بستی سے جو خاموش گزر جاتا ہوں	بانگِ درا	58

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دور ہنگامۂ گلزار سے یک سو بیٹھے تیرے دیوانے بھی ہیں منتظر 'ھو' بیٹھے	بانگِ درا	197
دور ہو جاتی ہے ادراک کی خامی جس سے عقل کرتی ہے تاثر کی غلامی جس سے	بانگِ درا	154
دوش می گفتم بہ شمع منزل ویران خویش گیسوئے تو از پر پروانہ دارد شانہ اے	بانگِ درا	210
دونوں سے کیا ہے تجھے تقدیر نے محرم خاکِ چمن اچھی کہ سراپردۂ افلاک	ضربِ کلیم	628
دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی	بالِ جبریل	432
دوئی ملک و دیں کے لیے نامرادی دوئی چشم تہذیب کی نابصیری	بالِ جبریل	446
دہ خدایا! یہ زمیں تیری نہیں، تیری نہیں تیرے آبا کی نہیں، تیری نہیں، میری نہیں	بالِ جبریل	447
دہر کو دیتے ہیں موتی دیدۂ گریاں کے ہم آخری بادل ہیں اک گزرے ہوئے طوفاں کے ہم	بانگِ درا	179
دہر کے غم خانے میں تیرا پتا ملتا نہیں جرم تھا کیا آفرینش بھی کہ تو روپوش ہے	بانگِ درا	310
دہر میں عیش دوام آئیں کی پابندی سے ہے موج کو آزادیاں سامان شیون ہو گئیں	بانگِ درا	215

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دہر میں غارت گر باطل پرستی میں ہوا حق تو یہ ہے حافظ ناموس ہستی میں ہوا	بانگِ درا	223
دہقان اگر نہ ہو تن آساں ہر دانہ ہے صد ہزار دانہ	ضربِ کلیم	600
دہقاں ہے کسی قبر کا اگلا ہوا مردہ بوسیدہ کفن جس کا ابھی زیر زمیں ہے	ضربِ کلیم	663
دی عشق نے حرارت سوز دروں تجھے اور گل فروش اشک شفق گوں کیا مجھے	بانگِ درا	75
دیا اقبال نے ہندی مسلمانوں کو سوز اپنا یہ اک مرد تن آساں تھا، تن آسانوں کے کام آیا	بالِ جبریل	386
دیا اہل حرم کو رقص کا فرماں ستم گر نے یہ انداز ستم کچھ کم نہ تھا آثار محشر سے	بانگِ درا	246
دیا جواب اسے خوب مرغ صحرا نے غضب ہے، داد کو سمجھا ہوا ہے تو بیداد!	بالِ جبریل	493
دیا رونا مجھے ایسا کہ سب کچھ دے دیا گویا لکھا کلک ازل نے مجھ کو تیرے نوحہ خوانوں میں	بانگِ درا	99
دیا یہ حکم صحرا میں چلو اے قافلے والو! چمکنے کو ہے جگنو بن کے ہر ذرہ بیاباں کا	بانگِ درا	88
دیار عشق میں اپنا مقام پیدا کر نیا زمانہ، نئے صبح و شام پیدا کر	بالِ جبریل	477

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دیار مغرب کے رہنے والو خدا کی بستی دکاں نہیں ہے کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو وہ اب زر کم عیار ہوگا	بانگِ درا	167
دیار ہند نے جس دم مری صدا نہ سنی بسایا خطۂ جاپان و ملک چیں میں نے	بانگِ درا	108
دیتی ہے مری چشم بصیرت بھی یہ فتویٰ وہ کوہ، یہ دریا ہے، وہ گردوں، یہ زمیں ہے	ضربِ کلیم	550
دید تیری آنکھ کو اس حسن کی منظور ہے بن کے سوز زندگی ہر شے میں جو مستور ہے	بانگِ درا	56
دید سے تسکین پاتا ہے دل مہجور بھی؟ لن ترانی کہہ رہے ہیں یا وہاں کے طور بھی؟	بانگِ درا	71
دیدۂ انجم میں ہے تیری زمیں، آسماں آہ کہ صدیوں سے ہے تیری فضا بے اذاں	بالِ جبریل	426
دیدۂ باطن پہ راز نظم قدرت ہو عیاں ہو شناسائے فلک شمع تخیل کا دھواں	بانگِ درا	81
دیدۂ بینا میں داغ غم چراغ سینہ ہے روح کو سامان زینت آہ کا آئینہ ہے	بانگِ درا	182
دیدۂ خونبار ہو منت کش گلزار کیوں اشک پیہم سے نگاہیں گل بہ داماں ہو گئیں	بانگِ درا	215
دیکھ آکر کوچۂ چاک گریباں میں کبھی قیس تو، لیلیٰ بھی تو، صحرا بھی تو، محمل بھی تو	بانگِ درا	219

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دیکھ تو اپنا عمل، تجھ کو نظر آتی ہے کیا		
وہ صداقت جس کی بے باکی تھی حیرت آفریں	بانگِ درا	249
دیکھ چکا المنی، شورشِ اصلاح دیں		
جس نے نہ چھوڑے کہیں نقشِ کہن کے نشاں	بالِ جبریل	426
دیکھ کر تجھ کو افق پر ہم لٹاتے تھے گہر		
اے تہی ساغر! ہماری آج ناداری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
دیکھ کر رنگِ چمن ہو نہ پریشاں مالی		
کوکبِ غنچہ سے شاخیں ہیں چمکنے والی	بانگِ درا	234
دیکھ لو گے سطوتِ رفتارِ دریا کا مآل		
موجِ مضطر ہی اسے زنجیرِ پا ہو جائے گی	بانگِ درا	222
دیکھ لیں گے اپنی آنکھوں سے تماشا غرب و شرق		
میں نے جب گرما دیا اقوامِ یورپ کا لہو	ارمغانِ حجاز	708
دیکھ مسجد میں شکستِ رشتۂ تسبیحِ شیخ		
بتکدے میں برہمن کی پختہ زناری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
دیکھ یثرب میں ہوا ناقۂ لیلیٰ بیکار		
قیس کو آرزوئے نو سے شناسا کر دیں	بانگِ درا	158
دیکھا بھی دکھایا بھی، سنایا بھی سنا بھی		
ہے دل کی تسلی نہ نظر میں، نہ خبر میں!	بالِ جبریل	431
دیکھا ہے ملوکیتِ افرنگ نے جو خواب		
ممکن ہے کہ اس خواب کی تعبیر بدل جائے	ضربِ کلیم	659

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دیکھتا کیا ہوں کہ وہ پیکِ جہاں پیما خضر		
جس کی پیری میں ہے مانندِ سحر رنگِ شباب	بانگِ درا	284
دیکھتا ہے تو فقط ساحل سے رزمِ خیر و شر		
کون طوفاں کے طمانچے کھا رہا ہے، میں کہ تو؟	بالِ جبریل	474
دیکھتا ہے دیدۂ حیراں تری تصویر کو		
کیا تسلی ہو مگر گرویدۂ تقریر کو	بانگِ درا	105
دیکھتی ہوں خدا کی شان کو میں		
رو رہی ہوں بروں کی جان کو میں	بانگِ درا	63
دیکھتی ہے کبھی ان کو، کبھی شرماتی ہے		
کبھی اٹھتی ہے، کبھی لیٹ کے سو جاتی ہے	بانگِ درا	143
دیکھنے والے یہاں بھی دیکھ لیتے ہیں تجھے		
پھر یہ وعدہ حشر کا صبر آزما کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
دیکھیے اس بحر کی تہ سے اچھلتا ہے کیا		
گنبدِ نیلوفری رنگ بدلتا ہے کیا	بالِ جبریل	427
دیکھیے چلتی ہے مشرق کی تجارت کب تک		
شیشۂ دیں کے عوض جام و سبو لیتا ہے	بانگِ درا	320
دیکھے تو زمانے کو اگر اپنی نظر سے		
افلاک منور ہوں ترے نورِ سحر سے	ضربِ کلیم	633
دینِ شیری میں غلاموں کے امام اور شیوخ		
دیکھتے ہیں فقط اک فلسفۂ روباہی	ضربِ کلیم	670

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دین ہو، فلسفہ ہو، فقر ہو، سلطانی ہو		
ہوتے ہیں پختہ عقائد کی بنا پر تعمیر	ضربِ کلیم	655
دیو استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب		
تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری	بانگِ درا	290
دیں اذانیں کبھی یورپ کے کلیساؤں میں		
کبھی افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں	بانگِ درا	191
دیں مسلکِ زندگی کی تقویم		
دیں سرِ محمد و براہیم	ضربِ کلیم	531
دیں ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو ملّت		
ہے ایسی تجارت میں مسلماں کا خسارا	ارمغانِ حجاز	714
دیں ہو تو مقاصد میں بھی پیدا ہو بلندی		
فطرت ہے جوانوں کی زمیں گیر، زمیں تاز	بانگِ درا	275
دے رہا ہے اپنی آزادی کو مجبوری کا نام		
ظالم اپنے شعلۂ سوزاں کو خود کہتا ہے دود!	ضربِ کلیم	560
دے کے احساسِ زیاں تیرا لہو گرما دے		
فقر کی سان چڑھا کر تجھے تلوار کرے	ضربِ کلیم	563
دے ولولۂ شوق جسے لذتِ پرواز		
کر سکتا ہے وہ ذرہ مہ و مہر کو تاراج	ضربِ کلیم	529
دے وہی جام ہمیں بھی کہ مناسب ہے یہی		
تو بھی سرشار ہو، تیرے رفقا بھی سرشار	بانگِ درا	321

ڈ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ڈالی گئی جو فصلِ خزاں میں شجر سے ٹوٹ		
ممکن نہیں ہری ہو سحابِ بہار سے	بانگِ درا	277
ڈرا سکیں نہ کلیسا کی مجھ کو تلواریں		
سکھایا مسئلۂ گردشِ زمیں میں نے	بانگِ درا	109
ڈرتے ڈرتے دمِ سحر سے		
تارے کہنے لگے قمر سے	بانگِ درا	144
ڈھونڈ رہا ہے فرنگ عیشِ جہاں کا دوام		
وائے تمنائے خام، وائے تمنائے خام	بالِ جبریل	390
ڈھونڈ کے اپنی خاک میں جس نے پایا اپنا آپ		
اس بندے کی دہقانی پر سلطانی قربان		
اپنی خودی پہچان او غافل افغان!	ضربِ کلیم	681
ڈھونڈتا پھرتا ہوں اے اقبال اپنے آپ کو		
آپ ہی گویا مسافر، آپ ہی منزل ہوں میں	بانگِ درا	132
ڈھونڈتی ہیں جس کو آنکھیں وہ تماشا چاہیے		
چشمِ باطن جس سے کھل جائے وہ جلوا چاہیے	بانگِ درا	80
ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا		
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا	ضربِ کلیم	583

ذ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ذرا تقدیر کی گہرائیوں میں ڈوب جا تو بھی کہ اس جنگاہ سے میں بن کے تیغِ بے نیام آیا	بالِ جبریل	[illegible]
ذرا دیکھ اس کو جو کچھ ہو رہا ہے ہونے والا ہے دھرا کیا ہے بھلا عہد کہن کی داستانوں میں	بانگِ درا	[illegible]
ذرا دیکھ اے ساقیِ لالہ فام! سناتی ہے یہ زندگی کا پیام	بالِ جبریل	[illegible]
ذرا سا تو دل ہوں مگر شوخ اتنا وہی لن ترانی سنا چاہتا ہوں	بانگِ درا	[illegible]
ذرا سی بات تھی، اندیشۂ عجم نے اسے بڑھا دیا ہے فقط زیبِ داستاں کے لیے	بالِ جبریل	[illegible]
ذرا سی پھر ربوبیّت سے شانِ بے نیازی لی ملک سے عاجزی، افتادگی تقدیرِ شبنم سے	بانگِ درا	[illegible]
ذرا سی چیز ہے، اس پر غرور، کیا کہنا یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور، کیا کہنا	بانگِ درا	[illegible]
ذرا سے پتے نے بیتاب کر دیا دل کو چمن میں آکے سراپا غمِ بہار ہوں میں	بانگِ درا	[illegible]
ذرہ ذرہ دہر کا زندانیِ تقدیر ہے پردہ مجبوری و بے چارگی تدبیر ہے	بانگِ درا	[illegible]

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ذرہ ذرہ ہو مرا پھر طرب اندوزِ حیات ہو عیاں جوہرِ اندیشہ میں پھر سوزِ حیات	بانگِ درا	144
ذرہ میرے دل کا خورشید آشنا ہونے کو تھا آئنہ ٹوٹا ہوا عالم نما ہونے کو تھا	بانگِ درا	104
ذرّے ذرّے میں ترے خوابیدہ ہیں شمس و قمر یوں تو پوشیدہ ہیں تیری خاک میں لاکھوں گہر	بانگِ درا	57
ذکرِ عرب کے سوز میں، فکرِ عجم کے ساز میں نے عربی مشاہدات، نے عجمی تخیلات	بالِ جبریل	439
ذمی کا مال لشکرِ مسلم پہ ہے حرام فتویٰ تمام شہر میں مشہور ہو گیا	بانگِ درا	246
ذوق حاضر ہے تو پھر لازم ہے ایمانِ خلیل ورنہ خاکستر ہے تیری زندگی کا پیرہن	بانگِ درا	270
ذوقِ گویائی خموشی سے بدلتا کیوں نہیں میرے آئینے سے یہ جوہر نکلتا کیوں نہیں	بانگِ درا	74

ر

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رات کے افسوں سے طائر آشیانوں میں اسیر انجم کم ضو گرفتار طلسم ماہتاب	بانگِ درا	284
رات مچھر نے کہہ دیا مجھ سے ماجرا اپنی ناتمامی کا	بانگِ درا	321
راتوں کو چلنے والے رہ جائیں تھک کے جس دم امید ان کی میرا ٹوٹا ہوا دیا ہو	بانگِ درا	79
راز اس آتش نوائی کا مرے سینے میں دیکھ جلوہ تقدیر میرے دل کے آئینے میں دیکھ !	بانگِ درا	221
راز حرم سے شاید اقبال باخبر ہے ہیں اس کی گفتگو کے انداز محرمانہ	بالِ جبریل	384
راز حیات پوچھ لے خضر خجستہ گام سے زندہ ہر ایک چیز ہے کوشش ناتمام سے	بانگِ درا	150
راز ہستی راز ہے جب تک کوئی محرم نہ ہو کھل گیا جس دم تو محرم کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	161
راز ہستی کو تو سمجھتی ہے اور آنکھوں سے دیکھتا ہوں میں !	بانگِ درا	73
راز ہے اس کے تپ غم کا یہی نکتۂ شوق آتشیں، لذت تخلیق سے ہے اس کا وجود	ضربِ کلیم	609

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
راز ہے راز ہے تقدیر جہان تگ و تاز جوش کردار سے کھل جاتے ہیں تقدیر کے راز	بالِ جبریل	479
راہ محبت میں ہے کون کسی کا رفیق ساتھ مرے رہ گئی ایک مری آرزو	بالِ جبریل	417
رائی زور خودی سے پربت پربت ضعف خودی سے رائی	بالِ جبریل	383
ربط و ضبط ملّت بیضا ہے مشرق کی نجات ایشیا والے ہیں اس نکتے سے اب تک بے خبر	بانگِ درا	294
ربط ہو جاتا ہے دل کو نالۂ و فریاد سے خون دل بہتا ہے آنکھوں کی سرشک آباد سے	بانگِ درا	263
ربود آں ترک شیرازی دل تبریز و کابل را صبا کرتی ہے بوئے گل سے اپنا ہم سفر پیدا	بانگِ درا	298
رتبہ تیرا ہے بڑا، شان بڑی ہے تیری پردہ نور میں مستور ہے ہر شے تیری	بانگِ درا	86
رحمتیں ہیں تری اغیار کے کاشانوں پر برق گرتی ہے تو بے چارے مسلمانوں پر	بانگِ درا	194
رخت جاں بت کدۂ چیں سے اٹھا لیں اپنا سب کو محو رخ سعدیٰ و سلیمیٰ کر دیں	بانگِ درا	158
رخت ہستی خاک، غم کی شعلہ افشانی سے ہے سرد یہ آگ اس لطیف احساس کے پانی سے ہے	بانگِ درا	264

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رخصت اے بزمِ جہاں سوئے وطن جاتا ہوں میں آہ اس آباد ویرانے میں گھبراتا ہوں میں	بانگِ درا	95
رخصت محبوب کا مقصد فنا ہوتا اگر جوشِ الفت بھی دلِ عاشق سے کر جاتا سفر	بانگِ درا	183
رخصت ہوئی خموشی تاروں بھری فضا سے وسعت تھی آسماں کی معمور اس نوا سے	بانگِ درا	202
ردِ جہاد میں تو بہت کچھ لکھا گیا تردیدِ حج میں کوئی رسالہ رقم کریں	بانگِ درا	316
ردائے دین وملّت پارہ پارہ قبائے ملک و دولت چاک در چاک	بالِ جبریل	485
رسوا کیا اس دور کو جلوت کی ہوس نے روشن ہے نگہ، آئینۂ دل ہے مکدّر	ضربِ کلیم	605
رشتۂ الفت میں جب ان کو پرو سکتا تھا تو پھر پریشاں کیوں تری تسبیح کے دانے رہے	بانگِ درا	213
رشتہ و پیوند یاں کے جان کا آزار ہیں اس گلستاں میں بھی کیا ایسے نکیلے خار ہیں؟	بانگِ درا	70
رشکِ صد غمزۂ اشتر ہے تری ایک کلیل ہم تو ہیں ایسی کلیلوں کے پرانے بیمار	بانگِ درا	321
رشی کے فاقوں سے ٹوٹا نہ برہمن کا طلسم عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد	بالِ جبریل	396

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رعبِ فغفوری ہو دنیا میں کہ شانِ قیصری ٹل نہیں سکتی غنیم موت کی یورش کبھی	بانگِ درا	176
رعنائی تعمیر میں، رونق میں، صفا میں گرجوں سے کہیں بڑھ کے ہیں بنکوں کی عمارات	بالِ جبریل	434
رفتار کی لذت کا احساس نہیں اس کو فطرت ہی صنوبر کی محرومِ تمنا ہے	بانگِ درا	206
رفتہ و حاضر کو گویا پا پا اس نے کیا عہدِ طفلی سے مجھے پھر آشنا اس نے کیا	بانگِ درا	256
رفعت میں مقاصد کو ہمدوشِ ثریا کر خودداری ساحل دے، آزادی دریا دے	بانگِ درا	241
رفعت ہے جس زمیں کی بامِ فلک کا زینا جنّت کی زندگی ہے جس کی فضا میں جینا میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے	بانگِ درا	114
رقابت علم و عرفاں میں غلط بینی ہے منبر کی کہ وہ حلاج کی سولی کو سمجھا ہے رقیب اپنا	بالِ جبریل	360
رقص تیری خاک کا کتنا نشاط انگیز ہے ذرہ ذرہ زندگی کے سوز سے لبریز ہے	بانگِ درا	243
رکھا خنجر کو آگے اور پھر کچھ سوچ کر لیتا تقاضا کر رہی تھی نیند گویا چشمِ احمر سے	بانگِ درا	247
رکھا مجھے چمن آوارہ مثلِ موجِ نسیم عطا فلک نے کیا تجھ کو آشیاں، پھر کیا	بانگِ درا	248

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رکھا ہے کچھ عیال کی خاطر بھی تو نے کیا؟		
مسلم ہے اپنے خویش و اقارب کا حق گزار	بانگِ درا	252
رکھتا ہے اب تک مے خانۂ شرق		
وہ مے کہ جس سے روشن ہو ادراک	ضربِ کلیم	625
رکھنے لگا مرجھائے ہوئے پھول قفس میں		
شاید کہ اسیروں کو گوارا ہو اسیری!	ضربِ کلیم	672
رکے جب تو سِل چیر دیتی ہے یہ		
پہاڑوں کے دل چیر دیتی ہے یہ	بالِ جبریل	450
رگِ تاک منتظر ہے تری بارشِ کرم کی		
کہ عجم کے مے کدوں میں نہ رہی مۓ مغانہ	بالِ جبریل	353
رگوں میں گردشِ خوں ہے اگر تو کیا حاصل		
حیات سوزِ جگر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378
رگوں میں وہ لہو باقی نہیں ہے		
وہ دل، وہ آرزو باقی نہیں ہے	بالِ جبریل	414
رلاتا ہے ترا نظارہ اے ہندوستاں! مجھ کو		
کہ عبرت خیز ہے تیرا فسانہ سب فسانوں میں	بانگِ درا	99
رلاتی ہے تجھ کو جدائی مری		
نہیں اس میں کچھ بھی بھلائی مری	بانگِ درا	68
رلاتی ہے مجھے راتوں کو خاموشی ستاروں کی		
نرالا عشق ہے میرا، نرالے میرے نالے ہیں	بانگِ درا	127

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رمز و ایما اس زمانے کے لیے موزوں نہیں		
اور آتا بھی نہیں مجھ کو سخن سازی کا فن	بالِ جبریل	491
رمزیں ہیں محبت کی گستاخی و بے باکی		
ہر شوق نہیں گستاخ، ہر جذب نہیں بے باک	بالِ جبریل	374
رندانِ فرانسیس کا میخانہ سلامت		
پُر ہے مے گلرنگ سے ہر شیشہ حلب کا	ضربِ کلیم	668
رندوں کو بھی معلوم ہیں صوفی کے کمالات		
ہر چند کہ مشہور نہیں ان کے کرامات	ارمغانِ حجاز	741
رندی سے بھی آگاہ، شریعت سے بھی واقف		
پوچھو جو تصوف کی تو منصور کا ثانی	بانگِ درا	92
رنگِ تصویرِ کہن میں بھر کے دکھلا دے مجھے		
قصہ ایامِ سلف کا کہہ کے تڑپا دے مجھے	بانگِ درا	160
رنگِ گردوں کا ذرا دیکھ تو عنابی ہے		
یہ نکلتے ہوئے سورج کی افق تابی ہے	بانگِ درا	234
رنگ و آبِ زندگی سے گل بدامن ہے زمیں		
سیکڑوں خوں گشتہ تہذیبوں کا مدفن ہے زمیں	بانگِ درا	175
رنگ ہو یا خشت و سنگ، چنگ ہو یا حرف و صوت		
معجزۂ فن کی ہے خونِ جگر سے نمود	بالِ جبریل	421
رنگیں کیا سحر کو، بانکی دلھن کی صورت		
پہنا کے لال جوڑا شبنم کی آرسی دی	بانگِ درا	111

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رنگیں نوا بنایا مرغانِ بے زباں کو گل کو زبان دے کر تعلیم خامشی دی	بانگِ درا	111
رو رہی ہے آج اک ٹوٹی ہوئی مینا اسے کل تلک گردش میں جس ساقی کے پیمانے رہے	بانگِ درا	214
رو لے اب دل کھول کر اے دیدۂ خوننابہ بار وہ نظر آتا ہے تہذیبِ حجازی کا مزار	بانگِ درا	159
رواں ہے سینۂ دریا پہ اک سفینۂ تیز ہوا ہے موج سے ملاح جس کا گرم ستیز	بانگِ درا	121
روحِ اسلام کی ہے نورِ خودی، نارِ خودی زندگانی کے لیے نارِ خودی نور و حضور	ضربِ کلیم	543
روح اگر ہے تری رنجِ غلامی سے زار تیرے ہنر کا جہاں دیر و طواف و سجود	ضربِ کلیم	624
روحِ سلطانی رہے باقی تو پھر کیا اضطراب ہے مگر کیا اس یہودی کی شرارت کا جواب؟	ارمغانِ حجاز	705
روح کو لیکن کسی گم گشتہ شے کی ہے ہوس ورنہ اس صحرا میں کیوں نالاں ہے یہ مثلِ جرس	بانگِ درا	120
روحِ مسلماں میں ہے آج وہی اضطراب رازِ خدائی ہے یہ، کہہ نہیں سکتی زباں	بالِ جبریل	427
روحِ مشتِ خاک میں زحمت کشِ بیداد ہے کوچہ گردِ نے ہوا جس دم نفس، فریاد ہے	بانگِ درا	177

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
روزِ ازل سے ہے تو منزلِ شاہین و چرغ لالہ و گل سے تہی، نغمۂ بلبل سے پاک	ضربِ کلیم	674
روزِ حساب جب مرا پیش ہو دفترِ عمل آپ بھی شرمسار ہو، مجھ کو بھی شرمسار کر	بالِ جبریل	348
روش قضائے الٰہی کی ہے عجیب و غریب خبر نہیں کہ ضمیرِ جہاں میں ہے کیا بات	ضربِ کلیم	653
روشِ مغربی ہے مدِ نظر وضعِ مشرق کو جانتے ہیں گناہ	بانگِ درا	315
روشن اس سے خرد کی آنکھیں بے سرمۂ بوعلی و رازی	ضربِ کلیم	602
روشن اس ضو سے اگر ظلمتِ کردار نہ ہو خود مسلماں سے ہے پوشیدہ مسلماں کا مقام	ضربِ کلیم	537
روشن تو وہ ہوتی ہے، جہاں بیں نہیں ہوتی جس آنکھ کے پردوں میں نہیں ہے نگہِ پاک	ارمغانِ حجاز	727
روشن تھیں ستاروں کی طرح ان کی سنانیں خیمے تھے کبھی جن کے ترے کوہ و کمر میں	بالِ جبریل	431
روشن ہے جامِ جمشید اب تک شاہی نہیں ہے بے شیشہ بازی	بالِ جبریل	397
رومۃ الکبریٰ! دگرگوں ہو گیا تیرا ضمیر اینکہ می بینم بہ بیداریست یا رب یا بہ خواب! (انوری)	بالِ جبریل	481

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رومی بدلے، شامی بدلے، بدلا ہندستان تو بھی اے فرزند کہستاں! اپنی خودی پہچان اپنی خودی پہچان او غافل افغان!	ضربِ کلیم	680
رہ گئی رسمِ اذاں، روح بلالی نہ رہی فلسفہ رہ گیا، تلقینِ غزالی نہ رہی	بانگِ درا	231
رہ و رسمِ حرم نا محرمانہ کلیسا کی ادا سوداگرانہ	بالِ جبریل	405
رہ یک گام ہے ہمت کے لیے عرشِ بریں کہہ رہی ہے یہ مسلماں سے معراج کی رات	بانگِ درا	278
رہا دل بستۂ محفل، مگر اپنی نگاہوں کو کیا بیرونِ محفل سے نہ حیرت آشنا تو نے	بانگِ درا	101
رہا نہ حلقۂ صوفی میں سوزِ مشتاقی فسانہ ہائے کرامات رہ گئے باقی	بالِ جبریل	393
رہبر کے ایما سے ہوا تعلیم کا سودا مجھے واجب ہے صحرا گرد پر تعمیلِ فرمانِ خضر	بانگِ درا	272
رہتا نہیں ایک بھی ہمارے پلے واں ایک کے تین تین بن جاتے ہیں	بانگِ درا	315
رہتی ہے سدا نرگسِ بیمار کی تر آنکھ دل طالبِ نظارہ ہے، محرومِ نظر آنکھ	بانگِ درا	245
رہتی ہے قیس روز کو لیلیٰ شام کی ہوس اخترِ صبح مضطرب تابِ دوام کے لیے	بانگِ درا	150

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رہتے ہیں ستم کشِ سفر سب تارے انساں، شجر، حجر سب	بانگِ درا	145
رہزنِ ہمت ہوا ذوقِ تن آسانی ترا بحر تھا صحرا میں تو، گلشن میں مثلِ جو ہوا	بانگِ درا	217
رہنے دے جستجو میں خیالِ بلند کو حیرت میں چھوڑ دیدۂ حکمت پسند کو	بانگِ درا	83
رہی حقیقتِ عالم کی جستجو مجھ کو دکھایا اوجِ خیالِ فلک نشیں میں نے	بانگِ درا	108
رہی نہ آہ، زمانے کے ہاتھ سے باقی وہ یادگارِ کمالاتِ احمد و محمود	ارمغانِ حجاز	723
رہیلہ کس قدر ظالم، جفاجو، کینہ پرور تھا نکالیں شاہ تیموری کی آنکھیں نوکِ خنجر سے	بانگِ درا	246
رہینِ شکوۂ ایام ہے زباں مری تری مراد پہ ہے دورِ آسماں، پھر کیا	بانگِ درا	248
رہے تیری خدائی داغ سے پاک مرے بے ذوق سجدوں سے حذر کر	ارمغانِ حجاز	730
رہے گا تو ہی جہاں میں یگانہ و یکتا اتر گیا جو ترے دل میں 'لاشریک لہ'	ضربِ کلیم	675
رہے گا راوی و نیل و فرات میں کب تک ترا سفینہ کہ ہے بحرِ بے کراں کے لیے!	بالِ جبریل	380

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رہے نہ ایبک و غوری کے معرکے باقی ہمیشہ تازہ و شیریں ہے نغمۂ خسرو	بالِ جبریل	399
رہے نہ روح میں پاکیزگی تو ہے ناپید ضمیرِ پاک و خیالِ بلند و ذوقِ لطیف	ضربِ کلیم	585
رہے ہیں اور ہیں فرعون میری گھات میں اب تک مگر کیا غم کہ میری آستیں میں ہے یدِ بیضا	بالِ جبریل	362
ریاضِ دہر میں مانندِ گل رہے خنداں کہ ہے عزیز تر از جاں وہ جانِ جاں مجھ کو	بانگِ درا	123
ریاضِ دہر میں ناآشنائے بزمِ عشرت ہوں خوشی روتی ہے جس کو میں وہ محرومِ مسرت ہوں	بانگِ درا	99
ریاضِ ہستی کے ذرّے ذرّے سے ہے محبت کا جلوہ پیدا حقیقتِ گل کو تو جو سمجھے تو یہ بھی پیماں ہے رنگ و بو کا	بانگِ درا	163
ریت کے ٹیلے پہ وہ آہو کا بے پروا خرام وہ حضر بے برگ و ساماں وہ سفر بے سنگ و میل	بانگِ درا	286

ز

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زبہرِ درم تند و بدخو مباش تو باید کہ باشی، درم گو مباش (فردوسی)	بالِ جبریل	490
زاغ دشتی ہو رہا ہے ہمسرِ شاہین و چرغ کتنی سرعت سے بدلتا ہے مزاجِ روزگار	ارمغانِ حجاز	707
زاغ کہتا ہے نہایت بدنما ہیں تیرے پر شپرک کہتی ہے تجھ کو کور چشم و بے ہنر	ضربِ کلیم	681
زائرانِ کعبہ سے اقبال یہ پوچھے کوئی کیا حرم کا تحفہ زمزم کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	161
زباں سے گر کیا توحید کا دعویٰ تو کیا حاصل بنایا ہے بتِ پندار کو اپنا خدا تو نے	بانگِ درا	101
زجاج گر کی دکاں شاعری و ملّائی ستم ہے، خوار پھرے دشت و در میں دیوانہ!	ضربِ کلیم	614
زحمتِ تنگیٔ دریا سے گریزاں ہوں میں وسعتِ بحر کی فرقت میں پریشاں ہوں میں	بانگِ درا	94
زرد رخصت کی گھڑی، عارضِ گلگوں ہو جائے کششِ حسن غمِ ہجر سے افزوں ہو جائے	بانگِ درا	113
زلزلے جن سے شہنشاہوں کے درباروں میں تھے بجلیوں کے آشیانے جن کی تلواروں میں تھے	بانگِ درا	159

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زلزلے سے کوہ ودر اڑتے ہیں مانند سحاب		
زلزلے سے وادیوں میں تازہ چشموں کی نمود	ارمغانِ حجاز	719
زلزلے ہیں، بجلیاں ہیں، قحط ہیں، آلام ہیں		
کیسی کیسی دختران مادر ایام ہیں	بانگِ درا	258
زمامِ کار اگر مزدور کے ہاتھوں میں ہو پھر کیا!		
طریق کوہکن میں بھی وہی حیلے ہیں پرویزی	بالِ جبریل	374
زمانہ اب بھی نہیں جس کے سوز سے فارغ		
میں جانتا ہوں وہ آتش ترے وجود میں ہے	ضربِ کلیم	671
زمانہ اپنے حوادث چھپا نہیں سکتا		
ترا حجاب ہے قلب و نظر کی ناپاکی	ضربِ کلیم	523
زمانہ آیا ہے بے حجابی کا، عام دیدار یار ہوگا		
سکوت تھا پردہ دار جس کا، وہ راز اب آشکار ہوگا	بانگِ درا	166
زمانہ ایک، حیات ایک، کائنات بھی ایک		
دلیل کم نظری، قصۂ جدید و قدیم	ضربِ کلیم	538
زمانہ باامم ایشیا چہ کرد و کند		
کسے نہ بود کہ ایں داستاں فرو خواند	ضربِ کلیم	521
زمانہ دیکھے گا جب مرے دل سے محشر اٹھے گا گفتگو کا		
مری خموشی نہیں ہے، گویا مزار ہے حرف آرزو کا	بانگِ درا	162
زمانہ صبح ازل سے رہا ہے محو سفر		
مگر یہ اس کی تگ و دو سے ہو سکا نہ کہن	ضربِ کلیم	570

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زمانہ عقل کو سمجھا ہوا ہے مشعل راہ		
کسے خبر کہ جنوں بھی ہے صاحب ادراک	بالِ جبریل	394
زمانہ کہ زنجیر ایام ہے		
دموں کے الٹ پھیر کا نام ہے	بالِ جبریل	455
زمانہ لے کے جسے آفتاب کرتا ہے		
انھی کی خاک میں پوشیدہ ہے وہ چنگاری	ضربِ کلیم	556
زمانے بھر میں رسوا ہوں مگر اے وائے نادانی		
سمجھتا ہوں کہ میرا عشق میرے راز داں تک ہے	بانگِ درا	129
زمانے کی یہ گردش جاودانہ		
حقیقت ایک تو، باقی فسانہ	بالِ جبریل	414
زمانے کے انداز بدلے گئے		
نیا راگ ہے، ساز بدلے گئے	بالِ جبریل	451
زمانے کے دریا میں بہتی ہوئی		
ستم اس کی موجوں کے سہتی ہوئی	بالِ جبریل	455
زمانے میں جھوٹا ہے اس کا نگیں		
جو اپنی خودی کو پرکھتا نہیں	بالِ جبریل	482
زمرد کی پوشاک پہنے ہوئے		
دیے سب کے ہاتھوں میں جلتے ہوئے	بانگِ درا	67
زمستانی ہوا میں گرچہ تھی شمشیر کی تیزی		
نہ چھوٹے مجھ سے لندن میں بھی آداب سحر خیزی	بالِ جبریل	373

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زمین پر تو نہیں ہندیوں کو جا ملتی مگر جہاں میں ہیں خالی سمندروں کی تہیں	بانگِ درا	319
زمین و آسمان و کرسی و عرش خودی کی زد میں ہے ساری خدائی	بالِ جبریل	408
زمیں سے دور دیا آسماں نے گھر تجھ کو مثالِ ماہ اڑھائی قبائے زر تجھ کو	بانگِ درا	173
زمیں سے نوریانِ آسماں پرواز کہتے تھے یہ خاکی زندہ تر، پائندہ تر، تابندہ تر نکلے	بانگِ درا	303
زمیں کو تھا دعویٰ کہ میں آسماں ہوں مکاں کہہ رہا تھا کہ میں لامکاں ہوں	بانگِ درا	89
زمیں کو فراغت نہیں زلزلوں سے نمایاں ہیں فطرت کے باریک اشارے	ارمغانِ حجاز	746
زمیں کیا، آسماں بھی تیری کج بینی پہ روتا ہے غضب ہے سطرِ قرآں کو چلیپا کر دیا تو نے!	بانگِ درا	101
زمیں میں ہے گو خاکیوں کی برات نہیں اس اندھیرے میں آبِ حیات	بالِ جبریل	482
زندگانی تھی تری مہتاب سے تابندہ تر خوب تر تھا صبح کے تارے سے بھی تیرا سفر	بانگِ درا	266
زندگانی جس کو کہتے ہیں فراموشی ہے یہ خواب ہے غفلت ہے سرمستی ہے بے ہوشی ہے یہ	بانگِ درا	120

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ جوئے شیر و تیشہ و سنگِ گراں ہے زندگی	بانگِ درا	288
زندگانی ہے تری آزاد قیدِ امتیاز تیری آنکھوں پر ہویدا ہے مگر قدرت کا راز	بانگِ درا	97
زندگانی ہے صدف، قطرۂ نیساں ہے خودی وہ صدف کیا کہ جو قطرے کو گہر کر نہ سکے	ضربِ کلیم	543
زندگانی ہے مری مثلِ ربابِ خاموش جس کی ہر رنگ کے نغموں سے ہے لبریز آغوش	بانگِ درا	151
زندگی اقوام کی بھی ہے یونہی بے اعتبار رنگ ہائے رفتہ کی تصویر ہے ان کی بہار	بانگِ درا	177
زندگی الفت کی درد انجامیوں سے ہے مری عشق کو آزاد دستورِ وفا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
زندگی انساں کی اک دم کے سوا کچھ بھی نہیں دم ہوا کی موج ہے، رم کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	161
زندگی انساں کی ہے مانندِ مرغِ خوش نوا شاخ پر بیٹھا، کوئی دم چہچہایا، اڑ گیا	بانگِ درا	177
زندگی سے تھا کبھی معمور، اب سنسان ہے یہ خموشی اس کے ہنگاموں کا گورستان ہے	بانگِ درا	175
زندگی سے یہ پرانا خاک داں معمور ہے موت میں بھی زندگانی کی تڑپ مستور ہے	بانگِ درا	179

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زندگی قطرے کی سکھلاتی ہے اسرارِ حیات یہ کبھی گوہر، کبھی شبنم، کبھی آنسو ہوا	بانگِ درا	217
زندگی کا راز کیا ہے، سلطنت کیا چیز ہے اور یہ سرمایہ و محنت میں ہے کیسا خروش	بانگِ درا	285
زندگی کا شعلہ اس دانے میں جو مستور ہے خود نمائی، خود فزائی کے لیے مجبور ہے	بانگِ درا	262
زندگی کچھ اور شے ہے، علم ہے کچھ اور شے زندگی سوزِ جگر ہے، علم ہے سوزِ دماغ	ضربِ کلیم	592
زندگی کی آگ کا انجام خاکستر نہیں ٹوٹنا جس کا مقدر ہو یہ وہ گوہر نہیں	بانگِ درا	260
زندگی کی اوج گاہوں سے اتر آتے ہیں ہم صحبتِ مادر میں طفلِ سادہ رہ جاتے ہیں ہم	بانگِ درا	256
زندگی کی رہ میں چل، لیکن ذرا بچ بچ کے چل یہ سمجھ لے کوئی مینا خانہ بار دوش ہے	بانگِ درا	310
زندگی کی رہ میں سرگرداں ہے تو حیراں ہوں میں تو فروزاں محفلِ ہستی میں ہے سوزاں ہوں میں	بانگِ درا	106
زندگی کی قوتِ پنہاں کو کر دے آشکار تا یہ چنگاری فروغِ جاوداں پیدا کرے	بانگِ درا	289
زندگی محبوب ایسی دیدۂ قدرت میں ہے ذوقِ حفظِ زندگی ہر چیز کی فطرت میں ہے	بانگِ درا	260

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زندگی مضمر ہے تیری شوخیِ تحریر میں تابِ گویائی سے جنبش ہے لبِ تصویر میں	بانگِ درا	56
زندگی وہ ہے کہ جو ہو نہ شناسائے اجل کیا وہ جینا ہے کہ ہو جس میں تقاضائے اجل	بانگِ درا	112
زندگی ہو ترا نظارہ مرے دل کے لیے روشنی ہو تری گہوارہ مرے دل کے لیے	بانگِ درا	144
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب	بانگِ درا	65
زندہ پھر وہ محفلِ دیرینہ ہو سکتی نہیں شمع سے روشن شبِ دوشینہ ہو سکتی نہیں	بانگِ درا	223
زندہ دل سے نہیں پوشیدہ ضمیرِ تقدیر خواب میں دیکھتا ہے عالمِ نو کی تصویر	ضربِ کلیم	642
زندہ رکھتی ہے زمانے کو حرارت تیری کوکبِ قسمتِ امکاں ہے خلافت تیری	بانگِ درا	235
زندہ قوت تھی جہاں میں یہی توحید کبھی آج کیا ہے، فقط اک مسئلۂ علمِ کلام	ضربِ کلیم	537
زندہ کر سکتی ہے ایران و عرب کو کیونکر یہ فرنگی مدنیت کہ جو ہے خود لبِ گور	ضربِ کلیم	584
زندہ ہے مشرق تری گفتار سے امتیں مرتی ہیں کس آزار سے؟	بالِ جبریل	466

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زوال علم و ہنر مرگِ ناگہاں اس کی وہ کارواں کا متاعِ گراں بہا مسعود!	ارمغانِ حجاز	723
زور چلتا نہیں غریبوں کا پیش آیا لکھا نصیبوں کا	بانگِ درا	63
زہراب ہے اس قوم کے حق میں مےِ افرنگ جس قوم کے بچے نہیں خوددار و ہنرمند	بالِ جبریل	500
زہرہ نے سنی ہے یہ خبر ایک ملک سے انسانوں کی بستی ہے بہت دور فلک سے	بانگِ درا	244
زہرہ نے کہا، اور کوئی بات نہیں کیا؟ اس کرمکِ شب کور سے کیا ہم کو سروکار!	بالِ جبریل	475
زیارت گاہ اہلِ عزم و ہمت ہے لحد میری کہ خاکِ راہ کو میں نے بتایا رازِ الوندی	بالِ جبریل	353
زیب تیرے خال سے رخسارِ دریا کو رہے تیری شمعوں سے تسلی بحر پیما کو رہے	بانگِ درا	159
زیبِ محفل ہے، شریکِ شورشِ محفل نہیں یہ فراغت بزمِ ہستی میں مجھے حاصل نہیں	بانگِ درا	53
زیر و بالا ایک ہیں تیری نگاہوں کے لیے آرزو ہے کچھ اسی چشمِ تماشا کی مجھے	بانگِ درا	80
زیرکی بفروش و حیرانی بخر زیرکی ظن است و حیرانی نظر (رومی)	بالِ جبریل	467

س

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ساتھ اے سیارۂ ثابت نما لے چل مجھے خارِ حسرت کی خلش رکھتی ہے اب بے کل مجھے	بانگِ درا	86
ساحر الموط نے تجھ کو دیا برگِ حشیش اور تو اے بے خبر سمجھا اسے شاخِ نبات	بانگِ درا	291
ساحلِ دریا پہ میں اک رات تھا محوِ نظر گوشۂ دل میں چھپائے اک جہانِ اضطراب	بانگِ درا	283
سادہ و پرسوز ہے دخترِ دہقاں کا گیت کشتیِ دل کے لیے سیل ہے عہدِ شباب	بالِ جبریل	427
سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا ہم بلبلیں ہیں اس کی، یہ گلستاں ہمارا	بانگِ درا	109
ساز خاموش ہیں، فریاد سے معمور ہیں ہم نالہ آتا ہے اگر لب پہ تو معذور ہیں ہم	بانگِ درا	190
سازِ عشرت کی صدا مغرب کے ایوانوں میں سن اور ایراں میں ذرا ماتم کی تیاری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
ساقیِ اربابِ ذوق، فارسِ میدانِ شوق بادہ ہے اس کا رحیق، تیغ ہے اس کی اصیل	بالِ جبریل	423
ساقیان جمیل جام بدست پینے والوں میں شورِ نوشانوش	بانگِ درا	203

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ساکنان دشت و صحرا میں ہے تو سب سے الگ کون ہیں تیرے اب و جد، کس قبیلے سے ہے تو؟	بالِ جبریل	498
ساکنان صحن گلشن کی ہم آوازی میں ہے ننھے ننھے طائروں کی آشیاں سازی میں ہے	بانگِ درا	120
سالار کارواں ہے میر حجاز اپنا اس نام سے ہے باقی آرام جاں ہمارا	بانگِ درا	186
ساماں کی محبت میں مضمر ہے تن آسانی مقصد ہے اگر منزل، غارت گر ساماں ہو	بانگِ درا	312
سامنے رکھتا ہوں اس دور نشاط افزا کو میں دیکھتا ہوں دوش کے آئینے میں فردا کو میں	بانگِ درا	224
سامنے مہر کے دل چیر کے رکھ دیتی ہے کس قدر سینہ شگافی کے مزے لیتی ہے	بانگِ درا	144
سایہ دیا شجر کو، پرواز دی ہوا کو پانی کو دی روانی، موجوں کو بے کلی دی	بانگِ درا	111
سب اپنے بنائے ہوئے زنداں میں ہیں محبوس خاور کے ثوابت ہوں کہ افرنگ کے سیار	ضربِ کلیم	557
سبب کچھ اور ہے، تو جس کو خود سمجھتا ہے زوال بندۂ مومن کا بے زری سے نہیں	ضربِ کلیم	532
سبزہ مزرع نوخیز کی امید ہوں میں زادۂ بحر ہوں، پروردۂ خورشید ہوں میں	بانگِ درا	58

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا	بانگِ درا	300
سبق ملا ہے یہ معراج مصطفیٰ سے مجھے کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں	بالِ جبریل	364
سبک روی میں ہے مثل نگاہ یہ کشتی نکل کے حلقہ حد نظر سے دور گئی	بانگِ درا	121
سپاس شرط ادب ہے ورنہ کرم ترا ہے ستم سے بڑھ کر ذرا سا اک دل دیا ہے، وہ بھی فریب خوردہ ہے آرزو کا	بانگِ درا	163
ستارگان فضاہائے نیلگوں کی طرح تخیلات بھی ہیں تابع طلوع و غروب	ضربِ کلیم	593
ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	389
ستارہ صبح کا روتا تھا اور یہ کہتا تھا ملی نگاہ مگر فرصت نظر نہ ملی	بانگِ درا	141
ستارہ کیا مری تقدیر کی خبر دے گا وہ خود فراخی افلاک میں ہے خوار و زبوں	بالِ جبریل	364
ستارے عشق کے تیری کشش سے ہیں قائم نظام مہر کی صورت نظام ہے تیرا	بانگِ درا	122
ستم ہو کہ ہو وعدۂ بے حجابی کوئی بات صبر آزما چاہتا ہوں	بانگِ درا	131

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز چراغ مصطفوی سے شرار بولہبی	بانگِ درا	251
سچ اگر پوچھے تو افلاس تخیل ہے وفا دل میں ہر دم اک نیا محشر بپا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
سچ کہ دوں اے برہمن! گر تو برا نہ مانے تیرے صنم کدوں کے بت ہو گئے پرانے	بانگِ درا	114
سحر نے تارے سے سن کر سنائی شبنم کو فلک کی بات بتا دی زمیں کے محرم کو	بانگِ درا	138
سخت باریک ہیں امراضِ امم کے اسباب کھول کر کہیے تو کرتا ہے بیاں کوتاہی	ضربِ کلیم	669
سختیاں کرتا ہوں دل پر غیر سے غافل ہوں میں ہائے کیا اچھی کہی ظالم ہوں میں، جاہل ہوں میں	بانگِ درا	132
سخن میں سوز، الٰہی کہاں سے آتا ہے یہ چیز وہ ہے کہ پتھر کو بھی گداز کرے	بانگِ درا	132
سرِ آدم سے مجھے آگاہ کر خاک کے ذرے کو مہر و ماہ کر	بالِ جبریل	465
سر پہ آجاتی ہے جب کوئی مصیبت ناگہاں اشک پیہم دیدۂ انساں سے ہوتے ہیں رواں	بانگِ درا	263
سر پہ سبزے کے کھڑے ہو کے کہا قم میں نے غنچۂ گل کو دیا ذوقِ تبسم میں نے	بانگِ درا	58

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سر خاکِ شہیدے برگہائے لالہ می پاشم کہ خونش با نہالِ ملّت ما سازگار آمد	بانگِ درا	307
سرِ دیں ادراک میں آتا نہیں کس طرح آئے قیامت کا یقیں؟	بالِ جبریل	469
سرِ شام ایک مرغِ نغمہ پیرا کسی ٹہنی پہ بیٹھا گا رہا تھا	بانگِ درا	118
سرِ فاراں پہ کیا دین کو کامل تو نے اک اشارے میں ہزاروں کے لیے دل تو نے	بانگِ درا	196
سرِ کنارۂ آبِ رواں کھڑا ہوں میں خبر نہیں مجھے لیکن کہاں کھڑا ہوں میں	بانگِ درا	121
سراپا حسن بن جاتا ہے جس کے حسن کا عاشق بھلا اے دل حسیں ایسا بھی ہے کوئی حسینوں میں	بانگِ درا	130
سراپا نالۂ بیداد سوزِ زندگی ہو جا سپند آسا گرہ میں باندھ رکھی ہے صدا تو نے	بانگِ درا	101
سرت گردم تو ہم قانونِ پیشیں ساز دہ ساقی کہ خیلِ نغمہ پردازاں قطار اندر قطار آمد	بانگِ درا	306
سرچشمۂ زندگی ہوا خشک باقی ہے کہاں مے شبانہ!	ضربِ کلیم	600
سرخ پوشاک ہے پھولوں کی، درختوں کی ہری تیری محفل میں کوئی سبز، کوئی لال پری	بانگِ درا	86

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سرخ و کبود بدلیاں چھوڑ گیا سحابِ شب کوہِ اضم کو دے گیا رنگ برنگ طیلساں	بالِ جبریل	438
سردی مرقد سے بھی افسردہ ہو سکتا نہیں خاک میں دب کر بھی اپنا سوز کھو سکتا نہیں	بانگِ درا	262
سرزمیں اپنی قیامت کی نفاق انگیز ہے وصل کیسا، یاں تو اک قربِ فراق انگیز ہے	بانگِ درا	73
سرزمیں دلی کی مسجودِ دلِ غم دیدہ ہے ذرے ذرے میں لہو اسلاف کا خوابیدہ ہے	بانگِ درا	171
سرشکِ چشمِ مسلم میں ہے نیساں کا اثر پیدا خلیل اللہ کے دریا میں ہوں گے پھر گہر پیدا	بانگِ درا	298
سرشکِ دیدۂ نادر بہ داغِ لالہ فشاں چناں کہ آتش او را دگر فرونہ نشاں!	بالِ جبریل	483
سرکشی باہر کہ کردی رامِ او باید شدن شعلہ ساں از ہر کجا برخاستی، آنجا نشیں (ابو طالب کلیم)	بانگِ درا	249
سرگزشتِ ملتِ بیضا کا تو آئینہ ہے اے مہِ نو ہم کو تجھ سے الفتِ دیرینہ ہے	بانگِ درا	208
سرما کی ہواؤں میں ہے عریاں بدن اس کا دیتا ہے ہنر جس کا امیروں کو دوشالہ	ارمغانِ حجاز	750
سرمہ بن کر چشمِ انساں میں سما جاؤں گی میں رات نے جو کچھ چھپا رکھا تھا، دکھلاؤں گی میں	بانگِ درا	267

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سرود بر سرِ منبر کہ ملت از وطن است چہ بے خبر ز مقامِ محمد عربی است	ارمغانِ حجاز	754
سرود و شعر و سیاست، کتاب و دین و ہنر گہر ہیں ان کی گرہ میں تمام یک دانہ	ضربِ کلیم	612
سرور جو حق و باطل کی کارزار میں ہے تو حرب و ضرب سے بیگانہ ہو تو کیا کہیے	ضربِ کلیم	566
سرور و سوز میں ناپائدار ہے، ورنہ مے فرنگ کا تہ جرعہ بھی نہیں ناصاف	بالِ جبریل	402
سروری زیبا فقط اس ذاتِ بے ہمتا کو ہے حکمراں ہے اک وہی، باقی بتانِ آزری	بانگِ درا	290
سطوتِ توحید قائم جن نمازوں سے ہوئی وہ نمازیں ہند میں نذرِ برہمن ہو گئیں	بانگِ درا	215
سعیِ پیہم ہے ترازوئے کم و کیفِ حیات تیری میزاں ہے شمارِ سحر و شام ابھی	بانگِ درا	311
سفر اس کا انجام و آغاز ہے یہی اس کی تقویم کا راز ہے	بالِ جبریل	456
سفر آمادہ نہیں منتظرِ بانگِ رحیل ہے کہاں قافلۂ موج کو پروائے جرس	ضربِ کلیم	682
سفر زندگی کے لیے برگ و ساز سفر ہے حقیقت، حضر ہے مجاز	بالِ جبریل	454

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سفر عروس قمر کا عماری شب میں		
طلوع مہر و سکوت سپہر مینائی!	ضربِ کلیم	616
سفینۂ برگ گل بنا لے گا قافلہ مور ناتواں کا		
ہزار موجوں کی ہو کشاکش مگر یہ دریا سے پار ہوگا	بانگِ درا	167
سکندر! حیف، تو اس کو جواں مردی سمجھتا ہے		
گوارا اس طرح کرتے ہیں ہم چشموں کی رسوائی	ضربِ کلیم	667
سکوت آموز طول داستان درد ہے ورنہ		
زباں بھی ہے ہمارے منہ میں اور تاب سخن بھی ہے	بانگِ درا	103
سکوت شام جدائی ہوا بہانہ مجھے		
کسی کی یاد نے سکھلا دیا ترانہ مجھے	بانگِ درا	157
سکوت شام سے تا نغمۂ سحر گاہی		
ہزار مرحلہ ہائے فغان نیم شبی	بانگِ درا	251
سکوت شام میں محو سرود ہے راوی		
نہ پوچھ مجھ سے جو ہے کیفیت مرے دل کی	بانگِ درا	121
سکون دل سے سامان کشود کار پیدا کر		
کہ عقدہ خاطر گرداب کا آب رواں تک ہے	بانگِ درا	129
سکوں پرستی راہب سے فقر ہے بیزار		
فقیر کا ہے سفینہ ہمیشہ طوفانی	ضربِ کلیم	563
سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں		
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں	بانگِ درا	173

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سکوں ناآشنا رہنا اسے سامان ہستی ہے		
تڑپ کس دل کی یا رب چھپ کے آ بیٹھی ہے پارے میں	بانگِ درا	164
سکھا دیے ہیں اسے شیوہ ہائے خانقہی		
فقیہ شہر کو صوفی نے کر دیا ہے خراب	بالِ جبریل	371
سکھلائی فرشتوں کو آدم کی تڑپ اس نے		
آدم کو سکھاتا ہے آداب خداوندی!	بالِ جبریل	397
سلسلۂ روز و شب، تار حریر دو رنگ		
جس سے بناتی ہے ذات اپنی قبائے صفات	بالِ جبریل	419
سلسلۂ روز و شب، ساز ازل کی فغاں		
جس سے دکھاتی ہے ذات زیر و بم ممکنات	بالِ جبریل	419
سلسلۂ روز و شب، نقش گر حادثات		
سلسلۂ روز و شب، اصل حیات و ممات	بالِ جبریل	419
سلسلہ ہستی کا ہے اک بحر ناپیدا کنار		
اور اس دریائے بے پایاں کی موجیں ہیں مزار	بانگِ درا	177
سلطانیِ جمہور کا آتا ہے زمانہ		
جو نقش کہن تم کو نظر آئے، مٹا دو	بالِ جبریل	437
سما سکتا نہیں پہنائے فطرت میں مرا سودا		
غلط تھا اے جنوں شاید ترا اندازۂ صحرا	بالِ جبریل	359
سماں "الفقر فخری" کا رہا شان امارت میں		
بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روے زیبا را (حافظ)	بانگِ درا	207

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سمجھ رہے ہیں وہ یورپ کو ہم جوار اپنا ستارے جن کے نشیمن سے ہیں زیادہ قریب !	بالِ جبریل	403
سمجھ میں آئی حقیقت نہ جب ستاروں کی اسی خیال میں راتیں گزار دیں میں نے	بانگِ درا	109
سمجھا لہو کی بوند اگر تو اسے تو خیر دل آدمی کا ہے فقط اک جذبۂ بلند	ارمغانِ حجاز	742
سمجھا ہے کہ ہے راگ عبادات میں داخل مقصود ہے مذہب کی مگر خاک اڑانی	بانگِ درا	91
سمجھتا ہے تو راز ہے زندگی فقط ذوقِ پرواز ہے زندگی	بالِ جبریل	454
سمجھتا ہے جو موت خوابِ لحد کو نہاں اس کی تعمیر میں ہے خرابی	ارمغانِ حجاز	743
سمجھتی ہے تو ہو گیا کیا اسے ؟ ترے آنسوؤں نے بجھایا اسے !	بانگِ درا	68
سمجھتے ہیں ناداں اسے بے ثبات ابھرتا ہے مٹ مٹ کے نقشِ حیات	بالِ جبریل	455
سمجھے گا زمانہ تری آنکھوں کے اشارے دیکھیں گے تجھے دور سے گردوں کے ستارے	بالِ جبریل	461
سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم بخیلی ہے یہ رزاقی نہیں ہے	بالِ جبریل	346

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سن اے تہذیبِ حاضر کے گرفتار غلامی سے بتر ہے بے یقینی	بالِ جبریل	406
سن اے طلب گارِ دردِ پہلو میں ناز ہوں، تو نیاز ہو جا میں غزنوی سومناتِ دل کا ہوں تو سراپا ایاز ہو جا	بانگِ درا	155
سن اے غافل صدا میری، یہ ایسی چیز ہے جس کو وظیفہ جان کر پڑھتے ہیں طائر بوستانوں میں	بانگِ درا	100
سن کر بلبل کی آہ و زاری جگنو کوئی پاس ہی سے بولا	بانگِ درا	66
سن کے بکری یہ ماجرا سارا بولی ایسا گلہ نہیں اچھا	بانگِ درا	64
سنا دیا گوشِ منتظر کو حجاز کی خامشی نے آخر جو عہد صحرائیوں سے باندھا گیا تھا پھر استوار ہو گا	بانگِ درا	167
سنا ہے خاک سے تیری نمود ہے، لیکن تری سرشت میں ہے کوکبی و مہ تابی	بالِ جبریل	460
سنا ہے عالمِ بالا میں کوئی کیمیا گر تھا صفا تھی جس کی خاکِ پا میں بڑھ کر ساغرِ جم سے	بانگِ درا	137
سنا ہے کوئی شہزادی ہے حاکم اس گلستاں کی کہ جس کے نقشِ پا سے پھول ہوں پیدا بیاباں میں	بانگِ درا	273
سنا ہے میں نے، غلامی سے امتوں کی نجات خودی کی پرورش و لذتِ نمود میں ہے	ضربِ کلیم	671

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سنا ہے میں نے سخن رس ہے ترکِ عثمانی سنائے کون اسے اقبال کا یہ شعرِ غریب	بالِ جبریل	403
سنا ہے میں نے، کل یہ گفتگو تھی کارخانے میں پرانے جھونپڑوں میں ہے ٹھکانا دستکاروں کا	بانگِ درا	324
سنائی کے ادب سے میں نے غواصی نہ کی ورنہ ابھی اس بحر میں باقی ہیں لاکھوں لولوئے لالا	بالِ جبریل	363
سنایا ہند میں آ کر سرودِ ربانی پسند کی کبھی یوناں کی سرزمیں میں نے	بانگِ درا	108
سنتا ہوں کہ کافر نہیں ہندو کو سمجھتا ہے ایسا عقیدہ اثرِ فلسفہ دانی	بانگِ درا	91
سند تو لیجیے، لڑکوں کے کام آئے گی وہ مہربان ہیں اب، پھر رہیں، رہیں نہ رہیں	بانگِ درا	319
سنگِ تربت ہے مرا گرویدۂ تقریر دیکھ چشمِ باطن سے ذرا اس لوح کی تحریر دیکھ	بانگِ درا	84
سنی عشق نے گفتگو جب قضا کی ہنسی اس کے لب پر ہوئی آشکارا	بانگِ درا	90
سنی نہ مصر و فلسطیں میں وہ اذاں میں نے دیا تھا جس نے پہاڑوں کو رعشۂ سیماب	بالِ جبریل	371
سنیں گے میری صدا خانزادگانِ کبیر؟ گلیم پوش ہوں میں صاحبِ کلاہ نہیں	ضربِ کلیم	690

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سنے کوئی مری غربت کی داستاں مجھ سے بھلایا قصۂ پیمانِ اولیں میں نے	بانگِ درا	108
سنے گا اقبال کون ان کو، یہ انجمن ہی بدل گئی ہے نئے زمانے میں آپ ہم کو پرانی باتیں سنا رہے ہیں	بانگِ درا	189
سنے نہ ساقیِ مہ وش تو اور بھی اچھا عیارِ گرمیِ صحبت ہے حرفِ معذوری	بالِ جبریل	375
سوز بانوں پر بھی خاموشی تجھے منظور ہے راز وہ کیا ہے ترے سینے میں جو مستور ہے	بانگِ درا	54
سو طرح کا بنوں میں ہے کھٹکا واں کی گزران سے بچائے خدا	بانگِ درا	64
سو کام خوشامد سے نکلتے ہیں جہاں میں دیکھو جسے دنیا میں خوشامد کا ہے بندا	بانگِ درا	60
سوادِ رومۃ الکبریٰ میں دلی یاد آتی ہے وہی عبرت، وہی عظمت، وہی شانِ دل آویزی	بالِ جبریل	374
سوار ناقہ و محمل نہیں میں نشانِ جادہ ہوں، منزل نہیں میں	بالِ جبریل	409
سوال مے نہ کروں ساقیِ فرنگ سے میں کہ یہ طریقۂ رندانِ پاک باز نہیں	بالِ جبریل	372
سوتوں کو ندیوں کا شوق، بحر کا ندیوں کو عشق موجۂ بحر کو تپش ماہِ تمام کے لیے	بانگِ درا	150

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سوتے ہیں اس خاک میں خیر الامم کے تاجدار نظم عالم کا رہا جن کی حکومت پر مدار	بانگِ درا	171
سوتے ہیں خاموش، آبادی کے ہنگاموں سے دور مضطرب رکھتی تھی جن کو آرزوئے ناصبور	بانگِ درا	176
سوچ تو دل میں، لقب ساقی کا ہے زیبا تجھے؟ انجمن پیاسی ہے اور پیمانہ بے صہبا ترا!	بانگِ درا	212
سوچا بھی ہے اے مرد مسلماں کبھی تو نے کیا چیز ہے فولاد کی شمشیر جگردار	ضربِ کلیم	539
سوداگری نہیں، یہ عبادت خدا کی ہے اے بے خبر جزا کی تمنا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
سورج بنتا ہے تار زر سے دنیا کے لیے ردائے نوری	بالِ جبریل	491
سورج نے جاتے جاتے شام سیہ قبا کو طشت افق سے لے کر لالے کے پھول مارے	بانگِ درا	201
سورج نے دیا اپنی شعاعوں کو یہ پیغام دنیا ہے عجب چیز، کبھی صبح کبھی شام	ضربِ کلیم	619
سوز و ساز و درد و داغ و جستجوے و آرزو	بالِ جبریل	473
سونی پڑی ہوئی ہے مدت سے دل کی بستی آ اک نیا شوالا اس دیس میں بنا دیں	بانگِ درا	115
سونے والوں کو جگا دے شعر کے اعجاز سے خرمن باطن جلا دے شعلہ آواز سے	بانگِ درا	85

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سوئے گردوں نالۂ شب گیر کا بھیجے سفیر رات کے تاروں میں اپنے رازداں پیدا کرے	بانگِ درا	289
سوئے گور غریباں جب گئی زندوں کی بستی سے تو یوں بولی نظارہ دیکھ کر شہر خموشاں کا	بانگِ درا	88
سہانی نمود جہاں کی گھڑی تھی تبسم فشاں زندگی کی کلی تھی	بانگِ درا	89
سیاست نے مذہب سے پیچھا چھڑایا چلی کچھ نہ پیر کلیسا کی پیری	بالِ جبریل	446
سیر کرتا ہوا جس دم لب جو آتا ہوں بالیاں نہر کو گرداب کی پہناتا ہوں	بانگِ درا	58
سیکڑوں نخل ہیں، کاہیدہ بھی، بالیدہ بھی ہیں سیکڑوں بطن چمن میں ابھی پوشیدہ بھی ہیں	بانگِ درا	234
سیماب وار رکھتی ہے تیری ادا اسے آداب عشق تو نے سکھائے ہیں کیا اسے؟	بانگِ درا	72
سینہ افلاک سے اٹھتی ہے آہ سوزناک مرد حق ہوتا ہے جب مرعوب سلطان و امیر	ارمغانِ حجاز	739
سینہ بلبل کے زنداں سے سرود آزاد ہے سیکڑوں نغموں سے باد صبحدم آباد ہے	بانگِ درا	264
سینہ چاک اس گلستاں میں لالہ و گل ہیں تو کیا نالہ و فریاد پر مجبور بلبل ہیں تو کیا	بانگِ درا	259

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سینہ دریا شعاعوں کے لیے گہوارہ ہے کس قدر پیارا لبِ جو مہر کا نظارہ ہے	بانگِ درا	178
سینہ روشن ہو تو ہے سوزِ سخن عینِ حیات ہو نہ روشن، تو سخن مرگِ دوام اے ساقی	بالِ جبریل	351
سینہ ہے تیرا امیں اس کے پیامِ ناز کا جو نظامِ دہر میں پیدا بھی ہے پنہاں بھی ہے	بانگِ درا	220
سینے میں اگر نہ ہو دلِ گرم رہ جاتی ہے زندگی میں خامی	ضربِ کلیم	601
سینے میں رہے رازِ ملوکانہ تو بہتر کرتے نہیں محکوم کو تیغوں سے کبھی زیر	ضربِ کلیم	666
سیہ پیرہن شام کو دے رہے تھے ستاروں کو تعلیمِ تابندگی تھی	بانگِ درا	89

ش

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شاخِ بریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تو نا آشنا ہے قاعدۂ روزگار سے	بانگِ درا	278
شاخِ طوبیٰ پہ نغمہ ریز طیور بے حجابانہ حورِ جلوہ فروش	بانگِ درا	203
شاخِ گل پر چہک و لیکن کر اپنی خودی میں آشیانہ!	ضربِ کلیم	600
شاعر بھی ہیں پیدا، علما بھی، حکما بھی خالی نہیں قوموں کی غلامی کا زمانہ	ضربِ کلیم	652
شاعرِ دل نواز بھی بات اگر کہے کھری ہوتی ہے اس کے فیض سے مزرعِ زندگی ہری	بانگِ درا	240
شاعر کا دل ہے لیکن نا آشنا سکوں سے آزاد رہ گیا تو کیونکر مرے فسوں سے؟	بانگِ درا	200
شاعر کی نوا مردہ و افسردہ و بے ذوق افکار میں سرمست، نہ خوابیدہ نہ بیدار	ضربِ کلیم	553
شاعر کی نوا ہو کہ مغنّی کا نفس ہو جس سے چمن افسردہ ہو وہ بادِ سحر کیا	ضربِ کلیم	631
شاعر کے فکر کو پرِ پرواز خامشی سرمایہ دارِ گرمیِ آواز خامشی!	بانگِ درا	206

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شام جس کی آشنائے نالۂ 'یارب' نہیں جلوہ پیرا جس کی شب میں اشک کے کوکب نہیں	بانگِ درا	183
شام غم لیکن خبر دیتی ہے صبح عید کی ظلمت شب میں نظر آئی کرن امید کی	بانگِ درا	215
شام کو آواز چشموں کی سلاتی ہے مجھے صبح فرش سبز سے کوئل جگاتی ہے مجھے	بانگِ درا	96
شام کی سرحد سے رخصت ہے وہ رندِ لم یزل رکھ کے میخانے کے سارے قاعدے بالائے طاق	بانگِ درا	322
شان آنکھوں میں نہ جچتی تھی جہاں داروں کی کلمہ پڑھتے تھے ہم چھاؤں میں تلواروں کی	بانگِ درا	191
شان خلیل ہوتی ہے اس کے کلام سے عیاں کرتی ہے اس کی قوم جب اپنا شعار آزری	بانگِ درا	240
شان کرم پہ ہے مدار عشق گرہ کشائے کا دیر و حرم کی قید کیا! جس کو وہ بے نیاز دے	بانگِ درا	139
شاہ ہے برطانوی مندر میں اک مٹی کا بت جس کو کر سکتے ہیں جب چاہیں پجاری پاش پاش	ارمغانِ حجاز	721
شاہد قدرت کا آئینہ ہو، دل میرا نہ ہو سر میں جز ہمدردی انساں کوئی سودا نہ ہو	بانگِ درا	81
شاہد مضموں تصدق ہے ترے انداز پر خندہ زن ہے غنچۂ دلی گل شیراز پر	بانگِ درا	56

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شاہیں کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا پُردم ہے اگر تو تو نہیں خطرۂ افتاد	ضربِ کلیم	586
شاہیں کی ادا ہوتی ہے بلبل میں نمودار کس درجہ بدل جاتے ہیں مرغان سحر خیز!	ضربِ کلیم	567
شایاں ہے مجھے غم جدائی یہ خاک ہے محرم جدائی	بالِ جبریل	491
شاید تو سمجھتی تھی وطن دور ہے میرا اے قاصد افلاک نہیں، دور نہیں ہے	ضربِ کلیم	631
شاید کوئی منطق ہو نہاں اس کے عمل میں تقدیر نہیں تابع منطق نظر آتی	ضربِ کلیم	536
شاید کہ زمیں ہے یہ کسی اور جہاں کی تو جس کو سمجھتا ہے فلک اپنے جہاں کا	ضربِ کلیم	531
شب سکوت افزا، ہوا آسودہ، دریا نرم سیر تھی نظر حیراں کہ یہ دریا ہے یا تصویر آب	بانگِ درا	283
شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے	بانگِ درا	222
شباب آہ! کہاں تک امیدوار رہے وہ عیش، عیش نہیں، جس کا انتظار رہے	بانگِ درا	152
شبلی کو رو رہے تھے ابھی اہل گلستاں حالی بھی ہو گیا سوئے فردوس رہ نورد	بانگِ درا	250

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شبنم افشانی مری پیدا کرے گی سوز و ساز		
اس چمن کی ہر کلی درد آشنا ہو جائے گی	بانگِ درا	222
شبنم کی طرح پھولوں پہ رو اور چمن سے چل		
اس باغ میں قیام کا سودا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
شجر فطرت مسلم تھا حیا سے نم ناک		
تھا شجاعت میں وہ اک ہستی فوق الادراک	بانگِ درا	232
شجر ہے فرقہ آرائی، تعصّب ہے ثمر اس کا		
یہ وہ پھل ہے کہ جنّت سے نکلواتا ہے آدم کو	بانگِ درا	102
شراب بے خودی سے تا فلک پرواز ہے میری		
شکست رنگ سے سیکھا ہے میں نے بن کے بو رہنا	بانگِ درا	102
شراب روح پرور ہے محبت نوع انساں کی		
سکھایا اس نے مجھ کو مست بے جام و سبو رہنا	بانگِ درا	103
شراب سرخ سے رنگیں ہوا ہے دامن شام		
لیے ہے پیر فلک دست رعشہ دار میں جام	بانگِ درا	121
شراب کہن پھر پلا ساقیا		
وہی جام گردش میں لا ساقیا!	بالِ جبریل	452
شرارے وادی ایمن کے تو بوتا تو ہے لیکن		
نہیں ممکن کہ پھوٹے اس زمیں سے تخم سینائی	بانگِ درا	274
شرر بن کے رہتی ہے انساں کے دل میں		
وہ ہے نور مطلق کی آنکھوں کا تارا	بانگِ درا	90

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شرط انصاف ہے اے صاحب الطاف عمیم		
بوئے گل پھیلتی کس طرح جو ہوتی نہ نسیم	بانگِ درا	190
شرع محبت میں ہے عشرت منزل حرام		
شورش طوفاں حلال، لذّت ساحل حرام	ضربِ کلیم	533
شرع ملوکانہ میں جدّت احکام دیکھ		
صور کا غوغا حلال، حشر کی لذت حرام!	ارمغانِ حجاز	738
شرف میں بڑھ کے ثریا سے مشت خاک اس کی		
کہ ہر شرف ہے اسی درج کا در مکنوں	ضربِ کلیم	606
شریعت کیوں گریباں گیر ہو ذوق تکلم کی		
چھپا جاتا ہوں اپنے دل کا مطلب استعارے میں	بانگِ درا	164
شریک بزم امیر و وزیر و سلطاں ہو		
لڑا کے توڑ دے سنگ ہوس سے شیشۂ ہوش	بانگِ درا	239
شریک حکم غلاموں کو کر نہیں سکتے		
خریدتے ہیں فقط ان کا جوہر ادراک	ضربِ کلیم	651
شعر سے روشن ہے جان جبرئیل و اہرمن		
رقص و موسیقی سے ہے سوز و سرور انجمن	ضربِ کلیم	644
شعلہ بن کر پھونک دے خاشاک غیر اللہ کو		
خوف باطل کیا کہ ہے غارت گر باطل بھی تو	بانگِ درا	220
شعلہ خورشید گویا حاصل اس کھیتی کا ہے		
بوئے تھے دہقان گردوں نے جو تاروں کے شرار	بانگِ درا	180

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شعلہ نمرود ہے روشن زمانے میں تو کیا "شمع خود را می گداز د در میان انجمن نور ما چوں آتش سنگ از نظر پنہاں خوش است" (میر رضی دانش)	بانگِ درا	270
شعلہ ہے ترے جنوں کا بے سوز سن مجھ سے یہ نکتۂ دل افروز	ضربِ کلیم	530
شعلہ یہ کمتر ہے گردوں کے شراروں سے بھی کیا کم بہا ہے آفتاب اپنا ستاروں سے بھی کیا	بانگِ درا	262
شعلے سے ٹوٹ کے مثل شرر آوارہ نہ رہ کر کسی سینۂ پر سوز میں خلوت کی تلاش!	ضربِ کلیم	614
شعلے ہوتے ہیں مستعار اس کے جن سے لرزاں ہیں مرد عبرت کوش	بانگِ درا	204
شعور و ہوش و خرد کا معاملہ ہے عجیب مقام شوق میں ہیں سب دل و نظر کے رقیب	بالِ جبریل	402
شفق آمیز تھی اس کی سفیدی صدا آئی کہ میں ہوں روح تیمور	بالِ جبریل	485
شفق صبح کو دریا کا خرام آئینہ نغمۂ شام کو خاموشی شام آئینہ	بانگِ درا	279
شفق نہیں مغربی افق پر یہ جوئے خوں ہے یہ جوئے خوں ہے طلوع فردا کا منتظر رہ کہ دوش و امروز ہے فسانہ	بالِ جبریل	459
شکایت ہے مجھے یارب خداوندان مکتب سے سبق شاہیں بچوں کو دے رہے ہیں خاکبازی کا	بالِ جبریل	368

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شکتی بھی شانتی بھی بھگتوں کے گیت میں ہے دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے	بانگِ درا	115
شکر شکوے کو کیا حسن ادا سے تو نے ہم سخن کر دیا بندوں کو خدا سے تو نے	بانگِ درا	228
شکست سے یہ کبھی آشنا نہیں ہوتا نظر سے چھپتا ہے لیکن فنا نہیں ہوتا	بانگِ درا	121
شگفتہ گیت میں چشموں کے دلبری ہے کمال دعائے طفلک گفتار آزما کی مثال	بانگِ درا	157
شکوہ عید کا منکر نہیں ہوں میں، لیکن قبول حق ہیں فقط مرد حر کی تکبیریں	ارمغانِ حجاز	747
شگفتہ کر نہ سکے گی کبھی بہار اسے فسردہ رکھتا ہے گلچیں کا انتظار اسے	بانگِ درا	185
شگفتہ ہو کے کلی دل کی پھول ہو جائے! یہ التجائے مسافر قبول ہو جائے	بانگِ درا	123
شمع اک شعلہ ہے لیکن تو سراپا نور ہے آہ اس محفل میں یہ عریاں ہے تو مستور ہے	بانگِ درا	120
شمع تو محفل صداقت کی حسن کی بزم کا دیا ہوں میں	بانگِ درا	73
شمع حق سے جو منور ہو یہ وہ محفل نہ تھی بارش رحمت ہوئی لیکن زمیں قابل نہ تھی	بانگِ درا	269

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شمع سحر یہ کہہ گئی سوز ہے زندگی کا ساز غم کدۂ نمود میں شرط دوام اور ہے	بانگِ درا	140
شمع کو بھی ہو ذرا معلوم انجام ستم صرف تعمیر سحر خاکستر پروانہ کر	بانگِ درا	218
شمع کی طرح جییں بزم گہ عالم میں خود جلیں، دیدہ اغیار کو بینا کر دیں	بانگِ درا	158
شمع محفل ہو کے تو جب سوز سے خالی رہا تیرے پروانے بھی اس لذت سے بیگانے رہے	بانگِ درا	213
شوخ تو ہوگی تو گودی سے اتاریں گے تجھے گر گیا پھول جو سینے کا تو ماریں گے تجھے	بانگِ درا	143
شوخی سی ہے سوال مکرر میں اے کلیم! شرط رضا یہ ہے کہ تقاضا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
شور لیلیٰ کو کہ باز آرایش سودا کند خاک مجنوں را غبار خاطر صحرا کند (مرزا بیدل)	بانگِ درا	105
شور ہے، ہو گئے دنیا سے مسلماں نابود ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود!	بانگِ درا	231
شورش بزم طرب کیا، عود کی تقریر کیا دردمندان جہاں کا نالۂ شب گیر کیا	بانگِ درا	176
شورش سے بھاگتا ہوں دل ڈھونڈتا ہے میرا ایسا سکوت جس پر تقریر بھی فدا ہو	بانگِ درا	78
شورش مے خانۂ انساں سے بالاتر ہے تو زینت بزم فلک ہو جس سے وہ ساغر ہے تو	بانگِ درا	80

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شوق آزادی کے دنیا میں نہ نکلے حوصلے زندگی بھر قید زنجیر تعلق میں رہے	بانگِ درا	80
شوق بے پروا گیا، فکر فلک پیما گیا تیری محفل میں نہ دیوانے نہ فرزانے رہے	بانگِ درا	214
شوق پرواز میں مہجور نشیمن بھی ہوئے بے عمل تھے ہی جواں دین سے بد ظن بھی ہوئے	بانگِ درا	233
شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب	بالِ جبریل	441
شوق کس کا سبزہ زاروں میں پھراتا ہے مجھے؟ اور چشموں کے کناروں پر سلاتا ہے مجھے؟	بانگِ درا	96
شوق مری لے میں ہے، شوق مری نے میں ہے نغمۂ اللہ ھو میرے رگ و پے میں ہے	بالِ جبریل	422
شوکت سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود فقر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب	بالِ جبریل	441
شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی	بالِ جبریل	432
شہپر زاغ و زغن در بند قید و صید نیست ایں سعادت قسمت شہباز و شاہیں کردہ اند (حافظ)	بانگِ درا	281
شہرہ تھا بہت آپ کی صوفی منشی کا کرتے تھے ادب ان کا اعالی و ادانی	بانگِ درا	91

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شہید محبت نہ کافر نہ غازی محبت کی رسمیں نہ ترکی نہ تازی	بالِ جبریل	476
شیاطین ملوکیّت کی آنکھوں میں ہے وہ جادو کہ خود نخچیر کے دل میں ہو پیدا ذوق نخچیری	ارمغانِ حجاز	742
شیخ صاحب بھی تو پردے کے کوئی حامی نہیں مفت میں کالج کے لڑکے ان سے بدظن ہو گئے	بانگِ درا	315
شیخ مکتب کے طریقوں سے کشادِ دل کہاں کس طرح کبریت سے روشن ہو بجلی کا چراغ!	ضربِ کلیم	592
شیخ مکتب ہے اک عمارت گر جس کی صنعت ہے روح انسانی	بالِ جبریل	494
شیدائی غائب نہ رہ، دیوانۂ موجود ہو غالب ہے اب اقوام پر معبود حاضر کا اثر	بانگِ درا	272
شیر مردوں سے ہوا بیشۂ تحقیق تہی رہ گئے صوفی و ملا کے غلام اے ساقی	بالِ جبریل	351
شیرازہ ہوا ملّت مرحوم کا ابتر اب تو ہی بتا، تیرا مسلمان کدھر جائے!	ضربِ کلیم	561
شیشۂ دہر میں مانندِ مے ناب ہے عشق روحِ خورشید ہے، خونِ رگِ مہتاب ہے عشق	بانگِ درا	143
شیشے کی صراحی ہو کہ مٹّی کا سبو ہو شمشیر کی مانند ہو تیزی میں تری مے	ضربِ کلیم	638
شیوۂ عشق ہے آزادی و دہر آشوبی تو ہے زناری بت خانۂ ایام ابھی	بانگِ درا	311

ص

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
صاحبِ ساز کو لازم ہے کہ غافل نہ رہے گاہے گاہے غلط آہنگ بھی ہوتا ہے سروش	بالِ جبریل	400
صبحِ ازل جو حسن ہوا دلستانِ عشق آوازِ 'کن' ہوئی تپش آموزِ جانِ عشق	بانگِ درا	76
صبحِ ازل یہ مجھ سے کہا جبرئیل نے جو عقل کا غلام ہو، وہ دل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	586
صبح اک گیت سراپا ہے تری سطوت کا زیرِ خورشید نشاں تک بھی نہیں ظلمت کا	بانگِ درا	86
صبح جب میری نگہ سودائی نظارہ تھی آسماں پر اک شعاعِ آفتاب آوارہ تھی	بانگِ درا	266
صبح خورشیدِ درخشاں کو جو دیکھا میں نے بزمِ معمورۂ ہستی سے یہ پوچھا میں نے	بانگِ درا	86
صبحِ غربت میں اور چمکا ٹوٹا ہوا شام کا ستارہ	بالِ جبریل	430
صحبتِ اہلِ صفا، نور و حضور و سرور سرخوش و پرسوز ہے لالہ لبِ آبجو	بالِ جبریل	417
صحبتِ پیرِ روم سے مجھ پہ ہوا یہ راز فاش لاکھ حکیم سربجیب، ایک کلیم سربکف	بالِ جبریل	373

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
صحرا کو ہے بسایا جس نے سکوت بن کر ہنگامہ جس کے دم سے کاشانۂ چمن میں	بانگِ درا	147
صحرا و دشت و در میں، کہسار میں وہی ہے انساں کے دل میں تیرے رخسار میں وہی ہے	بانگِ درا	199
صدا بہشت سے آئی کہ منتظر ہے ترا ہرات و کابل و غزنی کا سبزۂ نورس	بالِ جبریل	483
صدا تربت سے آئی شکوۂ اہل جہاں کم گو نوا را تلخ تر می زن چو ذوق نغمہ کم یابی حدی را تیز تر می خواں چو محمل را گراں بینی	بانگِ درا	268
صدائے تیشہ کہ بر سنگ میخورد دگر است خبر بگیر کہ آوازِ تیشہ و جگر است (بیاض مرزا جان جاناں)	ارمغانِ حجاز	752
صدائے لن ترانی سن کے اے اقبال میں چپ ہوں تقاضوں کی کہاں طاقت ہے مجھ فرقت کے مارے میں	بانگِ درا	164
صدق خلیل بھی ہے عشق صبر حسین بھی ہے عشق معرکۂ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق	بالِ جبریل	439
صدمہ آ جائے ہوا سے گل کی پتی کو اگر اشک بن کر میری آنکھوں سے ٹپک جائے اثر	بانگِ درا	81
صدیوں میں کہیں پیدا ہوتا ہے حریف اس کا تلوار ہے تیزی میں صہبائے مسلمانی!	ضربِ کلیم	691

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
صف باندھے دونوں جانب بوٹے ہرے ہرے ہوں ندی کا صاف پانی تصویر لے رہا ہو	بانگِ درا	78
صف بستہ تھے عرب کے جوانانِ تیغ بند تھی منتظر حنا کی عروسِ زمینِ شام	بانگِ درا	276
صف جنگاہ میں مردانِ خدا کی تکبیر جوشِ کردار سے بنتی ہے خدا کی آواز	بالِ جبریل	480
صفائے دل کو کیا آرائشِ رنگِ تعلق سے کفِ آئینہ پر باندھی ہے او ناداں حنا تو نے	بانگِ درا	101
صفتِ برق چمکتا ہے مرا فکرِ بلند کہ بھٹکتے نہ پھریں ظلمتِ شب میں راہی	بالِ جبریل	400
صفتِ شمعِ لحد مردہ ہے محفل میری آہ اے رات! بڑی دور ہے منزل میری	بانگِ درا	201
صفحۂ ایام سے داغ مدادِ شب مٹا آسماں سے نقشِ باطل کی طرح کوکب مٹا	بانگِ درا	80
صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا کس نے؟ نوعِ انساں کو غلامی سے چھڑایا کس نے؟	بانگِ درا	230
صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا ہم نے نوعِ انساں کو غلامی سے چھڑایا ہم نے	بانگِ درا	193
صفیں کج، دل پریشاں، سجدہ بے ذوق کہ جذبِ اندروں باقی نہیں ہے	بالِ جبریل	410

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
صلہ اس رقص کا ہے تشنگیِ کام و دہن صلہ اس رقص کا درویشی و شاہنشاہی!	ضربِ کلیم	645
صلہ تیرا تری زنجیر یا شمشیر ہے میری کہ تیری رہزنی سے تنگ ہے دریا کی پہنائی!	ضربِ کلیم	667
صلہ فرنگ سے آیا ہے سوریا کے لیے مے و قمار و ہجوم زنان بازاری!	ضربِ کلیم	661
صنم کدہ ہے جہاں اور مرد حق ہے خلیل یہ نکتہ وہ ہے کہ پوشیدہ لاالٰہ میں ہے	بالِ جبریل	395
صنوبر باغ میں آزاد بھی ہے پابہ گل بھی ہے انھی پابندیوں میں حاصل آزادی کو تو کر لے	بانگِ درا	278
صورت آئینہ سب کچھ دیکھ اور خاموش رہ شورش امروز میں محو سرود دوش رہ	بانگِ درا	209
صورت خاک حرم یہ سرزمیں بھی پاک ہے آستان مسند آرائے شہ لولاک ہے	بانگِ درا	172
صورت شمشیر ہے دست قضا میں وہ قوم کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب	بالِ جبریل	428
صورت شمع نور کی ملتی نہیں قبا اسے جس کو خدا نہ دہر میں گریہ جاں گداز دے	بانگِ درا	139
صوفی کی طریقت میں فقط مستی احوال ملا کی شریعت میں فقط مستی گفتار	ضربِ کلیم	552

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
صوفی نے جس کو دل کے ظلمت کدے میں پایا شاعر نے جس کو دیکھا قدرت کے بانکپن میں	بانگِ درا	147
صیاد آپ، حلقۂ دام ستم بھی آپ بام حرم بھی، طائر بام حرم بھی آپ!	بانگِ درا	77
صیاد معانی کو یورپ سے ہے نومیدی دلکش ہے فضا، لیکن بے نافہ تمام آہو	ضربِ کلیم	685
صیاد ہے کافر کا، نخچیر ہے مومن کا یہ دیر کہن یعنی بتخانۂ رنگ و بو	ضربِ کلیم	685

ص

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ضبط پیغام محبت سے جو گھبراتا ہوں تیرے تابندہ ستاروں کو سناجاتا ہوں	بانگِ درا	201
ضربت پیہم سے ہو جاتا ہے آخر پاش پاش حاکمیّت کا بت سنگیں دل و آئینہ رو	ارمغانِ حجاز	740
ضمیر اس مدنیّت کا دیں سے ہے خالی فرنگیوں میں اخوت کا ہے نسب پہ قیام	ضربِ کلیم	575
ضمیر بندۂ خاکی سے ہے نمود ان کی بلند تر ہے ستاروں سے ان کا کاشانہ	ضربِ کلیم	612
ضمیر پاک و نگاہ بلند و مستی شوق وہ چاہتے ہیں کہ میں اپنے آپ میں نہ رہوں	بالِ جبریل	364
ضمیر جہاں اس قدر آتشیں ہے کہ دریا کی موجوں سے ٹوٹے ستارے	ارمغانِ حجاز	746
ضمیر لالہ میں روشن چراغ آرزو کر دے چمن کے ذرّے ذرّے کو شہید جستجو کر دے	بانگِ درا	298
ضمیر لالہ مۓ لعل سے ہوا لبریز اشارہ پاتے ہی صوفی نے توڑ دی پرہیز	بالِ جبریل	354
ضمیر مغرب ہے تاجرانہ، ضمیر مشرق ہے راہبانہ وہاں دگرگوں ہے لحظہ لحظہ، یہاں بدلتا نہیں زمانہ	ارمغانِ حجاز	749
ضو سے اس خورشید کی اختر مرا تابندہ ہے چاندنی جس کے غبار راہ سے شرمندہ ہے	بانگِ درا	146

ط

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
طالع قیس و گیسوئے لیلیٰ اس کی تاریکیوں سے دوش بدوش	بانگِ درا	203
طائر دل کے لیے غم شہپر پرواز ہے راز ہے انساں کا دل، غم انکشاف راز ہے	بانگِ درا	182
طائر زیر دام کے نالے تو سن چکے ہو تم یہ بھی سنو کہ نالۂ طائر بام اور ہے	بانگِ درا	140
طبع آزاد پہ قید رمضاں بھاری ہے تمھی کہہ دو، یہی آئین وفاداری ہے؟	بانگِ درا	229
طبع مشرق کے لیے موزوں یہی افیون تھی ورنہ قوالی سے کچھ کم تر نہیں 'علم کلام'	ارمغانِ حجاز	703
طبیب عشق نے دیکھا مجھے تو فرمایا ترا مرض ہے فقط آرزو کی بے نیشی	بالِ جبریل	366
طرب آشنائے خروش ہو، تو نوا ہے محرم گوش ہو وہ سرود کیا کہ چھپا ہوا ہو سکوت پردۂ ساز میں	بانگِ درا	313
طریق اہل دنیا ہے گلہ شکوہ زمانے کا نہیں ہے زخم کھا کر آہ کرنا شان درویشی	ضربِ کلیم	645
طشت گردوں میں ٹپکتا ہے شفق کا خون ناب نشتر قدرت نے کیا کھولی ہے فصد آفتاب	بانگِ درا	85

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
طعنِ اغیار ہے، رسوائی ہے، ناداری ہے کیا ترے نام پہ مرنے کا عوض خواری ہے؟	بانگِ درا	195
طعنہ زن ہے تو کہ شیدا کنجِ عزلت کا ہوں میں دیکھ اے غافل! پیامی بزمِ قدرت کا ہوں میں	بانگِ درا	96
طلب جس کی صدیوں سے تھی زندگی کو وہ سوز اس نے پایا انھی کے جگر میں	بالِ جبریل	432
طلسمِ بود و عدم، جس کا نام ہے آدم خدا کا راز ہے، قادر نہیں ہے جس پہ سخن	ضربِ کلیم	570
طلسمِ بے خبری، کافری و دیں داری حدیثِ شیخ و برہمن فسون و افسانہ	ارمغانِ حجاز	745
طلسمِ ظلمتِ شب سورۂ والنور سے توڑا اندھیرے میں اڑایا تاجِ زر شمعِ شبستاں کا	بانگِ درا	88
طلسمِ گنبدِ گردوں کو توڑ سکتے ہیں زجاج کی یہ عمارت ہے، سنگِ خارہ نہیں	بالِ جبریل	376
طلوع ہے صفتِ آفتاب اس کا غروب یگانہ اور مثالِ زمانہ گونا گوں!	ضربِ کلیم	562
طویل سجدہ اگر ہیں تو کیا تعجب ہے ورائے سجدہ غریبوں کو اور کیا ہے کام	ضربِ کلیم	671
طہران ہو گر عالمِ مشرق کا جنیوا شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے!	ضربِ کلیم	659

ظ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ظاہر کی آنکھ سے نہ تماشا کرے کوئی ہو دیکھنا تو دیدۂ دل وا کرے کوئی	بانگِ درا	128
ظاہر میں تجارت ہے، حقیقت میں جوا ہے سود ایک کا لاکھوں کے لیے مرگِ مفاجات	بالِ جبریل	435
ظاہر نقرہ گر اسپید است و نو دست و جامہ ہم سیہ گردد ازو! (رومی)	بالِ جبریل	464
ظاہرش را پشہ آرد بچرخ باطنش آمد محیطِ ہفت چرخ (رومی)	بالِ جبریل	465
ظلامِ بحر میں کھو کر سنبھل جا تڑپ جا، پیچ کھا کھا کر بدل جا	بالِ جبریل	405
ظلمت کدۂ خاک پہ شاکر نہیں رہتا ہر لحظہ ہے دانے کو جنوں نشو و نما کا	ضربِ کلیم	565

ع

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عارضی لذت کا شیدائی ہوں، چلاتا ہوں میں جلد آ جاتا ہے غصہ، جلد من جاتا ہوں میں	بانگِ درا	97
عارضی ہے شانِ حاضر، سطوتِ غائب مدام اس صداقت کو محبت سے ہے ربطِ جان و تن	بانگِ درا	270
عارف کا ٹھکانا نہیں وہ خطہ کہ جس میں پیدا کلہِ فقر سے ہو طرۂ دستار	بالِ جبریل	489
عاشقِ عزلت ہے دل نازاں ہوں اپنے گھر پہ میں خندہ زن ہوں مسندِ دارا و اسکندر پہ میں	بانگِ درا	96
عاقبت منزلِ ما وادیِ خاموشان است حالیا غلغلہ در گنبدِ افلاک انداز (حافظ)	بالِ جبریل	480
عاقبت منزلِ ما وادیِ خاموشان است حالیا غلغلہ در گنبدِ افلاک انداز (حافظ)	بانگِ درا	205
عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ ذرۂ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب	بالِ جبریل	441
عالمِ آب و خاک و باد سرِ عیاں ہے تو کہ میں وہ جو نظر سے ہے نہاں، اس کا جہاں ہے تو کہ میں	بالِ جبریل	365
عالمِ سوز و ساز میں وصل سے بڑھ کے ہے فراق وصل میں مرگِ آرزو، ہجر میں لذّتِ طلب	بالِ جبریل	442

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عالم کا عجیب ہے نظارہ دامانِ نگہ ہے پارہ پارہ	بالِ جبریل	430
عالم کیف ہے، دانائے رموزِ کم ہے ہاں مگر عجز کے اسرار سے نامحرم ہے	بانگِ درا	228
عالم نو ہے ابھی پردۂ تقدیر میں میری نگاہوں میں ہے اس کی سحر بے حجاب	بالِ جبریل	427
عالم ہے خموش و مست گویا ہر شے کو نصیب ہے حضوری	بالِ جبریل	491
عالم ہے غلام اس کے جلالِ ازلی کا اک دل ہے کہ ہر لحظہ الجھتا ہے خرد سے	ضربِ کلیم	552
عالم ہے فقط مومنِ جانباز کی میراث مومن نہیں جو صاحبِ لولاک نہیں ہے!	بالِ جبریل	369
عام حریت کا جو دیکھا تھا خواب اسلام نے اے مسلماں آج تو اس خواب کی تعبیر دیکھ	بانگِ درا	296
عجب کیا گر مہ و پرویں مرے نخچیر ہو جائیں 'کہ بر فتراکِ صاحب دولتے بستم سرِ خود را' (مرزا صائب)	بالِ جبریل	362
عجب مزا ہے، مجھے لذتِ خودی دے کر وہ چاہتے ہیں کہ میں اپنے آپ میں نہ رہوں	بالِ جبریل	364
عجب نہیں کہ بدل دے اسے نگاہ تری بلا رہی ہے تجھے ممکنات کی دنیا	ضربِ کلیم	545

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عجب نہیں کہ پریشاں ہے گفتگو میری فروغِ صبح پریشاں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	547
عجب نہیں کہ خدا تک تری رسائی ہو تری نگہ سے ہے پوشیدہ آدمی کا مقام	ضربِ کلیم	536
عجب نہیں کہ مسلماں کو پھر عطا کر دیں شکوہِ سنجر و فقرِ جنید و بسطامی	بالِ جبریل	398
عجب نہیں ہے اگر اس کا سوز ہے ہمہ سوز کہ نیستاں کے لیے بس ہے ایک چنگاری	ضربِ کلیم	683
عجب واعظ کی دینداری ہے یارب! عداوت ہے اسے سارے جہاں سے	بانگِ درا	125
عجم کے خیالات میں کھو گیا یہ سالک مقامات میں کھو گیا	بالِ جبریل	452
عجمی خم ہے تو کیا، مے تو حجازی ہے مری نغمہ ہندی ہے تو کیا، لے تو حجازی ہے مری!	بانگِ درا	199
عجیب چیز ہے احساس زندگانی کا عقیدہ 'عشرتِ امروز' ہے جوانی کا	بانگِ درا	152
عجیب خیمہ ہے کہسار کے نہالوں کا یہیں قیام ہو وادی میں پھرنے والوں کا	بانگِ درا	118
عدل ہے فاطرِ ہستی کا ازل سے دستور مسلم آئیں ہوا کافر تو ملے حور و قصور	بانگِ درا	230

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عدم کو قافلۂ روز تیزگام چلا شفق نہیں ہے، یہ سورج کے پھول ہیں گویا	بانگِ درا	121
عذابِ دانشِ حاضر سے باخبر ہوں میں کہ میں اس آگ میں ڈالا گیا ہوں مثلِ خلیل	بالِ جبریل	391
عذر آفریں جرمِ محبت ہے حسنِ دوست محشر میں عذرِ تازہ نہ پیدا کرے کوئی	بانگِ درا	128
عذرِ پرہیز پہ کہتا ہے بگڑ کر ساقی ہے ترے دل میں وہی کاوشِ انجام ابھی	بانگِ درا	311
عرب کے سوز میں سازِ عجم ہے حرم کا راز توحیدِ امم ہے	بالِ جبریل	407
عرش کا ہے کبھی کعبے کا ہے دھوکا اس پر کس کی منزل ہے الٰہی! مرا کاشانۂ دل	بانگِ درا	93
عرشِ معلیٰ سے کم سینۂ آدم نہیں گرچہ کفِ خاک کی حد ہے سپہرِ کبود	بالِ جبریل	422
عرصۂ پیکار میں ہنگامۂ شمشیر کیا خون کو گرمانے والا نعرۂ تکبیر کیا	بانگِ درا	176
عرض کی میں نے، الٰہی! مری تقصیر معاف خوش نہ آئیں گے اسے حور و شراب و لبِ کشت	بالِ جبریل	445
عرضِ مطلب سے جھجک جانا نہیں زیبا تجھے نیک ہے نیت اگر تیری تو کیا پروا تجھے	بانگِ درا	84

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عروج آدم خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہ کامل نہ بن جائے	بالِ جبریل	350
عروج آدم خاکی کے منتظر ہیں تمام یہ کہکشاں، یہ ستارے، یہ نیلگوں افلاک	بالِ جبریل	394
عروس شب کی زلفیں تھیں ابھی ناآشنا خم سے ستارے آسماں کے بے خبر تھے لذت رم سے	بانگِ درا	137
عروس لالہ ! مناسب نہیں ہے مجھ سے حجاب کہ میں نسیم سحر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378
عروق مردۂ مشرق میں خون زندگی دوڑا سمجھ سکتے نہیں اس راز کو سینا و فارابی	بانگِ درا	297
عریاں ہیں ترے چمن کی حوریں چاکِ گل و لالہ کو رفو کر	بالِ جبریل	387
عزائم کو سینوں میں بیدار کردے نگاہ مسلماں کو تلوار کردے	بالِ جبریل	432
عزت ہے محبت کی قائم اے قیس حجاب محمل سے محمل جو گیا عزت بھی گئی غیرت بھی گئی لیلا بھی گئی	بانگِ درا	309
عزیز تر ہے متاع امیر و سلطاں سے وہ شعر جس میں ہو بجلی کا سوز و براقی	بالِ جبریل	393
عزیز ہے انھیں نام وزیری و محسود ابھی یہ خلعت افغانیت سے ہیں عاری	ضربِ کلیم	689

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عشق اب پیروی عقل خداداد کرے آبرو کوچۂ جاناں میں نہ برباد کرے	ضربِ کلیم	615
عشق بتاں سے ہاتھ اٹھا اپنی خودی میں ڈوب جا نقش و نگار دیر میں خون جگر نہ کر تلف	بالِ جبریل	373
عشق بلند بال ہے رسم و رہ نیاز سے حسن ہے مست ناز اگر تو بھی جواب ناز دے	بانگِ درا	139
عشق بھی ہو حجاب میں حسن بھی ہو حجاب میں یا تو خود آشکار ہو یا مجھے آشکار کر	بالِ جبریل	347
عشق پہ بجلی حلال، عشق پہ حاصل حرام علم ہے ابن الکتاب، عشق ہے امّ الکتاب	ضربِ کلیم	533
عشق تری انتہا، عشق مری انتہا تو بھی ابھی ناتمام، میں بھی ابھی ناتمام	بالِ جبریل	391
عشق تھا فتنہ گر و سرکش و چالاک مرا آسماں چیر گیا نالۂ بے باک مرا	بانگِ درا	227
عشق دم جبرئیل، عشق دل مصطفیٰ عشق خدا کا رسول، عشق خدا کا کلام	بالِ جبریل	421
عشق سکون و ثبات، عشق حیات و ممات علم ہے پیدا سوال، عشق ہے پنہاں جواب	ضربِ کلیم	533
عشق سے پیدا نوائے زندگی میں زیر و بم عشق سے مٹی کی تصویروں میں سوز دم بہ دم	بالِ جبریل	368

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عشق طینت میں فرومایہ نہیں مثلِ ہوس پرِ شہباز سے ممکن نہیں پروازِ مگس	ضربِ کلیم	682
عشق فرمودۂ قاصد سے سبک گامِ عمل عقل سمجھی ہی نہیں معنیِ پیغام ابھی	بانگِ درا	311
عشق فقیہِ حرم، عشق امیرِ جنود عشق ہے ابن السبیل، اس کے ہزاروں مقام	بالِ جبریل	421
عشق کا دل بھی وہی، حسن کا جادو بھی وہی امتِ احمدِ مرسل بھی وہی، تو بھی وہی	بانگِ درا	195
عشق کچھ محبوب کے مرنے سے مر جاتا نہیں روح میں غم بن کے رہتا ہے، مگر جاتا نہیں	بانگِ درا	183
عشق کو عشق کی آشفتہ سری کو چھوڑا؟ رسمِ سلمان و اویسِ قرنی کو چھوڑا	بانگِ درا	196
عشق کو فریاد لازم تھی سو وہ بھی ہو چکی اب ذرا دل تھام کر فریاد کی تاثیر دیکھ	بانگِ درا	295
عشق کی آشفتگی نے کر دیا صحرا جسے مشتِ خاک ایسی نہاں زیرِ قبا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
عشق کی اک جست نے طے کر دیا قصہ تمام اس زمین و آسماں کو بے کراں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355
عشق کی تقویم میں عصرِ رواں کے سوا اور زمانے بھی ہیں جن کا نہیں کوئی نام	بالِ جبریل	420

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عشق کی تیغِ جگردار اڑا لی کس نے علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی	بالِ جبریل	351
عشق کی خیر وہ پہلی سی ادا بھی نہ سہی جادہ پیمائیِ تسلیم و رضا بھی نہ سہی	بانگِ درا	196
عشق کی گرمی سے شعلے بن گئے چھالے مرے کھیلتے ہیں بجلیوں کے ساتھ اب نالے مرے	بانگِ درا	146
عشق کی گرمی سے ہے معرکۂ کائنات علم مقامِ صفات، عشق تماشائے ذات	ضربِ کلیم	533
عشق کی مستی سے ہے پیکرِ گل تابناک عشق ہے صہبائے خام، عشق ہے کاس الکرام	بالِ جبریل	421
عشق کے خورشید سے شامِ اجل شرمندہ ہے عشق سوزِ زندگی ہے، تا ابد پائندہ ہے	بانگِ درا	183
عشق کے دام میں پھنس کر یہ رہا ہوتا ہے برق گرتی ہے تو یہ نخل ہرا ہوتا ہے	بانگِ درا	94
عشق کے مضراب سے نغمۂ تارِ حیات عشق سے نورِ حیات، عشق سے نارِ حیات	بالِ جبریل	421
عشق کے ہنگاموں کی اڑتی ہوئی تصویر ہے خامۂ قدرت کی کیسی شوخ یہ تحریر ہے	بانگِ درا	178
عشق کے ہیں معجزات سلطنت و فقر و دیں عشق کے ادنیٰ غلام صاحبِ تاج و نگیں	ضربِ کلیم	533

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عشق مکان و مکیں، عشق زمان وزمیں عشق سراپا یقیں، اور یقیں فتح باب!	ضربِ کلیم	533
عشق ناپید و خرد میگزدش صورت مار عقل کو تابع فرمان نظر کر نہ سکا	ضربِ کلیم	583
عشق نے کر دیا تجھے ذوق تپش سے آشنا بزم کو مثل شمع بزم حاصل سوز وساز دے	بانگِ درا	139
عشق و مستی کا جنازہ ہے تخیل ان کا ان کے اندیشۂ تاریک میں قوموں کے مزار	ضربِ کلیم	640
عشق و مستی نے کیا ضبط نفس مجھ پہ حرام کہ گرہ غنچے کی کھلتی نہیں بے موج نسیم	ضربِ کلیم	542
عصر حاضر کی شب تار میں دیکھی میں نے یہ حقیقت کہ ہے روشن صفت ماہ تمام	ضربِ کلیم	569
عصر حاضر ملک الموت ہے تیرا، جس نے قبض کی روح تری دے کے تجھے فکر معاش	ضربِ کلیم	596
عطا اسلاف کا جذب دروں کر شریک زمرۂ 'لا یحزنوں' کر	بالِ جبریل	412
عطا ایسا بیاں مجھ کو ہوا رنگیں بیانوں میں کہ بام عرش کے طائر ہیں میرے ہم زبانوں میں	بانگِ درا	99
عطا درد ہوتا تھا شاعر کے دل کو خودی تشنہ کام مے بے خودی تھی	بانگِ درا	89

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عطا مومن کو پھر درگاہ حق سے ہونے والا ہے شکوہ ترکمانی، ذہن ہندی، نطق اعرابی	بانگِ درا	297
عطا ہوئی ہے تجھے روز و شب کی بیتابی خبر نہیں کہ تو خاکی ہے یا کہ سیمابی	بالِ جبریل	460
عطا ہوا خس و خاشاکِ ایشیا مجھ کو کہ میرے شعلے میں ہے سرکشی و بے باکی!	ضربِ کلیم	524
عطار ہو، رومی ہو، رازی ہو، غزالی ہو کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی	بالِ جبریل	385
عظمت دیرینہ کے مٹتے ہوئے آثار میں طفلک ناآشنا کی کوشش گفتار میں	بانگِ درا	120
عظمت غالب ہے اک مدّت سے پیوند زمیں مہدی مجروح ہے شہر خموشاں کا مکیں	بانگِ درا	115
عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں نظر آتی ہے اس کو اپنی منزل آسمانوں میں	بالِ جبریل	447
عقابی شان سے جھپٹے تھے جو، بے بال و پر نکلے ستارے شام کے خون شفق میں ڈوب کر نکلے	بانگِ درا	302
عقدۂ اضداد کی کاوش نہ تڑپائے مجھے حسن عشق انگیز ہر شے میں نظر آئے مجھے	بانگِ درا	81
عقل بے مایہ امامت کی سزاوار نہیں راہبر ہو ظن و تخمیں تو زبوں کار حیات	ضربِ کلیم	551

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عقل جس دم دہر کی آفات میں محصور ہو یا جوانی کی اندھیری رات میں مستور ہو	بانگِ درا	184
عقل جس سے سر بہ زانو ہے وہ مدت ان کی ہے سر گزشت نوع انساں ایک ساعت ان کی ہے	بانگِ درا	261
عقل عیار ہے، سو بھیس بنا لیتی ہے عشق بے چارہ نہ ملا ہے نہ زاہد نہ حکیم!	بالِ جبریل	389
عقل کو تنقید سے فرصت نہیں عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ	بانگِ درا	314
عقل کی منزل ہے وہ، عشق کا حاصل ہے وہ حلقہ آفاق میں گرمی محفل ہے وہ	بالِ جبریل	424
عقل گو آستاں سے دور نہیں اس کی تقدیر میں حضور نہیں	بالِ جبریل	375
عقل مدت سے ہے اس پیچاک میں الجھی ہوئی روح کس جوہر سے، خاک تیرہ کس جوہر سے ہے	ضربِ کلیم	568
عقل نے ایک دن یہ دل سے کہا بھولے بھٹکے کی رہنما ہوں میں	بانگِ درا	72
عقل و دل و نگاہ کا مرشد اولیں ہے عشق عشق نہ ہو تو شرع و دیں بت کدۂ تصورات	بالِ جبریل	439
عقل ہے بے زمام ابھی عشق ہے بے مقام ابھی نقش گر ازل! ترا نقش ہے ناتمام ابھی	بالِ جبریل	436

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عقل ہے تیری سپر، عشق ہے شمشیر تری مرے درویش! خلافت ہے جہاں گیر تری	بانگِ درا	237
علاج آتش رومی کے سوز میں ہے ترا کہ آرہی ہے دمادم صدائے 'کن فیکوں'	بالِ جبریل	364
علاج درد میں بھی درد کی لذت پہ مرتا ہوں جو تھے چھالوں میں کانٹے، نوک سوزن سے نکالے ہیں	بانگِ درا	127
علاج ضعف یقیں ان سے ہو نہیں سکتا فقط یہ بات کہ پیر مغاں ہے مرد خلیق	بالِ جبریل	370
علم تجھ سے تو معرفت مجھ سے تو خدا جو، خدا نما ہوں میں	بانگِ درا	73
علم را بر تن زنی مارے بود علم را بر دل زنی یارے بود (رومی)	بالِ جبریل	462
علم فقیہ و حکیم، فقر مسیح و کلیم علم ہے جویائے راہ، فقر ہے دانائے راہ	بالِ جبریل	401
علم کا 'موجود' اور، فقر کا 'موجود' اور اشهد ان لا اله، اشهد ان لا اله!	بالِ جبریل	401
علم کا مقصود ہے پاکی عقل و خرد فقر کا مقصود ہے عفت قلب و نگاہ	بالِ جبریل	401
علم کی انتہا ہے بے تابی اس مرض کی مگر دوا ہوں میں	بانگِ درا	73

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
علم کی حد سے پرے، بندۂ مومن کے لیے لذت شوق بھی ہے، نعمت دیدار بھی ہے	بالِ جبریل	392
علم کی سنجیدہ گفتاری، بڑھاپے کا شعور دنیوی اعزاز کی شوکت، جوانی کا غرور	بانگِ درا	256
علم کے حیرت کدے میں ہے کہاں اس کی نمود گل کی پتی میں نظر آتا ہے رازِ ہست و بود	بانگِ درا	96
علم کے دریا سے نکلے غوطہ زن گوہر بدست وائے محرومی خزف چین لب ساحل ہوں میں	بانگِ درا	132
علم میں بھی سرور ہے لیکن یہ وہ جنّت ہے جس میں حور نہیں	بالِ جبریل	375
علم میں دولت بھی ہے قدرت بھی ہے لذت بھی ہے ایک مشکل ہے کہ ہاتھ آتا نہیں اپنا سراغ	ضربِ کلیم	592
علم نے مجھ سے کہا عشق ہے دیوانہ پن عشق نے مجھ سے کہا علم ہے تخمین و ظن	ضربِ کلیم	532
علم و حکمت رہزن سامان اشک و آہ ہے یعنی اک الماس کا ٹکڑا دلِ آگاہ ہے	بانگِ درا	255
علم و حکمت زاید از نانِ حلال عشق و رقت آید از نانِ حلال (رومی)	بالِ جبریل	471
علم و حکمت کا ملے کیونکر سراغ کس طرح ہاتھ آئے سوز و درد و داغ	بالِ جبریل	471

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عمر بھر تیری محبت میری خدمت گر رہی میں تری خدمت کے قابل جب ہوا تو چل بسی	بانگِ درا	257
عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی، جہنم بھی یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے	بانگِ درا	305
عناصر اس کے ہیں روح القدس کا ذوق جمال عجم کا حسن طبیعت، عرب کا سوز دروں	ضربِ کلیم	562
عہد حاضر کی ہوا راس نہیں ہے اس کو اپنے نقصان کا احساس نہیں ہے اس کو	بانگِ درا	201
عہد گل ختم ہوا، ٹوٹ گیا ساز چمن اڑ گئے ڈالیوں سے زمزمہ پرداز چمن	بانگِ درا	198
عہد نو برق ہے، آتش زن ہر خرمن ہے ایمن اس سے کوئی صحرا نہ کوئی گلشن ہے	بانگِ درا	234
عیش منزل ہے غریبان محبت پہ حرام سب مسافر ہیں، بظاہر نظر آتے ہیں مقیم	بالِ جبریل	389
عین شغل مے میں پیشانی ہے تیری سجدہ ریز کچھ ترے مسلک میں رنگ مشرب مینا بھی ہے	بانگِ درا	148
عین وصال میں مجھے حوصلۂ نظر نہ تھا گرچہ بہانہ جو رہی میری نگاہ بے ادب	بالِ جبریل	442

غ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
غارت گر دیں ہے یہ زمانہ ہے اس کی نہاد کافرانہ	ضربِ کلیم	600
غازہ الفت سے یہ خاک سیہ آئینہ ہے اور آئینے میں عکس ہمدم دیرینہ ہے	بانگِ درا	146
غافل اپنے آشیاں کو آکے پھر آباد کر نغمہ زن ہے طور معنی پر کلیم نکتہ بیں	بانگِ درا	249
غافل آداب سے سکّان زمیں کیسے ہیں شوخ و گستاخ یہ پستی کے مکیں کیسے ہیں!	بانگِ درا	228
غافل منشیں نہ وقت بازی ست وقت ہنر است وکار سازی ست (نظامی)	ضربِ کلیم	600
غافل نہ ہو خودی سے، کر اپنی پاسبانی شاید کسی حرم کا تو بھی ہے آستانہ	بالِ جبریل	384
غافل ہے تجھ سے حیرت علم آفریدہ دیکھ جویا نہیں تری نگہ نارسیدہ دیکھ	بانگِ درا	82
غبار آلودۂ رنگ و نسب ہیں بال و پر تیرے تو اے مرغ حرم اڑنے سے پہلے پر فشاں ہو جا	بانگِ درا	304
غبار رہ گزر ہیں، کیمیا پر ناز تھا جن کو جبینیں خاک پر رکھتے تھے جو، اکسیر گر نکلے	بانگِ درا	303

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
غدار وطن اس کو بتاتے ہیں برہمن انگریز سمجھتا ہے مسلماں کو گداگر	ضربِ کلیم	538
غربت کی ہوا میں بارور ہو ساقی تیرا نم سحر ہو	بالِ جبریل	430
غربت میں ہوں اگر ہم رہتا ہے دل وطن میں سمجھو وہیں ہمیں بھی، دل ہو جہاں ہمارا	بانگِ درا	109
غرض اس قدر یہ نظارہ تھا پیارا کہ نظارگی ہو سراپا نظارا	بانگِ درا	89
غرض میں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرا نشیں کیا تھے جہاں گیر و جہاں دار و جہاں بان و جہاں آرا	بانگِ درا	207
غرض نشاط ہے شغل شراب سے جن کی حلال چیز کو گویا حرام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
غرض ہے پیکار زندگی سے کمال پائے ہلال تیرا جہاں کا فرض قدیم ہے تو ادا مثال نماز ہو جا	بانگِ درا	156
غرناطہ بھی دیکھا مری آنکھوں نے ولیکن تسکین مسافر نہ سفر میں نہ حضر میں	بالِ جبریل	431
غرور زہد نے سکھلا دیا ہے واعظ کو کہ بندگانِ خدا پر زباں دراز کرے	بانگِ درا	132
غرۂ شوّال! اے نور نگاہ روزہ دار آ کہ تھے تیرے لیے مسلم سراپا انتظار	بانگِ درا	208

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
غریب و سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم نہایت اس کی حسین، ابتدا ہے اسمٰعیل	بالِ جبریل	391
غضب ہیں یہ مرشدانِ خود بیں، خدا تری قوم کو بچائے بگاڑ کر تیرے مسلموں کو یہ اپنی عزت بنا رہے ہیں	بانگِ درا	189
غضب ہے پھر تری ننھی سی جان ڈرتی ہے! تمام رات تری کانپتے گزرتی ہے	بانگِ درا	173
غضب ہے، عین کرم میں بخیل ہے فطرت کہ لعلِ ناب میں آتش تو ہے، شرارہ نہیں	بالِ جبریل	377
غلامی کیا ہے؟ ذوقِ حسن و زیبائی سے محرومی جسے زیبا کہیں آزاد بندے، ہے وہی زیبا	بالِ جبریل	361
غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں	بانگِ درا	301
غلط نگر ہے تری چشمِ نیم باز اب تک ترا وجود ترے واسطے ہے راز اب تک	ضربِ کلیم	633
غلغلوں سے جس کے لذت گیر اب تک گوش ہے کیا وہ تکبیر اب ہمیشہ کے لیے خاموش ہے؟	بانگِ درا	159
غمِ جوانی کو جگا دیتا ہے لطفِ خواب سے ساز یہ بیدار ہوتا ہے اسی مضراب سے	بانگِ درا	182
غمِ خانۂ جہاں میں جو تیری ضیا نہ ہو اس تفتہ دل کا نخلِ تمنا ہرا نہ ہو	بانگِ درا	72

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
غم زدائے دلِ افسردۂ دہقاں ہونا رونقِ بزمِ جوانانِ گلستاں ہونا	بانگِ درا	57
غمِ صیاد نہیں، اور پر و بال بھی ہیں پھر سبب کیا ہے، نہیں تجھ کو دماغِ پرواز	بانگِ درا	205
غم نصیبِ اقبال کو بخشا گیا ماتم ترا چن لیا تقدیر نے وہ دل کہ تھا محرم ترا	بانگِ درا	160
غم نہیں غم، روح کا اک نغمۂ خاموش ہے جو سرودِ بربطِ ہستی سے ہم آغوش ہے	بانگِ درا	182
غمیں نہ ہو کہ بہت دور ہیں ابھی باقی نئے ستاروں سے خالی نہیں سپہرِ کبود	ضربِ کلیم	622
غمیں نہ ہو کہ پراگندہ ہے شعور ترا فرنگیوں کا یہ افسوں ہے، قُم باذن اللہ	ضربِ کلیم	579
غنی! روزِ سیاہِ پیرِ کنعاں را تماشا کن کہ نورِ دیدہ اش روشن کند چشمِ زلیخا را (غنی کاشمیری)	بانگِ درا	207
غواص تو فطرت نے بنایا ہے مجھے بھی لیکن مجھے اعماقِ سیاست سے ہے پرہیز	ضربِ کلیم	660
غواصِ محبت کا اللہ نگہباں ہو ہر قطرۂ دریا میں دریا کی ہے گہرائی	بالِ جبریل	449
غوطہ زن دریائے خاموشی میں ہے موجِ ہوا ہاں مگر اک دور سے آتی ہے آوازِ درا	بانگِ درا	69

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
غیرت ہے طریقت حقیقی		
غیرت سے ہے فقر کی تمامی	ضربِ کلیم	601
غیروں سے نہ ملیے تو کوئی بات نہیں ہے		
اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہنا	بانگِ درا	59

ف

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فارغ تو نہ بیٹھے گا محشر میں جنوں میرا		
یا اپنا گریباں چاک یا دامنِ یزداں چاک !	بالِ جبریل	374
فاش یوں کرتا ہے اک چینی حکیم اسرارِ فن		
شعر گویا روحِ موسیقی ہے، رقص اس کا بدن	ضربِ کلیم	644
فاطمہ ! تو آبروئے امّتِ مرحوم ہے		
ذرہ ذرہ تیری مشتِ خاک کا معصوم ہے	بانگِ درا	243
فاطمہ ! گو شبنم افشاں آنکھ تیرے غم میں ہے		
نغمۂ عشرت بھی اپنے نالۂ ماتم میں ہے	بانگِ درا	243
فتنۂ فردا کی ہیبت کا یہ عالم ہے کہ آج		
کانپتے ہیں کوہسار و مرغزار و جوئبار	ارمغانِ حجاز	707
فتنۂ ملّتِ بیضا ہے امامت اس کی		
جو مسلماں کو سلاطیں کا پرستار کرے !	ضربِ کلیم	563
فتویٰ ہے شیخ کا یہ زمانہ قلم کا ہے		
دنیا میں اب رہی نہیں تلوار کارگر	ضربِ کلیم	540
فدا کرتا رہا دل کو حسینوں کی اداؤں پر		
مگر دیکھی نہ اس آئینے میں اپنی ادا تو نے	بانگِ درا	101
فراغت دے اسے کارِ جہاں سے		
کہ چھوٹے ہر نفس کے امتحاں سے	ارمغانِ حجاز	730

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فراق حور میں ہو غم سے ہمکنار نہ تو		
پری کو شیشۂ الفاظ میں اتار نہ تو	بانگِ درا	152
فرد قائم ربطِ ملّت سے ہے، تنہا کچھ نہیں		
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں	بانگِ درا	217
فردوس جو تیرا ہے، کسی نے نہیں دیکھا		
افرنگ کا ہر قریہ ہے فردوس کی مانند	بالِ جبریل	357
فردوس میں رومی سے یہ کہتا تھا سنائی		
مشرق میں ابھی تک ہے وہی کاسہ، وہی آش	ضربِ کلیم	630
فرزیں سے بھی پوشیدہ ہے شاطر کا ارادہ!		
آنکھیں مری بینا ہیں، و لیکن نہیں بیدار!	بالِ جبریل	489
فرشتہ تھا اک، عشق تھا نام جس کا		
کہ تھی رہبری اس کی سب کا سہارا	بانگِ درا	90
فرشتہ کہ پتلا تھا بے تابیوں کا		
ملک کا ملک اور پارے کا پارا	بانگِ درا	90
فرشتہ موت کا چھوتا ہے گو بدن تیرا		
ترے وجود کے مرکز سے دور رہتا ہے!	ضربِ کلیم	578
فرشتے بزمِ رسالت میں لے گئے مجھ کو		
حضورِ آیۂ رحمت میں لے گئے مجھ کو	بانگِ درا	225
فرشتے پڑھتے ہیں جس کو وہ نام ہے تیرا		
بڑی جناب تری، فیض عام ہے تیرا	بانگِ درا	122

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فرشتے سکھاتے تھے شبنم کو رونا		
ہنسی گل کو پہلے پہل آ رہی تھی	بانگِ درا	89
فرصتِ کشمکش مدہ ایں دلِ بے قرار را		
یک دو شکن زیادہ کن گیسوے تابدار را	بالِ جبریل	440
فرقتِ آفتاب میں کھاتی ہے پیچ و تاب صبح		
چشمِ شفق ہے خوں فشاں اخترِ شام کے لیے	بانگِ درا	150
فرقہ آرائی کی زنجیروں میں ہیں مسلم اسیر		
اپنی آزادی بھی دیکھ، ان کی گرفتاری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں		
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں	بانگِ درا	230
فرما رہے تھے شیخ طریقِ عمل پہ وعظ		
کفار ہند کے ہیں تجارت میں سخت کوش	بانگِ درا	319
فرمایا شکایت وہ محبت کے سبب تھی		
تھا فرض مرا راہ شریعت کی دکھانی	بانگِ درا	92
فرنگ سے بہت آگے ہے منزلِ مومن		
قدم اٹھا یہ مقام انتہائے راہ نہیں	ضربِ کلیم	690
فرنگ میں کوئی دن اور بھی ٹھہر جاؤں		
مرے جنوں کو سنبھالے اگر یہ ویرانہ	بالِ جبریل	381
فرنگی شیشہ گر کے فن سے پتھر ہو گئے پانی		
زمانے کے سمندر سے نکالا گوہرِ فردا	بالِ جبریل	362

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فرنگیوں کو عطا خاکِ سوریا نے کیا		
نبی عفت و غم خواری و کم آزاری	ضربِ کلیم	661
فروفالِ محمود سے درگزر		
خودی کو نگہ رکھ، ایازی نہ کر	بالِ جبریل	456
فروزاں ہے سینے میں شمعِ نفس		
مگر تابِ گفتار کہتی ہے، بس	بالِ جبریل	457
فروغِ شمعِ نو سے بزمِ مسلم جگمگا اٹھی		
مگر کہتی ہے پروانوں سے میری کہنہ ادراکی	بانگِ درا	253
فروغِ مغربیاں خیرہ کر رہا ہے تجھے		
تری نظر کا نگہباں ہو صاحبِ 'مازاغ'	ضربِ کلیم	598
فرہاد کی خارا شکنی زندہ ہے اب تک		
باقی نہیں دنیا میں ملوکیت پرویز!	ضربِ کلیم	660
فریب خوردۂ منزل ہے کارواں ورنہ		
زیادہ راحتِ منزل سے ہے نشاطِ رحیل	بالِ جبریل	391
فریبِ نظر ہے سکون و ثبات		
تڑپتا ہے ہر ذرّۂ کائنات	بالِ جبریل	454
فزوں ہے سود سے سرمایۂ حیات ترا		
عطا فلک نے کیا تجھ کو آشیاں، پھر کیا	بانگِ درا	248
فسادِ قلب و نظر ہے فرنگ کی تہذیب		
کہ روح اس مدنیّت کی رہ سکی نہ عفیف	ضربِ کلیم	585

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فساد کا ہے فرنگی معاشرت میں ظہور		
کہ مرد سادہ ہے بیچارہ زن شناس نہیں	ضربِ کلیم	604
فسانہ ستم انقلاب ہے یہ محل		
کوئی زمانِ سلف کی کتاب ہے یہ محل	بانگِ درا	121
فضا تری مہ و پرویں سے ہے ذرا آگے		
قدم اٹھا یہ مقام آسماں سے دور نہیں	بالِ جبریل	380
فضا نیلی نیلی، ہوا میں سرور		
ٹھہرتے نہیں آشیاں میں طیور	بالِ جبریل	450
فضائے عشق پر تحریر کی اس نے نوا ایسی		
میسر جس سے ہیں آنکھوں کو اب تک اشک عنابی	بانگِ درا	267
فضائے نور میں کرتا نہ شاخ و برگ و بر پیدا		
سفر خاکی شبستاں سے نہ کر سکتا اگر دانہ	ضربِ کلیم	576
فطرت افراد سے اغماض بھی کر لیتی ہے		
کبھی کرتی نہیں ملّت کے گناہوں کو معاف	ضربِ کلیم	599
فطرت بے ہوش ہو گئی ہے		
آغوش میں شب کے سو گئی ہے	بانگِ درا	154
فطرت کا سرودِ ازلی اس کے شب و روز		
آہنگ میں یکتا صفتِ سورۂ رحمٰن	ضربِ کلیم	574
فطرت کو خرد کے روبرو کر		
تسخیرِ مقامِ رنگ و بو کر	بالِ جبریل	387

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فطرت کو دکھایا بھی ہے، دیکھا بھی ہے تو نے آئینۂ فطرت میں دکھا اپنی خودی بھی!	ضربِ کلیم	636
فطرت کو گوارا نہیں سلطانیِ جاوید ہر چند کہ یہ شعبدہ بازی ہے دل آویز	ضربِ کلیم	660
فطرت کی غلامی سے کر آزاد ہنر کو صیّاد ہیں مردانِ ہنر مند کہ نخچیر!	ضربِ کلیم	629
فطرت کے تقاضوں پہ نہ کر راہِ عمل بند مقصود ہے کچھ اور ہی تسلیم و رضا کا	ضربِ کلیم	565
فطرت کے تقاضوں سے ہوا حشر پہ مجبور وہ مردہ کہ تھا بانگِ سرافیل کا محتاج	ارمغانِ حجاز	740
فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی یا بندۂ صحرائی یا مردِ کہستانی	ضربِ کلیم	691
فطرت کے نوامیس پہ غالب ہے ہنر مند شام اس کی ہے مانند سحر صاحبِ پرتو	ضربِ کلیم	678
فطرت مری مانند نسیمِ سحری ہے رفتار ہے میری کبھی آہستہ، کبھی تیز	بالِ جبریل	500
فطرت نے مجھے بخشے ہیں جوہرِ ملکوتی خاکی ہوں مگر خاک سے رکھتا نہیں پیوند	بالِ جبریل	357
فطرت نے نہ بخشا مجھے اندیشۂ چالاک رکھتی ہے مگر طاقتِ پرواز مری خاک	بالِ جبریل	395

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فطرت ہستی شہید آرزو رہتی نہ ہو خوب تر پیکر کی اس کو جستجو رہتی نہ ہو	بانگِ درا	261
فغان نیم شب شاعر کی بار گوش ہوتی ہے نہ ہو جب چشم محفل آشنائے لطفِ بے خوابی	بانگِ درا	268
فقر جنگاہ میں بے ساز و یراق آتا ہے ضرب کاری ہے، اگر سینے میں ہے قلبِ سلیم	ضربِ کلیم	542
فقر کے ہیں معجزات تاج و سریر و سپاہ فقر ہے میروں کا میر، فقر ہے شاہوں کا شاہ	بالِ جبریل	401
فقر مقام نظر، علم مقام خبر فقر میں مستی ثواب، علم میں مستی گناہ	بالِ جبریل	401
فقط اک گردش شام و سحر ہے اگر دیکھیں فروغ مہر و مہ سے	ارمغانِ حجاز	735
فقط نگاہ سے ہوتا ہے فیصلہ دل کا نہ ہو نگاہ میں شوخی تو دلبری کیا ہے	بالِ جبریل	379
فقیر راہ کو بخشے گئے اسرار سلطانی بہا میری نوا کی دولت پرویز ہے ساقی	بالِ جبریل	351
فقیران حرم کے ہاتھ اقبال آگیا کیونکر میسر میر و سلطاں کو نہیں شاہین کافوری	بالِ جبریل	389
فقیہ شہر بھی رہبانیت پہ ہے مجبور کہ معرکے ہیں شریعت کے جنگ دست بدست	ضربِ کلیم	552

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فقیہ شہر کی تحقیر! کیا مجال مری		
مگر یہ بات کہ میں ڈھونڈتا ہوں دل کی کشاد	بالِ جبریل	396
فکر انساں پر تری ہستی سے یہ روشن ہوا		
ہے پرِ مرغ تخیل کی رسائی تا کجا	بانگِ درا	55
فکر بے نور ترا، جذب عمل بے بنیاد		
سخت مشکل ہے کہ روشن ہو شب تار حیات	ضربِ کلیم	551
فکر رہتی تھی مجھے جس کی وہ محفل ہے یہی		
صبر و استقلال کی کھیتی کا حاصل ہے یہی	بانگِ درا	84
فکر عرب کو دے کے فرنگی تخیلات		
اسلام کو حجاز و یمن سے نکال دو	ضربِ کلیم	658
فلسفہ و شعر کی اور حقیقت ہے کیا		
حرف تمنا، جسے کہہ نہ سکیں رو برو	بالِ جبریل	418
فلک کو کیا خبر یہ خاکداں کس کا نشیمن ہے		
غرض انجم سے ہے کس کے شبستاں کی نگہبانی	ارمغانِ حجاز	755
فلک نشیں صفت مہر ہوں زمانے میں		
تری دعا سے عطا ہو وہ نردباں مجھ کو	بانگِ درا	122
فلک نے ان کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنھیں		
خبر نہیں روش بندہ پروری کیا ہے	بالِ جبریل	379
فولاد کہاں رہتا ہے شمشیر کے لائق		
پیدا ہو اگر اس کی طبیعت میں حریری	ضربِ کلیم	687

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فیض ساقی شبنم آسا، ظرف دل دریا طلب		
تشنہ دائم ہوں آتش زیر پا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
فیض سے میرے نمونے ہیں شبستانوں کے		
جھونپڑے دامن کہسار میں دہقانوں کے	بانگِ درا	58
فیض فطرت نے تجھے دیدۂ شاہیں بخشا		
جس میں رکھ دی ہے غلامی نے نگاہ خفاش	ضربِ کلیم	596
فیض نظر کے لیے ضبط سخن چاہیے		
حرف پریشاں نہ کہہ اہل نظر کے حضور	ضربِ کلیم	565
فیض یہ کس کی نظر کا ہے، کرامت کس کی ہے؟		
وہ کہ ہے جس کی نگہ مثل شعاع آفتاب!	بالِ جبریل	481

ق

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قافلہ تیرا رواں بے منّتِ بانگِ درا		
گوش انساں سن نہیں سکتا تری آواز پا	بانگِ درا	85
قافلہ حجاز میں ایک حسینؓ بھی نہیں		
گرچہ ہے تاب دارا بھی گیسوئے دجلہ و فرات	بالِ جبریل	439
قافلہ لوٹا گیا صحرا میں اور منزل ہے دور		
اس بیاباں یعنی بحر خشک کا ساحل ہے دور	بانگِ درا	188
قافلہ ہو نہ سکے گا کبھی ویراں تیرا		
غیر یک بانگ درا کچھ نہیں ساماں تیرا	بانگِ درا	235
قافلے دیکھ اور ان کی برق رفتاری بھی دیکھ		
رہرو درماندہ کی منزل سے بیزاری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
قافلے میں غیر فریاد درا کچھ بھی نہیں		
اک متاعِ دیدۂ تر کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	259
قانون وقف کے لیے لڑتے تھے شیخ جی		
پوچھو تو، وقف کے لیے ہے جائداد بھی!	بانگِ درا	318
قائم یہ عنصروں کا تماشا تجھی سے ہے		
ہر شے میں زندگی کا تقاضا تجھی سے ہے	بانگِ درا	75
قبائل ہوں ملّت کی وحدت میں گم		
کہ ہو نام افغانیوں کا بلند	بالِ جبریل	484

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قبائے علم و ہنر لطف خاص ہے، ورنہ		
تری نگاہ میں تھی میری ناخوش اندامی!	بالِ جبریل	398
قبر اس تہذیب کی یہ سرزمین پاک ہے		
جس سے تاکِ گلشن یورپ کی رگ نم ناک ہے	بانگِ درا	172
قبر کی ظلمت میں ہے ان آفتابوں کی چمک		
جن کے دروازوں پہ رہتا تھا جبیں گستر فلک	بانگِ درا	176
قبضے میں یہ تلوار بھی آجائے تو مومن		
یا خالدؓ جانباز ہے یا حیدرِ کرارؓ	ضربِ کلیم	539
قدر آرام کی اگر سمجھو		
آدمی کا کبھی گلہ نہ کرو	بانگِ درا	64
قدرت کا عجیب یہ ستم ہے!	بانگِ درا	152
قدرت کے مقاصد کا عیار اس کے ارادے		
دنیا میں بھی میزان، قیامت میں بھی میزان	ضربِ کلیم	573
قدسی الاصل ہے، رفعت پہ نظر رکھتی ہے		
خاک سے اٹھتی ہے، گردوں پہ گزر رکھتی ہے	بانگِ درا	227
قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں		
نری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں	بانگِ درا	62
قرآن کو بازیچۂ تاویل بنا کر		
چاہے تو خود اک تازہ شریعت کرے ایجاد	ضربِ کلیم	575
قرآں میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں		
اللہ کرے تجھ کو عطا جدّت کردار	ضربِ کلیم	648

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قسمت بادہ مگر حق ہے اسی ملّت کا		
انگبیں جس کے جوانوں کو ہے تلخاب حیات	ضربِ کلیم	590
قسمت عالم کا مسلم کوکب تابندہ ہے		
جس کی تابانی سے افسونِ سحر شرمندہ ہے	بانگِ درا	224
قصاص خون تمنا کا مانگیے کس سے		
گناہ گار ہے کون، اور خوں بہا کیا ہے	ارمغانِ حجاز	724
قصد کس محفل کا ہے آتا ہے کس محفل سے تو		
زرد رو شاید ہوا رنجِ رہ منزل سے تو	بانگِ درا	105
قصور زن کا نہیں ہے کچھ اس خرابی میں		
گواہ اس کی شرافت پہ ہیں مہ و پرویں	ضربِ کلیم	604
قصور وار، غریب الدّیار ہوں لیکن		
ترا خرابہ فرشتے نہ کر سکے آباد	بالِ جبریل	348
قصہ دار و رسن بازی طفلانۂ دل		
التجائے ارنی، سرخی افسانۂ دل	بانگِ درا	93
قصہ گل ہم نوایان چمن سنتے نہیں		
اہل محفل تیرا پیغام کہن سنتے نہیں	بانگِ درا	223
قطرہ خون جگر، سل کو بناتا ہے دل		
خون جگر سے صدا سوز و سرور و سرود	بالِ جبریل	421
قلب انسانی میں رقص عیش و غم رہتا نہیں		
نغمہ رہ جاتا ہے، لطف زیر و بم رہتا نہیں	بانگِ درا	255

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قلب پہلو می زند با زر بشب		
انتظار روز می دارد ذہب (رومی)	بالِ جبریل	465
قلب میں سوز نہیں، روح میں احساس نہیں		
کچھ بھی پیغام محمدؐ کا تمھیں پاس نہیں	بانگِ درا	231
قلب و نظر کی زندگی دشت میں صبح کا سماں		
چشمہ آفتاب سے نور کی ندیاں رواں	بالِ جبریل	438
قلزم ہستی سے تو ابھرا ہے مانند حباب		
اس زیاں خانے میں تیرا امتحاں ہے زندگی	بانگِ درا	288
قلندر جز دو حرف لا الہ کچھ بھی نہیں رکھتا		
فقیہ شہر قاروں ہے لغت ہائے حجازی کا	بالِ جبریل	368
قلندرانہ ادائیں، سکندرانہ جلال		
یہ امتیں ہیں جہاں میں برہنہ شمشیریں	ارمغانِ حجاز	747
قم باذن اللہ کہہ سکتے تھے جو، رخصت ہوئے		
خانقاہوں میں مجاور رہ گئے یا گورکن!	بالِ جبریل	491
قمر اپنے لباس نو میں بیگانہ سا لگتا تھا		
نہ تھا واقف ابھی گردش کے آئین مسلّم سے	بانگِ درا	137
قمر کا خوف کہ ہے خطرۂ سحر تجھ کو		
مآل حسن کی کیا مل گئی خبر تجھ کو؟	بانگِ درا	173
قمریاں شاخ صنوبر سے گریزاں بھی ہوئیں		
پتیاں پھول کی جھڑ جھڑ کے پریشاں بھی ہوئیں	بانگِ درا	198

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	390
قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے دہر میں اسم محمد سے اجالا کر دے	بانگِ درا	236
قوم اپنی جو زر و مال جہاں پر مرتی بت فروشی کے عوض بت شکنی کیوں کرتی!	بانگِ درا	192
قوم آوارہ عناں تاب ہے پھر سوئے حجاز لے اڑا بلبل بے پر کو مذاق پرواز	بانگِ درا	197
قوم کیا چیز ہے، قوموں کی امامت کیا ہے اس کو کیا سمجھیں یہ بیچارے دو رکعت کے امام	ضربِ کلیم	537
قوم کے ہاتھ سے جاتا ہے متاع کردار بحث میں آتا ہے جب فلسفۂ ذات و صفات	ضربِ کلیم	590
قوم گویا جسم ہے، افراد ہیں اعضائے قوم منزل صنعت کے رہ پیما ہیں دست و پائے قوم	بانگِ درا	93
قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں تم بھی نہیں جذب باہم جو نہیں، محفل انجم بھی نہیں	بانگِ درا	229
قوم نے پیغام گوتم کی ذرا پروا نہ کی قدر پہچانی نہ اپنے گوہر یک دانہ کی	بانگِ درا	269
قوموں کی تقدیر وہ مرد درویش جس نے نہ ڈھونڈی سلطاں کی درگاہ	ضربِ کلیم	677

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف یہ ذوق سکھاتا ہے ادب مرغ چمن کو	ضربِ کلیم	572
قوموں کی روش سے مجھے ہوتا ہے یہ معلوم بے سود نہیں روس کی یہ گرمی رفتار	ضربِ کلیم	648
قوموں کے لیے موت ہے مرکز سے جدائی ہو صاحب مرکز تو خودی کیا ہے، خدائی!	ضربِ کلیم	687
قوی شدیم چہ شد، ناتواں شدیم چہ شد چنیں شدیم چہ شد یا چناں شدیم چہ شد	بانگِ درا	248
قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان	ضربِ کلیم	573
قہر تو یہ ہے کہ کافر کو ملیں حور و قصور اور بے چارے مسلماں کو فقط وعدۂ حور	بانگِ درا	194
قیام بزم ہستی ہے انھی سے ظہور اوج و پستی ہے انھی سے	بانگِ درا	119
قیامت ہے کہ فطرت سو گئی اہل گلستاں کی نہ ہے بیدار دل پیری، نہ ہمت خواہ برنائی	بانگِ درا	274
قید موسم سے طبیعت رہی آزاد اس کی کاش گلشن میں سمجھتا کوئی فریاد اس کی!	بانگِ درا	198
قید میں آیا تو حاصل مجھ کو آزادی ہوئی دل کے لٹ جانے سے میرے گھر کی آبادی ہوئی	بانگِ درا	146

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قید ہے، دربار سلطان و شبستان وزیر توڑ کر نکلے گا زنجیر طلائی کا اسیر	بانگِ درا	95
قیدی ہوں اور قفس کو چمن جانتا ہوں میں غربت کے غم کدے کو وطن جانتا ہوں میں	بانگِ درا	77
قیس پیدا ہوں تری محفل میں ! یہ ممکن نہیں تنگ ہے صحرا ترا، محمل ہے بے لیلا ترا	بانگِ درا	212
قیس زحمت کش تنہائی صحرا نہ رہے شہر کی کھائے ہوا، بادیہ پیما نہ رہے !	بانگِ درا	233
قیود شام و سحر میں بسر تو کی لیکن نظام کہنہ عالم سے آشنا نہ ہوا	بانگِ درا	224

ک

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کار دنیا میں رہا جاتا ہوں میں ٹھوکریں اس راہ میں کھاتا ہوں میں	بالِ جبریل	471
کار مرداں روشنی و گرمی است کار دوناں حیلہ و بے شرمی است (رومی)	بالِ جبریل	472
کارخانے کا ہے مالک مردکِ ناکردہ کار عیش کا پتلا ہے، محنت ہے اسے ناسازگار	بانگِ درا	324
کارگاہ شیشہ جو ناداں سمجھتا ہے اسے توڑ کر دیکھے تو اس تہذیب کے جام و سبو !	ارمغانِ حجاز	708
کارواں تھک کر فضا کے پیچ و خم میں رہ گیا مہر و ماہ و مشتری کو ہم عناں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355
کاروبار خسروی یا راہبی کیا ہے آخر غایت دین نبی ؟	بالِ جبریل	468
کاروبار زندگانی میں وہ ہم پہلو مرا وہ محبت میں تری تصویر، وہ بازو مرا	بانگِ درا	258
کاروبار شہریاری کی حقیقت اور ہے یہ وجود میر و سلطاں پر نہیں ہے منحصر	ارمغانِ حجاز	704
کافر کی موت سے بھی لرزتا ہو جس کا دل کہتا ہے کون اسے کہ مسلماں کی موت مر	ضربِ کلیم	540

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہیں آفاق!	ضربِ کلیم	557
کافر ہندی ہوں میں، دیکھ مرا ذوق و شوق دل میں صلوٰۃ و درود، لب پہ صلوٰۃ و درود	بالِ جبریل	422
کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی	بالِ جبریل	370
کافر ہے تو ہے تابع تقدیر مسلماں مومن ہے تو وہ آپ ہے تقدیر الٰہی	بالِ جبریل	370
کافر ہے مسلماں تو نہ شاہی نہ فقیری مومن ہے تو کرتا ہے فقیری میں بھی شاہی	بالِ جبریل	370
کافروں کی مسلم آئینی کا بھی نظارہ کر اور اپنے مسلموں کی مسلم آزاری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
کام اپنا ہے صبح و شام چلنا چلنا چلنا، مدام چلنا	بانگِ درا	144
کام تھا جن کا فقط تقدیس و تسبیح و طواف تیری غیرت سے ابد تک سرنگون و شرمسار	ارمغانِ حجاز	707
کام دنیا میں رہبری ہے مرا مثل خضر خجستہ پا ہوں میں	بانگِ درا	72
کام مجھ کو دیدۂ حکمت کے الجھیڑوں سے کیا دیدہ بلبل سے میں کرتا ہوں نظارہ ترا	بانگِ درا	54

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کامل وہی ہے رندی کے فن میں مستی ہے جس کی بے منت تاک	ضربِ کلیم	625
کانپتا پھرتا ہے کیا رنگ شفق کہسار پر خوشنما لگتا ہے یہ غازہ ترے رخسار پر	بانگِ درا	53
کانپتا ہے دل ترا اندیشۂ طوفاں سے کیا ناخدا تو، بحر تو، کشتی بھی تو، ساحل بھی تو	بانگِ درا	219
کانوں پہ ہو نہ میرے دیر و حرم کا احساں روزن ہی جھونپڑی کا مجھ کو سحر نما ہو	بانگِ درا	79
کانٹا وہ دے کہ جس کی کھٹک لازوال ہو یا رب وہ درد جس کی کسک لازوال ہو	بالِ جبریل	349
کب تک رہے محکومی انجم میں مری خاک یا میں نہیں، یا گردش افلاک نہیں ہے	بالِ جبریل	369
کب تک طور پہ دریوزہ گری مثل کلیمؑ اپنی ہستی سے عیاں شعلۂ سینائی کر	بانگِ درا	311
کب ڈرا سکتا ہے غم کا عارضی منظر مجھے ہے بھروسا اپنی ملّت کے مقدر پر مجھے	بانگِ درا	224
کب ڈرا سکتے ہیں مجھ کو اشتراکی کوچہ گرد یہ پریشاں روزگار، آشفتہ مغز، آشفتہ مو	ارمغانِ حجاز	709
کب ڈوبے گا سرمایہ پرستی کا سفینہ؟ دنیا ہے تری منتظر روزِ مکافات!	بالِ جبریل	436

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کب زباں کھولی ہماری لذتِ گفتار نے پھونک ڈالا جب چمن کو آتشِ پیکار نے	بانگِ درا	74
کب کھلا تجھ پر یہ راز، انکار سے پہلے کہ بعد؟ بعد اے تیری تجلّی سے کمالاتِ وجود!	ضربِ کلیم	560
کبوتر کہیں آشیانے سے دور پھڑکتا ہوا جال میں ناصبور	بالِ جبریل	454
کبھی اپنا بھی نظارہ کیا ہے تو نے اے مجنوں کہ لیلیٰ کی طرح تو خود بھی ہے محمل نشینوں میں	بانگِ درا	129
کبھی آوارہ و بے خانماں عشق کبھی شاہ شہاں نوشیرواں عشق	بالِ جبریل	412
کبھی اے حقیقتِ منتظر! نظر آ لباسِ مجاز میں کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبینِ نیاز میں	بانگِ درا	312
کبھی اے نوجواں مسلم! تدبّر بھی کیا تو نے وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا	بانگِ درا	207
کبھی تنہائی کوہ و دمن عشق کبھی سوز و سرور و انجمن عشق	بالِ جبریل	412
کبھی جو آوارۂ جنوں تھے، وہ بستیوں میں پھر آ بسیں گے برہنہ پائی وہی رہے گی، مگر نیا خارزار ہوگا	بانگِ درا	166
کبھی چھوڑی ہوئی منزل بھی یاد آتی ہے راہی کو کھٹک سی ہے جو سینے میں غمِ منزل نہ بن جائے	بالِ جبریل	350

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کبھی حیرت، کبھی مستی، کبھی آہ سحرگاہی بدلتا ہے ہزاروں رنگ میرا دردِ مہجوری	بالِ جبریل	388
کبھی دریا سے مثلِ موج ابھر کر کبھی دریا کے سینے میں اتر کر	ارمغانِ حجاز	735
کبھی دریا کے ساحل سے گزر کر مقام اپنی خودی کا فاش تر کر!	ارمغانِ حجاز	735
کبھی ساتھ اپنے اس کے آستاں تک مجھ کو تو لے چل چھپا کر اپنے دامن میں برنگِ موجِ بو لے چل	بانگِ درا	273
کبھی سرمایۂ محراب و منبر کبھی مولا علی خیبر شکن عشق!	بالِ جبریل	412
کبھی صحرا، کبھی گلزار ہے مسکن میرا شہر و ویرانہ مرا، بحر مرا، بن میرا	بانگِ درا	57
کبھی صلیب پہ اپنوں نے مجھ کو لٹکایا کیا فلک کو سفر، چھوڑ کر زمیں میں نے	بانگِ درا	108
کبھی میداں میں آتا ہے زرہ پوش کبھی عریان و بے تیغ و سناں عشق!	بالِ جبریل	412
کبھی میں ڈھونڈتا ہوں لذتِ وصل خوش آتا ہے کبھی سوزِ جدائی	بالِ جبریل	406
کبھی میں ذوقِ تکلّم میں طور پر پہنچا چھپایا نورِ ازل زیرِ آستیں میں نے	بانگِ درا	108

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کبھی میں غارِ حرا میں چھپا رہا برسوں دیا جہاں کو کبھی جامِ آخریں میں نے	بانگِ درا	108
کبھی ہم سے، کبھی غیروں سے شناسائی ہے بات کہنے کی نہیں، تو بھی تو ہرجائی ہے !	بانگِ درا	196
کبھی یہ پھول ہم آغوشِ مدّعا نہ ہوا کسی کے دامنِ رنگیں سے آشنا نہ ہوا	بانگِ درا	185
کتابِ ملّتِ بیضا کی پھر شیرازہ بندی ہے یہ شاخِ ہاشمی کرنے کو ہے پھر برگ و بر پیدا	بانگِ درا	298
کتنی مشکل زندگی ہے، کس قدر آساں ہے موت گلشنِ ہستی میں مانندِ نسیم ارزاں ہے موت	بانگِ درا	258
کتنے بے تاب ہیں جوہر مرے آئینے میں کس قدر جلوے تڑپتے ہیں مرے سینے میں	بانگِ درا	198
کٹ رہی ہے بری بھلی اپنی ہے مصیبت میں زندگی اپنی	بانگِ درا	63
کٹ مرا ناداں خیالی دیوتاؤں کے لیے سکر کی لذّت میں تو لٹوا گیا نقدِ حیات	بانگِ درا	292
کٹی ہے رات تو ہنگامہ گستری میں تری سحر قریب ہے، اللہ کا نام لے ساقی !	بانگِ درا	237
کثرت میں ہو گیا ہے وحدت کا راز مخفی جگنو میں جو چمک ہے، وہ پھول میں مہک ہے	بانگِ درا	111

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کچھ اس میں جوشِ عاشقِ حسنِ قدیم ہے چھوٹا سا طور تو، یہ ذرا سا کلیم ہے	بانگِ درا	72
کچھ اور چیز ہے شاید تری مسلمانی تری نگاہ میں ہے ایک، فقر و رہبانی	ضربِ کلیم	563
کچھ اور ہی نظر آتا ہے کاروبارِ جہاں نگاہِ شوق اگر ہو شریکِ بینائی	ضربِ کلیم	623
کچھ ایسا سکوت کا فسوں ہے نیکر کا خرام بھی سکوں ہے	بانگِ درا	154
کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری صدیوں رہا ہے دشمن دورِ زماں ہمارا	بانگِ درا	110
کچھ بتا اس سیدھی سادی زندگی کا ماجرا داغ جس پر غازۂ رنگِ تکلف کا نہ تھا	بانگِ درا	53
کچھ جو سمجھا مرے شکوے کو تو رضواں سمجھا مجھے جنّت سے نکالا ہوا انساں سمجھا	بانگِ درا	227
کچھ جو سنتا ہوں تو اوروں کو سنانے کے لیے دیکھتا ہوں کچھ تو اوروں کو دکھانے کے لیے	بانگِ درا	96
کچھ دکھانے دیکھنے کا تھا تقاضا طور پر کیا خبر ہے تجھ کو اے دل فیصلا کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
کچھ شک نہیں پرواز میں آزاد ہے تو بھی حد ہے تری پرواز کی لیکن سرِ دیوار	بانگِ درا	247

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کچھ عار اسے حسن فروشوں سے نہیں ہے		
عادت یہ ہمارے شعرا کی ہے پرانی	بانگِ درا	91
کچھ غم نہیں جو حضرت واعظ ہیں تنگ دست		
تہذیب نو کے سامنے سر اپنا خم کریں	بانگِ درا	316
کچھ قدر اپنی تو نے نہ جانی		
یہ بے سوادی، یہ کم نگاہی	بالِ جبریل	382
کچھ کیفیت مسلم ہندی تو بیاں کر		
واماندۂ منزل ہے کہ مصروف تگ و تاز	بانگِ درا	274
کر بلبل و طاؤس کی تقلید سے توبہ		
بلبل فقط آواز ہے، طاؤس فقط رنگ !	بالِ جبریل	401
کر پہلے مجھ کو زندگی جاوداں عطا		
پھر ذوق و شوق دیکھ دل بے قرار کا	بالِ جبریل	349
کر تو بھی حکومت کے وزیروں کی خوشامد		
دستور نیا، اور نئے دور کا آغاز	ضربِ کلیم	650
کر رہا ہے آسماں جادو لب گفتار پر		
ساحر شب کی نظر ہے دیدۂ بیدار پر	بانگِ درا	69
کر سکتی ہے بے معرکہ جینے کی تلافی		
اے پیر حرم تیری مناجات سحر کیا	ضربِ کلیم	686
کر سکتے تھے جو اپنے زمانے کی امامت		
وہ کہنہ دماغ اپنے زمانے کے ہیں پیرو!	ضربِ کلیم	598

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کرتا ہے دولت کو ہر آلودگی سے پاک صاف		
منعموں کو مال و دولت کا بناتا ہے امیں	ارمغانِ حجاز	710
کرتا ہے یہ طواف تری جلوہ گاہ کا		
پھونکا ہوا ہے کیا تری برق نگاہ کا؟	بانگِ درا	72
کرتی ہے ملوکیت آثار جنوں پیدا		
اللہ کے نشتر ہیں تیمور ہو یا چنگیز	بالِ جبریل	363
کرتے تھے بیاں آپ کرامات کا اپنی		
منظور تھی تعداد مریدوں کی بڑھانی	بانگِ درا	91
کرتے ہیں غلاموں کو غلامی پہ رضامند		
تاویل مسائل کو بناتے ہیں بہانہ	ضربِ کلیم	652
کرم اے شہ عرب و عجم کہ کھڑے ہیں منتظر کرم		
وہ گدا کہ تو نے عطا کیا ہے جنھیں دماغ سکندری	بانگِ درا	280
کرم تیرا کہ بے جوہر نہیں میں		
غلام طغرل و سنجر نہیں میں	بالِ جبریل	411
کرمک ناداں ! طواف شمع سے آزاد ہو		
اپنی فطرت کے تجلّی زار میں آباد ہو	بانگِ درا	293
کرن چاند میں ہے، شرر سنگ میں		
یہ بے رنگ ہے ڈوب کر رنگ میں	بالِ جبریل	456
کریں گے اہل نظر تازہ بستیاں آباد		
مری نگاہ نہیں سوئے کوفہ و بغداد	بالِ جبریل	396

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کرے گی داورِ محشر کو شرمسار اک روز کتاب صوفی و ملّا کی سادہ اوراقی	بالِ جبریل	393
کرے یہ کافرِ ہندی بھی جرأت گفتار اگر نہ ہو امرائے عرب کی بے ادبی!	ضربِ کلیم	577
کڑکا سکندر بجلی کی مانند تجھ کو خبر ہے اے مرگِ ناگاہ	ضربِ کلیم	677
کس بلندی پہ ہے مقام مرا عرشِ ربِ جلیل کا ہوں میں!	بانگِ درا	73
کس درجہ یہاں عام ہوئی مرگِ تخیل ہندی بھی فرنگی کا مقلّد، عجمی بھی!	ضربِ کلیم	635
کس زباں سے اے گلِ پژمردہ تجھ کو گل کہوں کس طرح تجھ کو تمنائے دلِ بلبل کہوں	بانگِ درا	83
کس سے کہوں کہ زہر ہے میرے لیے مئے حیات کہنہ ہے بزمِ کائنات، تازہ ہیں میرے واردات	بالِ جبریل	439
کس شے کی تجھے ہوس ہے اے دل! قدرت تری ہم نفس ہے اے دل!	بانگِ درا	155
کس طرح قابو میں آئے آب و گل کس طرح بیدار ہو سینے میں دل؟	بالِ جبریل	468
کس طرح ہوا کند ترا نشترِ تحقیق ہوتے نہیں کیوں تجھ سے ستاروں کے جگر چاک	ارمغانِ حجاز	726

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کس قدر اشجار کی حیرت فزا ہے خامشی بربطِ قدرت کی دھیمی سی نوا ہے خامشی	بانگِ درا	175
کس قدر اے مے! تجھے رسمِ حجاب آئی پسند پردۂ انگور سے نکلی تو میناؤں میں تھی	بانگِ درا	165
کس قدر بے باک دل اس ناتواں پیکر میں تھا شعلۂ گردوں نورد اک مشتِ خاکستر میں تھا	بانگِ درا	282
کس قدر تم پہ گراں صبح کی بیداری ہے ہم سے کب پیار ہے! ہاں نیند تمھیں پیاری ہے	بانگِ درا	229
کس قدر لذّت کشودِ عقدۂ مشکل میں ہے لطفِ صد حاصل ہماری سعیِ بے حاصل میں ہے	بانگِ درا	81
کس کو اب ہوگا وطن میں آہ! میرا انتظار کون میرا خط نہ آنے سے رہے گا بے قرار	بانگِ درا	257
کس کو معلوم ہے ہنگامۂ فردا کا مقام مسجد و مکتب و میخانہ ہیں مدت سے خموش	بالِ جبریل	399
کس کی آنکھوں میں سمایا ہے شعارِ اغیار؟ ہو گئی کس کی نگہ طرزِ سلف سے بیزار؟	بانگِ درا	231
کس کی شمشیر جہاں گیر، جہاں دار ہوئی کس کی تکبیر سے دنیا تری بیدار ہوئی	بانگِ درا	192
کس کی نمود کے لیے شام و سحر ہیں گرم سیر شانۂ روزگار پر بار گراں ہے تو کہ میں	بالِ جبریل	365

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کس کی نومیدی پہ حجت ہے یہ فرمان جدید؟		
ہے جہاد اس دور میں مرد مسلماں پر حرام	ارمغانِ حجاز	703
کس کی ہیبت سے صنم سہمے ہوئے رہتے تھے		
منہ کے بل گر کے 'ھواللہ احد' کہتے تھے	بانگِ درا	193
کس نے بھر دی موتیوں سے خوشہ گندم کی جیب		
موسموں کو کس نے سکھلائی ہے خوئے انقلاب؟	بالِ جبریل	446
کس نے ٹھنڈا کیا آتشکدۂ ایراں کو؟		
کس نے پھر زندہ کیا تذکرۂ یزداں کو؟	بانگِ درا	192
کسی ایسے شرر سے پھونک اپنے خرمن دل کو		
کہ خورشید قیامت بھی ہو تیرے خوشہ چینوں میں	بانگِ درا	130
کسی پیشانی کے افشاں کے ستاروں میں رہوں		
کسی مظلوم کی آہوں کے شراروں میں رہوں	بانگِ درا	113
کسی کا شعلۂ فریاد ہو ظلمت ربا کیونکر		
گراں ہے شب پرستوں پر سحر کی آسماں تابی	بانگِ درا	268
کسی ندی کے پاس اک بکری		
چرتے چرتے کہیں سے آ نکلی	بانگِ درا	63
کسی نے دوش دیکھا ہے نہ فردا		
فقط امروز ہے تیرا زمانہ	بالِ جبریل	414
کسی وادی میں جو منظور ہو سونا مجھ کو		
سبزہ کوہ ہے مخمل کا بچھونا مجھ کو	بانگِ درا	57

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کسی یکجائی سے اب عہد غلامی کر لو		
ملتِ احمدِ مرسل کو مقامی کر لو	بانگِ درا	229
کسے خبر کہ جنوں میں کمال اور بھی ہیں		
کریں اگر اسے کوہ و کمر سے بیگانہ	ضربِ کلیم	614
کسے خبر کہ سفینے ڈبو چکی کتنے		
فقیہ و صوفی و شاعر کی ناخوش اندیشی	بالِ جبریل	366
کسے خبر کہ ہزاروں مقام رکھتا ہے		
وہ فقر جس میں ہے بے پردہ روحِ قرآنی	ضربِ کلیم	544
کسے خبر ہے کہ ہنگامۂ نشور ہے کیا		
تری نگاہ کی گردش ہے میری رستاخیز	بالِ جبریل	354
کسے نہیں ہے تمنائے سروری، لیکن		
خودی کی موت ہو جس میں وہ سروری کیا ہے	بالِ جبریل	379
کشاکشِ زم و گرما، تپ و تراش و خراش		
ز خاکِ تیرہ دروں تا بہ شیشۂ حلبی	بانگِ درا	251
کشادہ دل سمجھتے ہیں اس کو		
ہلاکت نہیں موت ان کی نظر میں	بالِ جبریل	432
کشادہ دست کرم جب وہ بے نیاز کرے		
نیاز مند نہ کیوں عاجزی پہ ناز کرے	بانگِ درا	131
کشتۂ عزلت ہوں، آبادی میں گھبراتا ہوں میں		
شہر سے سودا کی شدت میں نکل جاتا ہوں میں	بانگِ درا	104

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کشتیِ حق کا زمانے میں سہارا تو ہے		
عصرِ نو رات ہے، دھندلا سا ستارا تو ہے	بانگِ درا	235
کشتیِ مسکین و جانِ پاک و دیوارِ یتیم		
علمِ موسیٰ بھی ہے تیرے سامنے حیرت فروش	بانگِ درا	284
کشش کا راز ہویدا کیا زمانے پر		
لگا کے آئنۂ عقلِ دوربیں میں نے	بانگِ درا	109
کشید ابرِ بہاری خیمہ اندر وادی و صحرا		
صدائے آبشاراں از فرازِ کوہسار آمد	بانگِ درا	306
کعبۂ اربابِ فن! سطوتِ دینِ مبیں		
تجھ سے حرم مرتبت اندلسیوں کی زمیں	بالِ جبریل	425
کعبہ پہلو میں ہے اور سودائی بت خانہ ہے		
کس قدر شوریدہ سر ہے شوقِ بے پروا ترا	بانگِ درا	212
کعبے میں، بت کدے میں ہے یکساں تری ضیا		
میں امتیازِ دیر و حرم میں پھنسا ہوا	بانگِ درا	76
کل اپنے مریدوں سے کہا پیرِ مغاں نے		
قیمت میں یہ معنی ہے درِ ناب سے دہ چند	بالِ جبریل	500
کل ایک شوریدہ خواب گاہِ نبیؐ پہ رو رو کے کہہ رہا تھا		
کہ مصر و ہندوستاں کے مسلم بنائے ملت مٹا رہے ہیں	بانگِ درا	189
کل تلک آپ کو تھا گائے کی محفل سے حذر		
تھی لٹکتے ہوئے ہونٹوں پہ صدائے زنہار	بانگِ درا	320

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کل ساحلِ دریا پہ کہا مجھ سے خضر نے		
تو ڈھونڈ رہا ہے سمِ افرنگ کا تریاق؟	ضربِ کلیم	556
کلبۂ افلاس میں، دولت کے کاشانے میں موت		
دشت و در میں شہر میں گلشن میں ویرانے میں موت	بانگِ درا	258
کلفتِ غم گرچہ اس کے روز و شب سے دور ہے		
زندگی کا راز اس کی آنکھ سے مستور ہے	بانگِ درا	183
کلی بولی، سریر آرا ہماری ہے وہ شہزادی		
درخشاں جس کی ٹھوکر سے ہوں پتھر بھی نگیں بن کر	بانگِ درا	273
کلی زورِ نفس سے بھی وہاں گل ہو نہیں سکتی		
جہاں ہر شے ہو محرومِ تقاضائے خود افزائی	بانگِ درا	274
کلی سے کہہ رہی تھی ایک دن شبنم گلستاں میں		
رہی میں ایک مدت غنچہ ہائے باغِ رضواں میں	بانگِ درا	273
کلی کو دیکھ کہ ہے تشنۂ نسیمِ سحر		
اسی میں ہے مرے دل کا تمام افسانہ	بالِ جبریل	381
کلی گل کی ہے محتاجِ کشودِ آج		
نسیمِ صبحِ فردا پر نظر کیا	ارمغانِ حجاز	729
کلیسا کی بنیاد رہبانیت تھی		
سماتی کہاں اس فقیری میں میری	بالِ جبریل	445
کمالِ ترک نہیں آب و گل سے مہجوری		
کمالِ ترک ہے تسخیرِ خاکی و نوری	بالِ جبریل	375

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کمال جوش جنوں میں رہا میں گرم طواف		
خدا کا شکر سلامت رہا حرم کا غلاف	بالِ جبریل	402
کمال صدق و مروّت ہے زندگی ان کی		
معاف کرتی ہے فطرت بھی ان کی تقصیریں	ارمغانِ حجاز	747
کمال عشق و مستی ظرف حیدرؓ		
زوال عشق و مستی حرف رازی	بالِ جبریل	408
کمال نظم ہستی کی ابھی تھی ابتدا گویا		
ہویدا تھی نگینے کی تمنا چشم خاتم سے	بانگِ درا	137
کمال وحدت عیاں ہے ایسا کہ نوک نشتر سے تو جو چھیڑے		
یقیں ہے، مجھ کو گرے رگ گل سے قطرہ انسان کے لہو کا	بانگِ درا	163
کمرے، اٹھ کے تیغ جاں ستاں، آتش فشاں کھولی		
سبق آموز تابانی ہوں انجم جس کے جوہر سے	بانگِ درا	246
کنار از زاہداں برگیر و بیباکانہ ساغر کش		
پس از مدّت ازیں شاخ کہن بانگ ہزار آمد	بانگِ درا	306
کنار دریا خضر نے مجھ سے کہا بہ انداز محرمانہ		
سکندری ہو قلندری ہو یہ سب طریقے ہیں ساحرانہ	ارمغانِ حجاز	749
کنجشک و حمام کے لیے موت		
ہے اس کا مقام شاہبازی	ضربِ کلیم	602
کنویں میں تو نے یوسف کو جو دیکھا بھی تو کیا دیکھا		
ارے غافل! جو مطلق تھا مقید کر دیا تو نے	بانگِ درا	101

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کون بحر روم کی موجوں سے ہے لپٹا ہوا		
گاہ بالد چوں صنوبر، گاہ نالد چوں رباب	ارمغانِ حجاز	706
کون سی قوم فقط تیری طلب گار ہوئی		
اور تیرے لیے زحمت کش پیکار ہوئی	بانگِ درا	192
کون سی وادی میں ہے، کون سی منزل میں ہے		
عشق بلا خیز کا قافلۂ سخت جاں!	بالِ جبریل	426
کون کر سکتا ہے اس کی آتش سوزاں کو سرد		
جس کے ہنگاموں میں ہو ابلیس کا سوز دروں	ارمغانِ حجاز	702
کون لایا کھینچ کر پچھم سے باد سازگار		
خاک یہ کس کی ہے، کس کا ہے یہ نورِ آفتاب؟	بالِ جبریل	446
کون ہے تارک آئین رسولؐ مختار؟		
مصلحت وقت کی ہے کس کے عمل کا معیار؟	بانگِ درا	231
کوہ شگاف تیری ضرب، تجھ سے کشاد شرق و غرب		
تیغ ہلال کی طرح عیش نیام سے گزر	بالِ جبریل	366
کوہ میں، دشت میں لے کر ترا پیغام پھرے		
اور معلوم ہے تجھ کو، کبھی ناکام پھرے!	بانگِ درا	193
کوئی اب تک نہ یہ سمجھا کہ انساں		
کہاں جاتا ہے، آتا ہے کہاں سے	بانگِ درا	125
کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا!		
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں	بانگِ درا	301

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کوئی ایسی طرز طواف تو مجھے اے چراغ حرم بتا!		
کہ ترے پتنگ کو پھر عطا ہو وہی سرشت سمندری	بانگِ درا	280
کوئی بتائے مجھے یہ غیاب ہے کہ حضور		
سب آشنا ہیں یہاں، ایک میں ہوں بیگانہ	بالِ جبریل	381
کوئی پوچھے حکیم یورپ سے		
ہند و یوناں ہیں جس کے حلقہ بگوش	ضربِ کلیم	604
کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے		
تجھے ہو شرم تو پانی میں جاکے ڈوب مرے	بانگِ درا	61
کوئی تقدیر کی منطق سمجھ سکتا نہیں ورنہ		
نہ تھے ترکانِ عثمانی سے کم ترکانِ تیموری	بالِ جبریل	388
کوئی دل ایسا نظر نہ آیا نہ جس میں خوابیدہ ہو تمنا		
الٰہی تیرا جہان کیا ہے، نگار خانہ ہے آرزو کا	بانگِ درا	162
کوئی دم کا مہماں ہوں اے اہل محفل		
چراغ سحر ہوں، بجھا چاہتا ہوں	بانگِ درا	131
کوئی دیکھے تو میری نے نوازی		
نفس ہندی، مقام نغمہ تازی	بالِ جبریل	407
کوئی دیکھے تو ہے باریک فطرت کا حجاب اتنا		
نمایاں ہیں فرشتوں کے تبسم ہائے پنہانی	ارمغانِ حجاز	754
کوئی قابل ہو تو ہم شان کئی دیتے ہیں		
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں	بانگِ درا	228

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کوئی کارواں سے ٹوٹا، کوئی بدگماں حرم سے		
کہ امیر کارواں میں نہیں خوئے دل نوازی	بالِ جبریل	355
کوئی کہتا ہے نہیں ہے، کوئی کہتا ہے کہ ہے		
کیا خبر، ہے یا نہیں ہے تیری دنیا کا وجود	ضربِ کلیم	634
کوئی نہیں غم گسار انساں		
کیا تلخ ہے روزگار انساں	بانگِ درا	153
کوئی یہ پوچھے کہ واعظ کا کیا بگڑتا ہے		
جو بے عمل پہ بھی رحمت وہ بے نیاز کرے	بانگِ درا	131
کھڑے ہیں دور وہ عظمت فزائے تنہائی		
منار خواب گہ شہسوار چغتائی	بانگِ درا	121
کھل تو جاتا ہے مغنی کے بم و زیر سے دل		
نہ رہا زندہ و پائندہ تو کیا دل کی کشود!	ضربِ کلیم	636
کھل جائیں، کیا مزے ہیں تمنائے شوق میں		
نرگس کی آنکھ سے تجھے دیکھا کرے کوئی	بانگِ درا	128
کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام		
چشم مسلم دیکھ لے تفسیر حرف 'ینسلون'	بانگِ درا	322
کھل نہیں سکتی شکایت کے لیے لیکن زباں		
ہے خزاں کا رنگ بھی وجہ قیام گلستاں	بانگِ درا	117
کھلا جب چمن میں کتب خانۂ گل		
نہ کام آیا ملا کو علم کتابی	ارمغانِ حجاز	743

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کھلا یہ مر کر کہ زندگی اپنی تھی طلسم ہوس سراپا جسے سمجھتے تھے جسم خاکی غبار تھا کوئے آرزو کا	بانگِ درا	163
کھلتا نہیں مرے سفر زندگی کا راز لاؤں کہاں سے بندۂ صاحب نظر کو میں	بالِ جبریل	478
کھلتے جاتے ہیں اسی آگ سے اسرار حیات گرم اسی آگ سے ہے معرکۂ بود و نبود	ضربِ کلیم	609
کھلتے نہیں اس قلزم خاموش کے اسرار جب تک تو اسے ضرب کلیمی سے نہ چیرے	بالِ جبریل	497
کھلے جاتے ہیں اسرار نہانی گیا دور حدیث 'لن ترانی'	بالِ جبریل	414
کھلے ہیں سب کے لیے غریبوں کے میخانے علوم تازہ کی سرمستیاں گناہ نہیں	ضربِ کلیم	690
کھنچے خود بخود جانب طور موسیٰ کشش تیری اے شوق دیدار کیا تھی!	بانگِ درا	125
کھو دیے انکار سے تو نے مقامات بلند چشم یزداں میں فرشتوں کی رہی کیا آبرو!	بالِ جبریل	474
کھو نہ جا اس سحر و شام میں اے صاحب ہوش اک جہاں اور بھی ہے جس میں نہ فردا ہے نہ دوش	بالِ جبریل	399
کھول آنکھ، زمیں دیکھ، فلک دیکھ، فضا دیکھ مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ	بالِ جبریل	460

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کھول دے گا دشت وحشت عقدۂ تقدیر کو توڑ کر پہنچوں گا میں پنجاب کی زنجیر کو	بانگِ درا	105
کھول کر آنکھیں مرے آئینۂ گفتار میں آنے والے دور کی دھندلی سی اک تصویر دیکھ	بانگِ درا	296
کھول کے کیا بیاں کروں سر مقام مرگ و عشق عشق ہے مرگ باشرف مرگ حیات بے شرف	بالِ جبریل	373
کھولی ہیں ذوق دید نے آنکھیں تری اگر ہر رہ گزر میں نقش کف پائے یار دیکھ	بانگِ درا	124
کھویا گیا جو مطلب ہفتاد و دو ملّت میں سمجھے گا نہ تو جب تک بے رنگ نہ ہو ادراک	بالِ جبریل	374
کھویا نہ جا صنم کدۂ کائنات میں محفل گداز گرمی محفل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	586
کھینچ کر خنجر کرن کا، پھر ہو سرگرم ستیز پھر سکھا تاریکی باطل کو آداب گریز	بانگِ درا	241
کھینچیں نہ اگر تجھ کو چمن کے خس و خاشاک گلشن بھی ہے اک سر سراپردۂ افلاک	ضربِ کلیم	628
کہ نباید خورد و جو ہمچوں خراں آہوانہ در ختن چر ارغواں (رومی)	بالِ جبریل	479
کہا اقبال نے شیخ حرم سے تہِ محراب مسجد سو گیا کون	ارمغانِ حجاز	732

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہا پہاڑ کی ندی نے سنگ ریزے سے فتادگی و سرافگندگی تری معراج	ضربِ کلیم	595
کہا تصویر نے تصویر گر سے نمائش ہے مری تیرے ہنر سے	ارمغانِ حجاز	715
کہا جگنو نے او مرغ نوا ریز! نہ کر بے کس پہ منقار ہوس تیز	بانگِ درا	118
کہا جو قمری سے میں نے اک دن یہاں کے آزاد پابہ گل ہیں تو غنچے کہنے لگے، ہمارے چمن کا یہ رازدار ہوگا	بانگِ درا	168
کہا حضورؐ نے، اے عندلیب باغ حجاز! کلی کلی ہے تری گرمی نوا سے گداز	بانگِ درا	225
کہا درخت نے اک روز مرغ صحرا سے ستم پہ غم کدۂ رنگ و بو کی ہے بنیاد	بالِ جبریل	493
کہا لالہ آتشیں پیرہن نے کہ اسرار جاں کی ہوں میں بے حجابی	ارمغانِ حجاز	743
کہا مجاہد ترکی نے مجھ سے بعد نماز طویل سجدہ ہیں کیوں اس قدر تمھارے امام	ضربِ کلیم	670
کہا میں نے پہچان کر، میری جاں! مجھے چھوڑ کر آ گئے تم کہاں؟	بانگِ درا	67
کہا میں نے کہ اے جان جہاں کچھ نقد دلوا دو کرائے پر منگالوں گا کوئی افغان سرحد سے	بانگِ درا	318

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہا یہ سن کے گلہری نے، منہ سنبھال ذرا یہ کچی باتیں ہیں دل سے انھیں نکال ذرا	بانگِ درا	61
کہا یہ میں نے کہ اے زیور جبین سحر! غم فنا ہے تجھے! گنبد فلک سے اتر	بانگِ درا	141
کہاں اقبال تو نے آ بنایا آشیاں اپنا نوا اس باغ میں بلبل کو ہے سامان رسوائی	بانگِ درا	273
کہاں سے تو نے اے اقبال سیکھی ہے یہ درویشی کہ چرچا پادشاہوں میں ہے تیری بے نیازی کا	بالِ جبریل	368
کہاں فرشتۂ تہذیب کی ضرورت ہے نہیں زمانۂ حاضر کو اس میں دشواری	ضربِ کلیم	663
کہاں کا آنا، کہاں کا جانا، فریب ہے امتیاز عقبیٰ نمود ہر شے میں ہے ہماری کہیں ہمارا وطن نہیں ہے	بانگِ درا	162
کہتا تھا عزازیل خداوند جہاں سے پرکالۂ آتش ہوئی آدم کی کف خاک!	بالِ جبریل	492
کہتا تھا قطب آسماں قافلۂ نجوم سے ہمرہو، میں ترس گیا لطف خرام کے لیے	بانگِ درا	150
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی اڑنے چگنے میں دن گزارا	بانگِ درا	66
کہتا تھا وہ، کرے جو زراعت اسی کا کھیت کہتا تھا یہ کہ عقل ٹھکانے تری نہیں	بانگِ درا	323

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہتا مگر ہے فلسفۂ زندگی کچھ اور		
مجھ پر کیا یہ مرشدِ کامل نے راز فاش	بانگِ درا	276
کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق		
نے ابلہ مسجد ہوں، نہ تہذیب کا فرزند	بالِ جبریل	357
کہتا ہے زمانے سے یہ درویش جواں مرد		
جاتا ہے جدھر بندۂ حق، تو بھی ادھر جا!	ضربِ کلیم	554
کہتے تھے کہ پنہاں ہے تصوّف میں شریعت		
جس طرح کہ الفاظ میں مضمر ہوں معانی	بانگِ درا	91
کہتے ہیں اہلِ جہاں دردِ اجل ہے لا دوا		
زخمِ فرقت وقت کے مرہم سے پاتا ہے شفا	بانگِ درا	263
کہتے ہیں فرشتے کہ دل آویز ہے مومن		
حوروں کو شکایت ہے کم آمیز ہے مومن	ضربِ کلیم	558
کہتے ہیں کبھی گوشت نہ کھاتا تھا معرّی		
پھل پھول پہ کرتا تھا ہمیشہ گزر اوقات	بالِ جبریل	486
کہن ہنگامہ ہائے آرزو سرد		
کہ ہے مردِ مسلماں کا لہو سرد	ارمغانِ حجاز	732
کہنہ پیکر میں نئی روح کو آباد کرے		
یا کہن روح کو تقلید سے آزاد کرے	ضربِ کلیم	615
کہنے لگا ستم ہے کہ ایسے قیود کی		
پابند ہو تجارت سامان خورد و نوش	بانگِ درا	320

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہنے لگا کہ دیکھ تو کیفیتِ خزاں		
اوراق ہو گئے شجرِ زندگی کے زرد	بانگِ درا	250
کہنے لگا مریخ، ادا فہم ہے تقدیر		
ہے نیند ہی اس چھوٹے سے فتنے کو سزاوار	بالِ جبریل	475
کہنے لگے کہ اونٹ ہے بھدّا سا جانور		
اچھی ہے گائے، رکھتی ہے کیا نوک دار سینگ	بانگِ درا	316
کہوں تجھ سے اے ہم نشیں دل کی بات		
وہ مدفن ہے خوشحال خاں کو پسند	بالِ جبریل	484
کہوں کیا آرزوئے بے دلی مجھ کو کہاں تک ہے		
مرے بازار کی رونق ہی سودائے زیاں تک ہے	بانگِ درا	128
کہہ جاتا ہوں میں زورِ جنوں میں ترے اسرار		
مجھ کو بھی صلہ دے مری آشفتہ سری کا	ضربِ کلیم	571
کہہ رہا ہے داستاں بیدردیِ ایام کی		
کوہ کے دامن میں وہ غم خانۂ دہقانِ پیر	ارمغانِ حجاز	739
کہہ رہا ہے مجھ سے، اے جویائے اسرارِ ازل		
چشمِ دل وا ہو تو ہے تقدیرِ عالم بے حجاب	بانگِ درا	284
کہہ رہی ہے میری خاموشی ہی افسانہ مرا		
کنجِ خلوت خانۂ قدرت ہے کاشانہ مرا	بانگِ درا	52
کہہ گئیں رازِ محبت پردہ داریہائے شوق		
تھی فغاں وہ بھی جسے ضبطِ فغاں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہہ گئے ہیں شاعری جزویست از پیغمبری ہاں سنادے محفل ملّت کو پیغام سروش	بانگِ درا	216
کہہ ہم سے بھی اس کشورِ دلکش کا فسانہ گاتا ہے قمر جس کی محبت کا ترانہ	بانگِ درا	244
کہیں اس عالمِ بے رنگ و بو میں بھی طلب میری وہی افسانۂ دنبالۂ محمل نہ بن جائے	بالِ جبریل	350
کہیں اس کی طاقت سے کہسار چور کہیں اس کے پھندے میں جبریل و حور	بالِ جبریل	454
کہیں جرّہ شاہین سیماب رنگ لہو سے چکوروں کے آلودہ چنگ	بالِ جبریل	454
کہیں ذکر رہتا ہے اقبال تیرا فسوں تھا کوئی، تیری گفتار کیا تھی	بانگِ درا	125
کہیں سامانِ مسرت، کہیں سازِ غم ہے کہیں گوہر ہے، کہیں اشک، کہیں شبنم ہے	بانگِ درا	143
کہیں سجادہ و عمامہ رہزن کہیں ترسا بچوں کی چشمِ بے باک	بالِ جبریل	484
کہیں سرمایۂ محفل تھی میری گرم گفتاری کہیں سب کو پریشاں کر گئی میری کم آمیزی	بالِ جبریل	374
کہیں شاخِ ہستی کو لگتے تھے پتّے کہیں زندگی کی کلی پھوٹتی تھی	بانگِ درا	89

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہیں قریب تھا، یہ گفتگو قمر نے سنی فلک پہ عام ہوئی، اخترِ سحر نے سنی	بانگِ درا	138
کہیں مہر کو تاجِ زر مل رہا تھا عطا چاند کو چاندنی ہو رہی تھی	بانگِ درا	89
کہے نہ راہ نما سے کہ چھوڑ دے مجھ کو یہ بات راہرو نکتہ داں سے دور نہیں	بالِ جبریل	380
کی ترکِ تگ و دو قطرے نے تو آبروئے گوہر بھی ملی آوارگی فطرت بھی گئی اور کشمکشِ دریا بھی گئی	بانگِ درا	309
کی حق سے فرشتوں نے اقبال کی غمّازی گستاخ ہے، کرتا ہے فطرت کی حنا بندی	بالِ جبریل	396
کی عرض نصف مال ہے فرزند و زن کا حق باقی جو ہے وہ ملّتِ بیضا پہ ہے نثار	بانگِ درا	252
کی عرض یہ میں نے کہ عطا فقر ہو مجھ کو بیچارہ پیادہ تو ہے اک مہرۂ ناچیز	بالِ جبریل	489
کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں	بانگِ درا	237
کیا اسیر شعاعوں کو، برق مضطر کو بنا دی غیرتِ جنّت یہ سرزمیں میں نے	بانگِ درا	109
کیا امامانِ سیاست، کیا کلیسا کے شیوخ سب کو دیوانہ بنا سکتی ہے میری ایک ہو	ارمغانِ حجاز	708

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیا بات ہے کہ صاحب دل کی نگاہ میں جچتی نہیں ہے سلطنت روم وشام ورے	ضربِ کلیم	627
کیا بتاؤں کیا ہے کافر کی نگاہِ پردہ سوز مشرق و مغرب کی قوموں کے لیے روز حساب!	ارمغانِ حجاز	705
کیا بد نصیب ہوں میں گھر کو ترس رہا ہوں ساتھی تو ہیں وطن میں، میں قید میں پڑا ہوں	بانگِ درا	69
کیا بھلی لگتی ہے آنکھوں کو شفق کی لالی مے گلرنگ خم شام میں تو نے ڈالی	بانگِ درا	86
کیا تجسس ہے تجھے، کس کی تمنائی ہے آہ کیا تو بھی اسی چیز کی سودائی ہے	بانگِ درا	143
کیا تم سے کہوں کیا چمن افروز کلی ہے ننھا سا کوئی شعلۂ بے سوز کلی ہے	بانگِ درا	244
کیا تو نے صحرا نشینوں کو یکتا خبر میں، نظر میں، اذانِ سحر میں	بالِ جبریل	432
کیا جانیے، تو کتنے جہاں دیکھ چکی ہے جو بن کے مٹے، ان کے نشاں دیکھ چکی ہے	بانگِ درا	244
کیا جہنم معصیت سوزی کی اک ترکیب ہے؟ آگ کے شعلوں میں پنہاں مقصد تادیب ہے	بانگِ درا	71
کیا چرخ کج رو، کیا مہر، کیا ماہ سب راہرو ہیں واماندۂ راہ	ضربِ کلیم	676

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیا چیز ہے آرائش و قیمت میں زیادہ آزادیٔ نسواں کہ زمرد کا گلوبند!	ضربِ کلیم	607
کیا خبر اس کو کہ ہے یہ راز کیا دوست کیا ہے، دوست کی آواز کیا	بالِ جبریل	463
کیا خوب امیر فیصل کو سنوسی نے پیغام دیا تو نام و نسب کا حجازی ہے پر دل کا حجازی بن نہ سکا	بانگِ درا	324
کیا خوب ہوئی آشتی شیخ و برہمن اس جنگ میں آخر نہ یہ ہارا نہ وہ جیتا	بانگِ درا	322
کیا دبدبۂ نادر، کیا شوکت تیموری ہو جاتے ہیں سب دفتر غرق مئے ناب آخر	بالِ جبریل	382
کیا ذرّے کو جگنو دے کے تابِ مستعار اس نے کوئی دیکھے تو شوخی آفتاب جلوہ فرما کی	بانگِ درا	253
کیا رفعت کی لذت سے نہ دل کو آشنا تو نے گزاری عمر پستی میں مثالِ نقشِ پا تو نے	بانگِ درا	101
کیا زمانے سے نرالا ہے مسولینی کا جرم بے محل بگڑا ہے معصومانِ یورپ کا مزاج	ضربِ کلیم	661
کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں	بانگِ درا	62
کیا سماں ہے جس طرح آہستہ آہستہ کوئی کھینچتا ہو میان کی ظلمت سے تیغ آب دار	بانگِ درا	180

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیا سناؤں تمھیں ارم کیا ہے		
خاتم آرزوئے دیدہ و گوش	بانگِ درا	203
کیا سناتا ہے مجھے ترک و عرب کی داستاں		
مجھ سے کچھ پنہاں نہیں اسلامیوں کا سوز و ساز	بانگِ درا	293
کیا شے ہے، کس امروز کا فردا ہے قیامت		
اے میرے شبستانِ کہن! کیا ہے قیامت؟	ارمغانِ حجاز	717
کیا صوفی و ملا کو خبر میرے جنوں کی		
ان کا سرِ دامن بھی ابھی چاک نہیں ہے	بالِ جبریل	369
کیا عجب میری نوا ہائے سحر گاہی سے		
زندہ ہو جائے وہ آتش کہ تری خاک میں ہے	بالِ جبریل	392
کیا عشق ایک زندگیِ مستعار کا		
کیا عشق پائدار سے ناپائدار کا	بالِ جبریل	349
کیا عوضِ رفتار کے اس دیس میں پرواز ہے؟		
موت کہتے ہیں جسے اہلِ زمیں، کیا راز ہے؟	بانگِ درا	71
کیا غضب ہے کہ اس زمانے میں		
ایک بھی صاحبِ سرور نہیں	بالِ جبریل	376
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری		
میں راہ میں روشنی کروں گا	بانگِ درا	66
کیا فائدہ، کچھ کہہ کے بنوں اور بھی معتوب		
پہلے ہی خفا مجھ سے ہیں تہذیب کے فرزند	ضربِ کلیم	607

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیا کہا! بہرِ مسلماں ہے فقط وعدۂ حور		
شکوہ بے جا بھی کرے کوئی تو لازم ہے شعور	بانگِ درا	230
کیا کہوں اپنے چمن سے میں جدا کیونکر ہوا		
اور اسیرِ حلقۂ دام ہوا کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
کیا گم تازہ پروازوں نے اپنا آشیاں لیکن		
مناظر دلکشا دکھلا گئی ساحر کی چالاکی	بانگِ درا	253
کیا گیا ہے غلامی میں مبتلا تجھ کو		
کہ تجھ سے ہو نہ سکی فقر کی نگہبانی	ضربِ کلیم	544
کیا مرا تذکرہ جو ساقی نے بادہ خواروں کی انجمن میں		
تو پیرِ میخانہ سن کے کہنے لگا کہ منہ پھٹ ہے خوار ہوگا	بانگِ درا	167
کیا مسلماں کے لیے کافی نہیں اس دور میں		
یہ الٰہیات کے ترشے ہوئے لات و منات؟	ارمغانِ حجاز	711
کیا میں نے اس خاک داں سے کنارا		
جہاں رزق کا نام ہے آب و دانہ	بالِ جبریل	495
کیا نوائے 'انا الحق' کو آتشیں جس نے		
تری رگوں میں وہی خوں ہے، قُم باذنِ اللہ	ضربِ کلیم	579
کیا نہیں اور غزنوی کارگہِ حیات میں		
بیٹھے ہیں کب سے منتظر اہلِ حرم کے سومنات	بالِ جبریل	439
کیا وہاں بجلی بھی ہے دہقاں بھی ہے خرمن بھی ہے		
قافلے والے بھی ہیں، اندیشۂ رہزن بھی ہے؟	بانگِ درا	70

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیا ہے تجھ کو کتابوں نے کور ذوق اتنا صبا سے بھی نہ ملا تجھ کو بوئے گل کا سراغ!	ضربِ کلیم	599
کیا ہے تو نے متاعِ غرور کا سودا فریبِ سود و زیاں، لا الٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	527
کیا یہی ہے ان شہنشاہوں کی عظمت کا مآل جن کی تدبیر جہاں بانی سے ڈرتا تھا زوال	بانگِ درا	176
کیا یہی ہے معاشرت کا کمال مرد بے کار و زن تہی آغوش	ضربِ کلیم	605
کیسی پتے کی بات جگندر نے کل کہی موٹر ہے ذوالفقار علی خاں کا کیا خموش	بانگِ درا	206
کیسی حیرانی ہے یہ اے طفلکِ پروانہ خو! شمع کے شعلوں کو گھڑیوں دیکھتا رہتا ہے تو	بانگِ درا	119
کیفیت ایسی ہے ناکامی کی اس تصویر میں جو اتر سکتی نہیں آئینۂ تحریر میں	بانگِ درا	176
کیفیت باقی پرانے کوہ و صحرا میں نہیں ہے جنوں تیرا نیا، پیدا نیا ویرانہ کر	بانگِ درا	218
کیونکر خس و خاشاک سے دب جائے مسلماں مانا وہ تب و تاب نہیں اس کے شرر میں	بالِ جبریل	431
کیوں اس کی زندگی سے ہے اقوام میں حیات کیوں اس کے واردات بدلتے ہیں پے بہ پے	ضربِ کلیم	627

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیوں اے جنابِ شیخ! سنا آپ نے بھی کچھ کہتے تھے کعبے والوں سے کل اہلِ دیر کیا	بانگِ درا	318
کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں گائے بولی کہ خیر اچھے ہیں	بانگِ درا	63
کیوں تعجب ہے مری صحرا نوردی پر تجھے یہ تگاپوئے دمادم زندگی کی ہے دلیل	بانگِ درا	286
کیوں چمن میں بے صدا مثلِ رمِ شبنم ہے تو لب کشا ہو جا، سرودِ بربطِ عالم ہے تو	بانگِ درا	219
کیوں خالق و مخلوق میں حائل رہیں پردے پیرانِ کلیسا کو کلیسا سے اٹھا دو	بالِ جبریل	437
کیوں زیاں کار بنوں، سود فراموش رہوں فکرِ فردا نہ کروں محوِ غمِ دوش رہوں	بانگِ درا	190
کیوں ساز کے پردے میں مستور ہو لے تیری تو نغمۂ رنگیں ہے، ہر گوش پہ عریاں ہو	بانگِ درا	312
کیوں گرفتارِ طلسمِ ہیچ مقداری ہے تو دیکھ تو پوشیدہ تجھ میں شوکتِ طوفاں بھی ہے	بانگِ درا	220
کیوں مرے بس کا نہیں کارِ زمیں ابلہ دنیا ہے کیوں دانائے دیں؟	بالِ جبریل	471
کیوں مسلمانوں میں ہے دولتِ دنیا نایاب تیری قدرت تو ہے وہ جس کی نہ حد ہے نہ حساب	بانگِ درا	194

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیوں مسلماں نہ خجل ہو تری سنگینی سے کہ غلامی سے ہوا مثلِ زجاج اس کا وجود	ضربِ کلیم	617
کیوں میری چاندنی میں پھرتا ہے تو پریشاں خاموش صورتِ گُل، مانندِ بو پریشاں	بانگِ درا	200
کیوں ہراساں ہے صہیلِ فرسِ اعدا سے نورِ حق بجھ نہ سکے گا نفسِ اعدا سے	بانگِ درا	235
کیے ہیں فاش رموزِ قلندری میں نے کہ فکرِ مدرسہ و خانقاہ ہو آزاد	بالِ جبریل	396

گ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گانا اسے سمجھ کر خوش ہوں نہ سننے والے دکھے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے	بانگِ درا	69
گانا جو ہے شب کو تو سحر کو ہے تلاوت اس رمز کے اب تک نہ کھلے ہم پہ معانی	بانگِ درا	92
گاہ بحیلہ می برد، گاہ بزور می کشد عشق کی ابتدا عجب، عشق کی انتہا عجب	بالِ جبریل	442
گاہ مری نگاہ تیز چیر گئی دلِ وجود گاہ الجھ کے رہ گئی میرے توہمات میں	بالِ جبریل	345
گائے اک روز ہوئی اونٹ سے یوں گرم سخن نہیں اک حال پہ دنیا میں کسی شے کو قرار	بانگِ درا	320
گائے سن کر یہ بات شرمائی آدمی کے گلے سے پچھتائی	بانگِ درا	64
گدائے مے کدہ کی شانِ بے نیازی دیکھ پہنچ کے چشمۂ حیواں پہ توڑتا ہے سبو!	بالِ جبریل	352
گر آپ کو معلوم نہیں میری حقیقت پیدا نہیں کچھ اس سے قصورِ ہمہ دانی	بانگِ درا	92
گر تو ہے ہواگیر تو ہوں میں بھی ہواگیر آزاد اگر تو ہے، نہیں میں بھی گرفتار	بانگِ درا	247

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گر صاحبِ ہنگامہ نہ ہو منبر و محراب دیں بندۂ مومن کے لیے موت ہے یا خواب اے وادیِ لولاب	ارمغانِ حجاز	737
گر کبھی خلوت میسر ہو تو پوچھ اللہ سے قصۂ آدم کو رنگیں کر گیا کس کا لہو!	بالِ جبریل	474
گر ہنر میں نہیں تعمیرِ خودی کا جوہر وائے صورت گری و شاعری و نائے و سرود	ضربِ کلیم	626
گراں بہا ہے ترا گریۂ سحر گاہی اسی سے ہے ترے نخلِ کہن کی شادابی	بالِ جبریل	460
گراں بہا ہے تو حفظِ خودی سے ہے ورنہ گہر میں آبِ گہر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378
گراں جو مجھ پہ یہ ہنگامۂ زمانہ ہوا جہاں سے باندھ کے رختِ سفر روانہ ہوا	بانگِ درا	224
گراں خواب چینی سنبھلنے لگے ہمالہ کے چشمے ابلنے لگے	بالِ جبریل	451
گراں گرچہ ہے صحبتِ آب و گل خوش آئی اسے محنتِ آب و گل	بالِ جبریل	453
گراں ہے چشمِ بینا دیدہ ور پر جہاں بینی سے کیا گزری شرر پر!	ارمغانِ حجاز	715
گرت ہواست کہ با خضر ہم نشیں باشی نہاں ز چشمِ سکندر چو آبِ حیواں باش (حافظ)	بانگِ درا	268

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گرج کا شور نہیں ہے، خموش ہے یہ گھٹا عجیب مے کدۂ بے خروش ہے یہ گھٹا	بانگِ درا	118
گرچہ اس دیرِ کہن کا ہے یہ دستورِ قدیم کہ نہیں مے کدہ و ساقی و مینا کو ثبات	ضربِ کلیم	590
گرچہ اسکندر رہا محرومِ آبِ زندگی فطرتِ اسکندری اب تک ہے گرمِ ناؤنوش	بانگِ درا	285
گرچہ برہم ہے قیامت سے نظامِ ہست و بود ہیں اسی آشوب سے بے پردہ اسرارِ وجود	ارمغانِ حجاز	719
گرچہ بے رونق ہے بازارِ وجود کون سے سودے میں ہے مردوں کا سود؟	بالِ جبریل	467
گرچہ تو زندانیِ اسباب ہے قلب کو لیکن ذرا آزاد رکھ	بانگِ درا	314
گرچہ تھا تیرا تنِ خاکی نزار و دردمند تھی ستارے کی طرح روشن تری طبعِ بلند	بانگِ درا	282
گرچہ مکتب کا جواں زندہ نظر آتا ہے مردہ ہے، مانگ کے لایا ہے فرنگی سے نفس	ضربِ کلیم	682
گرچہ میرے باغ میں شبنم کی شادابی نہیں آنکھ میری مایہ دارِ اشکِ عنابی نہیں	بانگِ درا	255
گرچہ میں ظلمت سراپا ہوں، سراپا نور تو سیکڑوں منزل ہے ذوقِ آگہی سے دور تو	بانگِ درا	106

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گرچہ ہیں تیرے مرید افرنگ کے ساحر تمام اب مجھے ان کی فراست پر نہیں ہے اعتبار	ارمغانِ حجاز	707
گرچہ ہے افشائے راز، اہلِ نظر کی فغاں ہو نہیں سکتا کبھی شیوۂ رندانہ عام	بالِ جبریل	390
گرچہ ہے دلکشا بہت حسنِ فرنگ کی بہار طائرک بلند بال، دانہ و دام سے گزر	بالِ جبریل	366
گرچہ ہے میری جستجو دیر و حرم کی نقش بند میری فغاں سے رستخیز کعبہ و سومنات میں	بالِ جبریل	345
گرد سے پاک ہے ہوا، برگ نخیل دھل گئے ریگ نواحِ کاظمہ نرم ہے مثل پرنیاں	بالِ جبریل	438
گرد صلیب، گرد قمر حلقہ زن ہوئی شکری حصار درنہ میں محصور ہو گیا	بانگِ درا	245
گردش تاروں کا ہے مقدر ہر ایک کی راہ ہے مقرر	بانگِ درا	174
گردش مہ و ستارہ کی ہے ناگوار اسے دل آپ اپنے شام و سحر کا ہے نقش بند	ارمغانِ حجاز	742
گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے جس کے نفس گرم سے ہے گرمیِ احرار	بالِ جبریل	488
گرم رکھتا تھا ہمیں سردیِ مغرب میں جو داغ چیر کر سینہ اسے وقف تماشا کر دیں	بانگِ درا	158

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گرم فغاں ہے جرس، اٹھ کہ گیا قافلہ وائے وہ رہرو کہ ہے منتظرِ راحلہ!	بالِ جبریل	397
گرم ہو جاتا ہے جب محکوم قوموں کا لہو تھرتھراتا ہے جہانِ چار سوے و رنگ و بو	ارمغانِ حجاز	739
گرماؤ غلاموں کا لہو سوزِ یقیں سے کنجشکِ فرومایہ کو شاہیں سے لڑا دو	بالِ جبریل	437
گرمیِ آرزو فراق، شورشِ ہائے و ہو فراق موج کی جستجو فراق، قطرے کی آبرو فراق!	بالِ جبریل	442
گرمیِ گفتارِ اعضائے مجالس، الاماں یہ بھی اک سرمایہ داروں کی ہے جنگِ زرگری	بانگِ درا	291
گرمیِ مہر کی پروردہ ہلالی دنیا عشق والے جسے کہتے ہیں بلالی دنیا	بانگِ درا	237
گرنا ترے حضور میں اس کی نماز ہے ننھے سے دل میں لذتِ سوز و گداز ہے	بانگِ درا	72
گری اس تبسم کی بجلی اجل پر اندھیرے کا ہو نور میں کیا گزارا	بانگِ درا	90
گری وہ برق تری جانِ ناشکیبا پر کہ خندہ زن تری ظلمت تھی دستِ موسیٰ پر	بانگِ درا	107
گریز کشمکشِ زندگی سے، مردوں کی اگر شکست نہیں ہے تو اور کیا ہے شکست!	ضربِ کلیم	552

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گریہ ساماں میں کہ میرے دل میں ہے طوفان اشک شبنم افشاں تو کہ بزم گل میں ہو چرچا ترا	بانگِ درا	211
گریۂ سرشار سے بنیاد جاں پائندہ ہے دردکے عرفاں سے عقل سنگدل شرمندہ ہے	بانگِ درا	255
گزر اوقات کرلیتا ہے یہ کوہ وبیاباں میں کہ شاہیں کے لیے ذلت ہے کار آشیاں بندی	بالِ جبریل	353
گزر جا بن کے سیل تند رو کوہ و بیاباں سے گلستاں راہ میں آئے تو جوئے نغمہ خواں ہو جا	بانگِ درا	304
گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور چراغ راہ ہے، منزل نہیں ہے	بالِ جبریل	409
گزر گیا اب وہ دور ساقی کہ چھپ کے پیتے تھے پینے والے بنے گا سارا جہان میخانہ ہر کوئی بادہ خوار ہوگا	بانگِ درا	166
گسستہ تار ہے تیری خودی کا ساز اب تک کہ تو ہے نغمۂ رومی سے بے نیاز اب تک!	ضربِ کلیم	633
گفت رومی "ہر بنائے کہنہ کآباداں کنند" می ندانی "اول آں بنیاد را ویراں کنند" (رومی بہ تغیر)	بانگِ درا	294
گفتار سیاست میں وطن اور ہی کچھ ہے ارشاد نبوت میں وطن اور ہی کچھ ہے	بانگِ درا	188
گفتار کے اسلوب پہ قابو نہیں رہتا جب روح کے اندر متلاطم ہوں خیالات	بالِ جبریل	434

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گل اس شاخ سے ٹوٹتے بھی رہے اسی شاخ سے پھوٹتے بھی رہے	بالِ جبریل	455
گل بہ دامن ہے مری شب کے لہو سے میری صبح ہے ترے امروز سے ناآشنا فردا ترا	بانگِ درا	211
گل تبسم کہہ رہا تھا زندگانی کو مگر شمع بولی، گریۂ غم کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	161
گل کی کلی چٹک کر پیغام دے کسی کا ساغر ذرا سا گویا مجھ کو جہاں نما ہو	بانگِ درا	78
گل نالۂ بلبل کی صدا سن نہیں سکتا دامن سے مرے موتیوں کو چن نہیں سکتا	بانگِ درا	245
گل و گلزار ترے خلد کی تصویریں ہیں یہ سبھی سورۂ 'والشمس' کی تفسیریں ہیں	بانگِ درا	86
گل و نرگس و سوسن و نسترن شہید ازل لالہ خونیں کفن	بالِ جبریل	450
گلا تو گھونٹ دیا اہل مدرسہ نے ترا کہاں سے آئے صدا 'لا الٰہ الا اللہ'	بالِ جبریل	377
گلزار ہست و بود نہ بیگانہ وار دیکھ ہے دیکھنے کی چیز اسے بار بار دیکھ	بانگِ درا	124
گلشن دہر میں اگر جوئے مئے سخن نہ ہو پھول نہ ہو، کلی نہ ہو، سبزہ نہ ہو، چمن نہ ہو	بانگِ درا	240

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گلہ جفائے وفا نما کہ حرم کو اہل حرم سے ہے		
کسی بتکدے میں بیاں کروں تو کہے صنم بھی 'ہری ہری'	بانگِ درا	280
گلہ جور نہ ہو، شکوۂ بیداد نہ ہو		
عشق آزاد ہے، کیوں حسن بھی آزاد نہ ہو!	بانگِ درا	234
گلہ ہے مجھ کو زمانے کی کور ذوقی سے		
سمجھتا ہے مری محنت کو محنت فرہاد	ارمغانِ حجاز	752
گمان آباد ہستی میں یقیں مرد مسلماں کا		
بیاباں کی شب تاریک میں قندیل رہبانی	بانگِ درا	301
گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی		
ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا	بانگِ درا	207
گو اس کی خدائی میں مہاجن کا بھی ہے ہاتھ		
کیوں خوار ہیں مردان صفا کیش و ہنر مند	بالِ جبریل	356
گو بڑی لذت تری ہنگامہ آرائی میں ہے		
اجنبیت سی مگر تیری شناسائی میں ہے	بانگِ درا	95
گو حسین تازہ ہے ہر لحظہ مقصود نظر		
حسن سے مضبوط پیمان وفا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
گو سراپا کیف عشرت ہے شراب زندگی		
اشک بھی رکھتا ہے دامن میں سحاب زندگی	بانگِ درا	182
گو سکوں ممکن نہیں عالم میں اختر کے لیے		
فاتحہ خوانی کو یہ ٹھہرا ہے دم بھر کے لیے	بانگِ درا	175

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گو سلامت محمل شامی کی ہمراہی میں ہے		
عشق کی لذت مگر خطروں کی جاں کاہی میں ہے	بانگِ درا	189
گو فقر بھی رکھتا ہے انداز ملوکانہ		
ناپختہ ہے پرویزی بے سلطنت پرویز	بالِ جبریل	363
گو فکر خداداد سے روشن ہے زمانہ		
آزادی افکار ہے ابلیس کی ایجاد	بالِ جبریل	498
گوارا ہے اسے نظارۂ غیر		
نگہ کی نامسلمانی سے فریاد	ارمغانِ حجاز	731
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں		
گلشن ہے جن کے دم سے رشک جناں ہمارا	بانگِ درا	109
گوسفند و شتر و گاو و پلنگ و خر لنگ		
ایک ہی رنگ میں رنگیں ہوں تو ہے اپنا وقار	بانگِ درا	321
گوش آواز سرود رفتہ کا جویا ترا		
اور دل ہنگامۂ حاضر سے بے پروا ترا	بانگِ درا	223
گوہر کو مشت خاک میں رہنا پسند ہے		
بندش اگرچہ سست ہے، مضموں بلند ہے	بانگِ درا	77
گویا زبان شاعر رنگیں بیاں نہ ہو		
آواز نے میں شکوۂ فرقت نہاں نہ ہو	بانگِ درا	82
گھٹنے بڑھنے کا سماں آنکھوں کو دکھلاتا ہے تو		
ہے وطن تیرا کدھر، کس دیس کو جاتا ہے تو	بانگِ درا	85

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گھر بنایا ہے سکوت دامن کہسار میں آہ یہ لذت کہاں موسیقی گفتار میں	بانگِ درا	95
گھر میں پرویز کے شیریں تو ہوئی جلوہ نما لے کے آئی ہے مگر تیشۂ فرہاد بھی ساتھ	بانگِ درا	238
گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	390
گئے وہ ایام، اب زمانہ نہیں ہے صحرانوردیوں کا جہاں میں مانند شمع سوزاں میان محفل گداز ہو جا	بانگِ درا	156
گیا دور سرمایہ داری گیا تماشا دکھا کر مداری گیا	بالِ جبریل	451
گیا ہے تقلید کا زمانہ، مجاز رخت سفر اٹھائے ہوئی حقیقت ہی جب نمایاں تو کس کو یارا ہے گفتگو کا	بانگِ درا	164
گیسوئے اردو ابھی منت پذیر شانہ ہے شمع یہ سودائی دل سوزی پروانہ ہے	بانگِ درا	57
گیسوئے تاب دار کو اور بھی تاب دار کر ہوش و خرد شکار کر، قلب و نظر شکار کر	بالِ جبریل	347
گیند ہے تیری کہاں، چینی کی بلی ہے کدھر؟ وہ ذرا سا جانور ٹوٹا ہوا ہے جس کا سر	بانگِ درا	97

ل

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لا پھر اک بار وہی بادہ و جام اے ساقی ہاتھ آ جائے مجھے میرا مقام اے ساقی	بالِ جبریل	351
لادینی و لاطینی، کس پیچ میں الجھا تو دارو ہے ضعیفوں کا 'لاغالب الا ھو'	ضربِ کلیم	684
لادیں ہو تو ہے زہر ہلاہل سے بھی بڑھ کر ہو دیں کی حفاظت میں تو ہر زہر کا تریاک	ضربِ کلیم	541
لا کر برہمنوں کو سیاست کے پیچ میں زناریوں کو دیر کہن سے نکال دو	ضربِ کلیم	658
لاکھ وہ ضبط کرے پر میں ٹپک ہی جاؤں ساغر دیدۂ پرنم سے چھلک ہی جاؤں	بانگِ درا	113
لالۂ افسردہ کو آتش قبا کرتی ہے یہ بے زباں طائر کو سرمست نوا کرتی ہے یہ	بانگِ درا	264
لاؤں وہ تنکے کہیں سے آشیانے کے لیے بجلیاں بے تاب ہوں جن کو جلانے کے لیے	بانگِ درا	125
لائے غرض کہ مال رسول امیں کے پاس ایثار کی ہے دست نگر ابتدائے کار	بانگِ درا	252
لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری	بانگِ درا	65

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لباس نور میں مستور ہوں میں		
پتنگوں کے جہاں کا طور ہوں میں	بانگِ درا	118
لبالب شیشۂ تہذیب حاضر ہے مے 'لا' سے		
مگر ساقی کے ہاتھوں میں نہیں پیمانۂ 'الا'	بالِ جبریل	361
لبریز مے زہد سے تھی دل کی صراحی		
تھی تہ میں کہیں درد خیال ہمہ دانی	بانگِ درا	91
لبریز ہے شراب حقیقت سے جام ہند		
سب فلسفی ہیں خطۂ مغرب کے رام ہند	بانگِ درا	205
لبھاتا ہے دل کو کلام خطیب		
مگر لذت شوق سے بے نصیب	بالِ جبریل	451
لٹکے ہوئے دروازوں پہ باریک ہیں پردے		
دیواروں کو آئینوں سے ہے میں نے سجایا	بانگِ درا	60
لحد میں بھی یہی غیب و حضور رہتا ہے		
اگر ہو زندہ تو دل ناصبور رہتا ہے	ضربِ کلیم	578
لذت سرود کی ہو چڑیوں کے چہچہوں میں		
چشمے کی شورشوں میں باجا سا بج رہا ہو	بانگِ درا	78
لذت قرب حقیقی پر مٹا جاتا ہوں میں		
اختلاط موجہ و ساحل سے گھبراتا ہوں میں	بانگِ درا	74
لذت گیر وجود ہر شے		
سرمست مئے نمود ہر شے	بانگِ درا	153

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لذت نغمہ کہاں مرغ خوش الحاں کے لیے		
آہ اس باغ میں کرتا ہے نفس کوتاہی	بالِ جبریل	400
لرزتا تھا ڈر سے مرا بال بال		
قدم کا تھا دہشت سے اٹھنا محال	بانگِ درا	67
لرزتے تھے دل نازک، قدم مجبور جنبش تھے		
رواں دریائے خوں، شہزادیوں کے دیدۂ تر سے	بانگِ درا	246
لڑکیاں پڑھ رہی ہیں انگریزی		
ڈھونڈ لی قوم نے فلاح کی راہ	بانگِ درا	315
لطف کلام کیا جو نہ ہو دل میں درد عشق		
بسمل نہیں ہے تو تو تڑپنا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
لطف گویائی میں تیری ہمسری ممکن نہیں		
ہو تخیل کا نہ جب تک فکر کامل ہم نشیں	بانگِ درا	56
لطف مرنے میں ہے باقی، نہ مزا جینے میں		
کچھ مزا ہے تو یہی خون جگر پینے میں	بانگِ درا	198
لطف ہمسایگی شمس و قمر کو چھوڑوں		
اور اس خدمت پیغام سحر کو چھوڑوں	بانگِ درا	112
لفظ 'اسلام' سے یورپ کو اگر کد ہے تو خیر		
دوسرا نام اسی دین کا ہے 'فقر غیور'!	ضربِ کلیم	543
لکھا تھا عرش کے پائے پہ اک اکسیر کا نسخہ		
چھپاتے تھے فرشتے جس کو چشم روح آدم سے	بانگِ درا	137

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لکھا ہے ایک مغربی حق شناس نے اہلِ قلم میں جس کا بہت احترام تھا	بانگِ درا	271
لکھی جائیں گی کتابِ دل کی تفسیریں بہت ہوں گی اے خوابِ جوانی! تیری تعبیریں بہت	بانگِ درا	116
لگتی ہے چوٹ دل پر، آتا ہے یاد جس دم شبنم کے آنسوؤں پر کلیوں کا مسکرانا	بانگِ درا	68
لگی نہ میری طبیعت ریاضِ جنّت میں پیا شعور کا جب جامِ آتشیں میں نے	بانگِ درا	108
لوح بھی تو، قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب	بالِ جبریل	440
لہو سے لال کیا سیکڑوں زمینوں کو جہاں میں چھیڑ کے پیکارِ عقل و دیں میں نے	بانگِ درا	108
لیٹنا زیرِ شجر رکھتا ہے جادو کا اثر شام کے تارے پہ جب پڑتی ہو رہ رہ کر نظر	بانگِ درا	96
لیکن اے شہباز! یہ مرغانِ صحرا کے اچھوت ہیں فضائے نیلگوں کے پیچ و خم سے بے خبر	ضربِ کلیم	681
لیکن بلال، وہ حبشی زادۂ حقیر فطرت تھی جس کی نورِ نبوّت سے مستنیر	بانگِ درا	271
لیکن جنابِ شیخ کو معلوم کیا نہیں؟ مسجد میں اب یہ وعظ ہے بے سود و بے اثر	ضربِ کلیم	540

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لیکن فقیہ شہر نے جس دم سنی یہ بات گرما کے مثلِ صاعقۂ طور ہو گیا	بانگِ درا	246
لیکن مجھے پیدا کیا اس دیس میں تو نے جس دیس کے بندے ہیں غلامی پہ رضامند	ضربِ کلیم	535
لیکن مجھے ڈر ہے کہ یہ آوازۂ تجدید مشرق میں ہے تقلیدِ فرنگی کا بہانہ	ضربِ کلیم	679
لیکن مری کٹیا کی نہ جاگی کبھی قسمت بھولے سے کبھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھا	بانگِ درا	59
لیکن نگاہِ نکتہ بیں دیکھے زبوں بختی مری ’رفتم کہ خار از پا کشم، محمل نہاں شد از نظر یک لحظہ غافل گشتم و صد سالہ راہم دور شد‘ (ملک قمی)	بانگِ درا	272
لیکن یہ بتا، تیری اجازت سے فرشتے کرتے ہیں عطا مردِ فرومایہ کو میری؟	بالِ جبریل	482
لیکن یہ دورِ ساحری ہے انداز ہیں سب کے جادوانہ	ضربِ کلیم	600
لیکن یہ سنا اپنے مریدوں سے ہے میں نے بے داغ ہے مانندِ سحر اس کی جوانی	بانگِ درا	92
لیکن یہ وصال کی تمنا پیغامِ فراق تھی سراپا	بانگِ درا	174
لیلٰی شب کھولتی ہے آ کے جب زلفِ رسا دامنِ دل کھینچتی ہے آبشاروں کی صدا	بانگِ درا	53

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لے آیا اپنے ساتھ وہ مرد وفا سرشت ہر چیز جس سے چشمِ جہاں میں ہو اعتبار	بانگِ درا	252
لے رہا ہے مے فروشانِ فرنگستاں سے پارس وہ مئے سرکش حرارت جس کی ہے مینا گداز	بانگِ درا	294
لے کے آیا ہے جہاں میں عادتِ سیماب تو تیری بیتابی کے صدقے ہے، عجب بیتاب تو	بانگِ درا	148
لے گئے تثلیث کے فرزند میراثِ خلیل خشتِ بنیادِ کلیسا بن گئی خاکِ حجاز	بانگِ درا	293

م

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ما از پے سنائی و عطار آمدیم (سلطان ولد بہاء الدین)	بالِ جبریل	359
ماسوی اللہ کے لیے آگ ہے تکبیر تری تو مسلماں ہو تو تقدیر ہے تدبیر تری	بانگِ درا	237
مارتی ہے انھیں پونچھوں سے، عجب ناز ہے یہ چھیڑ ہے، غصہ ہے یا پیار کا انداز ہے یہ؟	بانگِ درا	143
مالک ہے یا مزارع شوریدہ حال ہے جو زیرِ آسماں ہے، وہ دھرتی کا مال ہے	بانگِ درا	323
مانا کہ تیری دید کے قابل نہیں ہوں میں تو میرا شوق دیکھ، مرا انتظار دیکھ	بانگِ درا	124
مانگنے والا گدا ہے، صدقہ مانگے یا خراج کوئی مانے یا نہ مانے، میر و سلطاں سب گدا!	بالِ جبریل	444
مانند بتاں پجتے ہیں کعبے کے برہمن شہری ہو، دہاتی ہو، مسلمان ہے سادہ	بالِ جبریل	496
مانند خامہ تیری زباں پر ہے حرفِ غیر بیگانہ شے پہ نازشِ بے جا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
مانند سحر صحنِ گلستاں میں قدم رکھ آئے تہِ پا گوہرِ شبنم تو نہ ٹوٹے	ضربِ کلیم	632

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مانوس اس قدر ہو صورت سے میری بلبل		
ننھے سے دل میں اس کے کھٹکا نہ کچھ مرا ہو	بانگِ درا	78
بتلائے درد کوئی عضو ہو روتی ہے آنکھ		
کس قدر ہمدرد سارے جسم کی ہوتی ہے آنکھ	بانگِ درا	93
متاعِ بے بہا ہے درد و سوزِ آرزو مندی		
مقامِ بندگی دے کر نہ لوں شانِ خداوندی	بالِ جبریل	352
متاعِ دین و دانش لٹ گئی اللہ والوں کی		
یہ کس کافر ادا کا غمزۂ خوں ریز ہے ساقی	بالِ جبریل	350
متاعِ غیر پہ ہوتی ہے جب نظر اس کی		
تو ہیں ہراول لشکر کلیسیا کے سفیر!	ضربِ کلیم	665
متاعِ نور کے لٹ جانے کا ہے ڈر تجھ کو		
ہے کیا ہراس فنا صورتِ شرر تجھ کو؟	بانگِ درا	173
متانت شکن تھی ہوائے بہاراں		
غزل خواں ہوا پیرکِ اندرابی	ارمغانِ حجاز	743
مٹ کے غوغا زندگی کا شورشِ محشر بنا		
یہ شرارہ بجھ کے آتش خانۂ آزر بنا	بانگِ درا	140
مٹ نہیں سکتا کبھی مردِ مسلماں کہ ہے		
اس کی اذانوں سے فاش سرِ کلیم و خلیل	بالِ جبریل	423
مٹا دیا مرے ساقی نے عالمِ من و تو		
ترے پیالے میں ہے ماہِ تمام اے ساقی!	بالِ جبریل	352

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مٹایا قیصر و کسریٰ کے استبداد کو جس نے		
وہ کیا تھا، زورِ حیدرؓ، فقرِ بوذرؓ، صدقِ سلمانیؓ	بانگِ درا	301
مٹی کو جس کی حق نے زر کا اثر دیا تھا		
ترکوں کا جس نے دامن ہیروں سے بھر دیا تھا		
میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے	بانگِ درا	114
مثالِ پرتوِ مے طوفِ جام کرتے ہیں		
یہی نماز ادا صبح و شام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
مثالِ کشتیِ بے حس مطیعِ فرماں ہیں		
کہو تو بستۂ ساحل رہیں، کہو تو بہیں	بانگِ درا	319
مثالِ ماہ چمکتا تھا جس کا داغِ سجود		
خرید لی ہے فرنگی نے وہ مسلمانی	ضربِ کلیم	545
مثلِ انجم افقِ قوم پہ روشن بھی ہوئے		
بت ہندی کی محبت میں برہمن بھی ہوئے	بانگِ درا	233
مثلِ ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا		
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا	بانگِ درا	266
مثلِ بو قید ہے غنچے میں، پریشاں ہو جا		
رخت بردوشِ ہوائے چمنستاں ہو جا	بانگِ درا	236
مثلِ بوئے گل لباسِ رنگ سے عریاں ہے تو		
ہے تو حکمت آفریں، لیکن تجھے سودا بھی ہے	بانگِ درا	148
مثلِ خورشیدِ سحر فکر کی تابانی میں		
بات میں سادہ و آزادہ، معانی میں دقیق	ضربِ کلیم	641

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مثل کلیم ہو اگر معرکہ آزما کوئی		
اب بھی درخت طور سے آتی ہے بانگ 'لاتخف'	بالِ جبریل	373
مجاہدانہ حرارت رہی نہ صوفی میں		
بہانہ بے عملی کا بنی شراب الست	ضربِ کلیم	551
مجبور ہوئی جاتی ہوں میں ترک وطن پر		
بے ذوق ہیں بلبل کی نواہائے طرب ناک	ضربِ کلیم	628
مجذوب فرنگی نے بہ انداز فرنگی		
مہدی کے تخیل سے کیا زندہ وطن کو	ضربِ کلیم	572
مجروح حمیت جو ہوئی مرغ ہوا کی		
یوں کہنے لگا سن کے یہ گفتار دل آزار	بانگِ درا	247
مجلس آئین و اصلاح و رعایات و حقوق		
طب مغرب میں مزے میٹھے، اثر خواب آوری	بانگِ درا	290
مجلس ملت ہو یا پرویز کا دربار ہو		
ہے وہ سلطاں، غیر کی کھیتی پہ ہو جس کی نظر	ارمغانِ حجاز	704
مجموعہ اضداد ہے، اقبال نہیں ہے		
دل دفتر حکمت ہے، طبیعت خفقانی	بانگِ درا	92
مجنوں نے شہر چھوڑا تو صحرا بھی چھوڑ دے		
نظارے کی ہوس ہو تو لیلیٰ بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
مجھ سے خبر نہ پوچھ حجاب وجود کی		
شام فراق صبح تھی میری نمود کی	بانگِ درا	77

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مجھ سے فرمایا کہ لے، اور شہنشاہی کر		
حسن تدبیر سے دے آنی و فانی کو ثبات	ارمغانِ حجاز	753
مجھ کو بھی تمنا ہے کہ 'اقبال' کو دیکھوں		
کی اس کی جدائی میں بہت اشک فشانی	بانگِ درا	92
مجھ کو بھی نظر آتی ہے یہ بوقلمونی		
وہ چاند، یہ تارا ہے، وہ پتھر، یہ نگیں ہے	ضربِ کلیم	550
مجھ کو پیدا کرکے اپنا نکتہ چیں پیدا کیا		
نقش ہوں، اپنے مصوّر سے گلہ رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
مجھ کو تو سکھا دی ہے افرنگ نے زندیقی		
اس دور کے ملّا ہیں کیوں ننگ مسلمانی!	بالِ جبریل	356
مجھ کو تو یہ دنیا نظر آتی ہے دگرگوں		
معلوم نہیں دیکھتی ہے تیری نظر کیا	ضربِ کلیم	685
مجھ کو تو یہی غم ہے کہ اس دور کے بہزاد		
کھو بیٹھے ہیں مشرق کا سرور ازلی بھی	ضربِ کلیم	636
مجھ کو جو موج نفس دیتی ہے پیغام اجل		
لب اسی موج نفس سے ہے نوا پیرا ترا	بانگِ درا	211
مجھ کو دیتے ہیں ایک بوند لہو		
صلہ شب بھر کی تشنہ کامی کا	بانگِ درا	321
مجھ کو قدرت نے سکھایا ہے دُرافشاں ہونا		
ناقۂ شاہد رحمت کا حدی خواں ہونا	بانگِ درا	57

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مجھ کو معلوم ہیں پیران حرم کے انداز ہو نہ اخلاص تو دعوائے نظر لاف و گزاف	ضربِ کلیم	599
مجھ کو ڈر ہے کہ ہے طفلانہ طبیعت تیری اور عیار ہیں یورپ کے شکر پارہ فروش!	ضربِ کلیم	684
مجھ میں فریاد جو پنہاں ہے، سناؤں کس کو تپش شوق کا نظارہ دکھاؤں کس کو	بانگِ درا	201
مجھے آہ و فغانِ نیم شب کا پھر پیام آیا تھم اے رہرو کہ شاید پھر کوئی مشکل مقام آیا	بالِ جبریل	386
مجھے اے ہم نشیں رہنے دے شغل سینہ کاوی میں کہ میں داغ محبت کو نمایاں کر کے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
مجھے پھونکا ہے سوز قطرۂ اشک محبت نے غضب کی آگ تھی پانی کے چھوٹے سے شرارے میں	بانگِ درا	164
مجھے تہذیب حاضر نے عطا کی ہے وہ آزادی کہ ظاہر میں تو آزادی ہے، باطن میں گرفتاری	بالِ جبریل	372
مجھے خبر نہیں یہ شاعری ہے یا کچھ اور عطا ہوا ہے مجھے ذکر و فکر و جذب و سرود	ضربِ کلیم	622
مجھے ڈرا نہیں سکتی فضا کی تاریکی مری سرشت میں ہے پاکی و درخشانی	بالِ جبریل	477
مجھے راز دو عالم دل کا آئینہ دکھاتا ہے وہی کہتا ہوں جو کچھ سامنے آنکھوں کے آتا ہے	بانگِ درا	99

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مجھے رلاتی ہے اہل جہاں کی بیدردی فغان مرغ سحر خواں کو جانتے ہیں سرود	ارمغانِ حجاز	723
مجھے روکے گا تو اے ناخدا کیا غرق ہونے سے کہ جن کو ڈوبنا ہو، ڈوب جاتے ہیں سفینوں میں	بانگِ درا	130
مجھے سزا کے لیے بھی نہیں قبول وہ آگ کہ جس کا شعلہ نہ ہو تند و سرکش و بے باک!	ضربِ کلیم	635
مجھے عشق کے پر لگا کر اڑا مری خاک جگنو بنا کر اڑا	بالِ جبریل	452
مجھے فریفتۂ ساقی جمیل نہ کر بیان حور نہ کر، ذکر سلسبیل نہ کر	بانگِ درا	152
مجھے فطرت نوا پر پے بہ پے مجبور کرتی ہے ابھی محفل میں ہے شاید کوئی درد آشنا باقی	بالِ جبریل	387
مجھے وہ درس فرنگ آج یاد آتے ہیں کہ نکتہ ہائے خودی ہیں مثال تیغ اصیل	بالِ جبریل	391
مجھے یہ ڈر ہے مقامر ہیں پختہ کار بہت نہ رنگ لائے کہیں تیرے ہاتھ کی خامی	بالِ جبریل	398
محبت خویشتن بینی، محبت خویشتن داری محبت آستان قیصر و کسریٰ سے بے پروا	بالِ جبریل	362
محبت کا جنوں باقی نہیں ہے مسلمانوں میں خوں باقی نہیں ہے	بالِ جبریل	410

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
محبت کے شرر سے دل سراپا نور ہوتا ہے ذرا سے بیج سے پیدا ریاضِ طور ہوتا ہے	بانگِ درا	102
محبت کے لیے دل ڈھونڈ کوئی ٹوٹنے والا یہ وہ مے ہے جسے رکھتے ہیں نازک آبگینوں میں	بانگِ درا	130
محبت مجھے ان جوانوں سے ہے ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند	بالِ جبریل	484
محبت ہی سے پائی ہے شفا بیمار قوموں نے کیا ہے اپنے بختِ خفتہ کو بیدار قوموں نے	بانگِ درا	103
محبت ہی وہ منزل ہے کہ منزل بھی ہے صحرا بھی جرس بھی کارواں بھی، راہبر بھی، راہزن بھی ہے	بانگِ درا	103
محرم خودی سے جس دم ہوا فقر تو بھی شہنشاہ، میں بھی شہنشاہ!	ضربِ کلیم	677
محرم نہیں فطرت کے سرودِ ازلی سے بینائے کواکب ہو کہ دانائے نباتات	بالِ جبریل	433
محروم تماشا کو پھر دیدۂ بینا دے دیکھا ہے جو کچھ میں نے اوروں کو بھی دکھلا دے	بانگِ درا	241
محروم رہا دولت دریا سے وہ غوّاص کرتا نہیں جو صحبتِ ساحل سے کنارا	ارمغانِ حجاز	713
محسوس پر بنا ہے علومِ جدید کی اس دور میں ہے شیشہ عقائد کا پاش پاش	بانگِ درا	276

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
محشرستانِ نوا کا ہے امیں جس کا سکوت اور منّت کشِ ہنگامہ نہیں جس کا سکوت	بانگِ درا	151
محفلِ قدرت کا آخر ٹوٹ جاتا ہے سکوت دیتی ہے ہر چیز اپنی زندگانی کا ثبوت	بانگِ درا	240
محفلِ قدرت ہے اک دریائے بے پایانِ حسن آنکھ اگر دیکھے تو ہر قطرے میں ہے طوفانِ حسن	بانگِ درا	120
محفلِ کون و مکاں میں سحر و شام پھرے مے توحید کو لے کر صفتِ جام پھرے	بانگِ درا	193
محفلِ نظمِ حکومت، چہرۂ زیبائے قوم شاعرِ رنگیں نوا ہے دیدۂ بینائے قوم	بانگِ درا	93
محفلِ نو میں پرانی داستانوں کو نہ چھیڑ رنگ پر جو اب نہ آئیں ان فسانوں کو نہ چھیڑ	بانگِ درا	84
محفلِ ہستی تری بربط سے ہے سرمایہ دار جس طرح ندی کے نغموں سے سکوتِ کوہسار	بانگِ درا	56
محفلِ ہستی میں جب ایسا تنک جلوہ تھا حسن پھر تخیل کس لیے لاانتہا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	150
محکم کیسے ہو زندگانی کس طرح خودی ہو لازمانی!	ضربِ کلیم	530
محکوم کا دل مردہ و افسردہ و نومید آزاد کا دل زندہ و پرسوز و طربناک	ارمغانِ حجاز	744

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
محکوم کو پیروں کی کرامات کا سودا ہے بندۂ آزاد خود اک زندہ کرامات	ضربِ کلیم	591
محکوم کے الہام سے اللہ بچائے غارت گرِ اقوام ہے وہ صورتِ چنگیز	ضربِ کلیم	567
محکوم کے حق میں ہے یہی تربیت اچھی موسیقی و صورت گری و علم نباتات !	ضربِ کلیم	592
محکوم ہو سالک تو یہی اس کا 'ہمہ اوست' خود مردہ و خود مرقد و خود مرگِ مفاجات	ارمغانِ حجاز	741
محکوم ہے بیگانۂ اخلاص و مروّت ہر چند کہ منطق کی دلیلوں میں ہے چالاک	ارمغانِ حجاز	744
محل ایسا کیا تعمیر عرفی کے تخیل نے تصدق جس پہ حیرت خانۂ سینا و فارابی	بانگِ درا	267
محل نور تجلّی ست رائے انور شاہ چو قرب او طلبی در صفائے نیت کوش (حافظ)	بانگِ درا	239
محمدؐ بھی ترا، جبریل بھی، قرآن بھی تیرا مگر یہ حرفِ شیریں ترجماں تیرا ہے یا میرا	بالِ جبریل	346
محمل میں خامشی کے لیلائے ظلمت آئی چمکے عروسِ شب کے موتی وہ پیارے پیارے	بانگِ درا	201
محنت و سرمایہ دنیا میں صف آرا ہو گئے دیکھیے ہوتا ہے کس کس کی تمناؤں کا خون	بانگِ درا	322

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
محوِ زینت ہے صنوبر، جوئبار آئینہ ہے غنچۂ گل کے لیے بادِ بہار آئینہ ہے	بانگِ درا	178
محوِ فلک فروزی تھی انجمن فلک کی عرشِ بریں سے آئی آوازِ اک ملک کی	بانگِ درا	202
مخالف ساز کا ہوتا نہیں سوز جہاں میں ساز کا ہے ہم نشیں سوز	بانگِ درا	119
مختلف ہر منزلِ ہستی کی رسم و راہ ہے آخرت بھی زندگی کی ایک جولاں گاہ ہے	بانگِ درا	265
مدام گوش بہ دل رہ، یہ ساز ہے ایسا جو ہو شکستہ تو پیدا نوائے راز کرے	بانگِ درا	131
مدت سے تم آوارہ ہو پہنائے فضا میں بڑھتی ہی چلی جاتی ہے بے مہری ایام	ضربِ کلیم	619
مدت سے رہا کرتے تھے ہمسائے میں میرے تھی رند سے زاہد کی ملاقات پرانی	بانگِ درا	91
مدت سے ہے آوارۂ افلاک مرا فکر کر دے اسے اب چاند کی غاروں میں نظر بند	بالِ جبریل	357
مدتوں بیٹھا ترے ہنگامۂ عشرت میں میں روشنی کی جستجو کرتا رہا ظلمت میں میں	بانگِ درا	95
مدتوں تیرے خود آراؤں سے ہم صحبت رہا مدتوں بے تاب موجِ بحر کی صورت رہا	بانگِ درا	95

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مدّتوں ڈھونڈا کیا نظارہ گل، خار میں آہ وہ یوسف نہ ہاتھ آیا ترے بازار میں	بانگِ درا	95
مدّتے مانند تو من ہم نفس می سوختم در طواف شعلہ ام بالے نہ زد پروانہ اے	بانگِ درا	210
مدرسہ عقل کو آزاد تو کرتا ہے مگر چھوڑ جاتا ہے خیالات کو بے ربط و نظام	ضربِ کلیم	595
مدرسے نے تری آنکھوں سے چھپایا جن کو خلوت کوہ و بیاباں میں وہ اسرار ہیں فاش	ضربِ کلیم	597
مدّعا تیرا اگر دنیا میں ہے تعلیم دیں ترکِ دنیا قوم کو اپنی نہ سکھلانا کہیں	بانگِ درا	84
مدیر 'مخزن' سے کوئی اقبال جاکے میرا پیام کہہ دے جو کام کچھ کر رہی ہیں قومیں، انھیں مذاق سخن نہیں ہے	بانگِ درا	162
مدینہ تیری نگاہوں کا نور تھا گویا ترے لیے تو یہ صحرا ہی طور تھا گویا	بانگِ درا	107
مذاق دوئی سے بنی زوج زوج اٹھی دشت و کہسار سے فوج فوج	بالِ جبریل	455
مذاق دید سے ناآشنا نظر ہے مری تری نگاہ ہے فطرت کی راز داں، پھر کیا	بانگِ درا	248
مذہب سے ہم آہنگی افراد ہے باقی دیں زخمہ ہے، جمعیت ملّت ہے اگر ساز	بانگِ درا	275

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مذہب کی حرارت بھی ہے کچھ اس کی رگوں میں تھی جس کی فلک سوز کبھی گرمی آواز	بانگِ درا	274
مذہب میں بہت تازہ پسند اس کی طبیعت کرلے کہیں منزل تو گزرتا ہے بہت جلد	ضربِ کلیم	574
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستاں ہمارا	بانگِ درا	110
مذہب ہے جس کا نام، وہ ہے اک جنون خام ہے جس سے آدمی کے تخیل کو انتعاش	بانگِ درا	276
مرکے جی اٹھنا فقط آزاد مردوں کا ہے کام گرچہ ہر ذی روح کی منزل ہے آغوش لحد	ارمغانِ حجاز	718
مرااز شکستن چناں عار ناید کہ از دیگراں خواستن مومیائی (عمادی)	بانگِ درا	281
مرا ایماں تو ہے باقی ولیکن نہ کھا جائے کہیں شعلے کو خاشاک!	بالِ جبریل	485
مرا دل، مری رزم گاہ حیات گمانوں کے لشکر، یقیں کا ثبات	بالِ جبریل	453
مرا رونا نہیں، رونا ہے یہ سارے گلستاں کا وہ گل ہوں میں، خزاں ہر گل کی ہے گویا خزاں میری	بانگِ درا	98
مرا ساز اگرچہ ستم رسیدۂ زخمہ ہائے عجم رہا وہ شہید ذوق وفا ہوں میں کہ نوا مری عربی رہی	بانگِ درا	313

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مرا سبوچہ غنیمت ہے اس زمانے میں		
کہ خانقاہ میں خالی ہیں صوفیوں کے کدو	بالِ جبریل	352
مرا طریق امیری نہیں، فقیری ہے		
خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر	بالِ جبریل	477
مرا عیش غم، مرا شہد سم، مری بود ہم نفس عدم		
ترا دل حرم، گرو عجم، ترا دیں خریدۂ کافری	بانگِ درا	280
مرا فقر بہتر ہے اسکندری سے		
یہ آدم گری ہے، وہ آئینہ سازی	بالِ جبریل	476
مرا کنول کہ تصدق ہیں جس پہ اہل نظر		
مرے شباب کے گلشن کو ناز ہے جس پر	بانگِ درا	185
مرا مسند پہ سو جانا بناوٹ تھی، تکلف تھا		
کہ غفلت دور ہے شان صف آرایان لشکر سے	بانگِ درا	247
مرتا ہوں خامشی پر، یہ آرزو ہے میری		
دامن میں کوہ کے اک چھوٹا سا جھونپڑا ہو	بانگِ درا	78
مرد بے حوصلہ کرتا ہے زمانے کا گلہ		
بندہ حر کے لیے نشتر تقدیر ہے نوش	ضربِ کلیم	684
مرد حر زنداں میں ہے بے نیزہ و شمشیر آج		
میں پشیماں ہوں، پشیماں ہے مری تدبیر بھی	بالِ جبریل	429
مرد خدا کا عمل عشق سے صاحب فروغ		
عشق ہے اصل حیات، موت ہے اس پر حرام	بالِ جبریل	420

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مرد درویش کا سرمایہ ہے آزادی و مرگ		
ہے کسی اور کی خاطر یہ نصاب زر و سیم	بالِ جبریل	389
مرد سپاہی ہے وہ اس کی زرہ 'لاالہ'		
سایۂ شمشیر میں اس کی پنہ 'لاالہ'	بالِ جبریل	423
مردان کار، ڈھونڈ کے اسباب حادثات		
کرتے ہیں چارۂ ستم چرخ لاجورد	بانگِ درا	250
مردم چشم زمیں یعنی وہ کالی دنیا		
وہ تمھارے شہدا پالنے والی دنیا	بانگِ درا	237
مردہ عالم زندہ جن کی شورش قم سے ہوا		
آدمی آزاد زنجیر توہم سے ہوا	بانگِ درا	159
مردہ لادینی افکار سے افرنگ میں عشق		
عقل بے ربطی افکار سے مشرق میں غلام!	ضربِ کلیم	595
مرشد کی یہ تعلیم تھی اے مسلم شوریدہ سر		
لازم ہے رہرو کے لیے دنیا میں سامان سفر	بانگِ درا	272
مرض کہتے ہیں سب اس کو، یہ ہے لیکن مرض ایسا		
چھپا جس میں علاج گردش چرخ کہن بھی ہے	بانگِ درا	103
مرغ پر نارستہ چوں پراں شود		
طعمۂ ہر گربۂ دراں شود (رومی)	بالِ جبریل	464
مرقد کا شبستاں بھی اسے راس نہ آیا		
آرام قلندر کو تہ خاک نہیں ہے	ضربِ کلیم	553

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مرنے والوں کی جبیں روشن ہے اس ظلمات میں جس طرح تارے چمکتے ہیں اندھیری رات میں	بانگِ درا	184
مرنے والے مرتے ہیں لیکن فنا ہوتے نہیں یہ حقیقت میں کبھی ہم سے جدا ہوتے نہیں	بانگِ درا	184
مری اسیری پہ شاخِ گل نے یہ کہہ کے صیاد کو رلایا کہ ایسے پرسوز نغمہ خواں کا گراں نہ تھا مجھ پہ آشیانہ	ارمغانِ حجاز	750
مری آنکھ میں جادوئے نیستی ہے پیام فنا ہے اسی کا اشارا	بانگِ درا	90
مری بگڑی ہوئی تقدیر کو روتی ہے گویائی میں حرفِ زیرِ لب، شرمندۂ گوشِ سماعت ہوں	بانگِ درا	99
مری تقدیر ہے خاشاک سوزی فقط بجلی ہوں میں، حاصل نہیں میں	بالِ جبریل	409
مری جفا طلبی کو دعائیں دیتا ہے وہ دشتِ سادہ، وہ تیرا جہانِ بے بنیاد	بالِ جبریل	348
مری خودی بھی سزا کی ہے مستحق لیکن زمانہ دار و رسن کی تلاش میں ہے ابھی	ضربِ کلیم	654
مری زبانِ قلم سے کسی کا دل نہ دکھے کسی سے شکوہ نہ ہو زیرِ آسماں مجھ کو	بانگِ درا	123
مری شاخِ امل کا ہے ثمر کیا تری تقدیر کی مجھ کو خبر کیا	ارمغانِ حجاز	729

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مری صراحی سے قطرہ قطرہ نئے حوادث ٹپک رہے ہیں میں اپنی تسبیحِ روز و شب کا شمار کرتا ہوں دانہ دانہ	بالِ جبریل	458
مری فطرت آئینۂ روزگار غزالانِ افکار کا مرغزار	بالِ جبریل	453
مری مشاطگی کی کیا ضرورت حسنِ معنی کو کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنا بندی	بالِ جبریل	353
مری مینائے غزل میں تھی ذرا سی باقی شیخ کہتا ہے کہ ہے یہ بھی حرام اے ساقی	بالِ جبریل	351
مری ناؤ گرداب سے پار کر یہ ثابت ہے تو اس کو سیار کر	بالِ جبریل	452
مری نظر میں یہی ہے جمال و زیبائی کہ سربسجدہ ہیں قوت کے سامنے افلاک	ضربِ کلیم	635
مری نگاہ کمالِ ہنر کو کیا دیکھے کہ حق سے یہ حرمِ مغربی ہے بیگانہ	ضربِ کلیم	615
مری نگاہ میں وہ رند ہی نہیں ساقی جو ہوشیاری و مستی میں امتیاز کرے	بانگِ درا	131
مری نگاہ میں ہے یہ سیاست لا دیں کنیزِ اہرمن و دوں نہاد و مردہ ضمیر	ضربِ کلیم	664
مری نوا سے گریبانِ لالہ چاک ہوا نسیمِ صبح چمن کی تلاش میں ہے ابھی	ضربِ کلیم	654

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مری نواسے ہوئے زندہ عارف و عامی دیا ہے میں نے انھیں ذوق آتش آشامی	بالِ جبریل	398
مری نوا میں نہیں ہے ادائے محبوبی کہ بانگ صور سرافیل دل نواز نہیں	بالِ جبریل	372
مری نوائے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ کہ میں ہوں محرم راز درون میخانہ	بالِ جبریل	381
مری نوائے غم آلود ہے متاع عزیز جہاں میں عام نہیں دولت دل ناشاد	ارمغانِ حجاز	752
مرید سادہ تو رو رو کے ہو گیا تائب خدا کرے کہ ملے شیخ کو بھی یہ توفیق	بالِ جبریل	370
مرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو نیک جو راہ ہو، اس رہ پہ چلانا مجھ کو	بانگِ درا	66
مرے اشعار اے اقبال کیوں پیارے نہ ہوں مجھ کو مرے ٹوٹے ہوئے دل کے یہ درد انگیز نالے ہیں	بانگِ درا	127
مرے جنوں نے زمانے کو خوب پہچانا وہ پیرہن مجھے بخشا کہ پارہ پارہ نہیں	بالِ جبریل	376
مرے حلقۂ سخن میں ابھی زیر تربیت ہیں وہ گدا کہ جانتے ہیں رہ و رسم کجکلاہی	بالِ جبریل	377
مرے خاک و خوں سے تو نے یہ جہاں کیا ہے پیدا صلہ شہید کیا ہے، تب و تاب جاودانہ	بالِ جبریل	353

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مرے خم و پیچ کو نجومی کی آنکھ پہچانتی نہیں ہے ہدف سے بیگانہ تیر اس کا نظر نہیں جس کی عارفانہ	بالِ جبریل	458
مرے خورشید! کبھی تو بھی اٹھا اپنی نقاب بہر نظارہ تڑپتی ہے نگاہ بے تاب	بانگِ درا	144
مرے دل میں تری زلفوں کی پریشانی ہے تری تصویر سے پیدا مری حیرانی ہے حسن کامل ہے ترا، عشق ہے کامل میرا	بانگِ درا	142
مرے دل نے یہ اک دن اس کی تربت سے شکایت کی نہیں ہنگامۂ عالم میں اب سامان بیتابی	بانگِ درا	267
مرے دیدار کی ہے اک یہی شرط کہ تو پنہاں نہ ہو اپنی نظر سے	ارمغانِ حجاز	716
مرے دیدۂ تر کی بے خوابیاں مرے دل کی پوشیدہ بے تابیاں	بالِ جبریل	452
مرے سخن سے دلوں کی ہیں کھیتیاں سرسبز جہاں میں ہوں میں مثال سحاب دریا پاش	بانگِ درا	268
مرے قافلے میں لٹا دے اسے لٹا دے، ٹھکانے لگا دے اسے!	بالِ جبریل	453
مرے کدو کو غنیمت سمجھ کہ بادۂ ناب نہ مدرسے میں ہے باقی نہ خانقاہ میں ہے	بالِ جبریل	395
مرے گلو میں ہے اک نغمہ جبرئیل آشوب سنبھال کر جسے رکھا ہے لامکاں کے لیے	بالِ جبریل	380

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مرے لیے تو ہے اقرار باللّساں بھی بہت ہزار شکر کہ ملا ہیں صاحب تصدیق	بالِ جبریل	370
مرے لیے ہے فقط زور حیدری کافی ترے نصیب فلاطوں کی تیزی ادراک	ضربِ کلیم	635
مرے نالۂ نیم شب کا نیاز مری خلوت و انجمن کا گداز	بالِ جبریل	453
مرے ہم صفیر اسے بھی اثر بہار سمجھے انھیں کیا خبر کہ کیا ہے یہ نوائے عاشقانہ	بالِ جبریل	353
مزا تو یہ ہے کہ یوں زیر آسماں رہیے 'ہزار گونہ سخن در دہان ولب خاموش' (حافظ)	بانگِ درا	239
مزاج اہل عالم میں تغیر آگیا ایسا کہ رخصت ہو گئی دنیا سے کیفیت وہ سیمابی	بانگِ درا	267
مژدہ اے پیمانہ بردار خمستان حجاز بعد مدت کے ترے رندوں کو پھر آیا ہے ہوش	بانگِ درا	216
مست رکھو ذکر و فکر صبحگاہی میں اسے پختہ تر کر دو مزاج خانقاہی میں اسے	ارمغانِ حجاز	712
مست مئے خرام کا سن تو ذرا پیام تو زندہ وہی ہے کام کچھ جس کو نہیں قرار سے	بانگِ درا	239
مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے من اپنا پرانا پاپی ہے، برسوں میں نمازی بن نہ سکا	بانگِ درا	324

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے یعنی وہ صاحب اوصاف حجازی نہ رہے	بانگِ درا	231
مسکینی و محکومی و نومیدی جاوید جس کا یہ تصوف ہو وہ اسلام کر ایجاد	ضربِ کلیم	548
مسلم استی سینہ را از آرزو آباد دار ہر زماں پیش نظر، 'لایخلف المیعاد' دار	بانگِ درا	296
مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو وہ چمک اٹھا افق، گرم تقاضا تو بھی ہو	بانگِ درا	240
مسلم سپاہیوں کے ذخیرے ہوئے تمام روئے امید آنکھ سے مستور ہو گیا	بانگِ درا	245
مسلم سے ایک روز یہ اقبال نے کہا دیوان جزو و کل میں ہے تیرا وجود فرد	بانگِ درا	250
مسلم مرے کلام سے بے تاب ہو گیا غماز ہو گئی غم پنہاں کی آہ سرد	بانگِ درا	250
مسلم نے بھی تعمیر کیا اپنا حرم اور تہذیب کے آزر نے ترشوائے صنم اور	بانگِ درا	187
مسلماں کو مسلماں کر دیا طوفان مغرب نے تلاطم ہائے دریا ہی سے ہے گوہر کی سیرابی	بانگِ درا	297
مسلماں کے لہو میں ہے سلیقہ دل نوازی کا مروت حسن عالم گیر ہے مردان غازی کا	بالِ جبریل	368

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مسلماں ہے توحید میں گرم جوش مگر دل ابھی تک ہے زنّار پوش	بالِ جبریل	451
مشام تیز سے ملتا ہے صحرا میں نشاں اس کا ظن و تخمیں سے ہاتھ آتا نہیں آہوئے تاتاری	بالِ جبریل	372
مشرق سے ہو بیزار، نہ مغرب سے حذر کر فطرت کا اشارہ ہے کہ ہر شب کو سحر کر	ضربِ کلیم	621
مشرق کے خداوند سفیدانِ فرنگی مغرب کے خداوند درخشندہ فلزّات	بالِ جبریل	434
مشرق کے نیستاں میں ہے محتاج نفس نے شاعر ترے سینے میں نفس ہے کہ نہیں ہے	ضربِ کلیم	638
مشرق میں اصول دین بن جاتے ہیں مغرب میں مگر مشین بن جاتے ہیں	بانگِ درا	315
مشرق نہیں گو لذتِ نظارہ سے محروم لیکن صفتِ عالم لاہوت ہے خاموش	ضربِ کلیم	620
مشرک ہیں وہ جو رکھتے ہیں مشرک سے لین دین لیکن ہماری قوم ہے محروم عقل و ہوش	بانگِ درا	319
مشک اذفر چیز کیا ہے، اک لہو کی بوند ہے مشک بن جاتی ہے ہو کر نافہ آہو میں بند	بانگِ درا	281
مشکل نہیں یارانِ چمن! معرکۂ باز پُر سوز اگر ہو نفسِ سینۂ دُرّاج	ضربِ کلیم	529

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مشکل ہے کہ اک بندۂ حق بین و حق اندیش خاشاک کے تودے کو کہے کوہ دماوند	بالِ جبریل	357
مشکلیں امّت مرحوم کی آساں کر دے مورِ بے مایہ کو ہمدوشِ سلیماں کر دے	بانگِ درا	197
مصافِ زندگی میں سیرتِ فولاد پیدا کر شبستانِ محبت میں حریر و پرنیاں ہو جا	بانگِ درا	304
مصر و بابل مٹ گئے، باقی نشاں تک بھی نہیں دفترِ ہستی میں ان کی داستاں تک بھی نہیں	بانگِ درا	178
مصر ہے حلقہ، کمیٹی میں کچھ کہیں ہم بھی مگر رضائے کلکٹر کو بھانپ لیں تو کہیں	بانگِ درا	319
مصلحت در دینِ ما جنگ و شکوہ مصلحت در دینِ عیسیٰ غار و کوہ (رومی)	بالِ جبریل	468
مصلحتاً کہہ دیا میں نے مسلماں تجھے تیرے نفس میں نہیں، گرمیٔ یوم النشور	ضربِ کلیم	564
مضطرب باغ کے ہر غنچے میں ہے بوئے نیاز تو ذرا چھیڑ تو دے، تشنۂ مضراب ہے ساز	بانگِ درا	197
مضطرب دل صفتِ قبلہ نما بھی نہ سہی اور پابندیٔ آئین وفا بھی نہ سہی	بانگِ درا	196
مضطرب رکھتا ہے میرا دلِ بے تاب مجھے عین ہستی ہے تڑپ صورتِ سیماب مجھے	بانگِ درا	94

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مضطرب ہر دم مری تقدیر رکھتی ہے مجھے جستجو میں لذت تنویر رکھتی ہے مجھے	بانگِ درا	267
مضموں فراق کا ہوں، ثریا نشاں ہوں میں آہنگ طبع ناظم کون و مکاں ہوں میں	بانگِ درا	77
مطلع اوّل فلک جس کا ہو وہ دیواں ہے تو سوئے خلوت گاہ دل دامن کشِ انساں ہے تو	بانگِ درا	51
مطلع خورشید میں مضمر ہے یوں مضمون صبح جیسے خلوت گاہ مینا میں شراب خوش گوار	بانگِ درا	180
مطمئن ہے تو، پریشاں مثل بو رہتا ہوں میں زخمی شمشیر ذوق جستجو رہتا ہوں میں	بانگِ درا	54
معجزۂ اہل فکر، فلسفۂ پیچ پیچ معجزۂ اہل ذکر، موسیٰ و فرعون و طور	ضربِ کلیم	564
معلوم کسے ہند کی تقدیر کہ اب تک بیچارہ کسی تاج کا تابندہ نگیں ہے	ضربِ کلیم	663
معلوم نہیں ہے یہ خوشامد کہ حقیقت کہہ دے کوئی اُلّو کو اگر 'رات کا شہباز'	ضربِ کلیم	650
معلوم ہیں اے مرد ہنر تیرے کمالات صنعت تجھے آتی ہے پرانی بھی، نئی بھی	ضربِ کلیم	636
معلوم ہیں مجھ کو ترے احوال کہ میں بھی مدّت ہوئی گزرا تھا اسی راہ گزر سے	ضربِ کلیم	555

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مغاں کہ دانۂ انگور آب می سازند ستارہ می شکنند، آفتاب می سازند (فرح اللہ شوستری)	بانگِ درا	251
مغرب کی پہاڑیوں میں چھپ کر پیتا ہے مے شفق کا ساغر	بانگِ درا	153
مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری تھمتا نہ تھا کسی سے سیلِ رواں ہمارا	بانگِ درا	186
مغرب کی ہوا نے تجھ کو پالا صحرائے عرب کی حور ہے تو	بالِ جبریل	429
مغرب میں ہے جہاز بیاباں شتر کا نام ترکوں نے کام کچھ نہ لیا اس فلیٹ سے	بانگِ درا	318
مغل سے کسی طرح کمتر نہیں قہستاں کا یہ بچۂ ارجمند	بالِ جبریل	484
مقابلہ تو زمانے کا خوب کرتا ہوں اگرچہ میں نہ سپاہی ہوں نے امیر جنود	ضربِ کلیم	622
مقام اس کا ہے دل کی خلوتوں میں خدا جانے مقام دل کہاں ہے!	بالِ جبریل	409
مقام امن ہے جنّت، مجھے کلام نہیں شباب کے لیے موزوں ترا پیام نہیں	بانگِ درا	152
مقام بست و شکست و فشار و سوز و کشید میان قطرۂ نیسان و آتش عنبی	بانگِ درا	251

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مقام بندۂ مومن کا ہے ورائے سپہر زمیں سے تابہ ثریا تمام لات و منات	ارمغانِ حجاز	725
مقام پرورش آہ و نالہ ہے یہ چمن نہ سیر گل کے لیے ہے نہ آشیاں کے لیے	بالِ جبریل	379
مقام ذکر کمالات رومی و عطار مقام فکر مقالات بو علی سینا	ضربِ کلیم	535
مقام شوق ترے قدسیوں کے بس کا نہیں انھی کا کام ہے یہ جن کے حوصلے ہیں زیاد	بالِ جبریل	348
مقام عقل سے آساں گزر گیا اقبال مقام شوق میں کھویا گیا وہ فرزانہ	بالِ جبریل	381
مقام فقر ہے کتنا بلند شاہی سے روش کسی کی گدایانہ ہو تو کیا کہیے !	ضربِ کلیم	566
مقام فکر ہے پیمائش زمان و مکاں مقام ذکر ہے سبحان ربی الاعلیٰ	ضربِ کلیم	535
مقام کیا ہے سرود خموش ہے گویا شجر یہ انجمن بے خروش ہے گویا	بانگِ درا	121
مقام گفتگو کیا ہے اگر میں کیمیا گر ہوں یہی سوز نفس ہے، اور میری کیمیا کیا ہے	بالِ جبریل	384
مقام ہم سفروں سے ہو اس قدر آگے کہ سمجھے منزل مقصود کارواں مجھ کو	بانگِ درا	122

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مقبروں کی شان حیرت آفریں ہے اس قدر جنبش مژگاں سے ہے چشم تماشا کو حذر	بانگِ درا	176
مقصد ہو اگر تربیت لعل بدخشاں بے سود ہے بھٹکے ہوئے خورشید کا پرتو	ضربِ کلیم	597
مقصد ہے ان اللہ کے بندوں کا مگر ایک ہر ایک ہے گو شرح معانی میں یگانہ	ضربِ کلیم	652
مقصد ہے ملوکیت انگلیس کا کچھ اور قصہ نہیں نارنج کا یا شہد و رطب کا	ضربِ کلیم	669
مقصود ہنر سوز حیات ابدی ہے یہ ایک نفس یا دو نفس مثل شرر کیا	ضربِ کلیم	630
مکالمات فلاطوں نہ لکھ سکی، لیکن اسی کے شعلے سے ٹوٹا شرار افلاطوں	ضربِ کلیم	606
مکانی ہوں کہ آزاد مکاں ہوں جہاں میں ہوں کہ خود سارا جہاں ہوں	بالِ جبریل	406
مکاں فانی، مکیں آنی، ازل تیرا، ابد تیرا خدا کا آخری پیغام ہے تو، جاوداں تو ہے	بانگِ درا	299
مکتب و مے کدہ جز درس نبودن ندہند بودن آموز کہ ہم باشی و ہم خواہی بود	ضربِ کلیم	626
مکتبوں میں کہیں رعنائی افکار بھی ہے؟ خانقاہوں میں کہیں لذت اسرار بھی ہے؟	بالِ جبریل	392

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مکر کی چالوں سے بازی لے گیا سرمایہ دار انتہائے سادگی سے کھا گیا مزدور مات	بانگِ درا	292
مکڑے نے کہا دل میں، سنی بات جو اس کی پھانسوں اسے کس طرح یہ کم بخت ہے دانا	بانگِ درا	60
مکڑے نے کہا واہ! فریبی مجھے سمجھے تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہو گا	بانگِ درا	59
مکھی نے سنی بات جو مکڑے کی تو بولی حضرت کسی نادان کو دیجے گا یہ دھوکا	بانگِ درا	59
مکھی نے سنی جب یہ خوشامد تو پسیجی بولی کہ نہیں آپ سے مجھ کو کوئی کھٹکا	بانگِ درا	60
مکھی نے کہا خیر، یہ سب ٹھیک ہے لیکن میں آپ کے گھر آؤں، یہ امید نہ رکھنا	بانگِ درا	60
مکے نے دیا خاکِ جنیوا کو یہ پیغام جمعیت اقوام کہ جمعیت آدم!	ضربِ کلیم	571
مگر آتی ہے نسیم چمن طور کبھی سمت گردوں سے ہوائے نفس حور کبھی	بانگِ درا	151
مگر ایک ہستی ہے دنیا میں ایسی وہ آتش ہے میں سامنے اس کے پارا	بانگِ درا	90
مگر خبر نہ ملی آہ! راز ہستی کی کیا خرد سے جہاں کو تہ نگیں میں نے	بانگِ درا	109

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مگر خروش پہ مائل ہے تو، تو بسم اللہ 'بگیر بادۂ صافی، ببانگ چنگ بنوش' (حافظ)	بانگِ درا	239
مگر سرکار نے کیا خوب کونسل ہال بنوایا کوئی اس شہر میں تکیہ نہ تھا سرمایہ داروں کا	بانگِ درا	324
مگر غرض جو حصول رضائے حاکم ہو خطاب ملتا ہے منصب پرست و قوم فروش	بانگِ درا	238
مگر غنچوں کی صورت ہوں دل درد آشنا پیدا چمن میں مشت خاک اپنی پریشاں کر کے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
مگر فطرت تری افتندہ اور بیگم کی شان اونچی نہیں ممکن کہ تو پہنچے ہماری ہم نشیں بن کر	بانگِ درا	273
مگر میں نذر کو اک آبگینہ لایا ہوں جو چیز اس میں ہے جنت میں بھی نہیں ملتی	بانگِ درا	225
مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا	بانگِ درا	207
مگر ہنگامہ ہو سکتا نہیں گرم یہاں کا لالہ بے سوز جگر ہے	بالِ جبریل	410
مگر یہ بات چھپائے سے چھپ نہیں سکتی سمجھ گئی ہے اسے ہر طبیعت چالاک	ضربِ کلیم	651
مگر یہ پیکر خاکی خودی سے ہے خالی فقط نیام ہے تو، زر نگار و بے شمشیر	ضرب کلیم	546

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مگر یہ راز آخر کھل گیا سارے زمانے پر حمیت نام ہے جس کا، گئی تیمور کے گھر سے	بانگِ درا	247
مل ہی جائے گی کبھی منزل لیلیٰ اقبال کوئی دن اور ابھی بادیہ پیمائی کر	بانگِ درا	312
ملا جواب کہ تصویر خانہ ہے دنیا شب درازِ عدم کا فسانہ ہے دنیا	بانگِ درا	138
ملا کو جو ہے ہند میں سجدے کی اجازت ناداں یہ سمجھتا ہے کہ اسلام ہے آزاد !	ضربِ کلیم	548
ملا کی نظر نور فراست سے ہے خالی بے سوز ہے میخانۂ صوفی کی مئے ناب اے وادی لولاب	ارمغانِ حجاز	738
ملا محبت کا سوز مجھ کو تو بولے صبح ازل فرشتے مثالِ شمع مزار ہے تو، تری کوئی انجمن نہیں ہے	بانگِ درا	161
ملا مزاج تغیر پسند کچھ ایسا کیا قرار نہ زیر فلک کہیں میں نے	بانگِ درا	108
ملّت رومی نژاد کہنہ پرستی سے پیر لذت تجدید سے وہ بھی ہوئی پھر جواں	بالِ جبریل	426
ملّت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ پیوستہ رہ شجر سے، امید بہار رکھ !	بانگِ درا	278
ملک آزماتے تھے پرواز اپنی جبینوں سے نور ازل آشکارا	بانگِ درا	89

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ملک ہاتھوں سے گیا ملّت کی آنکھیں کھل گئیں حق ترا چشمے عطا کر دست غافل در نگر	بانگِ درا	294
ملک یمین و درہم و دینار و رخت و جنس اسپ قمر سم و شتر و قاطر و حمار	بانگِ درا	252
ملے گا منزل مقصود کا اسی کو سراغ اندھیری شب میں ہے چیتے کی آنکھ جس کا چراغ	ضربِ کلیم	598
ممبری امپیریل کونسل کی کچھ مشکل نہیں ووٹ تو مل جائیں گے، پیسے بھی دلوائیں گے کیا؟	بانگِ درا	319
ممکن نہیں اس باغ میں کوشش ہو بار آور تری فرسودہ ہے پھندا ترا، زیرک ہے مرغ تیز پر	بانگِ درا	272
ممکن نہیں تخلیق خودی خانقہوں سے اس شعلۂ نم خوردہ سے ٹوٹے گا شرر کیا !	ضربِ کلیم	686
ممکن نہیں محکوم ہو آزاد کا ہمدوش وہ بندۂ افلاک ہے، یہ خواجۂ افلاک	ارمغانِ حجاز	744
ممکن ہے کہ تو جس کو سمجھتا ہے بہاراں اوروں کی نگاہوں میں وہ موسم ہو خزاں کا	ضربِ کلیم	531
ممکن ہے کہ یہ داشتۂ پیرک افرنگ ابلیس کے تعویذ سے کچھ روز سنبھل جائے !	ضربِ کلیم	668
من کی دنیا میں نہ پایا میں نے افرنگی کا راج تن کی دولت چھاؤں ہے، آتا ہے دھن جاتا ہے دھن	بالِ جبریل	367

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
من کی دنیا! من کی دنیا سوز و مستی، جذب و شوق		
تن کی دنیا! تن کی دنیا سود و سودا، مکر و فن	بالِ جبریل	367
من کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں		
من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن	بالِ جبریل	367
من و تو سے ہے انجمن آفریں		
مگر عین محفل میں خلوت نشیں	بالِ جبریل	454
منجم کی تقویم فردا ہے باطل		
گرے آسماں سے پرانے ستارے	ارمغانِ حجاز	746
مندر سے تو بیزار تھا پہلے ہی سے 'بدری'		
مسجد سے نکلتا نہیں، ضدی ہے مسیتا	بانگِ درا	322
منزل دہر سے اونٹوں کے حدی خوان گئے		
اپنی بغلوں میں دبائے ہوئے قرآن گئے	بانگِ درا	194
منزل راہرواں دور بھی، دشوار بھی ہے		
کوئی اس قافلے میں قافلہ سالار بھی ہے؟	بالِ جبریل	392
منزل کا اشتیاق ہے، گم کردہ راہ ہوں		
اے شمع میں اسیر فریب نگاہ ہوں	بانگِ درا	77
منصور کو ہوا لبِ گویا پیام موت		
اب کیا کسی کے عشق کا دعویٰ کرے کوئی	بانگِ درا	128
منظر چمنستاں کے زیبا ہوں کہ نازیبا		
محروم عمل نرگس مجبور تماشا ہے	بانگِ درا	206

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
منظر حرماں نصیبی کا تماشائی ہوں میں		
ہم نشین خفتگان کنج تنہائی ہوں میں	بانگِ درا	70
منظور تمھاری مجھے خاطر تھی وگرنہ		
کچھ فائدہ اپنا تو مرا اس میں نہیں تھا	بانگِ درا	59
منفعت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک		
ایک ہی سب کا نبی، دین بھی، ایمان بھی ایک	بانگِ درا	230
منم کہ توبہ نہ کردم ز فاش گوئی ہا		
ز بیم ایں کہ بسلطاں کنند غمازی	ارمغانِ حجاز	748
موت تجدید مذاق زندگی کا نام ہے		
خواب کے پردے میں بیداری کا اک پیغام ہے	بانگِ درا	263
موت کا پیغام ہر نوع غلامی کے لیے		
نے کوئی فغفور و خاقاں، نے فقیر رہ نشیں	ارمغانِ حجاز	710
موت کا نسخہ ابھی باقی ہے اے درد فراق!		
چارہ گر دیوانہ ہے، میں لا دوا کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
موت کو سمجھے ہیں غافل اختتام زندگی		
ہے یہ شام زندگی، صبح دوام زندگی	بانگِ درا	282
موت کی لیکن دل دانا کو کچھ پروا نہیں		
شب کی خاموشی میں جز ہنگامۂ فردا نہیں	بانگِ درا	282
موت کی نقش گری ان کے صنم خانوں میں		
زندگی سے ہنر ان برہمنوں کا بیزار	ضربِ کلیم	640

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
موت کے آئینے میں تجھ کو دکھا کر رخِ دوست زندگی تیرے لیے اور بھی دشوار کرے	ضربِ کلیم	563
موت کے ہاتھوں سے مٹ سکتا اگر نقشِ حیات عام یوں اس کو نہ کر دیتا نظامِ کائنات	بانگِ درا	260
موت ہر شاہ و گدا کے خواب کی تعبیر ہے اس ستم گر کا ستم انصاف کی تصویر ہے	بانگِ درا	177
موت ہے اک سخت تر جس کا غلامی ہے نام مکر و فنِ خواجگی کاش سمجھتا غلام	ارمغانِ حجاز	738
موت ہے عیشِ جاوداں، ذوقِ طلب اگر نہ ہو گردشِ آدمی ہے اور، گردشِ جام اور ہے	بانگِ درا	140
موت ہے ہنگامہ آرا قلزمِ خاموش میں ڈوب جاتے ہیں سفینے موج کی آغوش میں	بانگِ درا	259
موتی خوش رنگ، پیارے پیارے یعنی ترے آنسوؤں کے تارے	بانگِ درا	155
موج دودِ آہ سے آئینہ ہے روشن مرا گنجِ آب آورد سے معمور ہے دامن مرا	بانگِ درا	256
موجِ غم پر رقص کرتا ہے حبابِ زندگی ہے الم کا سورہ بھی جزوِ کتابِ زندگی	بانگِ درا	182
موج کے دامن میں پھر اس کو چھپا دیتی ہے یہ کتنی بیدردی سے نقش اپنا مٹا دیتی ہے یہ	بانگِ درا	260

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
موج ہے نام مرا، بحر ہے پایاب مجھے ہو نہ زنجیر کبھی حلقۂ گرداب مجھے	بانگِ درا	94
موجبِ تسکین تماشائے شرارِ جستہ اے ہو نہیں سکتا کہ دل برق آشنا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
موجوں کی تپش کیا ہے، فقط ذوقِ طلب ہے پنہاں جو صدف میں ہے وہ دولت ہے خداداد	ضربِ کلیم	586
موسم اچھا، پانی وافر، مٹی بھی زرخیز جس نے اپنا کھیت نہ سینچا، وہ کیسا دہقان اپنی خودی پہچان او غافل افغان!	ضربِ کلیم	680
مومن پہ گراں ہیں یہ شب و روز دین و دولت، قمار بازی!	ضربِ کلیم	602
مومن کی اسی میں ہے امیری اللہ سے مانگ یہ فقیری	ضربِ کلیم	602
مومن کے جہاں کی حد نہیں ہے مومن کا مقام ہر کہیں ہے	بالِ جبریل	430
مومیائی کی گدائی سے تو بہتر ہے شکست مورِ بے پر! حاجتے پیشِ سلیمانے مبر	بانگِ درا	294
مہ و انجم کا یہ حیرت کدہ باقی نہ رہے تو رہے اور ترا زمزمۂ لاموجود	ضربِ کلیم	637
مہ و ستارہ مثالِ شرارہ یک دو نفس مے خودی کا ابد تک سرور رہتا ہے	ضربِ کلیم	578

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مہ و ستارہ سے آگے مقام ہے جس کا		
وہ مشتِ خاک ابھی آوارگانِ راہ میں ہے	بالِ جبریل	395
مہر روشن چھپ گیا، اٹھی نقابِ روئے شام		
شانۂ ہستی پہ ہے بکھرا ہوا گیسوئے شام	بانگِ درا	69
مہر کا پرتو ترے حق میں ہے پیغامِ اجل		
محو کر دیتا ہے مجھ کو جلوۂ حسنِ ازل	بانگِ درا	106
مہر نے نور کا زیور تجھے پہنایا ہے		
تیری محفل کو اسی شمع نے چمکایا ہے	بانگِ درا	86
مہر و مہ و انجم کا محاسب ہے قلندر		
ایام کا مرکب نہیں، راکب ہے قلندر	ضربِ کلیم	554
مہر و مہ و انجم نہیں محکوم ترے کیوں		
کیوں تیری نگاہوں سے لرزتے نہیں افلاک	ارمغانِ حجاز	726
مہر و مہ و مشتری، چند نفس کا فروغ		
عشق سے ہے پائدار تیری خودی کا وجود	ضربِ کلیم	624
مہمانوں کے آرام کو حاضر ہیں بچھونے		
ہر شخص کو ساماں یہ میّسر نہیں ہوتا	بانگِ درا	60
مہندی لگائے سورج جب شام کی دلھن کو		
سرخی لیے سنہری ہر پھول کی قبا ہو	بانگِ درا	79
مہوس نے یہ پانی ہستیِ نوخیز پر چھڑکا		
گرہ کھولی ہنر نے اس کے گویا کارِ عالم سے	بانگِ درا	138

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مہینے وصل کے گھڑیوں کی صورت اڑتے جاتے ہیں		
مگر گھڑیاں جدائی کی گزرتی ہیں مہینوں میں	بانگِ درا	129
می تپد صد جلوہ در جانِ املِ فرسودِ من		
بر نمی خیزد ازیں محفل دلِ دیوانہ اے	بانگِ درا	210
میانِ شاخساراں صحبتِ مرغِ چمن کب تک!		
ترے بازو میں ہے پروازِ شاہینِ قہستانی	بانگِ درا	300
میاں نجار بھی چھیلے گئے ساتھ		
نہایت تیز ہیں یورپ کے رندے	بانگِ درا	323
میخانۂ یورپ کے دستور نرالے ہیں		
لاتے ہیں سرورِ اول، دیتے ہیں شراب آخر	بالِ جبریل	382
میخانے کی بنیاد میں آیا ہے تزلزل		
بیٹھے ہیں اسی فکر میں پیرانِ خرابات	بالِ جبریل	435
میرِ سپاہ ناسزا، لشکریاں شکستہ صف		
آہ وہ تیرِ نیم کش جس کا نہ ہو کوئی ہدف	بالِ جبریل	373
میرا نشیمن نہیں درگہِ میر و وزیر		
میرا نشیمن بھی تو، شاخِ نشیمن بھی تو	بالِ جبریل	417
میرا یہ حال، بوٹ کی ٹو چاٹتا ہوں میں		
ان کا یہ حکم، دیکھ! مرے فرش پر نہ رینگ	بانگِ درا	316
میراث میں آئی ہے انھیں مسندِ ارشاد		
زاغوں کے تصرف میں عقابوں کے نشیمن!	بالِ جبریل	496

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میرزا بیدل نے کس خوبی سے کھولی یہ گرہ		
اہلِ حکمت پر بہت مشکل رہی جس کی کشود!	ضربِ کلیم	634
میرزا غالب خدا بخشے، بجا فرما گئے		
ہم نے یہ مانا کہ دلّی میں رہیں، کھائیں گے کیا؟	بانگِ درا	319
میری آنکھوں کا نور ہے تو		
میرے دل کا سرور ہے تو	بالِ جبریل	429
میری آنکھوں کو لبھالیتا ہے حسنِ ظاہری		
کم نہیں کچھ تیری نادانی سے نادانی مری	بانگِ درا	98
میری بربادی کی ہے چھوٹی سی اک تصویر تو		
خواب میری زندگی تھی جس کی ہے تعبیر تو	بانگِ درا	83
میری بساط کیا ہے، تب و تاب یک نفس		
شعلے سے بے محل ہے الجھنا شرار کا	بالِ جبریل	349
میری صورت تو بھی اک برگِ ریاضِ طور ہے		
میں چمن سے دور ہوں، تو بھی چمن سے دور ہے	بانگِ درا	54
میری قدرت میں جو ہوتا تو نہ اختر بنتا		
قعرِ دریا میں چمکتا ہوا گوہر بنتا	بانگِ درا	112
میری قسمت میں ہے ہر روز کا مرنا جینا		
ساقیِ موت کے ہاتھوں سے صبوحی پینا	بانگِ درا	112
میری مشکل، مستی و شور و سرور و درد و داغ		
تیری مشکل مے سے ہے ساغر کہ مے ساغر سے ہے	ضربِ کلیم	568

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میری میں فقیری میں شاہی میں غلامی میں		
کچھ کام نہیں بنتا بے جرأتِ رندانہ	بالِ جبریل	394
میری نوائے شوق سے شور حریمِ ذات میں		
غلغلہ ہائے الاماں بت کدۂ صفات میں	بالِ جبریل	345
میری ہستی پیرہن عریانیِ عالم کی ہے		
میرے مٹ جانے سے رسوائی بنی آدم کی ہے	بانگِ درا	224
میرے آقا وہ جہاں زیر و زبر ہونے کو ہے		
جس جہاں کا ہے فقط تیری سیادت پر مدار	ارمغانِ حجاز	708
میرے بگڑے ہوئے کاموں کو بنایا تو نے		
بار جو مجھ سے نہ اٹھا وہ اٹھایا تو نے	بانگِ درا	87
میرے پہلو میں دلِ مضطر نہ تھا، سیماب تھا		
ارتکابِ جرمِ الفت کے لیے بے تاب تھا	بانگِ درا	146
میرے حق میں تو نہیں تاروں کی بستی اچھی		
اس بلندی سے زمیں والوں کی پستی اچھی	بانگِ درا	112
میرے سودائے ملوکیت کو ٹھکراتے ہو تم		
تم نے کیا توڑے نہیں کمزور قوموں کے زجاج	ضربِ کلیم	662
میرے شرر میں بجلی کے جوہر		
لیکن نیستاں تیرا ہے نم ناک	ضربِ کلیم	625
میرے کعبے کو جبینوں سے بسایا کس نے؟		
میرے قرآن کو سینوں سے لگایا کس نے؟	بانگِ درا	230

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میرے کہستاں! تجھے چھوڑ کے جاؤں کہاں تیری چٹانوں میں ہے میرے اب وجد کی خاک	ضربِ کلیم	674
میرے لب پر قصۂ نیرنگیٔ دوراں نہیں دل مرا حیراں نہیں، خنداں نہیں، گریاں نہیں	بانگِ درا	255
میرے ماموں کو نہیں پہچانتے شاید حضور وہ صبا رفتار، شاہی اصطبل کی آبرو	بالِ جبریل	499
میرے مٹنے کا تماشا دیکھنے کی چیز تھی کیا بتاؤں ان کا میرا سامنا کیونکر ہوا	بانگِ درا	127
میرے ویرانے سے کوسوں دور ہے تیرا وطن ہے مگر دریائے دل تیری کشش سے موجزن	بانگِ درا	105
میسر آتی ہے فرصت فقط غلاموں کو نہیں ہے بندۂ حر کے لیے جہاں میں فراغ	ضربِ کلیم	598
میسر ہو کسے دیدار اس کا کہ ہے وہ رونقِ محفل کم آمیز	ارمغانِ حجاز	733
مینا مدام شورشِ قلقل سے پا بہ گل لیکن مزاجِ جام خرام آشنا خموش	بانگِ درا	206
میں اچھلتی ہوں کبھی جذبِ مہ کامل سے جوش میں سر کو پٹکتی ہوں کبھی ساحل سے	بانگِ درا	94
میں اصل کا خاص سومناتی آبا مرے لاتی و مناتی	ضربِ کلیم	530

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میں ان کی محفلِ عشرت سے کانپ جاتا ہوں جو گھر کو پھونک کے دنیا میں نام کرتے ہیں	بانگِ درا	166
میں انتہائے عشق ہوں، تو انتہائے حسن دیکھے مجھے کہ تجھ کو تماشا کرے کوئی	بانگِ درا	128
میں ایسے فقر سے اے اہلِ حلقہ باز آیا تمھارا فقر ہے بے دولتی و رنجوری	بالِ جبریل	375
میں باغباں ہوں، محبت بہار ہے اس کی بنا مثالِ ابد پائدار ہے اس کی	بانگِ درا	141
میں بلبلِ نالاں ہوں اک اجڑے گلستاں کا تاثیر کا سائل ہوں، محتاج کو، داتا دے	بانگِ درا	242
میں بندۂ ناداں ہوں، مگر شکر ہے تیرا رکھتا ہوں نہاں خانۂ لاہوت سے پیوند	ضربِ کلیم	534
میں بھی آباد ہوں اس نور کی بستی میں مگر جل گیا پھر مری تقدیر کا اختر کیونکر؟	بانگِ درا	87
میں بھی حاضر تھا وہاں، ضبطِ سخن کر نہ سکا حق سے جب حضرتِ ملّا کو ملا حکمِ بہشت	بالِ جبریل	445
میں بھی مظلومیٔ نسواں سے ہوں غمناک بہت نہیں ممکن مگر اس عقدۂ مشکل کی کشود	ضربِ کلیم	609
میں پائمال و خوار و پریشان و دردمند تیرا مقام کیوں ہے ستاروں سے بھی بلند؟	بالِ جبریل	499

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میں پھٹکتا ہوں تو چھلنی کو برا لگتا ہے کیوں ہیں سبھی تہذیب کے اوزار تو چھلنی، میں چھاج	ضربِ کلیم	662
میں تجھ کو بتاتا ہوں، تقدیرِ امم کیا ہے شمشیر و سناں اوّل، طاؤس و رباب آخر	بالِ جبریل	382
میں ترا تحفہ سوئے ہندوستاں لے جاؤں گا خود یہاں روتا ہوں، اوروں کو وہاں رلواؤں گا	بانگِ درا	160
میں ترے چاند کی کھیتی میں گہر بوتا ہوں چھپ کے انسانوں سے مانند سحر روتا ہوں	بانگِ درا	200
میں تو اس بارِ امانت کو اٹھاتا سرِ دوش کامِ درویش میں ہر تلخ ہے مانندِ نبات	ارمغانِ حجاز	753
میں تو اس کی عاقبت بینی کا کچھ قائل نہیں جس نے افرنگی سیاست کو کیا یوں بے حجاب	ارمغانِ حجاز	706
میں تو بدنام ہوئی توڑ کے رسّی اپنی سنتی ہوں آپ نے بھی توڑ کے رکھ دی ہے مہار	بانگِ درا	320
میں تو جلتی ہوں کہ ہے مضمر مری فطرت میں سوز تو فروزاں ہے کہ پروانوں کو ہو سودا ترا	بانگِ درا	211
میں جانتا ہوں انجام اس کا جس معرکے میں ملّا ہوں غازی	بالِ جبریل	397
میں جانتا ہوں جماعت کا حشر کیا ہو گا مسائلِ نظری میں الجھ گیا ہے خطیب	بالِ جبریل	403

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میں جبھی تک تھا کہ تیری جلوہ پیرائی نہ تھی جو نمودِ حق سے مٹ جاتا ہے وہ باطل ہوں میں	بانگِ درا	132
میں جوشِ اضطراب سے سیماب وار بھی آگاہ اضطرابِ دلِ بے قرار بھی	بانگِ درا	76
میں حسن ہوں کہ عشق سراپا گداز ہوں کھلتا نہیں کہ ناز ہوں میں یا نیاز ہوں	بانگِ درا	77
میں خود بھی نہیں اپنی حقیقت کا شناسا گہرا ہے مرے بحرِ خیالات کا پانی	بانگِ درا	92
میں رہ منزل میں ہوں، تو بھی رہ منزل میں ہے تیری محفل میں جو خاموشی ہے میرے دل میں ہے	بانگِ درا	106
میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب بڑھا اور جس سے مرا اضطراب	بانگِ درا	67
میں شاخِ تاک ہوں، میری غزل ہے میرا ثمر مرے ثمر سے مئے لالہ فام پیدا کر	بالِ جبریل	477
میں شعر کے اسرار سے محرم نہیں لیکن یہ نکتہ ہے، تاریخِ امم جس کی ہے تفصیل	ضربِ کلیم	644
میں صورتِ گل دستِ صبا کا نہیں محتاج یہ شعرِ نشاط آور و پر سوز و طرب ناک	بالِ جبریل	415
میں ظلمتِ شب میں لے کے نکلوں گا اپنے درماندہ کارواں کو شرر فشاں ہو گی آہ میری، نفس مرا شعلہ بار ہو گا	بانگِ درا	168

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میں کارِ جہاں سے نہیں آگاہ، ولیکن اربابِ نظر سے نہیں پوشیدہ کوئی راز	ضربِ کلیم	650
میں کشتی و ملاح کا محتاج نہ ہوں گا چڑھتا ہوا دریا ہے اگر تو تو اتر جا	ضربِ کلیم	554
میں کھٹکتا ہوں دلِ یزداں میں کانٹے کی طرح تو فقط اللہ ھو، اللہ ھو، اللہ ھو!	بالِ جبریل	475
میں کہ مری غزل میں ہے آتشِ رفتہ کا سراغ میری تمام سرگزشت کھوئے ہوؤں کی جستجو	بالِ جبریل	440
میں کہاں ہوں تو کہاں ہے، یہ مکاں کہ لامکاں ہے یہ جہاں مرا جہاں ہے کہ تری کرشمہ سازی	بالِ جبریل	354
میں کیسے سمجھتا کہ تو ہے یا کہ نہیں ہے ہر دم متغیر تھے خرد کے نظریات	بالِ جبریل	433
میں مضطرب زمیں پر، بے تاب تو فلک پر تجھ کو بھی جستجو ہے، مجھ کو بھی جستجو ہے	بانگِ درا	199
میں ناخوش و بیزار ہوں مرمر کی سلوں سے میرے لیے مٹی کا حرم اور بنا دو	بالِ جبریل	437
میں نو نیاز ہوں، مجھ سے حجاب ہی اولیٰ کہ دل سے بڑھ کے ہے میری نگاہ بے قابو	بالِ جبریل	352
میں نوائے سوختہ در گلو، تو پریدہ رنگ، رمیدہ بو میں حکایتِ غمِ آرزو، تو حدیثِ ماتمِ دلبری	بانگِ درا	280

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میں نہ عارف، نہ مجدد، نہ محدث، نہ فقیہ مجھ کو معلوم نہیں کیا ہے نبوّت کا مقام	ضربِ کلیم	569
میں نے اقبال سے از راہِ نصیحت یہ کہا عاملِ روزہ ہے تو اور نہ پابندِ نماز	بانگِ درا	204
میں نے اے اقبال یورپ میں اسے ڈھونڈا عبث بات جو ہندوستاں کے ماہ سیماؤں میں تھی	بانگِ درا	165
میں نے اے میرِ سپہ! تیری سپہ دیکھی ہے قل ھو اللہ، کی شمشیر سے خالی ہیں نیام	ضربِ کلیم	537
میں نے پایا ہے اسے اشکِ سحر گاہی میں جس درِ ناب سے خالی ہے صدف کی آغوش	بالِ جبریل	400
میں نے پوچھا اس کرن سے اے سراپا اضطراب تیری جانِ ناشکیبا میں ہے کیسا اضطراب	بانگِ درا	266
میں نے پوچھی جو کیفیت اس کی حیرت انگیز تھا جوابِ سروش	بانگِ درا	203
میں نے تو کیا پردۂ اسرار کو بھی چاک دیرینہ ہے تیرا مرضِ کور نگاہی	بالِ جبریل	370
میں نے چاہا تو تجھ سے چھینا ہے تو چلاتا ہے تو مہرباں ہوں میں، مجھے نامہرباں سمجھا ہے تو	بانگِ درا	97
میں نے دکھلایا فرنگی کو ملوکیت کا خواب میں نے توڑا مسجد و دیر و کلیسا کا فسوں	ارمغانِ حجاز	701
میں نے کہا کہ آپ کو مشکل نہیں کوئی ہندوستاں میں ہیں کلمہ گو بھی مے فروش	بانگِ درا	320

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میں نے کہا کہ موت کے پردے میں ہے حیات پوشیدہ جس طرح ہو حقیقت مجاز میں	بانگِ درا	226
میں نے کہا نہیں ہے یہ موٹر پہ منحصر ہے جادۂ حیات میں ہر تیز پا خموش	بانگِ درا	206
میں نے ناداروں کو سکھلایا سبق تقدیر کا میں نے منعم کو دیا سرمایہ داری کا جنوں	ارمغانِ حجاز	702
میں نے، یہ کہا کوئی گلہ مجھ کو نہیں ہے یہ آپ کا حق تھا زرہ قرب مکانی	بانگِ درا	92
میں ہر ں صدف تو تیرے ہاتھ میرے گہر کی آبرو میں ہوں خزف تو تو مجھے گوہر شاہوار کر	بالِ جبریل	347
میں ہوں نومید تیرے ساقیانِ سامری فن سے کہ بزم خاوراں میں لے کے آئے ساتگیں خالی	ضربِ کلیم	584
میں یہ کہتا تھا کہ آواز کہیں سے آئی بام گردوں سے وہ یا صحن زمیں سے آئی	بانگِ درا	87
مے شبانہ کی مستی تو ہو چکی، لیکن کھٹک رہا ہے دلوں میں کرشمۂ ساقی	بالِ جبریل	393
مے کدے میں ایک دن اک رندِ زیرک نے کہا ہے ہمارے شہر کا والی گدائے بے حیا	بالِ جبریل	444
مے یقیں سے ضمیر حیات ہے پر سوز نصیب مدرسہ یارب یہ آبِ آتش ناک	بالِ جبریل	394

ن

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نا اہل کو حاصل ہے کبھی قوت و جبروت ہے خوار زمانے میں کبھی جوہر ذاتی	ضربِ کلیم	536
ناپاک جسے کہتی تھی مشرق کی شریعت مغرب کے فقیہوں کا یہ فتویٰ ہے کہ ہے پاک	بالِ جبریل	492
ناپاک چیز ہوتی ہے کافر کے ہاتھ کی سن لے، اگر ہے گوش مسلماں کا حق نیوش	بانگِ درا	320
ناپید ترے بحر تخیل کے کنارے پہنچیں گے فلک تک تری آہوں کے شرارے تعمیر خودی کر، اثر آہ رسا دیکھ!	بالِ جبریل	461
ناپید ہے بندۂ عمل مست باقی ہے فقط نفس درازی	ضربِ کلیم	602
ناتوانی ہی مری سرمایۂ قوت نہ ہو رشک جام جم مرا آئینۂ حیرت نہ ہو	بانگِ درا	54
ناچیز جہانِ مہ و پرویں ترے آگے وہ عالم مجبور ہے، تو عالم آزاد	ضربِ کلیم	585
نادانی ہے یہ گردز میں طوف قمر کا سمجھا ہے کہ درماں ہے وہاں داغ جگر کا	بانگِ درا	245
ناداں ادب و فلسفہ کچھ چیز نہیں ہے اسباب ہنر کے لیے لازم ہے تگ و دو	ضربِ کلیم	678

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ناداں تھے اس قدر کہ نہ جانی عرب کی قدر حاصل ہوا یہی، نہ بچے مار پیٹ سے	بانگِ درا	318
نادر نے لوٹی دلّی کی دولت اک ضربِ شمشیر، افسانہ کوتاہ	ضربِ کلیم	677
ناز ہے طاقت گفتار پہ انسانوں کو بات کرنے کا سلیقہ نہیں نادانوں کو	بانگِ درا	228
ناصبوری ہے زندگی دل کی آہ وہ دل کہ ناصبور نہیں	بالِ جبریل	376
ناگاہ فضا بانگِ اذاں سے ہوئی لبریز وہ نعرہ کہ ہل جاتا ہے جس سے دلِ کہسار	بالِ جبریل	476
نالندہ ترے عود کا ہر تار ازل سے تو جنسِ محبت کا خریدار ازل سے	بالِ جبریل	461
نالۂ صیاد سے ہوں گے نواساماں طیور خونِ گلچیں سے کلی رنگیں قبا ہو جائے گی	بانگِ درا	222
نالہ کش شیراز کا بلبل ہوا بغداد پر داغ رویا خون کے آنسو جہان آباد پر	بانگِ درا	160
نالہ ہے بلبلِ شوریدہ ترا خام ابھی اپنے سینے میں اسے اور ذرا تھام ابھی	بانگِ درا	310
نالے بلبل کے سنوں اور ہمہ تن گوش رہوں ہم نوا میں بھی کوئی گل ہوں کہ خاموش رہوں	بانگِ درا	190
نام لیتا ہے اگر کوئی ہمارا، تو غریب پردہ رکھتا ہے اگر کوئی تمھارا، تو غریب	بانگِ درا	231

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نام لیوا جس کے شاہنشاہ عالم کے ہوئے جانشیں قیصر کے وارث مسندِ جم کے ہوئے	بانگِ درا	172
نامرادی محفلِ گل میں مری مشہور تھی صبح میری آئنہ دارِ شبِ دیجور تھی	بانگِ درا	146
ناوک ہے مسلماں، ہدف اس کا ہے ثریا ہے سرِ سراپردۂ جاں نکتۂ معراج	ضربِ کلیم	529
نایاب نہیں متاعِ گفتار صد انوری و ہزار جامی!	ضربِ کلیم	601
نبض موجودات میں پیدا حرارت اس سے ہے اور مسلم کے تخیل میں جسارت اس سے ہے	بانگِ درا	223
نخچیر اگر ہو زیرک و چست آتی نہیں کام کہنہ دامی	ضربِ کلیم	601
نخچیر محبت کا قصہ نہیں طولانی لطفِ خلشِ پیکاں، آسودگیِ فتراک	بالِ جبریل	374
نخل اسلام نمونہ ہے برومندی کا پھل ہے یہ سیکڑوں صدیوں کی چمن بندی کا	بانگِ درا	234
نخل شمع استی و در شعلہ دود ریشۂ تو عاقبت سوز بود سایۂ اندیشۂ تو	بانگِ درا	235
نخل میری آرزوؤں کا ہرا ہونے کو تھا آہ کیا جانے کوئی میں کیا سے کیا ہونے کو تھا	بانگِ درا	104

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ندا آئی کہ آشوب قیامت سے یہ کیا کم ہے 'گرفتہ چینیاں احرام و مکی خفتہ در بطحا' (سنائی)	بالِ جبریل	361
ندا مسجد کی دیواروں سے آئی فرنگی بت کدے میں کھو گیا کون؟	ارمغانِ حجاز	732
ندرت فکر و عمل سے معجزات زندگی ندرت فکر و عمل سے سنگ خارا لعل ناب	بالِ جبریل	481
ندرت فکر و عمل کیا شے ہے، ذوق انقلاب ندرت فکر و عمل کیا شے ہے، ملّت کا شباب	بالِ جبریل	480
نذرانہ نہیں، سود ہے پیران حرم کا ہر خرقۂ سالوس کے اندر ہے مہاجن	بالِ جبریل	496
نرا نظارہ ہی اے بوالہوس مقصد نہیں اس کا بنایا ہے کسی نے کچھ سمجھ کر چشم آدم کو	بانگِ درا	102
نرالا سارے جہاں سے اس کو عرب کے معمار نے بنایا بنا ہمارے حصار ملّت کی اتحاد وطن نہیں ہے	بانگِ درا	162
نرم دم گفتگو، گرم دم جستجو رزم ہو یا بزم ہو، پاک دل و پاک باز	بالِ جبریل	424
نسل اگر مسلم کی مذہب پر مقدم ہو گئی اڑ گیا دنیا سے تو مانند خاک رہ گزر	بانگِ درا	295
نسل، قومیت، کلیسا، سلطنت، تہذیب، رنگ خواجگی نے خوب چن چن کے بنائے مسکرات	بانگِ درا	292

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نشان برگ گل تک بھی نہ چھوڑ اس باغ میں گلچیں تری قسمت سے رزم آرائیاں ہیں باغبانوں میں	بانگِ درا	99
نشان راہ دکھاتے تھے جو ستاروں کو ترس گئے ہیں کسی مرد راہ داں کے لیے	بالِ جبریل	380
نشاں یہی ہے زمانے میں زندہ قوموں کا کہ صبح و شام بدلتی ہیں ان کی تقدیریں	ارمغانِ حجاز	747
نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے مزا تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی	بانگِ درا	237
نصیب خطہ ہو یا رب وہ بندۂ درویش کہ جس کے فقر میں انداز ہوں کلیمانہ	ارمغانِ حجاز	745
نطق کو سو ناز ہیں تیرے لب اعجاز پر محو حیرت ہے ثریا رفعت پرواز پر	بانگِ درا	56
نظارۂ شفق کی خوبی زوال میں تھی چمکا کے اس پری کو تھوڑی سی زندگی دی	بانگِ درا	111
نظارۂ دیرینہ زمانے کو دکھا دے اے مصطفوی خاک میں اس بت کو ملا دے!	بانگِ درا	187
نظارے رہے وہی فلک پر ہم تھک بھی گئے چمک چمک کر	بانگِ درا	144
نظارے کو یہ جنبش مژگاں بھی بار ہے نرگس کی آنکھ سے تجھے دیکھا کرے کوئی	بانگِ درا	128

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نظر اللہ پہ رکھتا ہے مسلمان غیور موت کیا شے ہے، فقط عالم معنی کا سفر	ضربِ کلیم	568
نظر آئی نہ مجھے قافلہ سالاروں میں وہ شبانی کہ ہے تمہید کلیم اللّٰہی	بالِ جبریل	400
نظر آئیں مجھے تقدیر کی گہرائیاں اس میں نہ پوچھ اے ہم نشیں مجھ سے وہ چشم سرمہ سا کیا ہے	بالِ جبریل	385
نظر آئے گا اسی کو یہ جہان دوش وفردا جسے آگئی میسر مری شوخی نظارہ	ضربِ کلیم	549
نظر آتے نہیں بے پردہ حقائق ان کو آنکھ جن کی ہوئی محکومی و تقلید سے کور	ضربِ کلیم	583
نظر آجاتا ہے مسجد میں بھی تو عید کے دن اثر وعظ سے ہوتی ہے طبیعت بھی گداز	بانگِ درا	204
نظر اس کی پیام عید ہے اہل محرّم کو بنا دیتی ہے گوہر غم زدوں کے اشک پیہم کو	بانگِ درا	273
نظر تھی صورت سلماں اداشناس تری شراب دید سے بڑھتی تھی اور پیاس تری	بانگِ درا	107
نظر حیات پہ رکھتا ہے مرد دانش مند حیات کیا ہے، حضور وسرور ونور ووجود	ضربِ کلیم	582
نظر درد و غم وسوز وتب وتاب تو اے ناداں، قناعت کر خبر پر	ارمغانِ حجاز	715

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نظر سپہر پہ رکھتا ہے جو ستارہ شناس نہیں ہے اپنی خودی کے مقام سے آگاہ	ضربِ کلیم	584
نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیب حاضر کی یہ صنّاعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے	بانگِ درا	305
نظر میری نہیں ممنون سیر عرصۂ ہستی میں وہ چھوٹی سی دنیا ہوں کہ آپ اپنی ولایت ہوں	بانگِ درا	99
نظر نہیں تو مرے حلقۂ سخن میں نہ بیٹھ کہ نکتہ ہائے خودی ہیں مثال تیغ اصیل	بالِ جبریل	391
نظر وران فرنگی کا ہے یہی فتویٰ وہ سرزمیں مدنیت سے ہے ابھی عاری	ضربِ کلیم	664
نظر ہے ابر کرم پر، درخت صحرا ہوں کیا خدا نے نہ محتاج باغباں مجھ کو	بانگِ درا	122
نعرہ زن رہتی ہے کوئل باغ کے کاشانے میں چشم انساں سے نہاں، پتوں کے عزلت خانے میں	بانگِ درا	178
نغمۂ امید تیری بربط دل میں نہیں ہم سمجھتے ہیں یہ لیلیٰ تیرے محمل میں نہیں	بانگِ درا	223
نغمۂ بلبل ہو یا آواز خاموش ضمیر ہے اسی زنجیر عالم گیر میں ہر شے اسیر	بانگِ درا	254
نغمۂ بیداری جمہور ہے سامان عیش قصۂ خواب آور اسکندر وجم کب تلک	بانگِ درا	292

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نغمہ پیدا ہو کہ یہ ہنگام خاموشی نہیں ہے سحر کا آسماں خورشید سے مینا بدوش	بانگِ درا	216
نغمۂ نوبہار اگر میرے نصیب میں نہ ہو اس دمِ نیم سوز کو طائرکِ بہار کر	بالِ جبریل	347
نغمہ ہائے شوق سے تیری فضا معمور ہے زخمہ ور کا منتظر تھا تیری فطرت کا رباب	بالِ جبریل	481
نغمۂ یاس کی دھیمی سی صدا اٹھتی ہے اشک کے قافلے کو بانگِ درا اٹھتی ہے	بانگِ درا	151
نغمے بے تاب ہیں تاروں سے نکلنے کے لیے طور مضطر ہے اسی آگ میں جلنے کے لیے	بانگِ درا	197
نفس سے جس کے کھلی میری آرزو کی کلی بنایا جس کی مروّت نے نکتہ داں مجھ کو	بانگِ درا	123
نفس کے زور سے وہ غنچہ وا ہوا بھی تو کیا جسے نصیب نہیں آفتاب کا پرتو	بالِ جبریل	399
نفسِ گرم کی تاثیر ہے اعجازِ حیات تیرے سینے میں اگر ہے تو مسیحائی کر	بانگِ درا	311
نفیِ ہستی اک کرشمہ ہے دلِ آگاہ کا لا کے دریا میں نہاں موتی ہے 'الا اللہ' کا	بانگِ درا	140
نقدِ خودداری بہائے بادۂ اغیار تھی پھر دکاں تیری ہے لبریز صدائے ناؤنوش	بانگِ درا	216

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نقشِ توحید کا ہر دل پہ بٹھایا ہم نے زیرِ خنجر بھی یہ پیغام سنایا ہم نے	بانگِ درا	192
نقشِ حق را ہم بہ امرِ حق شکن بر زجاجِ دوست سنگِ دوست زن (رومی)	بالِ جبریل	464
نقش ہیں سب ناتمام خونِ جگر کے بغیر نغمہ ہے سودائے خام خونِ جگر کے بغیر	بالِ جبریل	428
نقطۂ پرکارِ حق، مردِ خدا کا یقیں اور یہ عالم تمام وہم و طلسم و مجاز	بالِ جبریل	424
نکالا کعبے سے پتھر کی مورتوں کو کبھی کبھی بتوں کو بنایا حرم نشیں میں نے	بانگِ درا	108
نکتۂ دلپذیر تیرے لیے کہہ گیا ہے حکیم قاآنی	بالِ جبریل	494
نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسمِ شبیری کہ فقرِ خانقاہی ہے فقط اندوہ و دلگیری	ارمغانِ حجاز	741
نکل کے باغِ جہاں سے برنگِ بو آیا ہمارے واسطے کیا تحفہ لے کے تو آیا؟	بانگِ درا	225
نکل کے صحرا سے جس نے روما کی سلطنت کو الٹ دیا تھا سنا ہے یہ قدسیوں سے میں نے وہ شیر پھر ہوشیار ہوگا	بانگِ درا	167
نکلی تو لبِ اقبال سے ہے، کیا جانیے کس کی ہے یہ صدا پیغامِ سکوں پہنچا بھی گئی، دل محفل کا تڑپا بھی گئی	بانگِ درا	310

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نکہت گل کی طرح پاکیزہ ہے اس کی ہوا		
تربت ایوب انصاری سے آتی ہے صدا	بانگِ درا	172
نگاہ ایک تجلی سے ہے اگر محروم		
دو صد ہزار تجلّی تلافیٔ مافات	ارمغانِ حجاز	725
نگاہ پاک ہے تیری تو پاک ہے دل بھی		
کہ دل کو حق نے کیا ہے نگاہ کا پیرو	بالِ جبریل	399
نگاہ شوق میسر نہیں اگر تجھ کو		
ترا وجود ہے قلب و نظر کی رسوائی	ضربِ کلیم	623
نگاہ عشق دل زندہ کی تلاش میں ہے		
شکار مردہ سزاوار شاہباز نہیں	بالِ جبریل	372
نگاہ عشق و مستی میں وہی اوّل، وہی آخر		
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا	بالِ جبریل	363
نگاہ فقر میں شان سکندری کیا ہے		
خراج کی جو گدا ہو وہ قیصری کیا ہے	بالِ جبریل	379
نگاہ کم سے نہ دیکھ اس کی بے کلاہی کو		
یہ بے کلاہ ہے سرمایہ کلہ داری	ضربِ کلیم	683
نگاہ گرم کہ شیروں کے جس سے ہوش اڑ جائیں		
نہ آہ سرد کہ ہے گوسفندی و میشی	بالِ جبریل	366
نگاہ موت پہ رکھتا ہے مرد دانش مند		
حیات ہے شب تاریک میں شرر کی نمود	ضربِ کلیم	582

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نگاہ وہ نہیں جو سرخ و زرد پہچانے		
نگاہ وہ ہے کہ محتاج مہر و ماہ نہیں	ضربِ کلیم	690
نگاہ ہو تو بہائے نظارہ کچھ بھی نہیں		
کہ بیچتی نہیں فطرت جمال و زیبائی	ضربِ کلیم	616
نگاہیں تاک میں رہتی تھیں لیکن کیمیاگر کی		
وہ اس نسخے کو بڑھ کر جانتا تھا اسم اعظم سے	بانگِ درا	137
نگہ الجھی ہوئی ہے رنگ و بو میں		
خرد کھوئی گئی ہے چار سو میں	بالِ جبریل	408
نگہ آلودۂ انداز افرنگ		
طبیعت غزنوی، قسمت ایازی!	بالِ جبریل	407
نگہ بلند، سخن دل نواز، جاں پر سوز		
یہی ہے رخت سفر میر کارواں کے لیے	بالِ جبریل	380
نگہ پیدا کر اے غافل تجلّی عین فطرت ہے		
کہ اپنی موج سے بیگانہ رہ سکتا نہیں دریا	بالِ جبریل	359
نماز و روزہ و قربانی و حج		
یہ سب باقی ہیں، تو باقی نہیں ہے	بالِ جبریل	414
نمایاں ہو کے دکھلا دے کبھی ان کو جمال اپنا		
بہت مدت سے چرچے ہیں ترے باریک بینوں میں	بانگِ درا	130
نمود جس کی فراز خودی سے ہو، وہ جمیل		
جو ہو نشیب میں پیدا، قبیح و نامحبوب!	ضربِ کلیم	593

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نمی گردید کوتہ رشتۂ معنی رہا کردم حکایت بود بے پایاں، بخاموشی ادا کردم (نظیری)	بانگِ درا	103
نوا پیرا ہو اے بلبل کہ ہو تیرے ترنّم سے کبوتر کے تنِ نازک میں شاہیں کا جگر پیدا	بانگِ درا	299
نوا کو کرتا ہے موجِ نفس سے زہر آلود وہ نے نواز کہ جس کا ضمیر پاک نہیں	ضربِ کلیم	643
نوائے صبح گاہی نے جگر خوں کر دیا میرا خدایا جس خطا کی یہ سزا ہے وہ خطا کیا ہے	بالِ جبریل	385
نور تیرا چھپ گیا زیرِ نقابِ آگہی ہے غبارِ دیدہ بینا حجابِ آگہی	بانگِ درا	120
نورِ خورشید کی محتاج ہے ہستی میری اور بے منّتِ خورشید چمک ہے تری	بانگِ درا	87
نور سے دور ہوں ظلمت میں گرفتار ہوں میں کیوں سیہ روز، سیہ بخت، سیہ کار ہوں میں؟	بانگِ درا	87
نور سے معمور ہو جاتا ہے دامانِ نظر کھولتی ہے چشمِ ظاہر کو ضیا تیری مگر	بانگِ درا	80
نورِ فطرت ظلمتِ پیکر کا زندانی نہیں تنگ ایسا حلقۂ افکارِ انسانی نہیں	بانگِ درا	266
نور کا طالب ہوں گھبراتا ہوں اس بستی میں میں طفلکِ سیماب پا ہوں مکتبِ ہستی میں میں	بانگِ درا	86

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نور مسجودِ ملک گرمِ تماشا ہی رہا اور تو منّت پذیرِ صبحِ فردا ہی رہا	بانگِ درا	81
نومید نہ ہو ان سے اے رہبرِ فرزانہ! کم کوش تو ہیں لیکن بے ذوق نہیں راہی	بالِ جبریل	385
نہ آتے، ہمیں اس میں تکرار کیا تھی مگر وعدہ کرتے ہوئے عار کیا تھی	بانگِ درا	124
نہ اٹھا پھر کوئی رومی عجم کے لالہ زاروں سے وہی آب و گلِ ایراں، وہی تبریز ہے ساقی	بالِ جبریل	351
نہ اٹھا جذبۂ خورشید سے اک برگِ گل تک بھی یہ رفعت کی تمنّا ہے کہ لے اڑتی ہے شبنم کو	بانگِ درا	102
نہ اس میں عصرِ رواں کی حیا سے بیزاری نہ اس میں عہدِ کہن کے فسانہ و افسوں	ضربِ کلیم	562
نہ ایراں میں رہے باقی، نہ توراں میں رہے باقی وہ بندے فقر تھا جن کا ہلاکِ قیصر و کسریٰ	بالِ جبریل	360
نہ ایشیا میں نہ یورپ میں سوز و سازِ حیات خودی کی موت ہے یہ اور وہ ضمیر کی موت	ضربِ کلیم	649
نہ بادِ بہاری، نہ گلچیں، نہ بلبل نہ بیماریٔ نغمۂ عاشقانہ	بالِ جبریل	495
نہ بادہ ہے، نہ صراحی، نہ دورِ پیمانہ فقط نگاہ سے رنگیں ہے بزمِ جانانہ	بالِ جبریل	381

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ پائمال کریں مجھ کو زائران چمن انھی کی شاخِ نشیمن کی یادگار ہوں میں	بانگِ درا	242
نہ پروا ہماری ذرا تم نے کی گئے چھوڑ، اچھی وفا تم نے کی	بانگِ درا	68
نہ پوچھ اقبال کا ٹھکانا، ابھی وہی کیفیت ہے اس کی کہیں سرِ رہ گزار بیٹھا ستم کشِ انتظار ہوگا	بانگِ درا	168
نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی ارادت ہو تو دیکھ ان کو یدِ بیضا لیے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں	بانگِ درا	130
نہ پوچھو مجھ سے لذت خانماں برباد رہنے کی نشیمن سیکڑوں میں نے بنا کر پھونک ڈالے ہیں	بانگِ درا	127
نہ تخت و تاج میں، نے لشکر و سپاہ میں ہے جو بات مردِ قلندر کی بارگاہ میں ہے	بالِ جبریل	395
نہ تخمِ 'لا الہ' تیری زمینِ شور سے پھوٹا زمانے بھر میں رسوا ہے تری فطرت کی نازائی	بانگِ درا	181
نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے	بالِ جبریل	379
نہ تھا اگر تو شریکِ محفل، قصور میرا ہے یا کہ تیرا مرا طریقہ نہیں کہ رکھ لوں کسی کی خاطر مئے شبانہ	بالِ جبریل	458
نہ جدا رہے نوا گر تب و تابِ زندگی سے کہ ہلاکی امم ہے یہ طریقِ نے نوازی	ضربِ کلیم	587

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ جرأت ہے، نہ خنجر ہے تو قصدِ خودکشی کیسا یہ مانا دردِ ناکامی گیا تیرا گزر حد سے	بانگِ درا	318
نہ چھوڑ اے دل فغانِ صبح گاہی اماں شاید ملے، 'اللہ ھو' میں!	بالِ جبریل	408
نہ چھین لذتِ آہِ سحر گہی مجھ سے نہ کر نگہ سے تغافل کو التفات آمیز	بالِ جبریل	354
نہ چینی و عربی وہ، نہ رومی و شامی سما سکا نہ دو عالم میں مردِ آفاقی	بالِ جبریل	393
نہ خدا رہا نہ صنم رہے، نہ رقیب دیر و حرم رہے نہ رہی کہیں اسد اللّٰہی، نہ کہیں ابولہبی رہی	بانگِ درا	313
نہ خود بیں، نے خدا بیں نے جہاں بیں یہی شہکار ہے تیرے ہنر کا	بالِ جبریل	413
نہ خودی ہے، نہ جہانِ سحر و شام کے دور زندگانی کی حریفانہ کشاکش سے نجات	ضربِ کلیم	629
نہ دریا کا زیاں ہے، نے گہر کا دلِ دریا سے گوہر کی جدائی	ارمغانِ حجاز	734
نہ دیا نشانِ منزل مجھے اے حکیم تو نے مجھے کیا گلہ ہو تجھ سے، تو نہ رہ نشیں نہ راہی	بالِ جبریل	377
نہ دیر میں نہ حرم میں خودی کی بیداری کہ خاوراں میں ہے قوموں کی روحِ تریاکی	ضربِ کلیم	523

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ دیکھا آنکھ اٹھا کر جلوۂ دوست		
قیامت میں تماشا بن گیا میں	بالِ جبریل	406
نہ ڈھونڈ اس چیز کو تہذیب حاضر کی تجلّی میں		
کہ پایا میں نے استغنا میں معراج مسلمانی	بالِ جبریل	447
نہ رہ اپنوں سے بے پروا، اسی میں خیر ہے تیری		
اگر منظور ہے دنیا میں او بیگانہ خو! رہنا	بانگِ درا	102
نہ زباں کوئی غزل کی، نہ زباں سے باخبر میں		
کوئی دلکشا صدا ہو، عجمی ہو یا کہ تازی	بالِ جبریل	355
نہ ستارے میں ہے، نے گردش افلاک میں ہے		
تیری تقدیر مرے نالۂ بے باک میں ہے	بالِ جبریل	392
نہ ستیزہ گاہ جہاں نئی نہ حریف پنجہ فگن نئے		
وہی فطرت اسد اللّٰہی، وہی مرحبی، وہی عنتری	بانگِ درا	280
نہ سلیقہ مجھ میں کلیم کا نہ قرینہ تجھ میں خلیل کا		
رازداں پھر نہ کرے گی کوئی پیدا ایسا	بانگِ درا	280
نہ سمجھوگے تو مٹ جاؤگے اے ہندوستاں والو!		
تمھاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں	بانگِ درا	100
نہ صہبا ہوں نہ ساقی ہوں، نہ مستی ہوں نہ پیمانہ		
میں اس میخانۂ ہستی میں ہر شے کی حقیقت ہوں	بانگِ درا	99
نہ فقر کے لیے موزوں، نہ سلطنت کے لیے		
وہ قوم جس نے گنوایا متاع تیموری	بالِ جبریل	375

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ فلسفی سے، نہ ملا سے ہے غرض مجھ کو		
یہ دل کی موت، وہ اندیشہ و نظر کا فساد	بالِ جبریل	396
نہ کر افرنگ کا اندازہ اس کی تابناکی سے		
کہ بجلی کے چراغوں سے ہے اس جوہر کی براقی	بالِ جبریل	387
نہ کر تقلید اے جبریل میرے جذب و مستی کی		
تن آساں عرشیوں کو ذکر و تسبیح و طواف اولیٰ	بالِ جبریل	360
نہ کریں مجھ کو مجبور نوافردوس میں حوریں		
مرا سوز دروں پھر گرمیِ محفل نہ بن جائے	بالِ جبریل	350
نہ کر ذکر فراق و آشنائی		
کہ اصل زندگی ہے خود نمائی	ارمغانِ حجاز	734
نہ کہہ کہ صبر میں پنہاں ہے چارۂ غم دوست		
نہ کہہ کہ صبر معمائے موت کی ہے کشود	ارمغانِ حجاز	723
نہ کہیں جہاں میں اماں ملی، جو اماں ملی تو کہاں ملی		
مرے جرم خانہ خراب کو ترے عفو بندہ نواز میں	بانگِ درا	313
نہ مجھ سے پوچھ کہ عمر گریز پا کیا ہے		
کسے خبر کہ یہ نیرنگ و سیمیا کیا ہے	ارمغانِ حجاز	724
نہ مجھ سے کہہ کہ اجل ہے پیام عیش و سرور		
نہ کھینچ نقشۂ کیفیت شراب طہور	بانگِ درا	152
نہ محتاج سلطاں، نہ مرعوب سلطاں		
محبت ہے آزادی و بے نیازی	بالِ جبریل	476

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ مشرق اس سے بری ہے، نہ مغرب اس سے بری		
جہاں میں عام ہے قلب و نظر کی رنجوری	ضربِ کلیم	672
نہ مصطفیٰ نہ رضا شاہ میں نمود اس کی		
کہ روح شرق بدن کی تلاش میں ہے ابھی	ضربِ کلیم	654
نہ مومن ہے نہ مومن کی امیری		
رہا صوفی، گئی روشن ضمیری	بالِ جبریل	408
نہ میرے ذکر میں ہے صوفیوں کا سوز و سرور		
نہ میرا فکر ہے پیمانۂ ثواب و عذاب	ضربِ کلیم	637
نہ میں اعجمی نہ ہندی، نہ عراقی و حجازی		
کہ خودی سے میں نے سیکھی دو جہاں سے بے نیازی	ضربِ کلیم	587
نہ مے، نہ شعر، نہ ساقی، نہ شور چنگ و رباب		
سکوت کوہ و لب جوے و لالۂ خودرو!	بالِ جبریل	352
نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں نہ وہ حسن میں رہیں شوخیاں		
نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی نہ وہ خم ہے زلف ایاز میں	بانگِ درا	313
نہ ہو جلال تو حسن و جمال بے تاثیر		
نرا نفس ہے اگر نغمہ ہو نہ آتش ناک	ضربِ کلیم	635
نہ ہو طبیعت ہی جن کی قابل وہ تربیت سے نہیں سنورتے		
ہوا نہ سرسبز رہ کے پانی میں عکس سرو کنار جو کا	بانگِ درا	162
نہ ہو طغیان مشتاقی تو میں رہتا نہیں باقی		
کہ میری زندگی کیا ہے، یہی طغیان مشتاقی	بالِ جبریل	386

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ ہو قناعت شعار گلچیں اسی سے قائم ہے شان تیری		
وفور گل ہے اگر چمن میں تو اور دامن دراز ہو جا	بانگِ درا	156
نہ ہو نومید، نومیدی زوال علم و عرفاں ہے		
امید مرد مومن ہے خدا کے راز دانوں میں	بالِ جبریل	447
نہ ہے ستارے کی گردش، نہ بازی افلاک		
خودی کی موت ہے تیرا زوال نعمت و جاہ	بالِ جبریل	378
نہ یہ خدمت، نہ یہ عزّت، نہ یہ رفعت اچھی		
اس گھڑی بھر کے چمکنے سے تو ظلمت اچھی	بانگِ درا	112
نہاد زندگی میں ابتدا 'لا'، انتہا 'الا'		
پیام موت ہے جب 'لا' ہوا 'الا' سے بیگانہ	ضربِ کلیم	576
نہاں ہوا جو رخ مہر زیر دامن ابر		
ہوائے سرد بھی آئی سوار توسن ابر	بانگِ درا	118
نہاں ہے تیری محبت میں رنگ محبوبی		
بڑی ہے شان، بڑا احترام ہے تیرا	بانگِ درا	122
نہر جو تھی، اس کے گوہر پیارے پیارے بن گئے		
یعنی اس افتاد سے پانی کے تارے بن گئے	بانگِ درا	184
نہنگ زندہ ہے اپنے محیط میں آزاد		
نہنگ مردہ کو موج سراب بھی زنجیر	ضربِ کلیم	590
نہیں اس کھلی فضا میں کوئی گوشۂ فراغت		
یہ جہاں عجب جہاں ہے، نہ قفس نہ آشیانہ	بالِ جبریل	353

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہیں بیگانگی اچھی رفیق راہ منزل سے		
ٹھہر جا اے شرر ہم بھی تو آخر مٹنے والے ہیں	بانگِ درا	127
نہیں تجھ کو تاریخ سے آگہی کیا		
خلافت کی کرنے لگا تو گدائی	بانگِ درا	281
نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر		
تو شاہیں ہے، بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں	بالِ جبریل	448
نہیں جنس ثواب آخرت کی آرزو مجھ کو		
وہ سوداگر ہوں، میں نے نفع دیکھا ہے خسارے میں	بانگِ درا	164
نہیں زندگی سلسلہ روز و شب کا		
نہیں زندگی مستی و نیم خوابی	ارمغانِ حجاز	743
نہیں ساحل تری قسمت میں اے موج		
ابھر کر جس طرف چاہے نکل جا!	بالِ جبریل	405
نہیں ضبط نوا ممکن تو اڑ جا اس گلستاں سے		
کہ اس محفل سے خوشتر ہے کسی صحرا کی تنہائی	بانگِ درا	274
نہیں فردوس مقام جدل و قال و اقول		
بحث و تکرار اس اللہ کے بندے کی سرشت	بالِ جبریل	445
نہیں فقر و سلطنت میں کوئی امتیاز ایسا		
یہ سپہ کی تیغ بازی، وہ نگہ کی تیغ بازی	بالِ جبریل	355
نہیں مقام کی خوگر طبیعت آزاد		
ہوائے سیر مثال نسیم پیدا کر	ضربِ کلیم	503

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہیں منت کش تاب شنیدن داستاں میری		
خموشی گفتگو ہے، بے زبانی ہے زباں میری	بانگِ درا	98
نہیں وجود حدود و ثغور سے اس کا		
محمدؐ عربی سے ہے عالم عربی	ضربِ کلیم	577
نہیں ہنگامۂ پیکار کے لائق وہ جواں		
جو ہوا نالۂ مرغان سحر سے مدہوش	ضربِ کلیم	684
نہیں ہے اس زمانے کی تگ و تاز		
سزاوار حدیث 'لن ترانی'	ارمغانِ حجاز	716
نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں		
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں	بانگِ درا	62
نہیں ہے غیر از نمود کچھ بھی جو مدّعا تیری زندگی کا		
تو اک نفس میں جہاں سے مٹنا تجھے مثال شرار ہو گا	بانگِ درا	168
نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے		
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی	بالِ جبریل	351
نہیں ہے وابستہ زیر گردوں کمال شان سکندری سے		
تمام ساماں ہے تیرے سینے میں تو بھی آئینہ ساز ہو جا	بانگِ درا	156
نہیں یہ شان خودداری، چمن سے توڑ کر تجھ کو		
کوئی دستار میں رکھ لے، کوئی زیب گلو کر لے	بانگِ درا	279
نئی بجلی کہاں ان بادلوں کے جیب و دامن میں		
پرانی بجلیوں سے بھی ہے جن کی آستیں خالی	ضربِ کلیم	585

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نئی تہذیب تکلف کے سوا کچھ بھی نہیں چہرہ روشن ہو تو کیا حاجت گلگونہ فروش !	بالِ جبریل	400
نئے انداز پائے نوجوانوں کی طبیعت نے یہ رعنائی، یہ بیداری، یہ آزادی، یہ بے باکی	بانگِ درا	253
نیا جہاں کوئی اے شمع ! ڈھونڈیے کہ یہاں ستم کش تپش ناتمام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
نے ابتدا کوئی نہ کوئی انتہا تری آزاد قید اوّل و آخر ضیا تری	بانگِ درا	75
نے پردہ، نہ تعلیم، نئی ہو کہ پرانی نسوانیت زن کا نگہباں ہے فقط مرد	ضربِ کلیم	608
نے ریت کے ذرّوں پہ چمکنے میں ہے راحت نے مثل صبا طوف گل و لالہ میں آرام	ضربِ کلیم	619
نے مجال شکوہ ہے، نے طاقت گفتار ہے زندگانی کیا ہے، اک طوق گلو افشار ہے !	بانگِ درا	259
نے مہرہ باقی، نے مہرہ بازی جیتا ہے رومی، ہارا ہے رازی	بالِ جبریل	397
نے نصیب مار و کژدم، نے نصیب دام و دد ہے فقط محکوم قوموں کے لیے مرگِ ابد	ارمغانِ حجاز	718

و

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وادی کہسار میں غرق شفق ہے سحاب لعل بدخشاں کے ڈھیر چھوڑ گیا آفتاب	بالِ جبریل	427
وادی کے نوافروش خاموش کہسار کے سبز پوش خاموش	بانگِ درا	154
وادی گل، خاکِ صحرا کو بنا سکتا ہے یہ خواب سے امید دہقاں کو جگا سکتا ہے یہ	بانگِ درا	179
وادی نجد میں وہ شور سلاسل نہ رہا قیس دیوانۂ نظارۂ محمل نہ رہا	بانگِ درا	196
وادی ہستی میں کوئی ہم سفر تک بھی نہ ہو جادہ دکھلانے کو جگنو کا شرر تک بھی نہ ہو	بانگِ درا	184
واعظ ثبوت لائے جو مے کے جواز میں اقبال کو یہ ضد ہے کہ پینا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
واعظ قوم کی وہ پختہ خیالی نہ رہی برق طبعی نہ رہی، شعلہ مقالی نہ رہی	بانگِ درا	231
واعظ کمالِ ترک سے ملتی ہے یاں مراد دنیا جو چھوڑ دی ہے تو عقبیٰ بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
واقف نہیں تو ہمت مرغان ہوا سے تو خاک نشیں، انھیں گردوں سے سروکار	بانگِ درا	248

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
واقف ہو اگر لذت بیداری شب سے		
اونچی ہے ثریا سے بھی یہ خاک پر اسرار	بالِ جبریل	475
وانہ کرنا فرقہ بندی کے لیے اپنی زباں		
چھپ کے ہے بیٹھا ہوا ہنگامۂ محشر یہاں	بانگِ درا	84
واں بھی انساں اپنی اصلیت سے بیگانے ہیں کیا؟		
امتیازِ ملّت و آئیں کے دیوانے ہیں کیا؟	بانگِ درا	70
واں بھی جل مرتا ہے سوزِ شمع پر پروانہ کیا؟		
اس چمن میں بھی گل و بلبل کا ہے افسانہ کیا؟	بانگِ درا	70
واں بھی کیا فریادِ بلبل پر چمن روتا نہیں؟		
اس جہاں کی طرح واں بھی دردِ دل ہوتا نہیں	بانگِ درا	71
واں بھی موجوں کی کشاکش سے جو دل گھبراتا		
چھوڑ کر بحر کہیں زیبِ گلو ہو جاتا	بانگِ درا	112
وائے نادانی کہ تو محتاجِ ساقی ہو گیا		
مے بھی تو، مینا بھی تو، ساقی بھی تو، محفل بھی تو	بانگِ درا	219
وائے ناکامی فلک نے تاک کر توڑا اسے		
میں نے جس ڈالی کو تاڑا آشیانے کے لیے	بانگِ درا	125
وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا		
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا	بانگِ درا	214
وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ		
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں	ضربِ کلیم	606

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وجودِ صیرفی کائنات ہے اس کا		
اسے خبر ہے، یہ باقی ہے اور وہ فانی	ضربِ کلیم	564
وجود کیا ہے، فقط جوہرِ خودی کی نمود		
کر اپنی فکر کہ جوہر ہے بے نمود ترا	ضربِ کلیم	546
وحدت کی حفاظت نہیں بے قوتِ بازو		
آتی نہیں کچھ کام یہاں عقلِ خداداد	ضربِ کلیم	548
وحدت کی لے سنی تھی دنیا نے جس مکاں سے		
میرِ عربؐ کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے		
میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے	بانگِ درا	114
وحشت نہ سمجھ اس کو اے مردکِ میدانی		
کہسار کی خلوت ہے تعلیمِ خود آگاہی	ضربِ کلیم	686
وداعِ غنچہ میں ہے رازِ آفرینشِ گل		
عدم عدم ہے کہ آئینہ دارِ ہستی ہے	بانگِ درا	173
وسعتِ عالم میں رہ پیما ہو مثلِ آفتاب		
دامنِ گردوں سے ناپیدا ہوں یہ داغِ سحاب	بانگِ درا	240
وسعتِ گردوں میں تھی ان کی تڑپ نظارہ سوز		
بجلیاں آسودۂ دامانِ خرمن ہو گئیں	بانگِ درا	215
وصل کے اسباب پیدا ہوں تری تحریر سے		
دیکھ کوئی دل نہ دکھ جائے تری تقریر سے	بانگِ درا	84
وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود		
یہ مسلماں ہیں! جنھیں دیکھ کے شرمائیں یہود	بانگِ درا	231

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وطن کی فکر کر ناداں ! مصیبت آنے والی ہے تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں	بانگِ درا	100
وعظ میں فرما دیا کل آپ نے یہ صاف صاف پردہ آخر کس سے ہو جب مرد ہی زن ہو گئے	بانگِ درا	315
وفا آموختی از ما، بکارِ دیگراں کردی ربودی گوہرے از ما نثارِ دیگراں کردی (انیسی شاملو)	بانگِ درا	181
وفدِ ہندستاں سے کرتے ہیں سر آغا خاں طلب کیا یہ چورن ہے پئے ہضمِ فلسطین و عراق؟	بانگِ درا	323
وقتِ فرصت ہے کہاں، کام ابھی باقی ہے نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے	بانگِ درا	236
وقت کے افسوں سے تھمتا نالۂ ماتم نہیں وقت زخمِ تیغِ فرقت کا کوئی مرہم نہیں	بانگِ درا	263
ولایت، پادشاہی، علمِ اشیا کی جہاں گیری یہ سب کیا ہیں، فقط اک نکتۂ ایماں کی تفسیریں	بانگِ درا	302
ولیکن بندگی، استغفر اللہ! یہ دردِ سر نہیں، دردِ جگر ہے	بالِ جبریل	413
ولیکن کس قدر نا منصفی ہے کہ تو پوشیدہ ہو میری نظر سے!	ارمغانِ حجاز	715
وہ اپنی لامکانی میں رہیں مست مجھے اتنا بتا دیں میں کہاں ہوں!	بالِ جبریل	406

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ اپنے حسن کی مستی سے ہیں مجبورِ پیدائی مری آنکھوں کی بینائی میں ہیں اسبابِ مستوری	بالِ جبریل	388
وہ آتش آج بھی تیرا نشیمن پھونک سکتی ہے طلب صادق نہ ہو تیری تو پھر کیا شکوۂ ساقی!	بالِ جبریل	387
وہ آستاں نہ چھٹا تجھ سے ایک دم کے لیے کسی کے شوق میں تو نے مزے ستم کے لیے	بانگِ درا	107
وہ آفتاب جس سے زمانے میں نور ہے دل ہے خرد ہے، روحِ رواں ہے، شعور ہے	بانگِ درا	75
وہ آنکھ کہ ہے سرمۂ افرنگ سے روشن پرکار و سخن ساز ہے، نم ناک نہیں ہے	بالِ جبریل	369
وہ بحر ہے آدمی کہ جس کا ہر قطرہ ہے بحرِ بیکرانہ	ضربِ کلیم	600
وہ بزمِ عیش ہے مہمانِ یک نفس دو نفس چمک رہے ہیں مثالِ ستارہ جس کے ایاغ	ضربِ کلیم	598
وہ بھی حیرت خانۂ امروز و فردا ہے کوئی؟ اور پیکارِ عناصر کا تماشا ہے کوئی؟	بانگِ درا	70
وہ بھی دن تھے کہ یہی مایۂ رعنائی تھا نازشِ موسمِ گل لالۂ صحرائی تھا	بانگِ درا	229
وہ پرانی روشیں باغ کی ویراں بھی ہوئیں ڈالیاں پیرہنِ برگ سے عریاں بھی ہوئیں	بانگِ درا	198

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ پرانے چاک جن کو عقل سی سکتی نہیں عشق سیتا ہے انھیں بے سوزن و تارِ رفو	ارمغانِ حجاز	740
وہ پیاری پیاری صورت، وہ کامنی سی مورت آباد جس کے دم سے تھا میرا آشیانا	بانگِ درا	68
وہ پیچھے تھا اور تیز چلتا نہ تھا دیا اس کے ہاتھوں میں جلتا نہ تھا	بانگِ درا	67
وہ تو دیوانہ ہے، بستی میں رہے یا نہ رہے یہ ضروری ہے حجابِ رخِ لیلا نہ رہے	بانگِ درا	233
وہ جگر سوزی نہیں، وہ شعلہ آشامی نہیں فائدہ پھر کیا جو گردِ شمع پروانے رہے	بانگِ درا	214
وہ جوئے کہستاں اچکتی ہوئی اٹکتی، لچکتی، سرکتی ہوئی	بالِ جبریل	450
وہ جواں، قامت میں ہے جو صورتِ سروِ بلند تیری خدمت سے ہوا جو مجھ سے بڑھ کر بہرہ مند	بانگِ درا	257
وہ چپ چاپ تھے آگے پیچھے رواں خدا جانے جانا تھا ان کو کہاں	بانگِ درا	67
وہ چشمِ پاک بیں کیوں زینتِ برگستواں دیکھے نظر آتی ہے جس کو مردِ غازی کی جگر تابی	بانگِ درا	298
وہ چنگاری خس و خاشاک سے کس طرح دب جائے جسے حق نے کیا ہو نیستاں کے واسطے پیدا	بالِ جبریل	362

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ حرفِ راز کہ مجھ کو سکھا گیا ہے جنوں خدا مجھے نفسِ جبرئیل دے تو کہوں	بالِ جبریل	364
وہ حسن کیا جو محتاجِ چشمِ بینا ہو نمود کے لیے منّت پذیرِ فردا ہو	بانگِ درا	152
وہ حکمتِ ناز تھا جس پر خردمندانِ مغرب کو ہوس کے پنجۂ خونیں میں تیغِ کارزاری ہے	بانگِ درا	305
وہ خاک کہ پروائے نشیمن نہیں رکھتی چنتی نہیں پہنائے چمن سے خس و خاشاک	بالِ جبریل	396
وہ خاک کہ ہے جس کا جنوں صیقلِ ادراک وہ خاک کہ جبریل کی ہے جس سے قبا چاک	بالِ جبریل	395
وہ خموشی شام کی جس پر تکلّم ہو فدا وہ درختوں پر تفکّر کا سماں چھایا ہوا	بانگِ درا	53
وہ دانائے سبل، ختم الرسل مولائے کل جس نے غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیِ سینا	بالِ جبریل	363
وہ دن گئے کہ قید سے میں آشنا نہ تھا زیبِ درختِ طور مرا آشیانہ تھا	بانگِ درا	77
وہ دنیا کی مٹّی، یہ دوزخ کی مٹّی وہ بت خانہ خاکی، یہ خاکستری ہے	بالِ جبریل	488
وہ دور رہنے والے ہنگامۂ جہاں سے کہتا ہے جن کو انساں اپنی زباں میں 'تارے'	بانگِ درا	201

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ رمز شوق کہ پوشیدہ لا الٰہ میں ہے		
طریق شیخ فقیہانہ ہو تو کیا کہیے	ضربِ کلیم	566
وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر		
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر	بانگِ درا	232
وہ زمیں ہے تو مگر اے خواب گاہ مصطفیٰ		
دید ہے کعبے کو تیری حج اکبر سے سوا	بانگِ درا	172
وہ سادہ مرد مجاہد، وہ مومن آزاد		
خبر نہ تھی اسے کیا چیز ہے نمازِ غلام	ضربِ کلیم	670
وہ سجدہ، روح زمیں جس سے کانپ جاتی تھی		
فقیہ شہر کو صوفی نے کر دیا ہے خراب	بالِ جبریل	371
وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستان وجود		
ہوتی ہے بندۂ مومن کی اذاں سے پیدا	ضربِ کلیم	526
وہ سکوت شام صحرا میں غروب آفتاب		
جس سے روشن تر ہوئی چشم جہاں بین خلیل	بانگِ درا	286
وہ شب درد و سوز و غم، کہتے ہیں زندگی جسے		
اس کی سحر ہے تو کہ میں، اس کی اذاں ہے تو کہ میں	بالِ جبریل	365
وہ شعر کہ پیغام حیات ابدی ہے		
یا نغمۂ جبریل ہے یا بانگ سرافیل	ضربِ کلیم	644
وہ شعلۂ روشن ترا، ظلمت گریزاں جس سے تھی		
گھٹ کر ہوا مثل شرر تارے سے بھی کم نور تر	بانگِ درا	272

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ شمع بارگہ خاندان مرتضوی		
رہے گا مثل حرم جس کا آستاں مجھ کو	بانگِ درا	123
وہ شے کچھ اور ہے کہتے ہیں جان پاک جسے		
یہ رنگ و نم، یہ لہو، آب و ناں کی ہے بیشی	بالِ جبریل	367
وہ صاحب 'تحفۃ العراقین'		
ارباب نظر کا قرۃ العین	ضربِ کلیم	632
وہ صاحب فن چاہے تو فن کی برکت سے		
ٹپکے بدن مہر سے شبنم کی طرح ضو!	ضربِ کلیم	678
وہ صنعت نہ تھی، شیوۂ کافری تھا		
یہ صنعت نہیں، شیوۂ ساحری ہے	بالِ جبریل	488
وہ صوفی کہ تھا خدمت حق میں مرد		
محبت میں یکتا، حمیت میں فرد	بالِ جبریل	451
وہ ضرب اگر کوہ شکن بھی ہو تو کیا ہے		
جس سے متزلزل نہ ہوئی دولت پرویز	ضربِ کلیم	639
وہ عشق جس کی شمع بجھا دے اجل کی پھونک		
اس میں مزا نہیں تپش و انتظار کا	بالِ جبریل	349
وہ علم اپنے بتوں کا ہے آپ ابراہیم		
کیا ہے جس کو خدا نے دل و نظر کا ندیم	ضربِ کلیم	538
وہ علم نہیں، زہر ہے احرار کے حق میں		
جس علم کا حاصل ہے جہاں میں دو کف جو	ضربِ کلیم	678

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ علم، کم بصری جس میں ہمکنار نہیں		
تجلیاتِ کلیم و مشاہداتِ حکیم!	ضربِ کلیم	538
وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا		
روحِ محمدؐ اس کے بدن سے نکال دو	ضربِ کلیم	658
وہ فرائض کا تسلسل نام ہے جس کا حیات		
جلوہ گاہیں اس کی ہیں لاکھوں جہانِ بے ثبات	بانگِ درا	265
وہ فریب خوردہ شاہیں کہ پلا ہو کرگسوں میں		
اسے کیا خبر کہ کیا ہے رہ و رسمِ شاہبازی	بالِ جبریل	355
وہ فکرِ گستاخ جس نے عریاں کیا ہے فطرت کی طاقتوں کو		
اسی کی بیتاب بجلیوں سے خطر میں ہے اس کا آشیانہ	بالِ جبریل	459
وہ قوم کہ فیضانِ سماوی سے ہو محروم		
حد اس کے کمالات کی ہے برق و بخارات	بالِ جبریل	435
وہ قوم نہیں لائقِ ہنگامۂ فردا		
جس قوم کی تقدیر میں امروز نہیں ہے!	ضربِ کلیم	653
وہ کچھ اور شے ہے، محبت نہیں ہے		
سکھاتی ہے جو غزنوی کو ایازی	بالِ جبریل	476
وہ کل کے غم و عیش پہ کچھ حق نہیں رکھتا		
جو آج خود افروز و جگر سوز نہیں ہے	ضربِ کلیم	653
وہ کلیمِ بے تجلی، وہ مسیحِ بے صلیب		
نیست پیغمبر و لیکن در بغل دارد کتاب	ارمغانِ حجاز	705

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ کون سا آدم ہے کہ تو جس کا ہے معبود		
وہ آدمِ خاکی کہ جو ہے زیرِ سماوات	بالِ جبریل	434
وہ گل رنگیں ترا رخصت مثالِ بو ہوا		
آہ خالی داغ سے کاشانۂ اردو ہوا	بانگِ درا	117
وہ لذتِ آشوب نہیں بحرِ عرب میں		
پوشیدہ جو ہے مجھ میں، وہ طوفان کدھر جائے	ضربِ کلیم	561
وہ محرمِ عالمِ مکافات		
اک بات میں کہہ گیا ہے سو بات	ضربِ کلیم	632
وہ مذہب تھا اقوامِ عہدِ کہن کا		
یہ تہذیبِ حاضر کی سوداگری ہے	بالِ جبریل	488
وہ مذہبِ مردانِ خود آگاہ و خدا مست		
یہ مذہبِ ملا و جمادات و نباتات	بالِ جبریل	403
وہ مردِ مجاہد نظر آتا نہیں مجھ کو		
ہو جس کے رگ و پے میں فقط مستیِ کردار	ضربِ کلیم	553
وہ مرغزار کہ بیمِ خزاں نہیں جس میں		
غمیں نہ ہو کہ ترے آشیاں سے دور نہیں	بالِ جبریل	380
وہ مس بولی ارادہ خودکشی کا جب کیا میں نے		
مہذب ہے تو اے عاشق قدم باہر نہ دھر حد سے	بانگِ درا	318
وہ مست ناز جو گلشن میں جا نکلتی ہے		
کلی کلی کی زباں سے دعا نکلتی ہے	بانگِ درا	185

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ مشت خاک ہوں، فیض پریشانی سے صحرا ہوں		
نہ پوچھو میری وسعت کی زمیں سے آسماں تک ہے	بانگِ درا	129
وہ ملّت روح جس کی 'لا' سے آگے بڑھ نہیں سکتی		
یقیں جانو، ہوا لبریز اس ملّت کا پیمانہ	ضربِ کلیم	576
وہ ملتفت ہوں تو کنج قفس بھی آزادی		
نہ ہوں تو صحن چمن بھی مقام مجبوری	بالِ جبریل	375
وہ میرا رونق محفل کہاں ہے		
مری بجلی، مرا حاصل کہاں ہے	بالِ جبریل	409
وہ میرا یوسف ثانی، وہ شمع محفل عشق		
ہوئی ہے جس کی اخوت قرار جاں مجھ کو	بانگِ درا	123
وہ مے جس سے روشن ضمیر حیات		
وہ مے جس سے ہے مستی کائنات	بالِ جبریل	450
وہ مے جس میں ہے سوز و ساز ازل		
وہ مے جس سے کھلتا ہے راز ازل	بالِ جبریل	450
وہ مے کش ہوں فروغ مے سے خود گلزار بن جاؤں		
ہوائے گل فراق ساقی نامہرباں تک ہے	بانگِ درا	128
وہ نبوت ہے مسلماں کے لیے برگ حشیش		
جس نبوت میں نہیں قوت و شوکت کا پیام	ضربِ کلیم	569
وہ نشان سجدہ جو روشن تھا کوکب کی طرح		
ہو گئی ہے اس سے اب ناآشنا تیری جبیں	بانگِ درا	249

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ نغمہ سردی خون غزل سرا کی دلیل		
کہ جس کو سن کے ترا چہرہ تاب ناک نہیں	ضربِ کلیم	643
وہ نمود اختر سیماب پا ہنگام صبح		
یا نمایاں بام گردوں سے جبین جبرئیل	بانگِ درا	286
وہ یہودی فتنہ گر، وہ روح مزدک کا بروز		
ہر قبا ہونے کو ہے اس کے جنوں سے تار تار	ارمغانِ حجاز	707
وہی اصل مکان و لامکاں ہے		
مکاں کیا شے ہے، انداز بیاں ہے	بالِ جبریل	411
وہی اک حسن ہے، لیکن نظر آتا ہے ہر شے میں		
یہ شیریں بھی ہے گویا بیستوں بھی کوہکن بھی ہے	بانگِ درا	103
وہی بت فروشی، وہی بت گری ہے		
سنیما ہے یا صنعت آزری ہے	بالِ جبریل	488
وہی جواں ہے قبیلے کی آنکھ کا تارا		
شباب جس کا ہے بے داغ، ضرب ہے کاری	ضربِ کلیم	683
وہی جہاں ہے ترا جس کو تو کرے پیدا		
یہ سنگ و خشت نہیں، جو تری نگاہ میں ہے	بالِ جبریل	395
وہی حرم ہے، وہی اعتبار لات و منات		
خدا نصیب کرے تجھ کو ضربتِ کاری	ضربِ کلیم	690
وہی دیرینہ بیماری، وہی نامحکمی دل کی		
علاج اس کا وہی آب نشاط انگیز ہے ساقی	بالِ جبریل	350

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہی زمانے کی گردش پہ غالب آتا ہے		
جو ہر نفس سے کرے عمرِ جاوداں پیدا	ضربِ کلیم	613
وہی سجدہ ہے لائقِ اہتمام		
کہ ہو جس سے ہر سجدہ تجھ پر حرام	بالِ جبریل	456
وہی شراب، وہی ہائے وہو رہے باقی		
طریقِ ساقی و رسمِ کدو بدل جائے	ضربِ کلیم	676
وہی میری کم نصیبی، وہی تیری بے نیازی		
زمانہ با تو نسازد، تو بازمانہ ستیز	بالِ جبریل	354
وہی ناں ہے اس کے لیے ارجمند		
رہے جس سے دنیا میں گردن بلند	بالِ جبریل	456
وہی نگاہ کے ناخوب و خوب سے محرم		
وہی ہے دل کے حلال و حرام سے آگاہ	ضربِ کلیم	584
وہی ہے بندۂ حر جس کی ضرب ہے کاری		
نہ وہ کہ حرب ہے جس کی تمام عیاری	ضربِ کلیم	556
وہی ہے صاحبِ امروز جس نے اپنی ہمت سے		
زمانے کے سمندر سے نکالا گوہرِ فردا	بالِ جبریل	362
وہیں سے رات کو ظلمت ملی ہے		
چمک تارے نے پائی ہے جہاں سے	بانگِ درا	125

ہ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہاتف نے کہا مجھ سے کہ فردوس میں اک روز		
حالی سے مخاطب ہوئے یوں سعدیِ شیراز	بانگِ درا	274
ہاتھ بے زور ہیں، الحاد سے دل خوگر ہیں		
امتی باعثِ رسوائیِ پیغمبر ہیں	بانگِ درا	229
ہاتھ جس گلچیں کا ہے محفوظ نوکِ خار سے		
عشق جس کا بے خبر ہے ہجر کے آزار سے	بانگِ درا	183
ہاتھ کی جنبش میں، طرزِ دید میں پوشیدہ ہے		
تیری صورت آرزو بھی تیری نوزائیدہ ہے	بانگِ درا	97
ہاتھ ہے اللہ کا بندۂ مومن کا ہاتھ		
غالب و کار آفریں، کار کشا، کارساز	بالِ جبریل	424
ہاتھوں سے اپنے دامنِ دنیا نکل گیا		
رخصت ہوا دلوں سے خیالِ معاد بھی	بانگِ درا	318
ہاروں نے کہا وقتِ رحیل اپنے پسر سے		
جائے گا کبھی تو بھی اسی راہ گزر سے	بالِ جبریل	496
ہاں ایک حقیقت ہے کہ معلوم ہے سب کو		
تاریخِ امم جس کو نہیں ہم سے چھپاتی	ضربِ کلیم	536
ہاں اسی شاخِ کہن پر پھر بنا لے آشیاں		
اہلِ گلشن کو شہیدِ نغمۂ مستانہ کر	بانگِ درا	218

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہاں آشنائے لب ہو نہ راز کہن کہیں پھر چھڑ نہ جائے قصۂ دار و رسن کہیں	بانگِ درا	78
ہاں تملق پیشگی دیکھ آبرو والوں کی تو اور جو بے آبرو تھے ان کی خودداری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
ہاں خود نمائیوں کی تجھے جستجو نہ ہو منت پذیر نالۂ بلبل کا تو نہ ہو	بانگِ درا	82
ہاں دکھا دے اے تصور پھر وہ صبح و شام تو دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو	بانگِ درا	53
ہاں مگر عالم اسلام پہ رکھتا ہوں نظر فاش ہے مجھ پہ ضمیر فلک نیلی فام	ضربِ کلیم	569
ہاں نمایاں ہو کے برق دیدۂ خفاش ہو اے دل کون و مکاں کے راز مضمر! فاش ہو	بانگِ درا	241
ہاں یہ سچ ہے چشم بر عہد کہن رہتا ہوں میں اہل محفل سے پرانی داستاں کہتا ہوں میں	بانگِ درا	224
ہائے اب کیا ہو گئی ہندوستاں کی سرزمیں آہ اے نظارہ آموز نگاہ نکتہ بیں	بانگِ درا	56
ہائے غفلت کہ تری آنکھ ہے پابند مجاز ناز زیبا تھا تجھے، تو ہے مگر گرم نیاز	بانگِ درا	87
ہائے کیا فرط طرب میں جھومتا جاتا ہے ابر فیل بے زنجیر کی صورت اڑا جاتا ہے ابر	بانگِ درا	52

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہتھکنڈوں سے غلام کرتا ہے کن فریبوں سے رام کرتا ہے	بانگِ درا	63
ہجر ان قطروں کو لیکن وصل کی تعلیم ہے دو قدم پر پھر وہی جو مثل تار سیم ہے	بانگِ درا	184
ہجوم کیوں ہے زیادہ شراب خانے میں فقط یہ بات کہ پیر مغاں ہے مرد خلیق	بالِ جبریل	370
ہجوم مدرسہ بھی سازگار ہے اس کو کہ اس کے واسطے لازم نہیں ہے ویرانہ	ضربِ کلیم	614
ہر ادا سے تری پیدا ہے محبت کیسی نیلی آنکھوں سے ٹپکتی ہے ذکاوت کیسی	بانگِ درا	142
ہر اک ذرے میں ہے شاید مکیں دل اسی جلوت میں ہے خلوت نشیں دل	بالِ جبریل	407
ہر اک مقام سے آگے گزر گیا مہ نو کمال کس کو میسر ہوا ہے بے تگ و دو	بالِ جبریل	399
ہر اک مقام سے آگے مقام ہے تیرا حیات ذوق سفر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378
ہر اک منتظر تیری یلغار کا تری شوخی فکر و کردار کا	بالِ جبریل	457
ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے	بانگِ درا	62

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہر ایک سے آشنا ہوں، لیکن جدا جدا رسم و راہ میری کسی کا راکب کسی کا مرکب کسی کو عبرت کا تازیانہ	بالِ جبریل	458
ہر تقاضا عشق کی فطرت کا ہو جس سے خموش آہ وہ کامل تجلّی مدعا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
ہر چند کہ ایجاد معانی ہے خداداد کوشش سے کہاں مرد ہنر مند ہے آزاد!	ضربِ کلیم	642
ہر چند کہ ہوں مردۂ صد سالہ و لیکن ظلمت کدۂ خاک سے بیزار نہیں میں	ارمغانِ حجاز	718
ہر چند ہے بے قافلہ و راحلہ و زاد اس کوہ و بیاباں سے حدی خوان کدھر جائے	ضربِ کلیم	561
ہرچہ در دل گذرد وقف زباں دارد شمع سوختن نیست خیالے کہ نہاں دارد شمع (مرزا بیدل)	بانگِ درا	158
ہر چیز کو جہاں میں قدرت نے دلبری دی پروانے کو تپش دی، جگنو کو روشنی دی	بانگِ درا	111
ہر چیز کی حیات کا پروردگار تو زائیدگانِ نور کا ہے تاجدار تو	بانگِ درا	75
ہر چیز ہے محوِ خود نمائی ہر ذرہ شہیدِ کبریائی	بالِ جبریل	383
ہر حال میں میرا دلِ بے قید ہے خرّم کیا چھینے گا غنچے سے کوئی ذوقِ شکر خند!	بالِ جبریل	357

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہر خاکی و نوری پہ حکومت ہے خرد کی باہر نہیں کچھ عقلِ خداداد کی زد سے	ضربِ کلیم	552
ہر دردمند دل کو رونا مرا رلا دے بے ہوش جو پڑے ہیں، شاید انھیں جگا دے	بانگِ درا	79
ہر دل مےَ خیال کی مستی سے چور ہے کچھ اور آجکل کے کلیموں کا طور ہے	بانگِ درا	83
ہر زمانے میں دگرگوں ہے طبیعت اس کی کبھی شمشیرِ محمدؐ ہے، کبھی چوبِ کلیمؑ!	ضربِ کلیم	656
ہر سینہ نشیمن نہیں جبریلِ امیں کا ہر فکر نہیں طائرِ فردوس کا صیاد	بالِ جبریل	498
ہر سینے میں اک صبحِ قیامت ہے نمودار افکار جوانوں کے ہوئے زیر و زبر کیا	ضربِ کلیم	685
ہر شاخ سے یہ نکتۂ پیچیدہ ہے پیدا پودوں کو بھی احساس ہے پہنائے فضا کا	ضربِ کلیم	565
ہر شے کو تیری جلوہ گری سے ثبات ہے تیرا یہ سوز و ساز سراپا حیات ہے	بانگِ درا	75
ہر شے مسافر، ہر چیز راہی کیا چاند تارے، کیا مرغ و ماہی	بالِ جبریل	382
ہر شے میں ہے نمایاں یوں تو جمال اس کا آنکھوں میں ہے سلیمیٰ! تیری کمال اس کا	بانگِ درا	147

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہر شے ہوئی ذخیرۂ لشکر میں منتقل		
شاہیں گدائے دانۂ عصفور ہو گیا	بانگِ درا	246
ہر صبح اٹھ کے گائیں منتر وہ میٹھے میٹھے		
سارے پجاریوں کو مے پیت کی پلا دیں	بانگِ درا	115
ہر قوم کے افکار میں پیدا ہے تلاطم		
مشرق میں ہے فردائے قیامت کی نمود آج	ارمغانِ حجاز	740
ہر کسی کی تربیت کرتی نہیں قدرت، مگر		
کم ہیں وہ طائر کہ ہیں دام و قفس سے بہرہ مند	بانگِ درا	281
ہر کوئی مست مئے ذوقِ تن آسانی ہے		
تم مسلماں ہو! یہ اندازِ مسلمانی ہے!	بانگِ درا	232
ہر کہ کاہ و جو خورد قرباں شود		
آہوانہ در ختن چرارغواں (رومی)	بالِ جبریل	479
ہر گھڑی افلاک پر رہتی ہے تیری گفتگو		
کیا نہیں ممکن کہ تیرا چاک دامن ہو رفو؟	بالِ جبریل	473
ہر گہر نے صدف کو توڑ دیا		
تو ہی آمادۂ ظہور نہیں	بالِ جبریل	376
ہر لحظہ نیا طور، نئی برقِ تجلی		
اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے!	ضربِ کلیم	639
ہر لحظہ ہے قوموں کے عمل پر نظر اس کی		
براں صفتِ تیغ دو پیکر نظر اس کی!	ضربِ کلیم	537

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہر لحظہ ہے مومن کی نئی شان، نئی آن		
گفتار میں، کردار میں، اللہ کی برہان	ضربِ کلیم	573
ہر مسلماں رگِ باطل کے لیے نشتر تھا		
اس کے آئینۂ ہستی میں عمل جوہر تھا	بانگِ درا	232
ہر نفس اقبال تیرا آہ میں مستور ہے		
سینہ سوزاں ترا فریاد سے معمور ہے	بانگِ درا	223
ہر نفس ڈرتا ہوں اس امت کی بیداری سے میں		
ہے حقیقت جس کے دیں کی احتسابِ کائنات	ارمغانِ حجاز	712
ہر نئی تعمیر کو لازم ہے تخریبِ تمام		
ہے اسی میں مشکلاتِ زندگانی کی کشود	ارمغانِ حجاز	720
ہر ہلاکِ امتِ پیشیں کہ بود		
زانکہ بر جندل گماں بردند عود (رومی)	بالِ جبریل	466
ہری شاخِ ملت ترے نم سے ہے		
نفس اس بدن میں ترے دم سے ہے	بالِ جبریل	452
ہرے رہو وطن مازنی کے میدانو		
جہاز پر سے تمھیں ہم سلام کرتے ہیں	بانگِ درا	166
ہزار بار حکیموں نے اس کو سلجھایا		
مگر یہ مسئلۂ زن رہا وہیں کا وہیں	ضربِ کلیم	604
ہزار پارہ ہے کہسار کی مسلمانی		
کہ ہر قبیلہ ہے اپنے بتوں کا زناری	ضربِ کلیم	689

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہزار چشمہ ترے سنگِ راہ سے پھوٹے		
خودی میں ڈوب کے ضربِ کلیم پیدا کر	ضربِ کلیم	503
ہزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق		
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق	بالِ جبریل	369
ہزار شکر طبیعت ہے ریزہ کار مری		
ہزار شکر نہیں ہے دماغ فتنہ تراش	بانگِ درا	268
ہزار کام ہیں مردانِ حر کو دنیا میں		
انھی کے ذوقِ عمل سے ہیں امتوں کے نظام	ضربِ کلیم	670
ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے		
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا	بانگِ درا	299
ہزاروں لالہ و گل ہیں ریاضِ ہستی میں		
وفا کی جس میں ہو بو وہ کلی نہیں ملتی	بانگِ درا	225
ہسپانیہ تو خونِ مسلماں کا امیں ہے		
مانندِ حرم پاک ہے تو میری نظر میں	بالِ جبریل	430
ہفت کشور جس سے ہو تسخیر بے تیغ و تفنگ		
تو اگر سمجھے تو تیرے پاس وہ ساماں بھی ہے	بانگِ درا	220
ہم آہنگی سے ہے محفل جہاں کی		
اسی سے ہے بہار اس بوستاں کی	بانگِ درا	119
ہم اپنی دردمندی کا فسانہ		
سنا کرتے ہیں اپنے رازداں سے	بانگِ درا	125

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہم بغل دریا سے ہے اے قطرۂ بے تاب تو		
پہلے گوہر تھا، بنا اب گوہرِ نایاب تو	بانگِ درا	139
ہم بندِ شب و روز میں جکڑے ہوئے بندے		
تو خالقِ اعصار و نگارندۂ آنات!	بالِ جبریل	433
ہم پر کرم کیا ہے خدائے غیور نے		
پورے ہوئے جو وعدے کیے تھے حضور نے	بانگِ درا	277
ہم پوچھتے ہیں شیخِ کلیسا نواز سے		
مشرق میں جنگ شر ہے تو مغرب میں بھی ہے شر	ضربِ کلیم	541
ہم پوچھتے ہیں مسلمِ عاشق مزاج سے		
الفت بتوں سے ہے تو برہمن سے بیر کیا!	بانگِ درا	318
ہم پہ احسان ہے بڑا اس کا		
ہم کو زیبا نہیں گلا اس کا	بانگِ درا	64
ہم تو جیتے ہیں کہ دنیا میں ترا نام رہے		
کہیں ممکن ہے کہ ساقی نہ رہے، جام رہے!	بانگِ درا	195
ہم تو رخصت ہوئے، اوروں نے سنبھالی دنیا		
پھر نہ کہنا ہوئی توحید سے خالی دنیا	بانگِ درا	195
ہم تو فقیر تھے ہی، ہمارا تو کام تھا		
سیکھیں سلیقہ اب امرا بھی 'سوال' کا	بانگِ درا	319
ہم تو مائل بہ کرم ہیں، کوئی سائل ہی نہیں		
راہ دکھلائیں کسے، رہروِ منزل ہی نہیں	بانگِ درا	228

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہم جو جیتے تھے تو جنگوں کی مصیبت کے لیے		
اور مرتے تھے ترے نام کی عظمت کے لیے	بانگِ درا	192
ہم خوگر محسوس ہیں ساحل کے خریدار		
اک بحرِ پر آشوب و پر اسرار ہے رومی	بالِ جبریل	479
ہم سفر میرے شکارِ دشنۂ رہزن ہوئے		
بچ گئے جو ہو کے بے دل سوئے بیت اللہ پھرے	بانگِ درا	188
ہم سمجھتے تھے کہ لائے گی فراغت تعلیم		
کیا خبر تھی کہ چلا آئے گا الحاد بھی ساتھ	بانگِ درا	238
ہم سے پہلے تھا عجب تیرے جہاں کا منظر		
کہیں مسجود تھے پتھر، کہیں معبود شجر	بانگِ درا	191
ہم کو تو میسر نہیں مٹی کا دیا بھی		
گھر پیر کا بجلی کے چراغوں سے ہے روشن	بالِ جبریل	496
ہم کو جمعیت خاطر یہ پریشانی تھی		
ورنہ امت ترے محبوبؐ کی دیوانی تھی	بانگِ درا	191
ہم مشرق کے مسکینوں کا دل مغرب میں جا اٹکا ہے		
واں کنٹر سب بلوری ہیں یاں ایک پرانا مٹکا ہے	بانگِ درا	317
ہم نشین نرگس شہلا، رفیق گل ہوں میں		
ہے چمن میرا وطن، ہمسایۂ بلبل ہوں میں	بانگِ درا	96
ہم نشیں تاروں کا ہے تو رفعت پرواز سے		
اے زمیں فرسا قدم تیرا فلک پیما بھی ہے	بانگِ درا	148

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہم نشیں مسلم ہوں میں توحید کا حامل ہوں میں		
اس صداقت پر ازل سے شاہد عادل ہوں میں	بانگِ درا	223
ہم نفس میرے سلاطیں کے ندیم		
میں فقیر بے کلاہ و بے گلیم	بالِ جبریل	467
ہم نے خود شاہی کو پہنایا ہے جمہوری لباس		
جب ذرا آدم ہوا ہے خود شناس و خود نگر	ارمغانِ حجاز	704
ہم وطن شمشاد کا، قمری کا میں ہم راز ہوں		
اس چمن کی خامشی میں گوش بر آواز ہوں	بانگِ درا	96
ہمارا نرم رو قاصد پیام زندگی لایا		
خبر دیتی تھیں جن کو بجلیاں وہ بے خبر نکلے	بانگِ درا	303
ہمالہ کے چشمے ابلتے ہیں کب تک		
خضر سوچتا ہے ولر کے کنارے	ارمغانِ حجاز	746
ہماں بہتر کہ لیلیٰ در بیاباں جلوہ گر باشد		
ندارد تنگنائے شہر تاب حسن صحرائی (مرزا صائب)	بانگِ درا	274
ہماں فقیہ ازل گفت جرّہ شاہیں را		
بآسماں گروی باز میں نہ پردازی	ارمغانِ حجاز	748
ہمت عالی تو دریا بھی نہیں کرتی قبول		
غنچہ ساں غافل ترے دامن میں شبنم کب تک	بانگِ درا	292
ہمت کو شناوری مبارک!		
پیدا نہیں بحر کا کنارہ	بالِ جبریل	430

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہمت ہو اگر تو ڈھونڈ وہ فقر جس فقر کی اصل ہے حجازی	ضربِ کلیم	602
ہیچو نے از نیستان خود حکایت می کنم بشنو اے گل! از جدائی ہا شکایت می کنم (رومی بہ تغیر)	بانگِ درا	83
ہمدم دیرینہ! کیسا ہے جہان رنگ و بو؟	بالِ جبریل	473
ہمسایۂ جبریل امیں بندۂ خاکی ہے اس کا نشیمن نہ بخارا نہ بدخشان	ضربِ کلیم	573
ہمیشہ سرخوش جام ولا ہے دل تیرا فتادگی ہے تری غیرت سجود نیاز	بانگِ درا	225
ہمیشہ صورت باد سحر آوارہ رہتا ہوں محبت میں ہے منزل سے بھی خوشتر جادہ پیمائی	بانگِ درا	181
ہمیشہ مور و مگس پر نگاہ ہے ان کی جہاں میں ہے صفت عنکبوت ان کی کمند	ضربِ کلیم	669
ہند کے شاعر و صورت گر و افسانہ نویس آہ بیچاروں کے اعصاب پہ عورت ہے سوار!	ضربِ کلیم	640
ہند میں اب نور ہے باقی نہ سوز اہل دل اس دیس میں ہیں تیرہ روز!	بالِ جبریل	472
ہند میں آپ تو از روئے سیاست ہیں اہم ریل چلنے سے مگر دشت عرب میں بیکار	بانگِ درا	320
ہند میں حکمت دیں کوئی کہاں سے سیکھے نہ کہیں لذت کردار، نہ افکار عمیق	ضربِ کلیم	534

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہندوستاں میں جزو حکومت ہیں کونسلیں آغاز ہے ہمارے سیاسی کمال کا	بانگِ درا	318
ہنگامہ آفریں نہیں اس کا خرام ناز مانند برق تیز، مثال ہوا خموش	بانگِ درا	206
ہنگامے ہیں میرے تری طاقت سے زیادہ بچتا ہوا بنگاہ قلندر سے گزر جا	ضربِ کلیم	554
ہو اگر خود نگر و خود گر و خود گیر خودی یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مر نہ سکے	ضربِ کلیم	543
ہو اگر قوت فرعون کی درپردہ مرید قوم کے حق میں ہے لعنت وہ کلیم اللّٰہی!	ضربِ کلیم	670
ہو اگر ہاتھوں میں تیرے خامۂ معجز رقم شیشۂ دل ہو اگر تیرا مثال جام جم	بانگِ درا	85
ہو بندۂ آزاد اگر صاحب الہام ہے اس کی نگہ فکر و عمل کے لیے مہمیز	ضربِ کلیم	567
ہو تری خاک کے ہر ذرے سے تعمیر حرم دل کو بیگانۂ انداز کلیسائی کر	بانگِ درا	311
ہو تیرے بیاباں کی ہوا تجھ کو گوارا اس دشت سے بہتر ہے نہ دلی نہ بخارا	ارمغانِ حجاز	713
ہو چکا گو قوم کی شان جلالی کا ظہور ہے مگر باقی ابھی شان جمالی کا ظہور	بانگِ درا	179

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم		
رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن	ضربِ کلیم	558
ہو در گوشِ عروسِ صبح وہ گوہر ہے تو		
جس پہ سیمائے افق نازاں ہو وہ زیور ہے تو	بانگِ درا	80
ہو دل فریب ایسا کہسار کا نظارہ		
پانی بھی موج بن کر، اٹھ اٹھ کے دیکھتا ہو	بانگِ درا	78
ہو دید کا جو شوق تو آنکھوں کو بند کر		
ہے دیکھنا یہی کہ نہ دیکھا کرے کوئی	بانگِ درا	128
ہو روح پھر اک بار سوار بدن زار		
ایسی ہے قیامت تو خریدار نہیں میں	ارمغانِ حجاز	718
ہو رہا ہے ایشیا کا خرقۂ دیرینہ چاک		
نوجواں اقوام نو دولت کے ہیں پیرایہ پوش	بانگِ درا	285
ہو رہی ہے زیر داماں افق سے آشکار		
صبح یعنی دختر دوشیزۂ لیل و نہار	بانگِ درا	180
ہو زندہ کفن پوش تو میّت اسے سمجھیں		
یا چاک کریں مردکِ ناداں کے کفن کو؟	ضربِ کلیم	572
ہو سبک چشمِ مسافر پر ترا منظر مدام		
موج رقصاں تیرے ساحل کی چٹانوں پر مدام	بانگِ درا	159
ہو شمع بزم عیش کہ شمع مزار تو		
ہر حال اشک غم سے رہی ہمکنار تو	بانگِ درا	75

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہو صداقت کے لیے جس دل میں مرنے کی تڑپ		
پہلے اپنے پیکر خاکی میں جاں پیدا کرے	بانگِ درا	288
ہو فکر اگر خام تو آزادیِ افکار		
انسان کو حیوان بنانے کا طریقہ !	ضربِ کلیم	589
ہو قید مقامی تو نتیجہ ہے تباہی		
رہ بحر میں آزاد وطن صورت ماہی	بانگِ درا	187
ہو کوہ و بیاباں سے ہم آغوش، و لیکن		
ہاتھوں سے ترے دامن افلاک نہ چھوٹے	ضربِ کلیم	632
ہو گا کبھی ختم یہ سفر کیا		
منزل کبھی آئے گی نظر کیا	بانگِ درا	145
ہو مبارک اس شہنشاہ نکوفرجام کو		
جس کی قربانی سے اسرار ملوکیت ہیں فاش	ارمغانِ حجاز	721
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا		
درد مندوں سے، ضعیفوں سے محبت کرنا	بانگِ درا	65
ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت		
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت	بانگِ درا	65
ہو نقش اگر باطل، تکرار سے کیا حاصل		
کیا تجھ کو خوش آتی ہے آدم کی یہ ارزانی؟	بالِ جبریل	356
ہو نکو نام جو قبروں کی تجارت کرکے		
کیا نہ بیچو گے جو مل جائیں صنم پتھر کے	بانگِ درا	230

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہو نہ خورشید تو ویراں ہو گلستاں میرا منزلِ عیش کی جا نام ہو زنداں میرا	بانگِ درا	87
ہو نہ یہ پھول تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو چمن دہر میں کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو	بانگِ درا	236
ہو ہاتھ کا سرہانا، سبزے کا ہو بچھونا شرمائے جس سے جلوت، خلوت میں وہ ادا ہو	بانگِ درا	78
ہوا اس طرح فاش رازِ فرنگ کہ حیرت میں ہے شیشہ بازِ فرنگ	بالِ جبریل	451
ہوا پیری سے شیطاں کہنہ اندیش گناہ تازہ تر لائے کہاں سے	ارمغانِ حجاز	730
ہوا جب اسے سامنا موت کا کٹھن تھا بڑا تھامنا موت کا	بالِ جبریل	454
ہوا جو خاک سے پیدا، وہ خاک میں مستور مگر یہ غیبتِ صغریٰ ہے یا فنا، کیا ہے!	ارمغانِ حجاز	724
ہوا حریفِ مہ و آفتاب تو جس سے رہی نہ تیرے ستاروں میں وہ درخشانی	ضربِ کلیم	545
ہوا خیمہ زن کاروانِ بہار ارم بن گیا دامنِ کوہسار	بالِ جبریل	450
ہوا سن کے گویا قضا کا فرشتہ اجل ہوں، مرا کام ہے آشکارا	بانگِ درا	90

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہوا کے زور سے ابھرا، بڑھا، اڑا بادل اٹھی وہ اور گھٹا، لو! برس پڑا بادل	بانگِ درا	118
ہوا میں تیرتے پھرتے ہیں تیرے طیارے مرا جہاز ہے محروم بادباں، پھر کیا	بانگِ درا	248
ہوا نہ زور سے اس کے کوئی گریباں چاک اگرچہ مغربیوں کا جنوں بھی تھا چالاک	بالِ جبریل	393
ہوا ہو ایسی کہ ہندوستاں سے اے اقبال اڑا کے مجھ کو غبارِ رہ حجاز کرے	بانگِ درا	132
ہوا ہے بندۂ مومن فسونیِ افرنگ اسی سبب سے قلندر کی آنکھ ہے نم ناک	ضربِ کلیم	650
ہوا ہے گو تند و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے وہ مردِ درویش جس کو حق نے دیے ہیں اندازِ خسروانہ	بالِ جبریل	459
ہوائیں ان کی فضائیں ان کی سمندر ان کے جہاز ان کے گرہ بھنور کی کھلے تو کیونکر، بھنور ہے تقدیر کا بہانہ	بالِ جبریل	459
ہوائے بزمِ سلاطیں دلیلِ مردہ دلی کیا ہے حافظِ رنگیں نوا نے راز یہ فاش	بانگِ درا	268
ہوائے بیاباں سے ہوتی ہے کاری جواں مرد کی ضربتِ غازیانہ	بالِ جبریل	495
ہوائے تند کی موجوں میں محصور سمرقند و بخارا کی کفِ خاک!	بالِ جبریل	485

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہوائے دشت سے بوئے رفاقت آتی ہے عجب نہیں ہے کہ ہوں میرے ہم عناں پیدا	ضربِ کلیم	613
ہوائے قرطبہ شاید یہ ہے اثر تیرا مری نوا میں ہے سوز و سرور عہد شباب	بالِ جبریل	371
ہو بہو کھینچے گا لیکن عشق کی تصویر کون ؟ اٹھ گیا ناوک فگن، مارے گا دل پر تیر کون ؟	بانگِ درا	117
ہوتا ہے تیری خاک کا ہر ذرہ بے قرار سنتا ہے تو کسی سے جو افسانۂ حجاز	بانگِ درا	226
ہوتا ہے جس سے اسود و احمر میں اختلاط کرتی ہے جو غریب کو ہم پہلوئے امیر	بانگِ درا	271
ہوتا ہے کوہ و دشت میں پیدا کبھی کبھی وہ مرد جس کا فقر خزف کو کرے نگیں	ضربِ کلیم	688
ہوتا ہے مگر محنت پرواز سے روشن یہ نکتہ کہ گردوں سے زمیں دور نہیں ہے	ضربِ کلیم	631
ہوتی ہے اسے آپ کی صورت سے محبت ہو جس نے کبھی ایک نظر آپ کو دیکھا	بانگِ درا	60
ہوس بالائے منبر ہے تجھے رنگیں بیانی کی نصیحت بھی تری صورت ہے اک افسانہ خوانی کی	بانگِ درا	101
ہوس بھی ہو تو نہیں مجھ میں ہمت تگ و تاز حصول جاہ ہے وابستۂ مذاق تلاش	بانگِ درا	268

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوع انساں کو اخوت کا بیاں ہو جا، محبت کی زباں ہو جا	بانگِ درا	304
ہو گئی رسوا زمانے میں کلاہ لالہ رنگ جو سراپا ناز تھے، ہیں آج مجبور نیاز	بانگِ درا	293
ہو گیا مانند آب ارزاں مسلماں کا لہو مضطرب ہے تو کہ تیرا دل نہیں دانائے راز	بانگِ درا	294
ہوں آتش نمرود کے شعلوں میں بھی خاموش میں بندۂ مومن ہوں، نہیں دانۂ اسپند	بالِ جبریل	357
ہوں زمیں پر، گزر فلک پہ مرا دیکھ تو کس قدر رسا ہوں میں	بانگِ درا	72
ہوں مفسر کتاب ہستی کی مظہر شان کبریا ہوں میں	بانگِ درا	72
ہوں مگر میری جہاں بینی بتاتی ہے مجھے جو ملوکیت کا اک پردہ ہو، کیا اس سے خطر!	ارمغانِ حجاز	704
ہوں وہ رہرو کہ محبت ہے مجھے منزل سے کیوں تڑپتی ہوں، یہ پوچھے کوئی میرے دل سے	بانگِ درا	94
ہوئی اسی سے ترے غم کدے کی آبادی تری غلامی کے صدقے ہزار آزادی	بانگِ درا	106
ہوئی بام حرم پر آ کے یوں گویا مؤذن سے نہیں کھٹکا ترے دل میں نمود مہر تاباں کا؟	بانگِ درا	88

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہوئی جس کی خودی پہلے نمودار		
وہی مہدی، وہی آخر زمانی	بالِ جبریل	414
ہوئی جنبش عیاں ذرّوں نے لطف خواب کو چھوڑا		
گلے ملنے لگے اٹھ اٹھ کے اپنے اپنے ہمدم سے	بانگِ درا	138
ہوئی جو چشم مظاہر پرست وا آخر		
تو پایا خانۂ دل میں اسے مکیں میں نے	بانگِ درا	109
ہوئی دین و دولت میں جس دم جدائی		
ہوس کی امیری، ہوس کی وزیری	بالِ جبریل	446
ہوئی نہ زاغ میں پیدا بلند پروازی		
خراب کر گئی شاہیں بچے کو صحبتِ زاغ	بالِ جبریل	443
ہوئی نہ عام جہاں میں کبھی حکومت عشق		
سبب یہ ہے کہ محبت زمانہ ساز نہیں	بالِ جبریل	372
ہوئی ہے تربیت آغوش بیت اللہ میں تیری		
دل شوریدہ ہے لیکن صنم خانے کا سودائی	بانگِ درا	181
ہوئی ہے ترک کلیسا سے حاکمی آزاد		
فرنگیوں کی سیاست ہے دیو بے زنجیر	ضربِ کلیم	665
ہوئی ہے رنگِ تغیر سے جب نمود اس کی		
وہی حسیں ہے حقیقت زوال ہے جس کی	بانگِ درا	138
ہوئی ہے زندہ دم آفتاب سے ہر شے		
اماں مجھی کو تہ دامن سحر نہ ملی	بانگِ درا	141

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہوئی ہے زیر فلک امتوں کی رسوائی		
خودی سے جب ادب و دیں ہوئے ہیں بیگانہ	ضربِ کلیم	612
ہوئے احرارِ ملّت جادہ پیما کس تجمّل سے		
تماشائی شگاف در سے ہیں صدیوں کے زندانی	بانگِ درا	301
ہوئے مدفون دریا زیر دریا تیرنے والے		
طمانچے موج کے کھاتے تھے جو بن کر گہر نکلے	بانگِ درا	303
ہوئے ہیں کسر چلیپا کے واسطے مامور		
وہی کہ حفظ چلیپا کو جانتے تھے نجات	ضربِ کلیم	653
ہویدا آج اپنے زخم پنہاں کر کے چھوڑوں گا		
لہو رو رو کے محفل کو گلستاں کر کے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
ہیگل کا صدف گہر سے خالی		
ہے اس کا طلسم سب خیالی	ضربِ کلیم	530
ہیں ابھی صدہا گہر اس ابر کی آغوش میں		
برق ابھی باقی ہے اس کے سینۂ خاموش میں	بانگِ درا	179
ہیں اہل سیاست کے وہی کہنہ خم و پیچ		
شاعر اسی افلاس تخیل میں گرفتار	ضربِ کلیم	557
ہیں تیرے تصرف میں یہ بادل، یہ گھٹائیں		
یہ گنبد افلاک، یہ خاموش فضائیں	بالِ جبریل	461
ہیں جذب باہمی سے قائم نظام سارے		
پوشیدہ ہے یہ نکتہ تاروں کی زندگی میں	بانگِ درا	202

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہیں ساز پہ موقوف نواہائے جگر سوز ڈھیلے ہوں اگر تار تو بے کار ہے مضراب اے وادی لولاب	ارمغانِ حجاز	737
ہیں عقدہ کشا یہ خارِ صحرا کم کر گلۂ برہنہ پائی	بالِ جبریل	383
ہیں کلام اللہ کے الفاظ حادث یا قدیم امّت مرحوم کی ہے کس عقیدے میں نجات	ارمغانِ حجاز	711
ہیں گرچہ بلندی میں عمارات فلک بوس ہر شہر حقیقت میں ہے ویرانہ آباد	ارمغانِ حجاز	722
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسرں کے	بانگِ درا	66
ہیں مرغِ نوا ریز گرفتار، غضب ہے اگتے ہیں تہِ سایۂ گل خار، غضب ہے	بانگِ درا	245
ہیں ہزاروں اس کے پہلو، رنگ ہر پہلو کا اور سینے میں ہیرا کوئی ترشا ہوا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
ہے آبِ حیات اسی جہاں میں شرط اس کے لیے ہے تشنہ کامی	ضربِ کلیم	601
ہے ابد کے نسخۂ دیرینہ کی تمہید عشق عقلِ انسانی ہے فانی، زندۂ جاوید عشق	بانگِ درا	183
ہے ابھی سینۂ افلاک میں پنہاں وہ نوا جس کی گرمی سے پگھل جائے ستاروں کا وجود	ضربِ کلیم	636

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے ازل سے ان غریبوں کے مقدّر میں سجود ان کی فطرت کا تقاضا ہے نمازِ بے قیام	ارمغانِ حجاز	702
ہے ازل سے یہ مسافر سوئے منزل جا رہا آسماں سے انقلابوں کا تماشا دیکھتا	بانگِ درا	175
ہے اس کی طبیعت میں تشیّع بھی ذرا سا تفضیلِ علی ہم نے سنی اس کی زبانی	بانگِ درا	91
ہے اس کی نگاہ عالم آشوب در پردہ تمام کارسازی	ضربِ کلیم	602
ہے اسیری اعتبار افزا جو ہو فطرت بلند قطرۂ نیساں ہے زندانِ صدف سے ارجمند	بانگِ درا	281
ہے اگر ارزاں تو یہ سمجھو اجل کچھ بھی نہیں جس طرح سونے سے جینے میں خلل کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	260
ہے اگر دیوانۂ غائب تو کچھ پروا نہ کر منتظر رہ وادیِ فاراں میں ہو کر خیمہ زن	بانگِ درا	270
ہے اگر قومیتِ اسلام پابندِ مقام ہند ہی بنیاد ہے اس کی، نہ فارس ہے، نہ شام	بانگِ درا	172
ہے اگر مجھ کو خطر کوئی تو اس امّت سے ہے جس کی خاکستر میں ہے اب تک شرارِ آرزو	ارمغانِ حجاز	709
ہے بجا شیوۂ تسلیم میں مشہور ہیں ہم قصّۂ درد سناتے ہیں کہ مجبور ہیں ہم	بانگِ درا	190

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے بد آموزیِ اقوام و ملل کام اس کا اور جنّت میں نہ مسجد، نہ کلیسا، نہ کنشت!	بالِ جبریل	445
ہے بقائے عشق سے پیدا بقا محبوب کی زندگانی ہے عدم ناآشنا محبوب کی	بانگِ درا	183
ہے بلندی سے فلک بوس نشیمن میرا ابر کہسار ہوں گل پاش ہے دامن میرا	بانگِ درا	57
ہے پا شکستہ شیوۂ فریاد سے جرس نکہت کا کارواں ہے مثال صبا خموش	بانگِ درا	206
ہے پردہ شگاف اس کا ادراک پردے ہیں تمام چاک در چاک	ضربِ کلیم	632
ہے تازہ آج تک وہ نوائے جگر گداز صدیوں سے سن رہا ہے جسے گوش چرخ پیر	بانگِ درا	271
ہے تجھے واسطہ مظاہر سے اور باطن سے آشنا ہوں میں	بانگِ درا	73
ہے تخت لعل شفق پر جلوس اختر شام بہشت دیدۂ بینا ہے حسن منظر شام	بانگِ درا	157
ہے ترک وطن سنّت محبوب الٰہی دے تو بھی نبوت کی صداقت پہ گواہی	بانگِ درا	187
ہے تری شان کے شایاں اسی مومن کی نماز جس کی تکبیر میں ہو معرکۂ بود و نبود	ضربِ کلیم	617

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے ترے آثار میں پوشیدہ کس کی داستاں تیرے ساحل کی خموشی میں ہے انداز بیاں	بانگِ درا	160
ہے ترے خیمۂ گردوں کی طلائی جھالر بدلیاں لال سی آتی ہیں افق پر جو نظر	بانگِ درا	86
ہے ترے فکر فلک رس سے کمال ہستی کیا تری فطرت روشن تھی مآل ہستی	بانگِ درا	279
ہے ترے نور سے وابستہ مری بود و نبود باغباں ہے تری ہستی پے گلزار وجود	بانگِ درا	87
ہے تنک مایہ تو ذرّے سے بیاباں ہو جا نغمۂ موج سے ہنگامۂ طوفاں ہو جا!	بانگِ درا	236
ہے تو گورستاں مگر یہ خاک گردوں پایہ ہے آہ اک برگشتہ قسمت قوم کا سرمایہ ہے	بانگِ درا	176
ہے تہ دامان باد اختلاط انگیز صبح شورش ناقوس، آواز اذاں سے ہمکنار	بانگِ درا	180
ہے تہ گردوں اگر حسن میں تیری نظیر قلب مسلماں میں ہے، اور نہیں ہے کہیں	بالِ جبریل	425
ہے تیرے گلستاں میں بھی فصل خزاں کا دور خالی ہے جیب گل زر کامل عیار سے	بانگِ درا	278
ہے جنوں مجھ کو کہ گھبراتا ہوں آبادی میں میں ڈھونڈتا پھرتا ہوں کس کو کوہ کی وادی میں میں؟	بانگِ درا	96

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے جو ہنگامہ بپا یورش بلغاری کا غافلوں کے لیے پیغام ہے بیداری کا	بانگِ درا	235
ہے چمکنے میں مزا حسن کا زیور بن کر زینت تاج سر بانوئے قیصر بن کر	بانگِ درا	112
ہے حسینوں میں وفا نا آشنا تیرا خطاب اے تلوّن کیش تو مشہور بھی، رسوا بھی ہے	بانگِ درا	148
ہے حقیقت یا مری چشم غلط بیں کا فساد یہ زمیں، یہ دشت، یہ کہسار، یہ چرخ کبود	ضربِ کلیم	634
ہے خاکِ فلسطیں پہ یہودی کا اگر حق ہسپانیہ پر حق نہیں کیوں اہل عرب کا	ضربِ کلیم	668
ہے خواب ثبات آشنائی آئین جہاں کا ہے جدائی	بانگِ درا	174
ہے دل کے لیے موت مشینوں کی حکومت احساس مروّت کو کچل دیتے ہیں آلات	بالِ جبریل	435
ہے دوڑتا اشہب زمانہ کھا کھا کے طلب کا تازیانہ	بانگِ درا	145
ہے ذوق تجلی بھی اسی خاک میں پنہاں غافل تو نرا صاحب ادراک نہیں ہے	بالِ جبریل	369
ہے رام کے وجود پہ ہندوستاں کو ناز اہل نظر سمجھتے ہیں اس کو امام ہند	بانگِ درا	205

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے رگ گل صبح کے اشکوں سے موتی کی لڑی کوئی سورج کی کرن شبنم میں ہے الجھی ہوئی	بانگِ درا	178
ہے رواں نجم سحر، جیسے عبادت خانے سے سب سے پیچھے جائے کوئی عابد شب زندہ دار	بانگِ درا	180
ہے زمانے کا تقاضا انجمن اور بے خلوت نہیں سوز سخن!	بالِ جبریل	472
ہے زمین قرطبہ بھی دیدۂ مسلم کا نور ظلمت مغرب میں جو روشن تھی مثل شمع طور	بانگِ درا	172
ہے زندہ فقط وحدت افکار سے ملّت وحدت ہو فنا جس سے وہ الہام بھی الحاد	ضربِ کلیم	548
ہے زیارت گاہ مسلم گو جہان آباد بھی اس کرامت کا مگر حق دار ہے بغداد بھی	بانگِ درا	171
ہے سلسلہ احوال کا ہر لحظہ دگرگوں اے سالک رہ فکر نہ کر سود و زیاں کا	ضربِ کلیم	531
ہے سوز دروں سے زندگانی اٹھتا نہیں خاک سے شرارہ	بالِ جبریل	430
ہے شان آہ کی ترے دود سیاہ میں پوشیدہ کوئی دل ہے تری جلوہ گاہ میں؟	بانگِ درا	76
ہے شباب اپنے لہو کی آگ میں جلنے کا نام سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں	بالِ جبریل	448

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے شعرِ عجم گرچہ طرب ناک و دل آویز اس شعر سے ہوتی نہیں شمشیرِ خودی تیز	ضربِ کلیم	639
ہے شکستِ انجام غنچے کا سبو گلزار میں سبزہ و گل بھی ہیں مجبورِ نمو گلزار میں	بانگِ درا	254
ہے طلب بے مدعا ہونے کی بھی اک مدعا مرغِ دل دامِ تمنا سے رہا کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
ہے طواف و حج کا ہنگامہ اگر باقی تو کیا کند ہو کر رہ گئی مومن کی تیغِ بے نیام	ارمغانِ حجاز	703
ہے عاشقی میں رسم الگ سب سے بیٹھنا بت خانہ بھی، حرم بھی، کلیسا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
ہے عجب مجموعۂ اضداد اے اقبال تو رونقِ ہنگامۂ محفل بھی ہے، تنہا بھی ہے	بانگِ درا	148
ہے عیاں یورشِ تاتار کے افسانے سے پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے	بانگِ درا	235
ہے فکر مجھے مصرعِ ثانی کی زیادہ اللہ کرے تجھ کو عطا فقر کی تلوار	ضربِ کلیم	539
ہے فلسفہ میرے آب و گل میں پوشیدہ ہے ریشہ ہائے دل میں	ضربِ کلیم	530
ہے کس کی یہ جرأت کہ مسلمان کو ٹوکے حریتِ افکار کی نعمت ہے خداداد	ضربِ کلیم	575

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے کوئی ہنگامہ تیری تربتِ خاموش میں پل رہی ہے ایک قومِ تازہ اس آغوش میں	بانگِ درا	243
ہے گراں سیر غمِ راحلہ و زاد سے تو کوہ و دریا سے گزر سکتے ہیں مانندِ نسیم	بالِ جبریل	389
ہے گرم خرام موجِ دریا دریا سوئے بحر جادہ پیما	بانگِ درا	153
ہے گرمیٔ آدم سے ہنگامۂ عالم گرم سورج بھی تماشائی، تارے بھی تماشائی	بالِ جبریل	449
ہے گلہ مجھ کو تری لذتِ پیدائی کا تو ہوا فاش تو ہیں اب مرے اسرار بھی فاش	ضربِ کلیم	614
ہے لازوال عہدِ خزاں اس کے واسطے ممکن نہیں ہری ہو سحابِ بہار سے	بانگِ درا	277
ہے لحد اس قوتِ آشفتہ کی شیرازہ بند ڈالتی ہے گردنِ گردوں میں جو اپنی کمند	بانگِ درا	262
ہے محفلِ وجود کا ساماں طراز تو یزدانِ ساکنانِ نشیب و فراز تو	بانگِ درا	75
ہے مداوائے جنونِ نشترِ تعلیمِ جدید میرا سرجن رگِ ملت سے لہو لیتا ہے	بانگِ درا	320
ہے مری بانگِ اذاں میں نہ بلندی، نہ شکوہ کیا گوارا ہے تجھے ایسے مسلماں کا سجود؟	ضربِ کلیم	617

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے مری جرأت سے مشتِ خاک میں ذوقِ نمو		
میرے فتنے جامۂ عقل و خرد کا تار و پو	بالِ جبریل	474
ہے مری ذلّت ہی کچھ میری شرافت کی دلیل		
جس کی غفلت کو ملک روتے ہیں وہ غافل ہوں میں	بانگِ درا	132
ہے مریدوں کو تو حق بات گوارا لیکن		
شیخ و ملا کو بری لگتی ہے درویش کی بات	ضربِ کلیم	590
ہے مرے باغِ سخن کے لیے تو بادِ بہار		
میرے بیتاب تخیل کو دیا تو نے قرار	بانگِ درا	142
ہے مرے دستِ تصرف میں جہانِ رنگ و بو		
کیا زمیں، کیا مہر و مہ، کیا آسماں تو بتو	ارمغانِ حجاز	708
ہے مرے سینۂ بے نور میں اب کیا باقی		
لا الہ مردہ و افسردہ و بے ذوقِ نمود	ضربِ کلیم	617
ہے مگر اس نقش میں رنگِ ثباتِ دوام		
جس کو کیا ہو کسی مردِ خدا نے تمام	بالِ جبریل	420
ہے مگر فرصتِ کردار نفس یا دو نفس		
عوض یک دو نفس قبر کی شب ہائے دراز !	بالِ جبریل	480
ہے مملکتِ ہند میں اک طرفہ تماشا		
اسلام ہے محبوس، مسلمان ہے آزاد !	ضربِ کلیم	575
ہے میری بساط کیا جہاں میں		
بس ایک فغانِ زیرِ بامی	ضربِ کلیم	601

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے نزع کی حالت میں یہ تہذیبِ جواں مرگ		
شاید ہوں کلیسا کے یہودی متولّی !	ضربِ کلیم	651
ہے نگاہِ خاوراں مسحورِ غرب		
حورِ جنّت سے ہے خوشتر حورِ غرب	بالِ جبریل	464
ہے نگینِ دہر کی زینت ہمیشہ نامِ نو		
مادرِ گیتی رہی آبستنِ اقوامِ نو	بانگِ درا	178
ہے وہاں بے حاصلی کشتِ اجل کے واسطے		
سازگار آب و ہوا تخمِ عمل کے واسطے	بانگِ درا	265
ہے وہی تیرے زمانے کا امامِ برحق		
جو تجھے حاضر و موجود سے بیزار کرے	ضربِ کلیم	562
ہے وہی سازِ کہن مغرب کا جمہوری نظام		
جس کے پردوں میں نہیں غیر از نوائے قیصری	بانگِ درا	290
ہے وہی شعر و تصوّف اس کے حق میں خوب تر		
جو چھپا دے اس کی آنکھوں سے تماشائے حیات	ارمغانِ حجاز	712
ہے ہزاروں قافلوں سے آشنا یہ رہ گزر		
چشمِ کوہ نور نے دیکھے ہیں کتنے تاجور	بانگِ درا	178
ہے یاد مجھے نکتۂ سلمان خوش آہنگ		
دنیا نہیں مردانِ جفاکش کے لیے تنگ	بالِ جبریل	401
ہے یہ انجام اگر زینتِ عالم ہو کر		
کیوں نہ گر جاؤں کسی پھول پہ شبنم ہو کر	بانگِ درا	113

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے یہ فردوس نظر اہل ہنر کی تعمیر فاش ہے چشم تماشا پہ نہاں خانۂ ذات	ضربِ کلیم	629
ہے یہ مشک آمیز افیوں ہم غلاموں کے لیے ساحرِ انگلیس! ماراخواجۂ دیگر تراش	ارمغانِ حجاز	721
ہے یہی بہتر الٰہیات میں الجھا رہے یہ کتاب اللہ کی تاویلات میں الجھا رہے	ارمغانِ حجاز	711
ہے یہی میری نماز، ہے یہی میرا وضو میری نواؤں میں ہے میرے جگر کا لہو	بالِ جبریل	417

ی

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یا باہم پیار کے جلسے تھے، دستور محبت قائم تھا یا بحث میں اردو ہندی ہے یا قربانی یا جھٹکا ہے	بانگِ درا	317
یا تو مری جبیں کا تارا گرا ہوا ہے رفعت کو چھوڑ کر جو بستی میں جا بسا ہے	بانگِ درا	200
یا حیرت فارابی یا تاب وتب رومی یا فکر حکیمانہ یا جذب کلیمانہ	بالِ جبریل	394
یارب اس ساغر لبریز کی مے کیا ہوگی جادہ ملک بقا ہے خط پیمانۂ دل	بانگِ درا	93
یا رب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے جو قلب کو گرما دے، جو روح کو تڑپا دے	بانگِ درا	241
یا رب یہ جہان گزراں خوب ہے لیکن کیوں خوار ہیں مردان صفا کیش و ہنر مند	بالِ جبریل	356
یا سنجر و طغرل کا آئینِ جہاں گیری یا مرد قلندر کے انداز ملوکانہ	بالِ جبریل	394
یا شب کی سلطنت میں دن کا سفیر آیا غربت میں آکے چمکا، گمنام تھا وطن میں	بانگِ درا	110
یا شرع مسلمانی یا دیر کی دربانی یا نعرۂ مستانہ، کعبہ ہو کہ بت خانہ	بالِ جبریل	394

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یا عقل کی روباہی یا عشق یداللّٰہی		
یا حیلۂ افرنگی یا حملۂ ترکانہ	بالِ جبریل	394
یا مردہ ہے یا نزع کی حالت میں گرفتار		
جو فلسفہ لکھا نہ گیا خونِ جگر سے	ضربِ کلیم	555
یا مری آہ میں کوئی شرر زندہ نہیں		
یا ذرا نم ابھی تیرے خس و خاشاک میں ہے	بالِ جبریل	392
یا وسعتِ افلاک میں تکبیرِ مسلسل		
یا خاک کے آغوش میں تسبیح و مناجات	بالِ جبریل	403
یادِ ایامِ سلف سے دل کو تڑپاتا ہوں میں		
بہرِ تسکین تیری جانب دوڑتا آتا ہوں میں	بانگِ درا	104
یاد سے تیری دلِ درد آشنا معمور ہے		
جیسے کعبے میں دعاؤں سے فضا معمور ہے	بانگِ درا	265
یادِ عہدِ رفتہ میری خاک کو اکسیر ہے		
میرا ماضی میرے استقبال کی تفسیر ہے	بانگِ درا	224
یادِ وطن فسردگیِ بے سبب بنی		
شوقِ نظر کبھی، کبھی ذوقِ طلب بنی	بانگِ درا	77
یاس کے عنصر سے ہے آزاد میرا روزگار		
فتحِ کامل کی خبر دیتا ہے جوشِ کارزار	بانگِ درا	224
یاس و امید کا نظارہ جو دکھلاتی ہو		
جس کی خاموشی سے تقریر بھی شرماتی ہو	بانگِ درا	113

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یاں تو اک مصرع میں پہلو سے نکل جاتا ہے دل		
شعر کی گرمی سے کیا واں بھی پگھل جاتا ہے دل؟	بانگِ درا	70
یعنی پھر زندہ نئے عہدِ وفا سے دل ہوں		
پھر اسی بادۂ دیرینہ کے پیاسے دل ہوں	بانگِ درا	198
یقیں افراد کا سرمایۂ تعمیرِ ملّت ہے		
یہی قوت ہے جو صورت گرِ تقدیرِ ملّت ہے	بانگِ درا	303
یقیں پیدا کر اے ناداں یقیں سے ہاتھ آتی ہے		
وہ درویشی، کہ جس کے سامنے جھکتی ہے فغفوری	بالِ جبریل	388
یقیں مثلِ خلیل آتش نشینی		
یقیں اللہ مستی، خود گزینی	بالِ جبریل	406
یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتحِ عالم		
جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں	بانگِ درا	302
یک بیں تری نظر صفتِ عاشقانِ راز		
میری نگاہ مایۂ آشوبِ امتیاز	بانگِ درا	75
یک نظر کردی و آدابِ فنا آموختی		
اے خنک روزے کہ خاشاکِ مرا واسوختی	بانگِ درا	146
یکایک ہل گئی خاکِ سمرقند		
اٹھا تیمور کی تربت سے اک نور	بالِ جبریل	485
یورپ کی غلامی پہ رضامند ہوا تو		
مجھ کو تو گلہ تجھ سے ہے، یورپ سے نہیں ہے	ضربِ کلیم	663

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یورپ کے کرگسوں کو نہیں ہے ابھی خبر ہے کتنی زہرناک ابی سینیا کی لاش ہونے کو ہے یہ مردۂ دیرینہ قاش قاش	ضربِ کلیم	657
یورپ میں بہت روشنی علم و ہنر ہے حق یہ ہے کہ بے چشمۂ حیواں ہے یہ ظلمات	بالِ جبریل	434
یورپ میں جس گھڑی حق و باطل کی چھڑ گئی حق خنجر آزمائی پہ مجبور ہو گیا	بانگِ درا	245
یونان و مصر و روما سب مٹ گئے جہاں سے اب تک مگر ہے باقی نام و نشاں ہمارا	بانگِ درا	110
یونانیوں کو جس نے حیران کر دیا تھا سارے جہاں کو جس نے علم و ہنر دیا تھا	بانگِ درا	114
یونہی کچھ دیر تک محوِ نظر آنکھیں رہیں اس کی کیا گھبرا کے پھر آزاد سر کو بارِ مغفر سے	بانگِ درا	246
یونہی میں دل کو پیامِ شکیب دیتا ہوں شبِ فراق کو گویا فریب دیتا ہوں	بانگِ درا	157
یوں بھی دستورِ گلستاں کو بدل سکتے ہیں کہ نشیمن ہو عنادل پہ گراں مثلِ قفس	ضربِ کلیم	682
یوں تو اے بزمِ جہاں! دلکش تھے ہنگامے ترے اک ذرا افسردگی تیرے تماشاؤں میں تھی	بانگِ درا	165
یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی دل کو لگتی ہے بات بکری کی	بانگِ درا	64

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یوں تو روشن ہے مگر سوزِ دروں رکھتا نہیں شعلہ ہے مثلِ چراغِ لالۂ صحرا ترا	بانگِ درا	211
یوں تو سید بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو مسلمان بھی ہو!	بانگِ درا	232
یوں دادِ سخن مجھ کو دیتے ہیں عراق و پارس یہ کافرِ ہندی ہے بے تیغ و سناں خوں ریز	بالِ جبریل	364
یوں زبانِ برگ سے گویا ہے اس کی خامشی دستِ گلچیں کی جھٹک میں نے نہیں دیکھی کبھی	بانگِ درا	52
یوں ہاتھ نہیں آتا وہ گوہرِ یک دانہ یک رنگی و آزادی اے ہمتِ مردانہ!	بالِ جبریل	394
یہ آبجو کی روانی، یہ ہمکناری خاک مری نگاہ میں ناخوب ہے یہ نظارہ	ضربِ کلیم	638
یہ آفتاب کیا، یہ سپہرِ بریں ہے کیا! سمجھا نہیں تسلسلِ شام و سحر کو میں	بالِ جبریل	478
یہ آگہی مری مجھے رکھتی ہے بے قرار خوابیدہ اس شرر میں ہیں آتش کدے ہزار	بانگِ درا	76
یہ آیۂ نو، جیل سے نازل ہوئی مجھ پر گیتا میں ہے قرآن تو قرآن میں گیتا	بانگِ درا	322
یہ اتفاق مبارک ہو مومنوں کے لیے کہ یک زباں ہیں فقیہانِ شہر میرے خلاف	بالِ جبریل	402

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ اختلاف پھر کیوں ہنگاموں کا محل ہو		
ہر شے میں جبکہ پنہاں خاموشی ازل ہو	بانگِ درا	111
یہ استغنا ہے، پانی میں نگوں رکھتا ہے ساغر کو		
تجھے بھی چاہیے مثلِ حباب آبجو رہنا	بانگِ درا	102
یہ اعجاز ہے ایک صحرا نشیں کا		
بشیری ہے آئینہ دارِ نذیری!	بالِ جبریل	446
یہ اگر آئینِ ہستی ہے کہ ہو ہر شام صبح		
مرقدِ انساں کی شب کا کیوں نہ ہو انجام صبح	بانگِ درا	265
یہ اگر سچ ہے تو ہے کس درجہ عبرت کا مقام		
رنگ اک پل میں بدل جاتا ہے یہ نیلی رواق	بانگِ درا	323
یہ امتیاز رفعت و پستی اسی سے ہے		
گل میں مہک، شراب میں مستی اسی سے ہے	بانگِ درا	76
یہ امتیاز لیکن اک بات ہے ہماری		
جگنو کا دن وہی ہے جو رات ہے ہماری	بانگِ درا	111
یہ انجمن ہے کشتۂ نظارۂ مجاز		
مقصد تری نگاہ کا خلوت سرائے راز	بانگِ درا	83
یہ ایک بات کہ آدم ہے صاحبِ مقصود		
ہزار گونہ فروغ و ہزار گونہ فراغ!	بالِ جبریل	443
یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے		
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات	ضربِ کلیم	550

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ بات کہی اور اڑی اپنی جگہ سے		
پاس آئی تو مکڑے نے اچھل کر اسے پکڑا	بانگِ درا	61
یہ بت کدہ انھی غارت گروں کی ہے تعمیر		
دمشق ہاتھ سے جن کے ہوا ہے ویرانہ	ضربِ کلیم	615
یہ بت کہ تراشیدۂ تہذیبِ نوی ہے		
غارت گرِ کاشانۂ دینِ نبوی ہے	بانگِ درا	187
یہ بتانِ عصرِ حاضر کہ بنے ہیں مدرسے میں		
وہ ادب گہِ محبت، وہ نگہ کا تازیانہ	بالِ جبریل	353
یہ بندگی خدائی، وہ بندگی گدائی		
یا بندۂ خدا بن یا بندۂ زمانہ	بالِ جبریل	384
یہ پچھلے پہر کا زرد رو چاند		
بے راز و نیاز آشنائی	بالِ جبریل	383
یہ پریشانی مری سامانِ جمعیّت نہ ہو		
یہ جگر سوزی چراغِ خانۂ حکمت نہ ہو	بانگِ درا	54
یہ پوچھا ترا نام کیا، کام کیا ہے		
نہیں آنکھ کو دید تیری گوارا	بانگِ درا	90
یہ پورب، یہ پچھم چکوروں کی دنیا		
لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ	بالِ جبریل	495
یہ پیام دے گئی ہے مجھے بادِ صبح گاہی		
کہ خودی کے عارفوں کا ہے مقام پادشاہی	بالِ جبریل	377

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ پیر کلیسا کی کرامت ہے کہ اس نے بجلی کے چراغوں سے منور کیے افکار	ضربِ کلیم	665
یہ پیران کلیسا و حرم، اے وائے مجبوری! صلہ ان کی کد و کاوش کا ہے سینوں کی بے نوری	بالِ جبریل	388
یہ تڑپ ہے یا ازل سے تیری خو ہے، کیا ہے یہ رقص ہے، آوارگی ہے، جستجو ہے، کیا ہے یہ؟	بانگِ درا	267
یہ تلاش متصل شمع جہاں افروز ہے توسنِ ادراک انساں کو خرام آموز ہے	بانگِ درا	54
یہ ثابت بھی ہے اور سیار بھی عناصر کے پھندوں سے بیزار بھی	بالِ جبریل	453
یہ جبر و قہر نہیں ہے، یہ عشق و مستی ہے کہ جبر و قہر سے ممکن نہیں جہاں بانی	ضربِ کلیم	544
یہ جنّت مبارک رہے زاہدوں کو کہ میں آپ کا سامنا چاہتا ہوں	بانگِ درا	131
یہ جوہر اگر کار فرما نہیں ہے تو ہیں علم و حکمت فقط شیشہ بازی	بالِ جبریل	476
یہ جہاد اللہ کے رستے میں بے تیغ و سپر ہے جسارت آفریں شوقِ شہادت کس قدر	بانگِ درا	243
یہ چاند آسماں کا شاعر کا دل ہے گویا واں چاندنی ہے جو کچھ، یاں درد کی کسک ہے	بانگِ درا	111

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ چاند، یہ دشت و در، یہ کہسار فطرت ہے تمام نسترن زار	بانگِ درا	155
یہ چراگہ یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا یہ ہری گھاس اور یہ سایا	بانگِ درا	64
یہ چمن وہ ہے کہ تھا جس کے لیے سامان ناز لالۂ صحرا جسے کہتے ہیں تہذیب حجاز	بانگِ درا	171
یہ حسن و لطافت کیوں، وہ قوت و شوکت کیوں بلبل چمنستانی، شہباز بیابانی!	ضربِ کلیم	691
یہ حسن یہ پوشاک، یہ خوبی، یہ صفائی پھر اس پہ قیامت ہے یہ اڑتے ہوئے گانا	بانگِ درا	60
یہ حکم تھا کہ گلشن 'کن' کی بہار دیکھ ایک آنکھ لے کے خواب پریشاں ہزار دیکھ	بانگِ درا	76
یہ حکمت ملکوتی، یہ علم لاہوتی حرم کے درد کا درماں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	547
یہ حوریان فرنگی، دل و نظر کا حجاب بہشت مغربیاں، جلوہ ہائے پا بہ رکاب	بالِ جبریل	371
یہ خاموشی کہاں تک؟ لذت فریاد پیدا کر زمیں پر تو ہو اور تیری صدا ہو آسمانوں میں	بانگِ درا	100
یہ خوان تر و تازہ معری نے جو دیکھا کہنے لگا وہ صاحب غفران و لزومات	بالِ جبریل	487

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ داغ سا جو تیرے سینے میں ہے نمایاں		
عاشق ہے تو کسی کا، یہ داغ آرزو ہے؟	بانگِ درا	199
یہ دستور زباں بندی ہے کیسا تیری محفل میں		
یہاں تو بات کرنے کو ترستی ہے زباں میری	بانگِ درا	98
یہ دنیا دعوت دیدار ہے فرزند آدم کو		
کہ ہر مستور کو بخشا گیا ہے ذوق عریانی	ارمغانِ حجاز	755
یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے		
صنم کدہ ہے جہاں، لا الٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	527
یہ دور نکتہ چیں ہے، کہیں چھپ کے بیٹھ رہ		
جس دل میں تو مکیں ہے، وہیں چھپ کے بیٹھ رہ	بانگِ درا	82
یہ دیر کہن کیا ہے، انبار خس و خاشاک		
مشکل ہے گزر اس میں بے نالۂ آتش ناک	بالِ جبریل	374
یہ دیکھا کہ میں جا رہی ہوں کہیں		
اندھیرا ہے اور راہ ملتی نہیں	بانگِ درا	67
یہ ڈراما دکھائے گا کیا سین		
پردہ اٹھنے کی منتظر ہے نگاہ	بانگِ درا	315
یہ ذکر حضور شہ یثربؐ میں نہ کرنا		
سمجھیں نہ کہیں ہند کے مسلم مجھے غماز	بانگِ درا	275
یہ ذکر نیم شبی، یہ مراقبے، یہ سرور		
تری خودی کے نگہباں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	547

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ ذوق و شوق دیکھ کے پر نم ہوئی وہ آنکھ		
جس کی نگاہ تھی صفت تیغ بے نیام	بانگِ درا	276
یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن		
قاری نظر آتا ہے، حقیقت میں ہے قرآن	ضربِ کلیم	573
یہ راز ہم سے چھپایا ہے میر واعظ نے		
کہ خود حرم ہے چراغ حرم کا پروانہ	ارمغانِ حجاز	745
یہ رسم بزم فنا ہے اے دل گناہ ہے جنبش نظر بھی		
رہے گی کیا آبرو ہماری جو تو یہاں بے قرار ہوگا	بانگِ درا	168
یہ رفعت آسمان خاموش		
خوابیدہ زمیں، جہان خاموش	بانگِ درا	155
یہ زائران حریم مغرب ہزار رہبر بنیں ہمارے		
ہمیں بھلا ان سے واسطہ کیا جو تجھ سے نا آشنا رہے ہیں	بانگِ درا	189
یہ زور دست و ضربت کاری کا ہے مقام		
میدان جنگ میں نہ طلب کر نوائے چنگ	ضربِ کلیم	522
یہ سب کچھ ہے مگر ہستی مری مقصد ہے قدرت کا		
سراپا نور ہو جس کی حقیقت، میں وہ ظلمت ہوں	بانگِ درا	99
یہ سحر جو کبھی فردا ہے کبھی ہے امروز		
نہیں معلوم کہ ہوتی ہے کہاں سے پیدا	ضربِ کلیم	526
یہ سرود قمری و بلبل فریب گوش ہے		
باطن ہنگامہ آباد چمن خاموش ہے	بانگِ درا	310

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ سعادت، حورِ صحرائی! تری قسمت میں تھی		
غازیانِ دیں کی سقائی تری قسمت میں تھی	بانگِ درا	243
یہ سلسلہ زمان و مکاں کا، کمند ہے		
طوقِ گلوئے حسنِ تماشا پسند ہے	بانگِ درا	77
یہ سوچ کے مکھی سے کہا اس نے بڑی بی!		
اللہ نے بخشا ہے بڑا آپ کو رتبا	بانگِ درا	60
یہ سیہ پوشی کی تیاری کسی کے غم میں ہے		
محفلِ قدرت مگر خورشید کے ماتم میں ہے	بانگِ درا	69
یہ شالامار میں اک برگِ زرد کہتا تھا		
گیا وہ موسمِ گل جس کا راز دار ہوں میں	بانگِ درا	242
یہ شکایت نہیں، ہیں ان کے خزانے معمور		
نہیں محفل میں جنھیں بات بھی کرنے کا شعور	بانگِ درا	194
یہ عالم یہ بت خانۂ چشم و گوش		
جہاں زندگی ہے فقط خورد و نوش	بالِ جبریل	456
یہ عالم یہ بت خانۂ شش جہات		
اسی نے تراشا ہے یہ سومنات	بالِ جبریل	453
یہ عالم، یہ ہنگامۂ رنگ و صوت		
یہ عالم کہ ہے زیرِ فرمانِ موت	بالِ جبریل	456
یہ عجائب شعبدے کس کی ملوکیت کے ہیں		
راجدھانی ہے، مگر باقی نہ راجا ہے نہ راج	ضربِ کلیم	662

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ عقدہ ہائے سیاست تجھے مبارک ہوں		
کہ فیضِ عشق سے ناخن مرا ہے سینہ خراش	بانگِ درا	268
یہ عقل جو مہ و پرویں کا کھیلتی ہے شکار		
شریکِ شورشِ پنہاں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	547
یہ عقل و دل ہیں شرر شعلۂ محبت کے		
وہ خار و خس کے لیے ہے، یہ نیستاں کے لیے	بالِ جبریل	379
یہ علم و حکمت کی مہرہ بازی یہ بحث و تکرار کی نمائش		
نہیں ہے دنیا کو اب گوارا پرانے افکار کی نمائش	ضربِ کلیم	649
یہ علم، یہ حکمت، یہ تدبر، یہ حکومت		
پیتے ہیں لہو، دیتے ہیں تعلیمِ مساوات	بالِ جبریل	435
یہ علم، یہ حکمت، یہ سیاست، یہ تجارت		
جو کچھ ہے، وہ ہے فکرِ ملوکانہ کی ایجاد	ارمغانِ حجاز	722
یہ عناصر کا پرانا کھیل، یہ دنیائے دوں		
ساکنانِ عرشِ اعظم کی تمناؤں کا خوں!	ارمغانِ حجاز	701
یہ عیش فراواں، یہ حکومت، یہ تجارت		
دلِ سینۂ بے نور میں محرومِ تسلّی	ضربِ کلیم	651
یہ غازی، یہ تیرے پر اسرار بندے		
جنھیں تو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی	بالِ جبریل	432
یہ فقرِ غیور جس نے پایا		
بے تیغ و سناں ہے مردِ غازی	ضربِ کلیم	602

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ فقر مردِ مسلماں نے کھو دیا جب سے رہی نہ دولت سلمانی و سلیمانی	ضربِ کلیم	564
یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی	بالِ جبریل	353
یہ کاروانِ ہستی ہے تیز گام ایسا قومیں کچل گئی ہیں جس کی رواروی میں	بانگِ درا	202
یہ کافری تو نہیں، کافری سے کم بھی نہیں کہ مردِ حق ہو گرفتارِ حاضر و موجود	ضربِ کلیم	622
یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید کہ آرہی ہے دمادم صدائے 'کُن فیکوں'	بالِ جبریل	364
یہ کائنات چھپاتی نہیں ضمیر اپنا کہ ذرّے ذرّے میں ہے ذوقِ آشکارائی	ضربِ کلیم	623
یہ کلی بھی اس گلستانِ خزاں منظر میں تھی ایسی چنگاری بھی یارب، اپنی خاکستر میں تھی	بانگِ درا	243
یہ کوئی دن کی بات ہے اے مردِ ہوش مند غیرت نہ تجھ میں ہوگی، نہ زن اوٹ چاہے گی	بانگِ درا	316
یہ کون غزل خواں ہے پرسوز و نشاط انگیز اندیشۂ دانا کو کرتا ہے جنوں آمیز	بالِ جبریل	363
یہ کوہ یہ صحرا، یہ سمندر یہ ہوائیں تھیں پیشِ نظر کل تو فرشتوں کی ادائیں آئینۂ ایام میں آج اپنی ادا دیکھ!	بالِ جبریل	461

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ کہہ کر وہ کچھ دیر تک چپ رہا دیا پھر دکھا کر یہ کہنے لگا	بانگِ درا	68
یہ کہتا ہے فردوسی دیدہ ور عجم جس کے سرمے سے روشن بصر	بالِ جبریل	490
یہ کیفیت ہے مری جانِ ناشکیبا کی مری مثال ہے طفلِ صغیرِ تنہا کی	بانگِ درا	157
یہ گنبدِ مینائی، یہ عالمِ تنہائی مجھ کو تو ڈراتی ہے اس دشت کی پہنائی	بالِ جبریل	448
یہ گھڑی محشر کی ہے، تو عرصۂ محشر میں ہے پیش کر غافل، عمل کوئی اگر دفتر میں ہے!	بانگِ درا	289
یہ مال و دولتِ دنیا، یہ رشتہ و پیوند بتانِ وہم و گماں، لاالٰہ الّا اللہ	ضربِ کلیم	527
یہ مانا اصل شاہینی ہے تیری تری آنکھوں میں بے باکی نہیں ہے	بالِ جبریل	407
یہ محبت کی حرارت، یہ تمنّا، یہ نمود فصلِ گُل میں پھول رہ سکتے نہیں زیرِ حجاب	بالِ جبریل	481
یہ مدرسہ، یہ جواں، یہ سرور و رعنائی انھی کے دم سے ہے میخانۂ فرنگ آباد	بالِ جبریل	396
یہ مدرسہ، یہ کھیل، یہ غوغائے رَوارَو اس عیش فراواں میں ہے ہر لحظہ غم نو	ضربِ کلیم	678

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ مرقد سے صدا آئی، حرم کے رہنے والوں کو شکایت تجھ سے ہے اے تارکِ آئین آبائی!	بانگِ درا	181
یہ مری آغوش میں بیٹھے ہوئے جنبش ہے کیا روشنی سے کیا بغل گیری ہے تیرا مدّعا؟	بانگِ درا	119
یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں لطف سارے اسی کے دم سے ہیں	بانگِ درا	64
یہ مشتِ خاک، یہ صرصر، یہ وسعتِ افلاک کرم ہے یا کہ ستم تیری لذتِ ایجاد	بالِ جبریل	348
یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محرابِ مسجد پر یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقتِ قیام آیا	بالِ جبریل	386
یہ معاملے ہیں نازک، جو تری رضا ہو تو کر کہ مجھے تو خوش نہ آیا یہ طریقِ خانقاہی	بالِ جبریل	377
یہ مقام خنک جہنم ہے نار سے، نور سے تہی آغوش	بانگِ درا	204
یہ مقصد تھا مرا اس سے، کوئی تیمور کی بیٹی مجھے غافل سمجھ کر مار ڈالے میرے خنجر سے	بانگِ درا	247
یہ موجِ پریشاں خاطر کو پیغام لبِ ساحل نے دیا ہے دور وصالِ بحر ابھی، تو دریا میں گھبرا بھی گئی	بانگِ درا	309
یہ موجِ نفس کیا ہے تلوار ہے خودی کیا ہے، تلوار کی دھار ہے	بالِ جبریل	455

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ مہر و مہ، یہ ستارے یہ آسمان کبود کسے خبر کہ یہ عالم عدم ہے یا کہ وجود	ارمغانِ حجاز	723
یہ مہر ہے بے مہری صیاد کا پردہ آئی نہ مرے کام مری تازہ صفیری	ضربِ کلیم	672
یہ نغمہ فصلِ گل و لالہ کا نہیں پابند بہار ہو کہ خزاں، لا الٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	528
یہ نکتہ پہلے سکھایا گیا کس امّت کو وصال مصطفوی، افتراق بولہبی	ضربِ کلیم	577
یہ نکتہ پیرِ دانا نے مجھے خلوت میں سمجھایا کہ ہے ضبطِ فغاں شیری، فغاں روباہی و میشی	ضربِ کلیم	645
یہ نکتہ خوب کہا شیر شاہ سوری نے کہ امتیاز قبائل تمام تر خواری	ضربِ کلیم	689
یہ نکتہ سرگزشتِ ملّتِ بیضا سے ہے پیدا کہ اقوامِ زمینِ ایشیا کا پاسباں تو ہے	بانگِ درا	300
یہ نکتہ میں نے سیکھا بوالحسن سے کہ جاں مرتی نہیں مرگِ بدن سے	بالِ جبریل	412
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو، خم بھی نہ ہو بزمِ توحید بھی دنیا میں نہ ہو، تم بھی نہ ہو	بانگِ درا	236
یہ نیلگوں فضا جسے کہتے ہیں آسماں ہمت ہو پر کشا تو حقیقت میں کچھ نہیں	ضربِ کلیم	689

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ وحدت ہے کثرت میں ہر دم اسیر		
مگر ہر کہیں بے چگوں، بے نظیر	بالِ جبریل	453
یہ وحی دہریت روس پر ہوئی نازل		
کہ توڑ ڈال کلیسائیوں کے لات و منات !	ضربِ کلیم	653
یہ وصل مدام ہو تو کیا خوب		
انجام خرام ہو تو کیا خوب	بانگِ درا	174
یہ ہماری سعیِ پیہم کی کرامت ہے کہ آج		
صوفی و ملا ملوکیت کے بندے ہیں تمام	ارمغانِ حجاز	703
یہ ہند کے فرقہ ساز اقبال آزری کر رہے ہیں گویا		
بچا کے دامن بتوں سے اپنا غبار راہ حجاز ہو جا	بانگِ درا	156
یہ ہندی، وہ خراسانی، یہ افغانی، وہ تورانی		
تو اے شرمندۂ ساحل اچھل کر بے کراں ہو جا	بانگِ درا	304
یہ ہندیوں کے فکر فلک رس کا ہے اثر		
رفعت میں آسماں سے بھی اونچا ہے بام ہند	بانگِ درا	205
یہ ہیں سب ایک ہی سالک کی جستجو کے مقام		
وہ جس کی شان میں آیا ہے 'علّم الاسما'	ضربِ کلیم	535
یہ ہے خلاصۂ علم قلندری کہ حیات		
خدنگ جستہ ہے لیکن کماں سے دور نہیں	بالِ جبریل	380
یہ ہے مقصد گردش روزگار		
کہ تیری خودی تجھ پہ ہو آشکار	بالِ جبریل	457

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہاں کہاں ہم نفس میسر یہ دیس ناآشنا ہے اے دل		
وہ چیز تو مانگتا ہے مجھ سے کہ زیر چرخ کہن نہیں ہے	بانگِ درا	162
یہاں مرض کا سبب ہے غلامی و تقلید		
وہاں مرض کا سبب ہے نظام جمہوری	ضربِ کلیم	672
یہی آدم ہے سلطاں بحر و بر کا		
کہوں کیا ماجرا اس بے بصر کا	بالِ جبریل	413
یہی آئین قدرت ہے، یہی اسلوب فطرت ہے		
جو ہے راہ عمل میں گامزن محبوب فطرت ہے	بانگِ درا	100
یہی اصول ہے سرمایۂ سکون حیات		
'گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش' (حافظ)	بانگِ درا	239
یہی دین محکم، یہی فتح باب		
کہ دنیا میں توحید ہو بے حجاب	بالِ جبریل	482
یہی زمانۂ حاضر کی کائنات ہے کیا		
دماغ روشن و دل تیرہ و نگہ بے باک	بالِ جبریل	394
یہی شیخ حرم ہے جو چرا کر بیچ کھاتا ہے		
گلیم بوذر و دلق اویس و چادر زہرا	بالِ جبریل	360
یہی فرزند آدم ہے کہ جس کے اشک خونیں سے		
کیا ہے حضرت یزداں نے دریاؤں کو طوفانی	ارمغانِ حجاز	755
یہی کچھ ہے ساقی متاع فقیر		
اسی سے فقیری میں ہوں میں امیر	بالِ جبریل	453

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہی کمال ہے تمثیل کا کہ تو نہ رہے		
رہا نہ تو تو نہ سوز خودی، نہ ساز حیات	ضربِ کلیم	618
یہی مقام ہے مومن کی قوتوں کا عیار		
اسی مقام سے آدم ہے ظل سبحانی	ضربِ کلیم	544
یہی مقصود فطرت ہے، یہی رمز مسلمانی		
اخوت کی جہاں گیری، محبت کی فراوانی	بانگِ درا	300
یہی ہر چیز کی تقویم، یہی اصل نمود		
گرچہ اس روح کو فطرت نے رکھا ہے مستور	ضربِ کلیم	543
یہی ہے سر کلیمی ہر اک زمانے میں		
ہوائے دشت و شعیب و شبانی شب و روز!	ضربِ کلیم	589
یہیں بہشت بھی ہے، حور و جبرئیل بھی ہے		
تری نگہ میں ابھی شوخی نظارہ نہیں	بالِ جبریل	376